جُنگ پانچواں احسن تفسیرًا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام

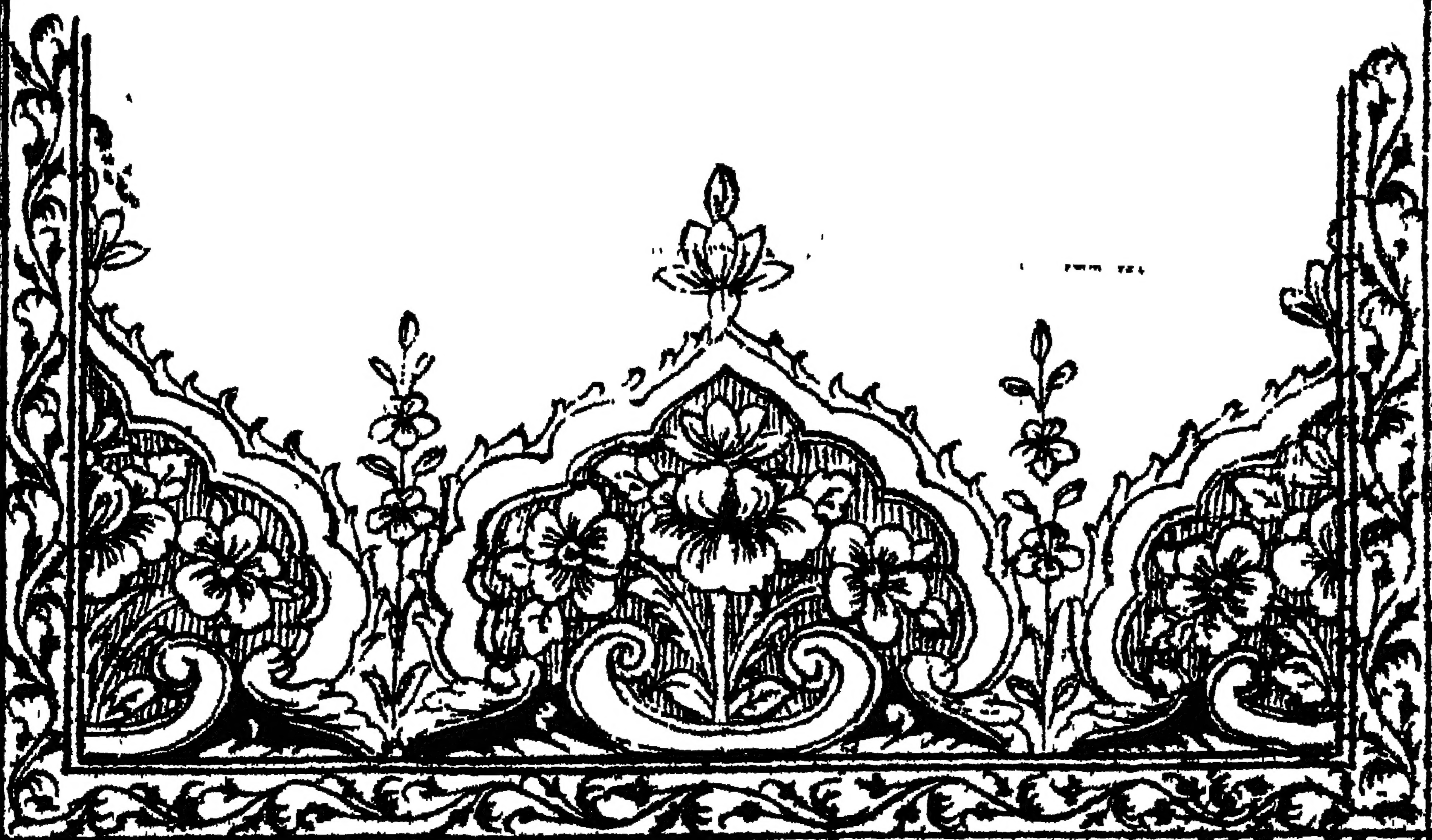
حصہ اول مجلد دوم

زاد الآخرہ

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف شرح اول کانپور

مطبع منشی نولکشور میں چھپی



رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تعسر و تمم بالخیر

بحمد اللہ نزل القرآن ۔ ونصلی علی نبی الزمان ۔ وعلی آلہ و اصحابہ ۔ ہم نجوم الہدی الاربابہ

خطبۂ حمد حق و نعت رسول ۔ اس زمانہ مگر سلام الجبال ۔ بہ تیمن ہی کفایت سے ہے ۔ حمد اور نعت آیت سے ہے

ہی توقف یہ امر شیدا سے نے ۔ جلد لکھہ تو مجلد ثانی سے ۔ یہ جو افکار بجہہ عائد ہین ۔ اوسکی وسواس ہیں مکائد ہین

باغ کا دل یہ رکہکے داغ اسکا ۔ یہ دکہایا ہی لال باغ اوسنے ۔ غنچۂ دل جو ہے معاش تنگی ۔ ہی کاوسیکا فریب اور نیرنگ

پڑہکی لاحول اور تعوذ کو ۔ جلد لکھہ جلد جلد ثانی کو ۔ ق الخلق ہی ترا رزاق ۔ رزق عالم ہین اسکی جیب

اوسکو تعویذ کر تو اپنا کام ۔ چھوڑ فکر معاش رزق سلام ۔ گرچہ ہی مسبب نظم حساب ۔ ملکہ اسباب عالم اسباب

نہ سر دست تو رکھی ہی ہم ۔ کر لکھے کاغذ و مداد و قلم ۔ لیک تیرا مدار کار ہے دام ۔ کچھ نہین جا تنگ و عاجز ام

آفتاب خرد سی اوسکی علم ۔ کرتا لک ہی تراش قلم ۔ صفحہ ہمت وسیع سے تو ۔ عاریت چاہ جزو کاغذ کو

مہ وقت سی کر سکے تو ۔ بہ تشریح عالم ہ رنگ ۔ حق تعالی سی کر طلب توفیق ۔ جلد ثانی کو لکھہ بلا تعویق

جملہ احباب کو ۔ انتظار سے ہی تھا ۔ ہمہ گوش انتظار پہ شنوا سے ۔ ہمہ چشم انتظار پہ بینا سے

سورة مريم مكية وهي ثمان وتسعون آية وكلماتها تسعمائة واثني وستون حروفها ثلثة الاف وثمان مائة وواحد وركوعها ستة

اوتری مکہ مین سورہ مریم — اوسکی آیت ہین اکسیو دو کم — اور کلمات اوسکی ہین یکسر — نہصد و باسٹھ استودہ سیر

اور حروف اوسکے ہین شمار — آٹھ سو ایک اور تین ہزار — اور اوسکی رکوع ہین شش شمار — مشترک تمام اور دلکش

بسم الله الرحمن الرحيم

كهيعص ٥

اسجگہ جو ہوئی یہ حرف ارشاد — کاف اور ہا و یا و عین اور صاد — ہین وہ متشابہات قرآن سب — با ہوی اونکی معانی انسان کب

علم و فہم خلق سی ہین وی دور — صرف خالق کی علم پر محصور — کر چکا مین کئی جگہ ارقام — بہ حق ہین مقطعات تمام

ہین یہ رمز و کنایہ مرغوب — طرف حق سی جانب محبوب — نقطہ و حرف ایک اشارہ ہی — کوئی کیا جانی کیا اشارت ہے

ہی نہ آگاہ اوسکی کوئی بشر — لیک کہتے ہی جیسے حدانی خبر — وی جو تہی رمز دان علم و کمال — مختلف اونکی ہین کئی اقوال

کہتی ہین یہ وہ نام ہیر دا انکا — یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا — یا کہ ہر حرف سی غرض ہی نام — جنکی مفتاح ہین وہ حرف تمام

جیون کنایت ہے اسمی حکیم — کاف سے کافی و کبیر و کریم — جیسے ہادی مراد ہی ہا سے — جیون یہ انا قصد ہی یا سے

عین سے جیون عزیز و علام — جسطرح صادق و صمد ہی صاد — مبتدا ہین وہ جملہ اونکی خبر — آگی اوسکی ہی اسیتودہ سیر

یہ جو سورہ ہی یا کہ یہ قرآن — تجکو سمجھا جو اپنی زمان

ذكر رحمت ربك عبده زكريا ٥

ذکر ہی تیری رب کی رحمت کا — اپنی بندہ پہ تہا جو زکریا — نام والا کا جسکی آوازہ تہا — نسل داؤد سے جسکو لکہا

تہا وہ پیغمبر بلند وقار — بیت اقدس کا قدوۂ احبار

اذ نادى ربه نداء خفيا ٥

یاد کر سید زمان و زمین — جب پکارا وہ اپنی رب کی تئیں — اوس پکارا اور مانگتی چپکی — یا نداتہی بلند و خود دہ خفی

یعنی محراب بیت میں تہی جب — وہ دعا مانگتی چہپی سی لگا — کہ دعا ہی خفی بحضرت رب — ہی با خلاص و انکسار قریب

یا کہ دیکہ اپنی سال پیری کو — اور ضعیفی کے حال پیری کو — تا کہ نشتر و ریشخند سی ڈر — مانگتی وی لگی دعا چہپ کر

یا کہ پہونچی تھی کبر سن کو کمال
عمر گذری تھی تا نود و نہ سال
کھینچے تھے وہ جو تنکو ہر چند
پر نہوتی تھی ضعف سے وہ بلند

آگے اسکی ہی اوس نعمت کا بیان
زکریا کی اوس دعا کا بیان

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

بولا رب میرے بیکسیان میرے
ہو گئین سست ہڈیان میرے
اور مارا ہی ایک شعلہ ٹھیک
یعنے ماری ہی آگ کی سی لپک

سر نے پیری کی لپٹ سے الحال
ایسے ہو گئے ہین سفید یکسر بال
اور نہ تھا مین پکار کر تجھکو
اے خداوند نا امید کبھو

یعنے جب مین دعا سے پیش آیا
تو نے اوسکو قبول فرمایا
مین اجابت کا ہون سنے سے خوگر
اس دعا کو بھی تو اجابت کر

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا

اور مین ڈرتا ہون وارثونکا ڈر
پیچھے میرے وے جو ہین یکسر
اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ
صبح پیری کی جسکی پہونچی سانجھ

پس مجھے بخش اپنی پاس سے تو
ایک فرزند واسطے دین کو
ہین سو اسی جگہ وہی مراد
جو بنی عم تھی اونکی ظلم نہاد

کہ اگر اونکی جانشین ہوتے
سر بسر اونکا علم و دین کہوتے
پس بصد التجا وہی پیش آئے
اس دعا کو زبان پر لائے

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

کہ وہ لی ارث علم و دین مرا
ہو ولی اور جانشین مرا
اور میراث ہی وہ ملک اور مال
اور سے یعقوب کے جو ہین وہی آل

اور کر دے تو بفضل بایستہ
اوسکو اے رب مرے تو شایستہ
جسکے قول و عمل سے ہی اے معبود
تو ہمیشہ ہو راضی و خوشنود

زکریا کی ارث سے ہی مراد
علم اور دین ایستودہ نہاد
ورنہ ہو مال انبیا اور زر
ارث ہوتا نہین برای پسر

قصد یعقوب سے ہین اسرائیل
ابن اسحاق یعنے ابن خلیل
یا ہی یعقوب سے مراد یہان
ابن ماثان برادر عمران

وہ جو مریم کا باپ عمران تھا
نسل داؤد کی سے جسکو لکھا
پس اونھین جانشین خدا نے دیا
اوس دعا کی تئین قبول کیا

متضرع بسجدہ تھی وہی ہنوز
کہ یہ پہونچی نوید دل افروز

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

[illegible] وعید زکریا
مژدہ کی مستجاب تیری دعا
ہم سناتی ہین اب جو تجھکو
نسل سے جسکا نام یحیی ہو

[illegible]
کوئی ہمنام [illegible] نہیں

قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا

کہنے وہ اسطرح لگا کہ اے رب	کیونکی ہوویگا میری لڑکا اب	اور حالانکہ ہی مری زن بانجھ	ہی نہ عادت کہ دی لڑکن بچہ
اور بیشک ریب مین ہو بچا	کبر سن سے بخشکے اعضا	کرنی اسطرح جو لگی وہ کلام	تہا غرض انکو اوس سے استعلام
	نہ کہ دینی لگی خدا کو جواب	ازرہ اعتراض و استعجاب	

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا

اک ملک اس سخن سے پیش آیا	یون ہین ہی بالیک فرمایا	یا فرشتہ زبان پہ یون لایا	کہ اسیطرح سے ہی فرمایا
تیری پروردگار نی کہ وہ کام	مجھپہ آسان ہی اور سہل تمام	اور بنایا مین تجکو دیکے تمیز	پہلے اس سے کہ تو نہ تہا کچہ چیز
اسی عدم سے تجھے کیا موجود	پہلے یحیے سے جبکہ تہا نابود	پہر بہلا خلقت پسر کب ہو	سال پیری مین شایق تر مجکو
الغرض سن بشارت فرزند	زکریا ہوے لبسا خورسند	ہوا مید نونہال نہال	یون لگی کرنی شوق سے سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا

بولا پروردگار میرے تو	کر مقرر مجھی نشانے کو	جس سے اوسکا علوق ہو معلوم	نہ ہی مجھپہ راز وہ مکتوم
حق تعالی نی یون جواب دیا	ہی نشانی تری وہ زکریا	کہ نہین تو کری سخن اور بات	ساتھ مردم کی تین دن اور رات
ہوویگی حالانکہ تندرست تمام	گونگا ہونی سے ہو نہ تجکو کام	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	وقت جسدم علوق کا آیا
کچہ زبان سے نہین وے بول سکے	بات کہنی کو منہ نہ کہول سکے	آل عمران مین تبا تو سلام	کیون لیالی کی ہی جگہہ ایام
	اسلیے ہی وہ ختلاف آیار	کہ دلالت کری باستمرار	

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحٰى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

پہر وہ نکلا گروہ اپنی پر	یعنی بعد از علوق وقت سحر	اپنی حجرہ سے یا مصلے سے	یا کہ محراب وار سکی سے
پس بشارت سے اونکو پیش آیا	یا کہ لکھہ کر زمین پہ بتلایا	کہ بیاد خدا ہو تم مشغول	صبح اور شام کو بغیر ذہول
یا کرو تم نماز صبح اور شام	یا کہ تنزیہ خالق منعام	قصہ کوتاہ تین دن اور رات	اپنی منہ سے وہ کچہ نہ بولی بات
بعد ازان اپنی حال پر آگئے	گفتگو و مقال پر آگئے	پہر ہوا العبد مدۃ معہود	لبطن مادر سے وہ پسر مولود

یعنے وہی شکل آفتاب حمل　بطن مادر سے اپنی آئے نکل
حسب فرمان خالق منعام　اور نکا یحییٰ کیا مقرر نام
ایک مدت رہے ریاضت کش　کہ ہوئی اس نغ بدیسی دلخوش
جبکہ نکلا حمل سے وہ خورشید　کھل گیا غنچۂ بہار امید
پھر جو پہنچا شعور کا سن و سال　ہو گئی صرف بندگی وہ کمال

یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ط

اے سعید زمانہ یحییٰ نام　لے پکڑ تو کتاب زور تمام
پس سکھانی لگی بجاے پدر　قوت دل سے و ستودہ سیر
یعنے سکھلا تو خلق کو فی الحال　لیکے توریت کو بجہد کمال
پسر فرقت ناتوان تھا پدر　اور تنومند نوجوان تھا پسر

وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا لا

اور دیا ہمنے اوسکو فہم کتاب　خورد سالی میں ہی عیانی یاب
اہل تحقیق نے بیان ہے لکھا　جبکہ طفل سہ سالہ تھے یحییٰ
یا عطا ہمنے اوسکو حکمت کے　یا کہ ہمنے اوسے نبوت دے
کہیں اک طفل اونکی پاس آیا　لہو و بازی کی التجا لایا
بولی پیدا کیے گئے ہیں نہ ہم　لہو و بازی کو اے ستودہ شیم
آئی بازی ہمیں صغر سن میں باز　لگے کھیلنے کو وہی ممتاز

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً ط وَکَانَ تَقِیًّا ۙ وَّبَرًّا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَکُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ○

اور عطا ہمنے مہر فرمائے　پاس اپنے سے اور ستھرائی
اور تھا خوش سلوک او منقاد　اپنی ماں باپ سے وہ نیک نہاد
اور تھا وہ مطیع و فرمان بر　حق تعالیٰ سے کہنے والا ڈر
اور نہ تھا سرکش اور نافرمان　عاق ابوین دعائے یزدان
اے نہ تھا سرکش اور ظلم نہاد　جسطرح آزر کے ہوا اولاد

وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ع

اور سلام اوسپہ ہے مرا جس سعز　متولد ہوا وہ دل افروز
حسب حق کے طرف سے اے سلام　ہے نہ اوسکو کسی غنت سے کام
اور جسدن مریگا وہ خوشخو　اور جسدن اوٹھیگا زندہ ہو
بس نہ ماخوذ وہ لپیر ہو کبہو　دین و دنیا میں اور محشر کو

وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ مَرْیَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَکَانًا شَرْقِیًّا ○　ع ربع

اور کر یاد اے ستودہ شیم　بیچ قرآن کی قصۂ مریم
اپنی لوگوں سے اے ستودہ خصال　ایک شرقی مکان بیچ کمال
جبکہ آئی وہ اعتزال سے پیش　اے کناری ہوے وہ بخت کیش
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان　تھیں جو مریم وہ دختر عمران

بیت اقدس میں تہی دن کو مدام	شب کی خدا میں کرتی قیام	آتی ایام عذر جب او پر	اپنی خالہ کی جا میں تہیں گہر
طہر کی وقت عود فرماتین	جانب بیت قدس کو جاتین	دوسرا حیض تہا وہ انکی تئین	یا چہرا تہا وہ اتفاق نہیں
عمر تیرہ برس کے انکی تہے	بعض نے صرف دس برس کے لکہی	شرم کا جب گہڑی خیال کیا	اپنی لوگون سے اعتزال کیا
اوس مکان میں گئیں نہانی کو	بیت اقدس سے تہا جو شرق رو	یا گئیں غسل کے لیے وہ جہان	گہر سی خالہ کے شرق رو تہا مکان
	پس ہو بیٹھے نصارا سب	قبلہ شرق رکہتی ہیں یہ سبب	

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

پہر جگہ بیٹھے ای نبی زمن	اون سے ہو کر وری حجاب مع زن	پہر دیا بہیج ہمنی اوسکی پاس	یعنی من بعد غسل لبس لباس
اپنا روح الامین کر آیا بن	اوسکو پورا ایک آدمی ہمہ تن	یعنی آیا بشر کی شکل شکیل	آدمی کی طرح اوسی جبریل
تا کہ بیگڑی وہ اوس سے از تمام	دیکہہ کر شکل اور سن کے کلام	دیکہی مریم نے جب جوانا نہ	اس نمط شکل مرد بیگانہ

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

بولی میں اوسکی چاہتی ہون پناہ	وہ جو بسیار بخش ہے اے مرد	تیری شر سے جو ہی تو کہتا ڈر	پس تعرض تو میری ساتہ نہ کر
	پا کیا یون مبالغہ سے مقال	یعنی ایک ازرہ عفاف کمال	جواب الشرط ۱۲

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝

کہنے اصرار سے لگا جبریل	دیکہہ مریم کا اضطراب جبریل	میں تو بہیجا ہون تیری خالق کا	تا کہ دی جاؤن تجکو اک لڑکا
	کروہ ستہرا ہو اور شائستہ	یعنی پاکیزہ اور بایستہ	

ربع

قَالَتْ أَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝

بولی وہ کسطرح بہلا کیونکر	ہوگا میری لیے غلام و پسر	اور لگا یا نہ ہاتہ ہے مجکو	کسی انسان و آدمی نے کبہو
	اور زنا میں نہ تہی بدکار	میرا فسق و فجور ہے شعار	

قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝

کہنے جبریل اسطرح سے لگا	یون ہی ہے بات جیسی تو نے کہا	پاکر اس تجکو سی پیش آیا	کر ہی اسطرح سے ہی فرمایا

تیری پروردگار کی کرہ کام یہ مجھ پہ آسان ہے اور سہل تمام اور کیا چاہتی ہیں اسکو ہم اک نشانی بجز دم امیر یم
اور اپنی طرف سی مہر اونکو جنکے مقسوم میں ہی ایمان ہو اور یہی خلقت اوسکی باپ کے بن کام ٹھہرا ہوا ازل کی دن

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا

پس لیا اوسنی پیٹ میں ... پھر کناری ہوا اوسی لیکر اوس مکان میں کہ دور تہا وہ مکان جانب شرق شہر سی ایجان
سن اس اجمال کی تو اب تفصیل آئی مریم کی پاس جب جبریل ہونگا مریم کی پیچھے میں دم یا کہ اوسکی منہ اور دہن میں دم
پس لیا اوسکی پیٹ نی بحال نطفۂ عیسی اسی تو وہ چھال پھر گئی اوسکو پیٹ میں لیکر جانب شرق شہر سی باہر
وہ جو تہا شہر ایلیا مشہور اوس سی باہر نکل کی پہنچی دور اوس مکانمیں گئی کہ تہا شش میل شہر سے کوہ کی پری پی قبیل
پھر تولد ہوئی وہی روح اللہ بعد نہ یا کہ ہفت یا شش ماہ ہیں اسی وضع ختلاف دال حمل کی وضع پر کئی اقوال

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ

بعد ازان اوسکو درد زہ لایا وقت جننی کا جسگہری آیا ناگہان اک کہجور کی جڑ پر وہ جو اک خشک ٹہنٹ تہا بی سر
آڑ میں تا کہ اوسکی جیب جا و ٹیک جننی کی وقت فرما وے

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا

بولی اظہار سے وہ عفت کیش میں کسیطرح مرگئی اس سی پیشتر اور تہی تو کسیطرح ای کاش بہولی بسری ہیں اچہا تہا آز
مجکو سچا نتا نہیں کو ئی اور مجہی جانتا نہیں کوئی کہ میں ہون اک رئیس کی دختر وہ جو ہی ساری قوم کا افسر
زہد و خلق ہون اعتبا میں زکریا کی اوس کفالت میں نہ لگا مجکو ہاتہ شوہر کا ہی بکارت مری ابہی بر جا
  ہی مجہی شرم نونہال کا حال کہ میں فرزند جنتی ہون بحال

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا

پس پکارا اوسی بیک ناگاہ اوسکی نیچی سی یعنی روح اللہ یا شجر کے تلی سی روح امین کہ نہ غمگین ہو تو اور نہ حزین
کر دیا رب تیری نی ای مریم چشمۂ آب تیری زیر قدم پس بفرمان خالق وہاب پہوٹ نکلا زمین سے چشمۂ آب

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا

اور ہلا مریم اپنی جانب تو اپنی سوکھی کہجور کی جڑ کو تا گرین پاکہ ڈال سر تا سر تجہپہ خرما کہ ہوئین تازہ و تر

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا

پس رطب اوس کہجور سی کہا تو	اور چشمہ سی پی لی پانی کو	اور ٹھنڈی ہی رکہہ آنکہہ بیٹی ساتہ	غیر شوہر جو تیری آیا ہاتہ
یا کہ خوش ہو کر تو نی پہل پایا	سبز ہو کہا کہجور فرمایا	کہتی ہین اوسنی جیب یا نخل	سبز ہو کر ثمار لایا نخل
دیکھکر برگ اور رطب کی تئین	دل مریم کو ہو گئی تسکین	پہر فرشتے غذائی بھجوائی	گرد مریم سے کے سر آئی
پہر بفرمان حق بیک ناگاہ	متولد ہوی وہی روح اللہ	و ہو بدن وہ حریر پہرایا	کہ بہشت بریں سے جو آیا

فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا

پہر جو دیکہی تو ای عفیفہ دین	عیس ان سے کہیے تئین	پس کہہ اوسکے جواب مین یہ مقال	پوچہی تجہسے جو اوس کا حال
کہ تحقیق مین نی اے لوگو	کر لیا نذر حق کی روزے کو	پس کرون بات زینہار نہین	آجکی دن کسی بشر کی تئین
بلکہ ہین یا فرشتگان کرام	آج کرتی ہون یا اور کلام	اور مناجات کو اوٹھا کر ہاتہ	مین ہون مشغول اپنی رب کے ساتہ
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	کہ روا تہی بملت مریم	منت و نذر صوم صمت کے ایار	لیک جائز نہین وہ اب زینہار

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا

پہر اوسی لائی اپنی لوگون پاس	گود مین لیکے یعنی بعد نفاس	بولی وی لوگ یون کہ ای مریم	لائی اک شی عجیب تو اسدم
یا لگی اپنی اوس طرح وی تمیع	کہ تو لائی ہے ایک چیز شنیع	ہنو کوئی کام زشت وہ ریبہ	تیری لوگو نہین اس نمط سے زد

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا

یعنی ای اخت و خواہر ہارون	نہین تیرا پدر تہا مرد زبون	اور نہ تہی تیری والدہ بدکار	دو نون تہی نیک کار نیک شعار
وہ جو والد ترا تہا عمران نام	مسجد اقصیٰ کا تہا پیش امام	اور حنہ جو تیرے سے وہ ماں تہی	فحش اور فسق سے تبرا تہی
پس جو ہا باپ تو نین نیک نہاد	کہ جیسے یہ کار اونکی ہو اولاد	لفظ ہارون سے مراد بیان	بہائی مریم کا ہی اسکا ایجان
یا ہی پدری برادر مادری اوس	جیسے تعبیر مین کیا ارشاد	یا غرض ہی برادر اوسکے	یعنی رتبہ ترا ہی اوسکا سا
یا کہ تہا ایک مرد صالح وہ	یا کہ تہا ایک مرد طالح وہ	یعنی ای مثل صالح دوران	یا کہ ای مثل طالح آن

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا

پس بتائی لگی پسر کو وہ زن | تا کریں اوس سے وی کلام سخن
کہ وہ ہی بچہ گود کے لڑکا | بولی اسطرح وی کہ ای مریم
کب اوسی قدرت سخن ہی بھلا | کیونکہ اوس سے کریں کلام ہم

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝

یوں لگا کہنی وہ پسر ناگاہ | کہ ہوں بیشک میں بندہ اللہ
یا کہ توریت با ہمہ تکریم | دی بحکم ازل مجھے انجیل
بطن مادر میں کے مجھے تعلیم | اور کیا ہی مجھی نبی قبیل

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝

اور کیا مجکو اہل برکت ہے | جس جگہ میں ہوں کچھ سو برکت
با دای صلوۃ اور زکوۃ | اور وصیت کیا ہی میری تئین
جبتک میں رہوں بقید حیات | حکم اوسنی دیا ہی میری تئین

وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝

اور کیا خوش سلوک میری تئین | اپنی ماں سی جو ہی عفیفہ دین
اور نہ اوسنی مجھی کیا بدبخت | سرکش خلق سر بسر بدبخت

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور سلام اوسکا مجھ پہ ہی ہر روز | جب ولادت سے میں ہوا فیروز
جیسے یحیی نبی پہ تہا وہ سلام | اور جس روز پاؤنگا میں ممات
کر چکا ہوں میں جسطرح ارقام | اور جس دن اوٹھوں بقید حیات

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝

یہ جو ارشاد ہو لیا اسلام | یہی وہ مذکور عیسی مریم
بولتا ہوں یقین قول حق کی تئیں | کہ جھگڑتی ہیں جس میں وی بیدین
اور نصاری کا فرقہ گمراہ | نہ کہ کہتے ہیں سب جیسے نصرانی
پس بتاتی ہیں جسکو جادوگر | کہتا اوسکی تئین ہی ابن اللہ
از رہ حمق اور نادانی | وی فریق یہود سے تا سر

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

ہی جدا لیا خدا ای دل مانند | کہ وہ ہماری کہیں اور فرزند
جب بتاتا ہی کوئی کام مدد | تو وہ کہتا ہی اوسکو ہو جا آپ
پاک اولاد سے ہی وہ معبود | پس وہ ہوتا ہے کام بی اہمال
پس نصاری کا قول ہی بیہودہ | حسبیہ مار ایزد تعالی

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

اور کہنے لگا وہ عیسے تب | کہ بلاشک خدا ہے میرا رب
اور پروردگار تم سب کا | پس عبادت اوسکی لاؤ بجا
ہی یہ راہ قویم سرتاسر | راست اور مستقیم سرتاسر

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ

پہر کیا اختلاف سہ یکبار | کئی فرقون نے اونہین اسی ورد
یعنے باہم یہود و نصرانے | مختلف ہو گئی بنا اونے
یاکہ ترسائیونکی چند فریق | مختلف یکدگر سے تہی تحقیق
وہی جو نسطوری اونہین تہی گمراہ | کہتی عیسیٰ کو تہی وہی ابن اللہ
اور یعقوبیان بد اعمال | جانتی اونکو خالق متعال
اور وہی ملکائی جانتی تہی لعین | تیسرا تین کا خدا کی تئین
جیسے تفصیل اسکے ای ہمدم | اس سے پہلے میں کرچکا ہون رقم

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

پس خرابی ہی منکروں کی تئین | مانتی ہین جو حشر کو وہی نہین
دیکہنی یاکہ دیکہی جانی سے | یا شہادت کی پیش آنی سے
اسلیے دن کہ ہی بڑا وہ دن | از سر سہل اور جزا وہ دن
ہووین حسب الطلب کا وہ گواہ | اور شاہد ہوں انبیا ناگاہ
اور گواہی دین اونکی دست و زبان | آگی حق کی فسق اور کفران
یاکہ اوس دن کی دیکہین عیسی کو | اور عیسی ہی نبی اسکی وہی ماں کو

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

یعنے کیا خوب سنتی ہین بیدین | اور کیا خوب دیکہتی ہون لعین
جس دن آوینگے وہی ہمارے پاس | یعنے محشر کو ای قیقہ شناس
لیک ظالم ہون آج اسی ورد | گمرہی صریح ہین یکسر
یعنے اوس دن دیکہنی اور سنتی سات | آئی کچہ منفعت نہ اونکی ہات
یاکہ مقصود اوس سے ہی تہدید | جیسے انوار مین کیا تسوید

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈرا کافران مکہ کو | روز حسرت سے اے محمد تو
جس سے پچتاکی بولین بدکردار | کیون برے ہم نے کی تہی کار
اور لگین کرنی نیک کار و کلام | کیون زیادہ کئی نہ ہمنے وہی کام

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جب کیا جاوے حساب عمل | یعنے جب کام ہوچکی فیصل | اور وی غفلت مین اوسکی بیخبر | اور روی کہتی نہین اوسی باور
یعنے جب کوئی خلد کو جاوے | اور کوئی سوی سقر آوے

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

بیگمان ہم ہوین وارث اسیر | ارض کی اور جو کوئی ہی اوسپر | یعنے باقی رہینگے ہم جاوید | اور ہمارے سوا ہو سب ناپید

وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝

اور ہمارے طرف پہر آئین سب | اپنی اپنی جزاوی پائین سب

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ع

اور کر یاد ای سبنے کریم | بیچ قرآن کی حال ابراہیم | جسکے تفصیل پر حسن عمل | معترف ہین جمیع اہل ملل
جس ہی کرتی تہی مشرکان عرب | نازش و فخر اور اباحت سب

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝

بیگمان وہ خلیل ابراہیم | تہا بہت راست گو نبی کریم

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ۝

جب لگا کہنی اپنی باپ کو یون | کا ای مری باپ پوجتا ہی تو کیون | ایسی شے کو کہ سنتی ہی وہ نہین | تیری اسن کر اور دعا کی تسکین
اور نہین دیکہتی ترا وہ خضوع | یعنے تیرا نیاز و عجز و خشوع | اور نہ کام آتی ہی وہ تیری کہین | کچہ ضرر اور منفعت ہین کہین

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝

ای مری باپ آئی ہی میری تئین | وہ خبر جو نہ آئی تیری تئین | پس مری راہ چل تو ہوکر چست | کہ دکہاؤن مین تجکو راہ درست
پس ہا ترش مین تیری خیر نہ | منفعت کا ذرا نہین ہی اثر | ہی نہ وہ جز عبادت شیطان | کر وہ کرتا ہی حکم اور فرمان

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝

باپ میری نہ پوج شیطان کو | راہ کی چہوڑ حکم یزدان کو | کہ وہ شیطان ہی اوسپی رحمان | ایک حکم اور نافرمان

جسنے سجدہ ابو البشر کو نہین / از سر سرکشی کیا تھا نہین

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝

ای پدر میری مین تجھ ڈرتا ہون / خوف اس بات کا مین کرتا ہون
کہ لگی تجھکو آفت رحمان / پس تو ہووے مخلص شیطان
یعنے تجھپر جو کچھ بلا آوے / تو بتون کو تو اوٹھا لاوے

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝

کہنے وہ یون لگا بتا مجکو / کیا ہی اعراض کرنیوالا تو
ٹھاکرون سے مری اے ابراہیم / ای پرستش سے اونکی جو ہی صنم
بیگمان جو نہین تو آوے باز / اس روش سے کرے زبان دراز
تو کرونگا مین سنگسار تجھے / یا لگا گالی ہی بیوقار تجھے
اور ہو دور مجھسے اک مدت / یعنے مہجور مجھسے اک مدت
تا مضرت سے میری امن ہو / ہو نہ پہنچے مجھسے کچھ ضرر تجھکو

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝

کہنے اسطرح سے لگا سنکر / ای سلام وداع ہے تجھپر
بخشواؤنگا مین تیرے / اپنی خالق سے اے پدر میرے
کہ وہ ہی مجپہ مہربان تمام / کاش توفیق وہ کرے انعام
اہل تحقیق نے کیا تحقیق / بخشوانی سے قصد ہی توفیق
یعنے توفیق دی وہ تیرے تئین / تاکہ تائب ہو کی لائی یقین
وہ جو لفظ سلام ہی ارشاد / اوس سے رخصت کا ہی تمام مراد
بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم / کہ ہوا اس کلام سے معلوم
سہان اگر مادر اور پدر بیزار / دین کا ناگوار جاننے کار
ہو کی ناخوش وی اور اس سے ملال / گہر سے چاہین کہ دینوین سکو نکال
بیٹھے باتون سے پیش آئی پسر / اور نکل اونکی گہر سے جاوی پسر
رکہے اونکی حقوق کو ملحوظ / بیٹھے ہو کر عقوق سے محفوظ

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

اور کنارہ کرون مین تم سب سے / اور پکارو ہو جنکو بن رب سے
ہی توقع کہ مین نہون جاوید / اپنی رب کو پکار کر نومید
اور پکارون مین اپنی نیز دانکو / غیر کب لائق پرستش ہو
پوجنی سے بتونکی جیون ہو تم / خائب و نا امید اے مردم

ہی بہ بحر البحور مین ترقیم | شہر بابل کو چھوڑا ابراہیم | متوجہ ہوئے سبو سے جبال | ملک فارس کے سمت کو فی الحال

اون پہاڑون مین وہ بلند وقار | مدۃ ہفت سال تہی سیار | کہ ہوا ایک بحکم قضا | باپ اونکا رحیل ملک بقا

ہو گیا کار بتکدہ تسلیم | اوس سے پیچھے بعم ابراہیم | قصہ کوتاہ وہی معاود ہو | ملک فارس سے آئی بابل کو

رکہ کے ملحوظ ملت اسلام | لگی کرنی مذمت اصنام | نہ کسینی جو پوجنا چھوڑا | بتکدہ مین بتونکو جا توڑا

ہو گیا آگ سنتی ہی نمرود | کر دیا سرد اوسکو حق کی زود | آخرش عزم ملک شام کیا | لوط و سارہ کو اپنی ساتہ لیا

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ہ

پہر جب اوس قوم سی کنارہ کیا | بت پرستونکو یعنی چھوڑ دیا | اور دیا چھوڑا اونکو جنکی تئین | پوجتی بن خدا کی تہی بید ین

ہمنے اوسکی تئین دیا اسحاق | اور یعقوب شہرۂ آفاق | اور ہر ایک اون سے السیور | ہمنے فرما دیا تہا پیغمبر

اسی جو اللہ سے سکو چھوڑ دیا | حق تعالی نی اوسپہ فضل کیا | اسلیے ہی نہ ذکر اسماعیل | کہ ہنین وہ ہی قرب خلیل

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

اور دیا ہمنی اون سبہونکی تئین | مہربانی سی یعنی دولت دین | اور کی ہمنی اونکی ای دلبند | بول اور بات سرتی کی بلند

یعنے کرتی رہیگی خلق سدا | افتخار اونسی اور صف و ثنا

ع

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ہ

اور تو یاد کر لی ای خوشخو | بیچ قرآن کی ذکر موسی کو | کہ وہ تہا خالص اور رہنا کیسر | اور تہا وہ رسول پیغمبر

وہ جو لفظ رسول ہی ارشاد | اوس سے سمجہا گیا ہی حق کا مراد | اور نبی سی ہی قصد پیغمبر | یعنی پہونچانیوالا حق سی خبر

یعنی بہیجا خدا نی لوگونپر | تا کہ پہونچائی یکدگر کو خبر | پس نبی پر رسول کی تقدیم | اس سبب سے ہی اے حبیب صمیم

سکو حق کی طرف سے وحی آوے | وہ نبی بالعموم کہلاوے | اور لاوینن جو بعض مین شخاص | رکہتی امت ہین یا کتاب ہی خاص

حق تعالی کی خاص ہین وہ رسول | جیسے ہی شرح مین یہان منقول

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

اور پکارا تہا ہمنی اوسکی تئین | طرف طور سی کہ تہی وہ یمین | یا کہ وہ طور تہا بہت میمون | اہل تحقیق نی لکہا ہی جیون

وقربنه نجيا

اور بلایا قریب اوسکے تئین	لبید کہنی کو ہمنی اشرف دین	یا کیا تھا قریب موسی کو	ہمنے اونچے مکان کی انجو خوب
لی گئی اک فلک سے تا افلاک	ایک پردیسی دوسرے پردیتی تک	لائی نزدیک اوسجگہ تک ہم	کہ سنی اونسی وہ صریر قلم
	جس سے توریت کو کیا مرقوم	سر یار از اوس سے کچھ نہ مکتوم	

ووهبنا له من رحمتنا اخاه هرون نبيا

اور بخشا تھا ہمنی اوسکی تئیں	مہربانی سی اپنی اشرف دین	بھائی اوسکا وہ سر تدبیر	تھا جو ہارون نبی وہ اوسکا وزیر

واذكر في الكتاب اسمعيل انه كان صادق الوعد وكان رسولا نبيا

اور کر یاد ای نبی جلیل	بیچ قرآن کی ذکر اسمعیل	کہ وہ تھا راست وعدہ سچ	اور تھا وہ رسول پیغمبر
بعض تفسیر مین ہے یون آیا	اوسنی وعدہ کسی سی فرمایا	کہ نہ آویگا تو یہان جب تک	مین کہین جاؤنگا نہین بیشک
	وہ نہ آیا وہان پہ تا یکسال	بیٹھے اوس جا رہی ونیک خصال	

وكان يأمر اهله بالصلوة والزكوة وكان عند ربه مرضيا

اور کرتا تھا حکم وہ خوشخو	اپنی اہل و عیال و امت کو	بر ادای صلوة و زکوة	صرف ہو کر بجان و دل ان رات
	اور تھا اپنی رب کے یہان وہ پسند	استقامت سے اپنی ای دلبند	

واذكر في الكتاب ادريس انه كان صديقا نبيا

اور کر لی کتاب مین تو یاد	ذکر ادریس راستو دہ نہاد	کہ وہ تھا راست گوی پیغمبر	سچ سی دیتا تھا ہر کسیکو خبر
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	حال ادریس اسطرح سے بیان	کہ وہ تھا سبط شیث پیغمبر	اور نوح نبی کا جد پدر
تیرہ کی انوار کرنے تو معلوم	اوسکا اخنوخ نام ہی تو قوم	کثرت درس سے لقب اوسکا	لکھتی ادریس ہین وسب اوسکا
اوسپہ نازل ہوئی صحیفی تیس	تھا وہ مصروف درس و تدریس	سب سے پہلے کیا خط اونی رقم	موجد خط وہ تھا فقط تعلیم
وہ جو علم نجوم ہے منسوخ	اوسکا تھا مخترع وہی اخنوخ	اور اوسنی کیا حساب ایجاد	اور خیاطت کا تھا وہی استاد

ورفعنه مكانا عليا

اور ہمنی اوٹھا لیا اوسکو	بمکان بلند اسی خوشخو	ای مشرف بہ سیر ہی سی کیا	در رتبہ قریب ہمنی اوسکو دیا

یا کہ جنت کا سیر کروایا
یا کہ چوتھی فلک پہ پہونچایا
یا پانچھی آسمان پہ اوسکو ہم
لی گئی با کمال فضل و کرم

جیون ہین جناب جنید اوسکی دلیل
حال معراج مین علی التفصیل
رفع ادریس ہین کئی اقوال
لکھہ گئی ہین اگرچہ اہل کمال

پر طوالت سے سد باب سخن
لکھہ نہ سکتا ہون جز لباب سخن
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
یون امام المفسرین نے بیان

کہ ہوئی ایکدن تو عرش جناب
تاب سی آفتاب کی بیتاب
تاب خور کو جو گرم تر پایا
اس مناجات کا خیال آیا

کہا ای خدا آفتاب کا ہی اثر
اسقدر ارتفاع سے ہم پر
وہ فرشتہ کہ حامل اوسکا ہی
جا کی کیا حال اپنا کہتا ہے

بارہا لا یطاق ہی اوسکا
تسپہ یہ احتراق ہی اوسکا
کہ حرارت سے حفظ اوسکا تو
اور فرما وہ بوجہ ہلکا تو

پس اجابت کا اوس دعا کی اثر
ہوگیا روشن اوس فرشتہ پر
نزد آفتاب ولیا جار
اور ہلکا ہوا وہ اوسکا بار

پوچھنی وہ لگا بحضرت رب
متعجب ہو اوسکا وجہ و سبب
پس خدا نی دیا جواب اوسکو
اوس فرشتہ سے کیا خطاب اوسکو

کہ یہ ہی اونکی اوس دعا کا خلاص
ہی جو ادریس میرا بندہ خاص
سنتے ہی شائق لقا وہ ہوا
آرزومند دید کا وہ ہوا

الغرض آسمان سے کر کے ہبوط
ہوکی مانوس اون سے اور مربوط
رکھہ کے بازو پہ لی گیا وہ ملک
مطلع آفتاب تک لفلک

پھر روانہ کیا علی التعجیل
اوس فرشتہ کو پیش عزرائیل
تا کری اوس سے جا کی استفسار
اوسکی جینے کی مدۃ اور مقدار

ملک الموت نے یہ فرمایا
وقت مرگ اوسکا قریب آیا
یعنی فوراً وفات وہ پاوے
مطلع شمس پاس جب آوے

پھر جو وہ لوٹ کر وہان آیا
اونکی تن مین نہ جان کو پایا
نوری روح وہ جو اونکی تھی
گلشن قدس مین وہ جا پہنچی

طوطی جان قفس سے تن کی نکل
اوڑ گئی تھی بگلستان اجل
بعض نی اسطرح کیا تاویل (نام جانور ۱۲)
کہ ہو مشتاق اونکی عزرائیل

از زمین پر ہوئے انیس و جلیس
حکم حق سے بحضرت ادریس
ایکبار اپنی جان نکلوا لے
آزمائش کو ہو شکیبا لے

پھر دیا تن مین اوسکے جان کو ڈال
حسب فرمان خالق متعال
پھر اوٹھا لی گیا اونہین وہ ملک
تا کہان سے ہین سے فلک

سیر دوزخ دکھائی اونکو تئین
لیکے پہونچا اونہین بجائے برین
رہ گئی اوسمین حکم یزدان سے
باہر آئی نہین کبھو وان سے

شب معراج مصطفٰے سے ملی
یا پانچوین آسمان کی وہی سے تلے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ

یہ جو نعمت خدا نی دی جن پر
انبیاؤن مین ہیتو وہ سیر
بعض اولاد بوالبشر سی ہین
یعنی احفاد بوالبشر سی ہین

جیسے ادریس سرور اخلاص
وہ جو آدم کا تھا نبی خاص

[illegible]

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ز

اور جو اونکی پستی ہاتھ ہوئی تہے
لاد ہمنی لیی تھی نوح کی ساتھ
غیر ادریس ہین وی سرتا سر
جسطرح سام کا خلیل سپر

وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا

اور اولاد مین خلیل کی ہین
اور اولاد اسرئیل کی ہین
اور ہمنی ہارون موسی عمران
زکریا مسیح و یحیی جان

اور ادہمنی کہ راہ دی جنکو
ہمنے اپنی کرم سی ای خوشخو
اور لیا کھینچ جنکو اپنی طرف
وی کی پیغمبری سے عز و شرف

آگی سجدہ ہی پانچوان ارشاد
لابجا تیرہ کی پیشوا ستودہ نہاد

سجدۃ

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩

جب پڑہی جاتی ہین اپنی زبان
اور نیہ آیات حضرت رحمان
گر تی سجدہ مین ہین وی سرتا سر
اور روتی ہین تیرہ کی اور تنگ

اسطرح سے حدیث مین آیا
سید الانبیا نے فرمایا
کر کرو تم تلاوت قرآن
اور ہو جاؤ سر بسر گریان

پہر اگر رو سکو نہ ای مردم
بہ تکلف تمام رو لو تم

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

پہر ہوی جانشین اونکی ولبند
بعد اونکے ہی بری فرزند
چھوڑ دی اون ہو نے اپنی صلوۃ
اور ہوی سب و کی تابع شہوات

پس بلا شک ملینگے وی بدین
آگی گمراہی اور شر کی تئین
پا ملینگے وی چاہ دوزخ کو
جسکا زائد عذاب ہی سے ہے

اہل دوزخ خدا سی چاہتی پناہ
گرکی اوس چاہ کا عذاب نگاہ
پاکیی وادی ستر کا وہ نام
پی نماز و نکا جسمین ہوگا مقام

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

پر جو کوئی توبہ پیشہ ہو اونکے
اور ایمان لی سی وہ لاوے
اور کری کام نیک و شائستہ
صرف ہو کر بطرز بائستہ

سو یہ لوگ آئینگے بہشت مین
اور ستم بیہ کچھ نہو نگی ویتب
یعنی اونکی جزا ہونگی کم
نکیی جا بین اجر مین وی ستم

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ
إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا

بوستان ان میں ہمیشہ رہنے کے	یعنے باغون میں جانمیں رہنی کی	جسکا وعدہ کیا ہی ای خوشخو	حق تعالی نی اپنی بندونکو
غیب کے ساتھ یعنی بن دیکھے	یا وی اون جنتون سے غائب تھے	کہ خداوند کی ہی وعدہ پر	پہونچیگا مومنون کو اے سرور
یعنے وعدہ حق کی ہی جو بہشت	آئینگی مومنان نیک سرشت	یا کہ غیبت نہین کسیکے پیشین	پائینگے اوسکو جملہ اہل یقین

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

نہ سنینگی اوسمین بیہودہ کلام	لیک اللہ کی طرفسی سلام	یا فرشتونسی وی سنینگی یہ	یا سنینگی وی سلام یکدیگر
اور اونکی لیی ہی رزق اونکا	بیچ اون جنتون کے صبح و مسا	یعنی ہر ایک روز صبح اور شام	مثل اہل دول وی کہائینگے طعام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

یہ وہ جنت ہی ایستودہ شیم	جسکو میراث دینوین ہیں ہم	اپنی بندون میں اہل تقوی کو	کام پرہیز سے جو رکھتا ہو
پہلے آدم کو حق نی جنت دی	ہی وہ میراث حضرت آدم کی	پیشتر اس سے ہو لیا ہی بیان	کہ جو پوچہی گئی نبی زمان
اور سب اولون سے وی جو گذری تہین	اور کئی دن نہ آئی روح امین	پہر کئی دنمین آئی جب جبرئیل	بولی حضرت کہ تو نہ کیونکئی دن آیا سہل
	تب لگی دینی اسطرح سی جواب	یون لگی کرنی وی نبی سی خطاب	

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

اور نہین کرتی ہم نزول مگر	حکم سی تیری رب کے اے سرور	ہی اوسی رب کے واسطی وہ شی	آگی اور پیچہی جو ہماری ہے
اور جو بیچ مین ہی اسکی سب	ہی اوسیکا وہ اے نبی عرب	اور نہین ہی ترا رب اے دانا	بہولنی والا یعنی تیری تئین
وہ جو آگی اور پیچہی ہی ارشاد	آسمان و زمین سے اوس سے مراد	کہ اوترتی ہو سے تہی آگی زمین	اور پیچہی فلک تہا اوسکی تئین
اور جو ہی بیچ مین سو خلاف اوسکے	ای فلک آگی اور زمین پیچہے	یا کہ مقصود پیش اور پس سے یہان	ہین سراسر اماکن و احیان

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝

رب افلاک اور زمین کا ہی	اور جو اونکی بیچ مین ہے سب شے	پس اوسی رب کے بندے ہو کے تو کر	اور ٹہہر تو عبادت اوسکی پر
کیا بہلا جانتا ہی اوسکا تو	کوئی ہمنام و مثل اے خوشخو	یعنی اللہ کی ہین جتنی نام	ہین صفت اوسکی ای بلند مقام

ہی بھلا کوئی اوسکی صفت کا اور کر تو راو سمین تامل و غور سنیگی پر کر اوسکی صبر و سکون ہو سنا الٰہی کی عبادت ہی مستحق

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ ع

اور کہتا ہی آدمی و بشر یا ابی خلف سب کہ مگر کیا بھلا جب ہی گیا مین مر تو مین نکلونگا خاک سی جیکر

یعنی جینا ہی بعد مرگ محال ہی محمد کو محض زعم و خیال آگی اسکا جواب ہی ارشاد کر تلاوت تو اسی ستودہ نہاد

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

کیا نہ رکھتا ہی یاد انسان کو شخص جنس انسان و آدمی اوسکو کر نیا پایا تھا ہمنی اوسکی تئین صنع و قدرت سی اپنی پیشتر ازین

اور نہ تھا کچھ وہ آدمی و بشر بلکہ معدوم محض تھا یکسر جو عدم سی وجود مین لاوی حشر اجساد کیون نہ فرماوی

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝

پس قسم رب ہی کی تیری ہی ہم اوٹھاوینگی کافرونکی تئین اور اوٹھاوینگی ہم شیاطین کو یا شیاطین کی ساتھ انکو شخو برلقیا تو اوس یعنی مع ۱۴ اتب ماری وہشت کی گر پڑین گھر

پہر کرین حاضر اونکو گرد سقر گر پڑین سون کی اپنی زانو پہ اسی کہڑی ہوی زانوون پہ سب

نہ سکین بیٹھ جین سی یکسر ہول محشر سی کپکپا ڈر کر

ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝

پہر جدا ہم کرینگی انمین ہر یک امت سی اوس کسکی تئین جو تہا اونمین ہو زیادہ شدید حق تعالی پہ سرکشی مین عنید

یعنی ہم کہینچ لیوینگی انکو شخو ہر یک امت سی اولا اوسکو جو تہا اونمین ہو وی زائد تر سرکشی اور اکڑ مین رحمان پر

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝

پہر بہ تحقیق ہم ہین دانا تر رکھتی ہین ہم سبھی اون کی خبر جو ہین لائق تر اوسمین آنی کی اسی اوس آتش مین جانی کی

یعنی ہمکو ہی خوب ہی معلوم جو سزاوار تر ہین پہلی شوم نار دوزخ مین پہلی جانی کی اوسی جماعت مین سب سی جدا کی

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

اور نہین کوئی شخص تمسی مگر گزرنیوالا ہی وہ گذر اوسپر ہو چکا ہی وعدہ ناما اونکا تیری خالق پہ ہی تئین و رما

واجب حق کیا گیا کام جسکا ممکن نہین خلاف اصلا ام کہتے ہین وہ جسپہ گذرین مومن جب ہو وہ افسردہ ہو وہ

شبہہ اس آیت کو تھی نہ اٹھا یون الگ کہین کرنی کلیکو سوال کر جو وعدہ خدا نی فرمایا جسکا قرآن مین ذکر ہی آیا

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا الاية

سینے دیکھا نہین اوس آتش کو | جا بقین کب وہ ہین نمایان ہو | پس فرشتی یہ دین جواب اونہین | اس طرح جیسے کر خطاب اونہین

قد وردتموها وهي خامدة

اہل تحقیق نی کیا تبیین | راہ جنت بجز سقر ہی نہین | سنہ مین دوزخ کی ہی وہ راہ بہشت | گذرین اوس پہ گذرنیکا اور زشت

شکل مین ہی تنور سا دوزخ | ساری دنیا سی ہی بڑا دوزخ | ہی وہ باریک راہ جیسی بال | اور تیزی مین تیغ کی ہی مثال

جو مسلمان ہانپہ آوینگے | سب کے سب گذرنی جاوینگے | سرد ہوویگی مثل ابراہیم | ہر مسلمان پر وہ نار جحیم

اور مسلمان اوسمین گر جاوین | پیچ لغزش کے یکبیک آوین | پھر کئی دن کی بعد حسب عمل | بشفاعت وہان سے آئین نکل

ارحم الراحمین کی رحمت سے | چھوٹین اوسکی عذاب سے رحمت | صدق دل سی کہی جو کلمہ کو | آخر اوس سے نکل کے باہر ہو

ہووے منہ اوسکا بند آخر کار | تکلین کافر نہ اوس سے ہر زنہار | ہووے ہرگز نجات اوس سے نہین | غیر از متقی کسی کے تئین

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۝

پھر عطا ہم کرین نجات اونکو | جنکا تقوی شعار و مذہب ہو | اور ہم چھوڑ دینوین اونکے تئین | کرنیوالی جو ظلم ہین سیدین

بیچ اوس آگ کی کہ ہو بیقر | زانو ونپر گری ہوی یکسر | لفظ ثم کو بعض نے اس جا | فتح ثا مثلثہ سی پڑہا

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا

اور جب ہم سنائیی پڑہ کر | مشرکان عرب کو اے سرور | سربسر آیتین ہماری واز | ہین جو بکسر دلائل اعجاز

کہتی ہین کافران قوم قریش | سو مسلمونکی تئین کہ ہین درویش | کون دونون گروہ سی بہتر | ہی بروی مکان و منزل و گہر

اور بہتر ہی کون مجالس مین | یعنی ترجیح دوسی ہی کس مین | ہم رکہین ہین منازل اور مکان | سب معیشت کا ساز اور سامان

نہ تمہین ہی مقام و گوشہ کہین | اور مہیا طعام و توشہ نہین | اور ہمارا فریق سر تا سر | بزم و مجلس مین تجہسی ہی بہتر

کر صنادید قوم اور اشراف | آتی ہم پاس ہین بعید الطاف | اور یہ محفل تمہاری خالی ہے | جا ہی درویشی اور رسوائی ہے

	پس خداوند نے کیا ارشاد	تو رہی نخوت کی اونکی یون بنیاد	

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا

اور کتنی کھپا چکی ہین ہم | پہلے اونسی گروہ کو پیہم | تہی سراسر وہی کافران عرب | بہتر اساب اور نمود مین سب

کام آیا نہ اونکا مال و جمال | نہ بچا یا دم و بال و نکال

قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا

کہہ کہ مغرور ہو نہ اتنا تم | مال و دنیا پہ اپنی اے مردم | جو کوئی شخص ہے ضلالت مین | صرف گمراہی اور بطالت مین

پس ہے شایان کہ انچی اوسکو خدا | انچہا خوب وہ جو ہو بیتاب | یعنے عمر دراز و مال کثیر | عطا بخشی کو دی اوسکو رب قدیر

آگے اسکی اب ہے ستو وہ نہاد | نہایت مد خدا سے ہے ارشاد

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا

تا بوقتیکہ دیکہین سکے وہ تئین | جسکا وعدہ کیے گئے ہین لعین | یا وہی دیکہین عذاب ہم و قتال | یا قیامت کے نوع خزی و نکال

پس وے تب جان لین اوسی یک | وہ جو بدہی سکا مین اے سرور | اور جو کم زور تر وہ فوج مین ہو | یعنے رکہتا نہو وہ یاور کو

جانتی ہین وے کافران لعین | ناصر و یار اون کے تئین | اور مسلمان بجز خدا از نہار | نہ سمجھتے ہین کوئی اپنا یار

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى

اور بڑہاتا ہے خالق منعام | سو ہدایت ہو ونکو سو ہدیٰ ام | جیون بڑہاتا ہی بہر اہل ضلال | گمرہی کو وہ خالق متعال

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا

اور ہین رہنے والے اچھے کام | یعنے طاعات خالق منعام | رکہتی بہتر تری خدا کے یہان | اجر و پاداش اے بلند مکان

اور بہتر مآب ہین یکسر | ہین وے طاعات لیستو وہ میسر | مومنونکو یہان ہدایت ہے | اور وہان اسکے سر حمایت ہے

اونپہ طاعت کا دہیان ہی بانز | اور وہان ہے ثواب بے انداز | اور دنیا مین کافرونکا وبال | ہیچ عقبے کی ہو وبال و نکال

نہ وہ دنیا رہی نہ مال اونکا | ہو وہ یکبارگی زوال اونکا | لیک باقی رہین وے نیک عمل | اور نہین آوینگے کسیطرح خلل

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

کیا کیا تونی اوس بشر کو نگاه	یعنی اوس شخص سے تو ہی آگاه	جو ہوا منکر آیتوں سے وہ بیسر	آیتوں سے ہماری سر تا سر
اور بولا کہ صبح روز نشاد	مین دیا جاؤن مال اور اولاد	سن اس آیت کا یون ہے خطاب	عاص وائل پہ تہا جو دین جناب
مانگنی جب لگا جناب اوسکو	عاص نے یون دیا جواب اوسکو	کہ محمد کو جو نہ مانے تو	دین تیرا ادا کرون تجکو
یون لگا کہنی کہا کی وہ سوگند	کہ نہین ہی مجہی وہ بات پسند	مین نہ چہوڑون کبہو وہ اونکا دین	زندہ و مردہ اور روز پسین
پہر وہ بولا جیئے گا تو مر کر	بولا آری جیون دم محشر	عاص بولا جیسے جو مر کر تو	آئی اپنا وام لینے کو
گر اگر سچ سی ہی ترا یہ مقال	تجہی فائق ہونین بمال و عیال	تب اس آیت کو حق نی بہجوایا	حال اوسکا بیان فرمایا

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝

کیا وہ آیا ہی جہاں تک اے سرور	عالم غیب کی تئین یکسر	یا لیا اوسنی حق کی پاس قرار	کر رہا ہی جو اس نمط گفتار
یون نہین لکہہ رکہینگے ہم اوسکو	وہ جو کہتا ہی سر بسر بدخو	اور کہینچین اوسے عذاب مین ہم	کہینچنی کر بطرز و وجہ اتم
اور مری پر لیں اوسکے ہم وہ سبے	جسکو فی الحال وہ بتاتا ہے	اور ہمپاس آئی گا تنہا	وقت مرنیکے یا بروز جزا
ای اکیلا ہمارے پاس آوے	مال اور فرزند کچہ نہین لاوے	ما یقول سی اسجگہ یہ مراد	اوسکا ہی مال اور ہی اولاد

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝

اور پکڑے ہی بجز خدا معبود	مشرکوں نے جو تہی قریش عنود	تا وی ہوں اونکے واسطے یکسر	عزت و ارجمندی اے سرور
یعنے اصنام اور ملائک کو	پکڑ لیں معبود اسلیے بدخو	کہ شفاعت سی اونکی ہوں ممتاز	پاوین قرب خدا سی عز و ناز

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

یون نہین جیون کی یا اوسکو گمان	یعنی عزت نہ پاوین وی کفار	منکر اونکی ہوں پوجنے سے تمام	وی جو معبود اونکی تہی اصنام
بلکہ منکر ہوں کافران لعین	پوجنی سی تجکو روز پسین	اور ہوجاوینگے وی تب ہمہ تن	کافروں پر مخالف اور دشمن
	بلکہ ہو جاوینگے کافران تمام	ضد اونہان کے ذلت اصنام	

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا

کیا نہ دیکھا ہی تونی اے نبی تجھ | کر دیا بھیج ہمنے دیوون کو | کافرون پر کہ بات لڑا تمام | ہین فریق اونکی سبھین
وی اوٹھاتی ہین انکو عصیان پر | حق اوٹھانی کا ہی جو سزا | پس شتابی نہ کر عذاب مین تو | اونکو مت چاہ یون عقاب مین تو
ہم تو گنتی ہین اونکے گنتی کو | تاکہ غلطی نہ اوسمین واقع ہو | جبکہ پوری اجل کی ہون ایام | ہیو بخین اپنے سزا کو وی کام

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا

یعنے جبدن کرینگے اکٹھا ہم | تقوی والونکو اپنی وہ شیم | اوس خدا کی طرف کہ ہی رحمان | اوسنیہ کرتا ہی رحمت و احسان
ہون بلانی بمہمانی وے | از سر فضل و مہربانی وے | یا کہ وی اونٹیون پہ ہونگے سوار | ہیو بخین جنت کو سب بعز و وقار

وقف لازم

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا

اور ہانکینگے ہم سبہا گنہگار | مجرمونکو بسوی دوزخ و نار | تشنہ لب ہونکے وہ اور پیاسے | یا پیادہ رو سی کھوئی جو بس

وقف لازم

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا

نہ وی کرسکتی ہین سفارش کو | اختیار سفارش اونکو نہو | ہان مگر جسنے لی لیا ایمان | حق تعالی کی پاس سے پیمان
ای سفارش کہ جسکی ہی تنہا | جسکو وعدہ دیا سفارش کا | غیر ماذون خالق اور مامور | نہی جسکی تئین نہ وہ مقدور

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا

اور لگین کہنی یہ یون وے اہل عناد | کہ لیا ہی خدانے بھی اولاد | لاچکی ہو تم ایک شی بہاری | تمنی حاصل کی آگ کی انبار
یعنے بہاری گناہ مین اب تم | مبتلا ہو گئی ہو اہی مردم

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا

اب ہی نزدیک یہ کہ اسکے سبب | آسمان اوس سے پہٹ پڑین سب | اور پہٹ جایہ زمین سارے | اوس سخن سی کہ لائی تم بہارے
اور گرین سب پہار گرنی کر | یا گرین کانپ کانپ کر یکسر | اس سبب سے کہ کرتی ہین دعوی | حق کی اولاد کا وی صبح و مسا
یعنے قوم یہود و نصرانی | حرف زن ہین جو یون بنادانی | کہ عزیر و مسیح ای دلبند | اور فرشتے خدا کی ہین فرزند

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِنْ كُلُّ

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

اور نہ لائق ہی حق کو ای لینا کہ وہ اولاد پکڑی اور فرزند ہی نہین کوئی شخص ایسا ور بیچ افلاک اور زمین کی مگر
آنے والا خدا کا بندہ ہو یعنے عرصات مین قیامت کو بیگمان کر چکا ہی اونکا حصا اور فرما لیا ہی اونکا شمار
یعنے اوسنی لیا ہی سبکو جان کوئی شی اوس سے بھی نہین نہان

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝

اور سب اونکو اوسی دقیقہ شناس آنیوالی ہین اوس خدا کی پاس روز محشر اکیلے اور تنہا بغیر انصار اور بے رفقا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

بیگمان جو ہوے ہین گرویدہ اور سب کیے ہین عمل پسندیدہ زود ہووے کہ دیگا اونکو تہین حق تعالی محبت الفت دین
یعنے فرما ہی خالق منعام اونسی حب اور دوستی ناکام یا کر دیوی وہ اونکے دلمین ڈال اپنی حب اور دوستی بکمال
یا کہ ڈالی محبت اونکی رب خلق کی دلمین بی تہور سبب یون حدیث صحیح مین آیا خواجہ خلق نے یہ فرمایا
جسکو رکہتا ہی دوست رب جلیل حکم کرتا ہی یون کہ ای جبریل دوست رکہتا ہون مین فلانی کو تو بھی اوسکا محب صادق ہو

فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

پس نہین اس بغیر ہی کچہ بات غور کر اسمین سید سادات تا سنا دی خوشی تو اوس سے مدام ڈرنیوالونکو ای بلند مقام
اور ڈرا دی تو اوس سے لوگونکو جو خصومت مین سخت ہین خو

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

اور کتنی کھپا چکی ہین ہم پہلے اونکے سنگتین عالم کیا تو پاتا ہی اونمین کوئی بشر یہ گئی ہین بلا جو کیسر
یا کہ سنتا ہی کہیں اونکی بھنک [illegible] یعنے فانی ہوئے ہوئے پامال پہنچتی ہی صدا سے [illegible]

کوئی اونمین نہیں رہا کہ دکہائے ۔ یا کہ اونکی بہنک کو توسن پائے ۔ یون کا ظلم بکین ہوے بکسر ۔ کہ نہیں کچہہ رہا کسیکا اثر
خاک مین مل گئی بیکبارے ۔ اونکی سارے خودی وخود دارے ۔ نہ رہا افسر سر بکو ثبوت ۔ ہوگیا تخت تختۂ تابوت
کسائی لشان کسرائے ۔ گم گئی دار وگیر دارائے ۔ تخت شاہی سے بلکہ استعد ۔ کرگیا اک سکندری کہاکر
نہ فریدون رہا نہ کیکاوس ۔ نہ رہا بخت نصر دقیانوس ۔ اسقدر گفتگو سلام تمام ۔ خیر بنا جہانتے اب کلام نکر
یا الٰہی بسورۂ مریم ۔ کر قلم کو مرے مسیحا دم ۔ کہ میں اوس سے رقم کریا [illegible] ۔ [illegible] جان بخش مجلہ [illegible] زمین

سورة طه مكية وهي مائة وخمس و ثلثون اية وكلماتها الف وثلث مائة واحدى واربعون وحروفها خمسة الاف ومائتان واثنى واربعون وركوعها ثمان

اور تری کی ہیں سورۂ طٰہٰ ۔ سید الانبیا ہے سر تا پا ۔ آیتیں اوس کی سو پینتیس ۔ لکھی تیرہ سو اور اکتالیس
حرف دو سو ہیں اور پانچہزار ۔ اور رکوع اوسکے آٹھہ شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

طٰهٰ ۝ ۱

وہ جو ہیں نکتہ دان و رمز شناس ۔ کرکے متشابہات انکو قیاس ۔ کہتے ہیں اون سے ہے مراد اوس ش ۔ نام قرآن یا کہ سورت کا
یا وہ اسما حق سے ہے اک نام ۔ یا ہے نام نبی علیہ السلام ۔ سین بنا دی ہے جگہہ وہی حروف ۔ اور تسی حرف نداء ہوا محذوف
یا ہے مفتاح اسم طاہر طا ۔ اور مفتاح اسم ہادی ہا ۔ یا ہے طاہا کا یا رجل مدلول ۔ لغت عک سے جیون ہا منقول
اصل اوسکی لکھی ہے یا ہذا ۔ جیسے انوار میں کیا ایجا ۔ کر لیا قلب حرف طا یا سے ۔ اور لیا حرف ہا کو ہنا سے
یا ہے طینت نبی کی طا سے مراد ۔ اور ہمت ہے اونکی ہا سے مراد ۔ یا کہ طوبیٰ مراد ہے طا سے ۔ اور ہے ہا دیہ غرض ہا سے
یا کہ امر وطا بطا ہے وہ طا ۔ اور کنایت زمین سے ہے وہ ہا ۔ کہتے ہیں یہ شخص تہی بیدبن حال ۔ بہ تہجد جو ہی ستو دہ مآل
اک قدم پر قیام جو کرتے ۔ بسکہ تعویق ساتہ پنجین آتے ۔ آخرش سر بسر لپشت قدم ۔ ہوگیا یکبیک سونے کی ورم
تب خدا نے یہ حکم بہیجا یا ۔ اور بس شفقت سے منع فرمایا ۔ یا کہ پوچہیں اور اوسکی باہر ۔ کرنے حضرت سے یوں کہا کفار
کاہے محمد تمہر کو دین قدیم ۔ تو بہت کہینچتا ہے رنج عظیم ۔ یا کہا طعن سے کہ قرآن سب ۔ ہے محمد پہ محض رنج و تعب

تب یہ سورہ خدا نے بھجوائی | خواجۂ دین کی شان میں آئی

مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰىٓ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

نہ اوتارا ہی اسلیے تجھپر | ہمنے قرآن کو ایستودہ سیر | کہ تجھی رنج اور الم پہونچے | اہی قدم کو تری ورم پہونچے
لیک بھیجا ہی پند دینی کو | اوس کیلیے جسے ڈر ہو | ہی وہ نازل کیا گیا اوسکا | یعنے بھجوا دیا گیا اوسکا
جسنے پیدا کیا زمین کے تئیں | اور افلاک پس بلند ترین

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى

ہی وہ رحمان مہربان تمام | جسنے پکڑا العرش و تخت قیام | مالک و مخلوق سب اوسیکی ہے | جو ہی افلاک او زمین میں یعنے
اور جو ہی درمیان ارض و فلک | طبقۂ نار و باد و نوع ملک | اور جو کچھ ہے نیچے مٹی کے | یا کہ سیلے زمین کی نیچے
آگی اشیا کیا ہے علم بیان | کہ جلی و خفی ہی اوسکو عیان

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى

اور اگر تو کہی پکار کی بات | اور سپہ روشن ہی ایستودہ صفات | بلکہ وہ جانتا چھپی کو ہے | اور جو ہی چھپے سے سخن جو ہے
لفظ اخفی سی ہی مراد یہاں | دل میں بندہ کی ہو جو راز نہاں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

وہ خداوند پاک ہی کہ نہیں | کوئی معبود اوس بغیر کہیں | و اوسی او سیکے نام ہیں بہتر | حمد نا موسی ایستودہ سیر

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى

اور کیا آئی ہی بھلا تجکو | بات موسیٰ نبی کی اے جو شنجو | یعنے کر صبر مثل موسیٰ تو | گوش دل سی سن اوسکے قصہ کو

الربع

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى

جبکہ تھی یا دیکھی آگ اوس نبی نے | یعنے موسیٰ نے دشت طور سی آگ | پس کہا اپنی اہل ہی یہ مقال | کہ رہو تم یہاں نہ رانی اکال

مین نے دیکہا ہی آگ کو یقین
پا کہ پاؤن اوس آگ پر آگاہ
ساتہ لین مین نے زن جو اونام
پس کیا وادی طوی مین گذر
جب ہ ماتہی لیک تیرہ و تار
الغرض از کلال و ذہول
کہ ہوا درد زہ یکبار سے
پس عنایت خدا نے فرمائے
حق نے اوس سے کلام فرمایا

شاید اب لاؤن مین تمہارے تئین
کوئی انسان بتانے والا راہ
یعنے بنت شعیب والا نام
اک مسافت کو قطع فرما کر
تہی ہوا سرد اور فلک پیج بار
مصر کی راہ کو گئی وی بہول
زن موسی کو اوسجگہ طاری
دور سے اونکو وہ نظر آئے
اونہ لطف تمام فرمایا
اوس جگہ سے وہ زن موسی کی آن

اوس سے انگاری کتنی اک جا کر
کہتی ہین جب ہوے مہجور ان
چہوڑ کر مادر اور برادر کو
دشت ایمن سے وہ جو ہی مشہور
ماری جاڑے کی ہوش جاتا تہا
پہونچی نزدیک وادی ایمن
لاجرم آگ کے ہوی خواہان
تہی نہ آتش وہ نور حق کا تہا
پہر ہوتے ہی وہ رفتہ اونکو
پہونچی اپنی پدر کے آخر گہر

پا کہ آتش وہان سے سلگا کر
شہر مدین سے موسی عمران
آئے رخصت شعیب سے وی جو
جب کہ ہی سرزمین مین طور
راہ درستہ نہ کچہ دکہاتا تہا
بہول کر راہ وہ اور اونکے زن
پر میسر نہ آئی اونکو وہان
چہوڑ زن کو وہان گئی موسے
بہیجا فرعون کی طرف اونکو

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

پہر جب آ وہ آگ پاس پہنچا
پا کہ فارغ کرا اپنی دل کو تو
قصد کرتا وہ موسی عمران
اور نہ دیکہا وہان کوئی انسان
دونون جوتی کو جو پہن پایا
اسلیے خلع سی کیا مامور
خلع کا حکم ہی بپاس ادب

یون پکارا گیا کہ ای موسی
فکر سے مال زن کے اے خوش خو
پہونچی لینے کو آگ کی جو وہان
متعجب ہوے وی اور حیران
خلع کا حکم اوسنکے فرمایا
تا کرین رکہہ قدم زمین پہ وہان
بن تجلا صنع نہین ہے کچہ مطلب
حسن طلب کی سی یا برہنہ ہو

بیشک اب سے آج ان مین سیراب
تو ہی سیدان پاک مین ج سبکا
جا کی دیکہی درخت خضر سی
تہا مقدس قدیم سے وہ طوی
غیر یہ بوسے لیکے چرم حمار
پا کہ جلد نجس سے وتی نعلین
تا مشرف ہون اوکو پاس سے
نشر جانی گئی تہی کعبہ کو

پس اوتارا اپنی دونون جوتے اب
شہرہ پلید کر دی نام طوی
ایک آتش سفید روشن تر
پا کر اوس تپہ کو اب پہونچا
لیکن تہین کہ دونون جوتیان ظاہر
پاک و طاہر تہین البصار عین
برکات زمین اقدس سے

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ

لا اله الا انا فاعبدني واقم الصلوة لذكري ۝

اور مینے کیا ہی تجکو پسند
بیگمان میں ہوں وہ خدا کہ نہیں

ساتہ پیغمبری کے ای ولبند
کوئی معبود مجہ بغیر کہیں
یاد میری کو تاکہ تیری تئین

پس محبت سے اوسکی پیش آ تو
پس عبادت مرکرا ہی ممتاز
مین کرون یاد اے نبی امین

حکم بہیجا گیا ہے جو تجکو
اور کہڑی رکہہ نماز تو بہ نیاز

ان الساعة اتية اكاد اخفيها لتجزى كل نفس بما تسعى ۝

بیگمان حشر آنیوالی ہے
سیری درگاہ لاابالی ہے
تا جزا عمل دیا جاوے

چاہتا ہوں کہ مین چہپاؤں اوسے
ہر کوئی جسکے سے فرماوے

نہ کسیکے تئین بتاؤن اوسے

فلا يصدنك عنها من لا يؤمن بها واتبع هوىه فتردى ۝

پس نہ یہ روک لیوی تیری تئین
پہر ہلاک تباہ تو ہو جاوے
جبکہ موسی کو حکم یون آیا
الغرض اپنی جو بیتونکو اوتارا

اوس سے لاتا ہی جنہ اونسیہ
کر سہی جو نماز کے پیش آ
صحبت بد سے منع فرمایا
نیز ... نی اوجگہ جو قرار

اور یہی پڑا ہی جو گمراہ
یا کہ انکار حشر سے لاوے
کر فرا تو سلام اسمین غور
ہے خدا کی بطرز استفہام

اپنی خواہش کے ای کلیم انیس
جو کوئی شخص تجکو بہکاوے
پہر بہلا خیر کیا ہی کوئی اور
اسطرح سے کیا پہر اونسی کلام

وما تلك بيمينك يا موسى ۝ قال هي عصاي اتوكؤا عليها واهش بها على غنمي ولي فيها مارب اخرى ۝

اور کیا ہی سہا یہ تجکو بتا
نیک تہا سو مین اوسپہ اتکا ہوں
اور بہی اوسمین فائدے ہیں اور
یا کہ نغبہ تہا اوس عصا کا نام
از سر مور وبہشت اوسکی
اونکو پہنچا شعیب سے وہ عصا
گاہ ہوتا مقابل دشمن

ہاتہ داہنی میں تیری اے موسی
دشت وصحرا مین جسم و تن کو
ہیں آتا ہی کام وہ ہر طور
ونش گزر اوسکا کیا ہی ال... تمام
کہتی ہین خلقت و نغمبر اوسکے
کام آتا وہ اونکی صبح و مسا
گاہ ہوتا بجای لو و رسن

کہنی موسی لگا بیک ناگاہ
اور مین جہاڑتا ہوں برگ شجر
اہل تحقیق نے کیا تحقیق
سر کی جانب سے وہ دو شاخہ تہا
سے آدم کو حق نی بہجوایا
گاہ کرتا کلیم سے وہ کلام
گاہ رکہتا نگاہ اونکی غنم

وہ عصا ہے مرا کہ گاہ بگاہ
اوسکی ساتہ اپنی گوسفند و ...
نام نامی تہا اوس عصا کا علیق
اور نشان وار سمت سے پا لکہا
اون سے حضرت شعیب نے پایا
گاہ ہوتا وہ پاسدار ہوام
شراب ... مین جا وقت ...

گاہ ہوتا وہ سایہ دار شجر
گاہ ہوتا درخت بار و ثمر
گاہ ہوتا چراغ شب وہ عصا
کام کرتا عجب عجب وہ عصا

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝

حق تعالیٰ نے اسطرح سے کہا
پھر یکایک وہ ہوگیا اک سانپ
پھر ہوا اژدہا جسامت سے

ڈالدی اوس عصا کو موسیٰ نے
دوڑتا تھا وہ جیسے بنتا سانپ
جیسون شتر طول قد و قامت سے

پس وہ پایا اوس عصا کو اونسنے ڈال
تہا اسطرح بین وہ بدا احوال
کہ وہ کرنی لگی وہان سے فرار

مثل نعلین کی کہ دین ضال
سر سے تا بلک وہ اوس عصا کی شال
ماری ہیبت کی دیکھ ہیبت مار

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝

تب خدا نے یہ حکم بھجوایا
یعنی ہوجاے پھر عصا وہ سانپ
مطمئن ہوگئے کلیم اللہ

اسطرح سے خطاب فرمایا
ڈر کی مارے کلیم تو مت کانپ
دفعتہً دفع ڈر ہوا ناگاہ

کہ پکڑ لے اوسے تو اور مت ڈر
جبکہ موسیٰ نے ہاتھ مین وہ لیا
پھر ہوا اسطرح خطاب اونکو

پھیر دین ہم اوسکو طرح پہلی پر
اژدہا سی عصا خدا نے کیا
بعد از دفع اضطراب اونکو

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ

اور لگالے تو ہاتھ اپنی کو

اپنی بازو سی نیچے انکھو تجھو
نکل کر ہووے سفید تیرا ہاتھ

کہ نکل آئیگا وہ ہوکی سفید
علت برص اور مرض کے ساتھ

بن برائی کے جسطرح خورشید

اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝

لی نشانی یگر اور آیت اور

اپنی پیغمبر سے یہ تو فی الفور
بعض اپنی اون آیتوں کی تئین

ہمنے اسواسطے کیا یہ کرم
کہ بڑی ہین وہ اور بزرگ ترین

تاکہ دکھلاتی جاوین تجکو ہم

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

جا تو یہ دونون معجزی لیکر
جب کے دعوت ہو ...
... اوسکی ...

سوے فرعون ہے تو وہ سیر
سب سے طاقت سے اپنی اوسکو ...
مین ہو نہ سکیں ... اوسکی
پر نہ جاوے ... اوٹھا یا ہاتھ

کہ وہ آیا ہی سرکشی سے تیئں
کرنی دلیری لگے وہ اپنی خیال
مجھسے بن نفس خالق منعام
اسطرح عجز اور نیاز کے ساتھ

ہو خدائی کا مدعی بد کیش
کہ ہدایت سے اوسکی امر محال
بین نہ او کی جسطرح وہ کام

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ ع

کہنی اسطرحسی لگا کای رب
اور کر سہل مجکو میرا کام
ہی بد ایسکہ عجب کلیم ہی
لیہ لگی وری او کہا ٹرنی بکسیر
شل ہو پیچ و تاب مین آبا
کر وہ یک طفل خورد سالہ ہی
بی شعور او طفل ناداں ہی
لائی جا کر غلام اور جا کر
کہ زبان پر گرو ھری جلکر

کہولدی مجکو میرا سینہ اب
کہ وہ ہی خلق کو بلاغ پیام
تہی خصائص مین آسیہ کی صبی
پیش فرعون تہی جو بلک گہر
قتل کا حکم اوسکی فرمایا
کچہ نہ عقل و تمیز والہ ہی
اوسکو یاقوت آگ یکسان ہی
طشت یاقوت و مجمر اخگر
دفعتہ اوسی کہتی ہی اخگر
پہر دہا یہ زبان پر لائی

تا سمہا جاؤں مین تیرا علم
اور گرہ تو زبان سی میری کہول
دیکہہ فرعون نی وہ حسن جمال
سر سے ریت اوسکی تن کی بال
لیک مانع وہ آسیہ آئین
دیکہہ ڈاری کی موتیون کی جہک
اوسجگہ تک سخن کو پہونچایا
قصہ کوتہ دہن مین اپنی رکہا
اوسکی باعث سی وہ پیمبر دین
اس مناجات کی وہی پیش آئی

یا کہ سمجہا دین میرا علم
تا کرین فہم میری بات اور بول
کہو دین اونکو لی الیانی الجبال
تہر و غصی سی ہو گئی فی الحال
اسطرح عقد در میان لائین
پیش آیا اس امر سی کودک
کہ وہ اوس تجربہ سی پیش آیا
ایک اخگر لیکا یک اپنی اوٹہا
بول سکتی تہی صاف بات نہین

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝

اور مجہہ امر کی لیے تو یار
کر تو مضبوط اوس سی میری کمر
اور کرین ہم شناسی یاد تجہی
اہل تحقیق نی کیا تقریر
چاہیی ایک مشکار اونکا

یا کہ دی ایک اٹہانیوالا بار
اور شریک اوسکو میری کام میں
حد اندازہ سی زیادہ تجہی
چاہیی ایسی لگی وہی وزیر
تا کہ ہوی رفیق و یار اونکا

گہر کی لوگون سی میری ہارون کو
تا کرین ہم تجہی بہت تنزیہ
تو تو ہی ہمکو دیکہنی والا
کہ جو اس رتبہ کی ہوئین سبل
جسطرح سی تہی یار غار رفیق

ہی جو میرا برادر نیکو
ہوں لکہ تسبیح تری ہر وجہ
حد سی افزون جو ہرسی لا بالا
خلق کا اونکو ہو خیال محل
خواجہ دین حضرت صدیق

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝

حق تعالی نی یون کہا اوسکو
کہ ہلا شک دیا گیا ہی تو
اپنا سب سوال الہی کلیم رسول
ہی تیری دعا مجہی مقبول

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا يُوْحٰۤى ۝

اور احسان کر چکی ہین ہم
تجہہ اکبار اور اسی ہمدم
جبکہ سمجہا تہا ہمنی اوکی الہام
تیری مادر کو ای بلند مقام

وہ جو آگے سنایا جاتا ہے — علم میں جو بن نہ آتا ہے — یعنی فرعون بد اعمال — قتل کو ڈھونڈھتی تھی جب اطفال

جان سے مارتے تھی وے بیٹے — نسل یعقوب سے پسر کے تئیں — تجکو جنتے تھے تیری مادر جب — خواب میں کہلائی ہمنی اوسکو تب

یوں دیا خواب میں اوسے پیغام — پاک یعنی اس طرح الہام

اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ط

کہ تو اے ماں ڈال دے اوسکو — بیچ صندوق کی کہ چوبی ہو — پھر اوسے ڈال بیچ دریا کی — تیر سے استوار فرما کی

پھر کنارے پہ بحر ڈالے اوسے — کہ نظر کرتی ہے اوٹھالے اوسے — ایک میرا عدو اور اوسکا عدو — وہ جو فرعون نام ہے بدخو

اہل تحقیق نے یہ فرمایا — ایک صندوق اوسنے منگوایا — تیر سے استوار فرما کر — رکھ دیا اوس میں انکو بٹھلا کر

نیل میں اوسنے اوسکو ڈالدیا — آسیہ نے اوسے نکال لیا — تھا جو فرعون کا سر البستان — اوس میں تھی ایک نہر نیل روان

اتفاقاً کہیں وہ زن اور شو — بیٹھے اوس باغ میں تھی لب جو — کہ یکایک سطح آب اوسکو — رہ گئی دیکھکر وے ششدر جو

بہتی بہتی جو وہ قریب آیا — لیکے فی الفور اوسکو کھلوایا — دیکھکر خوبی جمال اونکی — پرورش کا کیا خیال اونکی

وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۵ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ۘ

اور ڈالی تھی میں نے تجھپہ تمام — دوستی اپنی اور سے ناکام — اور تا آنکہ پرورش تو پائے — میری آنکھوں کی سرتاپائے

یعنی تیری تئیں جو ڈالیں یار — سیکھ علم و ادب سے ہوشیار — اہل تحقیق نے یہ فرمایا — جبکہ وہ رشک ماہ و خور پایا

دیکھ فرعون نے وہ جمال — والہ و شیفتہ ہوئے فی الحال — ہوکے مرغ کمال دلبندی — دل میں لائے خیال فرزندی

تربیت ہر طرح سے فرمانے — لگیں طلب شیر کو کئی دائے — لیک پی نہ سی تھا نہ کا اونکو — شیوہ یہ کار نہار اونکو

شیر مادر پہ اونکو بلوایا — اور پینا کیا کر فرمایا

اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ط

جب لگے چلنے اسی بلند مقام — تیری خواہر کہ تھی وہ مریم نام — ایسی لگنی کہ مہر سے خواہر — کیا دلالت کہ [illegible] ادہر

کر نکلنے سے اونکی پیش اور — پرورش شیر سے وہ فرماد — آسیہ نے کہا کہ اے مریم — ہے [illegible]

جو یہ احسان تو ہمیہ فرمائے | اپنی احسان کا بدل پائے | پھر وہاں سے نکل کے آئی وہ | ماکو موسیٰ کی جا کی لائی وہ
| پس یکایک وہ شیر خوار اوسنے | کرلیا زینت کنار اوسنے |

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۵

پھر تجھے پھیر لائے موسیٰ ہم | تیری ما طرف بلطف وکرم | تا رہی ٹھنڈی اور روشن آنکھ | چشم مادر کی جیسی آنکھ ٹھنڈی
اور نہو تیری ہجر سے غمگین | یا نہ تو ہونی پائی اوس سے حزین | آگئی اسکی ہی ایک منت اور | حال موسیٰ پہ کر تو اوس میں غور

وَقَتَلْتَ نَفْسًا

اور کیا قتل تھی اک جان کو | وہ جو تھا شخص قبطی آنکھ ٹھنڈی | جسپہ آئی تھی چاہتی فریاد | تجھسے یعقوب کی جو وہ اولاد

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۵

پس چھڑایا تھا ہمنے تیری غمگین | قتل کی غمسی اے پیمبر دین | اور لیا ہمنے آزما تجھکو | آزمائی سے خوب آنکھ ٹھنڈی
| اسکی تفصیل کو جو چاہے رب | میں لکھوں سورۂ قصص میں سب |

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۵ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۵

پس رہا تو کئی برس و سال | اہل مدین میں تھا تو وہ مال | پھر تو آیا یہاں بیک ناگاہ | ایک اندازہ پہ کلیم اللہ
وہ جو اندازہ مقدر تھا | اپنی تقدیر میں جو تھی لکھا | تاکہ تو ہمکلام ہمسے ہو | مصدر احترام ہمسی ہو

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۵ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۵ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۵

اور بنایا ہی میں تیری تئیں | واسطے اپنی اے پیمبر دین | جا تو اور بھائی تیرا سب لیکر | میری آیات و معجزی یکسر
اور نہ تم میش اور سستی سے | یاد میں میری ملک چستی سے | جا وہ دونوں بجانب فرعون | کروہ حد سی گذر گیا ملعون

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۵

پس کہو اوس سے تم کلام و مقال | تیری ہنرم مشورت کا مثال | شاید اوس بات کی وہ سوچ کری | یا ہماری عذاب سے وہ ڈری
پس چلا مصر کو بیک ناگاہ | حسب فرمان حق کلیم اللہ | اور نکو شاہی راہ میں فی الحال | آئی ہارون ملے باستقبال
کر کی وہ سرگذشت اور تیاں | ساتھ لیکر ہوئی وہاں سے رواں | سنکے فرمان دیکھو فرعون | ہوکی خائف بسطوت فرعون

بولی ہارون کہ وہ غرور نہاد | رکھتا پہلی سے وہ بد سے ہی زیاد | جیسے دیکھا تھا تمہی نے شر زن | اور سے شوکت میں ہے زیادہ زن
کم سی کم جرم پر سہی اوسکا کام | سبھی قتل اور قطع و صلب مدام | متفق ہو کی دونوں آخر کار | کرنی اس طرح سے لگی گفتار

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝

بولی دونوں کہ ای ہمارے رب | ہم تو کرتی ہیں خوف اسکا اب | کہ شتابی وہ ہم پہ فرمائے | یا کہ وہ سرکشی ہی بیش کرے
ای عقوبت میں وہ کری تعجیل | معجزی تک نہ دیوی مہلت سہیل

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝

حق تعالی نی یون جواب دیا | اونکو اس طرح سے خطاب کیا | مت ڈرو تم کہ میں ہوں تم ساتھ | حفظ و نصرت ہی میری یعنی ہمراہ
میں ہوں سنتا اور دیکھتا ہر | ای تمہاری دعا اور اوسکا خبر

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ

پھر تم اوس پاس دونوں جاؤ اب | اور اس گفتگو سی پیش آؤ | کہ بلا شک رسول ہیں دونوں ہم | ہیں بھیجی تیری خدا کی ہم
پس ہارون مقدس سے اوسکو کہو | بھیج ہمسا تہ تو بنی یعقوب | اور تو مت ستا اب اونکی تئین | پر ستم لائق او نہ تجکو نہین
کہ تو کرتا ہی قتل اونکی پسر | اور لیتا ہے چھین مال و زر

قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

بیشک دیا ہے لائی تجکو ہم | تیری خالق کا معجزہ ہمدم | اور سلام فرشتگان اوس پر | جو چلے راہ راست سرتا سر
بیگمان اے لعج عز و شرف | حکم بھیجا گیا ہماری طرف | کہ ہی اوس پر عذاب ہر دو جہان | جو مکذب ہوا اور روگردان
یعنی جھٹلائی جو رسل کی تنبیہ | اور منہ پھیری اور سچ جو بدین

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝

کہنی فرعون اس طرح سے لگا | کون ہی رب تمہارا ای موسی | گر یہ دونوں کو وہ خطاب کیا | لیک ہارون سے نہ وہ نام لیا
کہ جو لکنت سے دین جواب اوسکو | نقص پر اونکی ایک حجت ہو | اپنی حضار رشید سی پیش | ویکی الزام شاد ہو بیش

پس فصاحت سے کھلی اوسکی زبان　اوسنے اللہ کی کیا احسان

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى

کہنی موسی لگا کہ تجھکو سنے　کہ ہمارا خدا ہی وہ کو سنے　جسنے کی ہی عطا ہر یک شے　شکل اوسکی جو اوسکے لائق ہے
یا با نواع خلق جیو اسنے　کی نظیر اوسکی جسنے ارزانی　یا تا ہر کسیکو ما یحتاج　مایہ زیست جیون طعام و اناج
پھر اوسی راہ اوسنی دکھلائی　کھانی پینے کے طرز بتلائی　طفل بیہوش شیرخوارہ صغیر　پی لی اوسکی لگا عطا سے شیر
شیر پینا جو وہ نہ سکھلاتا　کون اوسکی وہ راہ بتلاتا　الغرض سنکی یہ کلام کلیم　دلمین کرنی لگا وہ خوف و بیم
کہدی قبطی جو اوسکو سن پاوین　دین باطل سی اوسکے پھر جاوین　چھوڑ دین اوسکا وہ دین لا طائل　بندگی خدا یہ ہوون مائل
پس کلام اوسجگہ کو پھیرجایا　آگی ارشاد جیسے فرمایا

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى

کہنی فرعون اسطرح سے لگا　کہ ہی کیا حال پہلے قرنونکا　یعنے وہ قوم نوح و عاد و ثمود　بن خدا کے پرستے جو معبود
کیا سعادت سے کامیاب ہوئے　یا شقاوت سے وی خراب ہوئے

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى

کہنی موسی لگا کہ حال اونکا　میری رب پاس لوح مین ہی لکھا　کچھ بھکتا نہیں ہی میرا حق　اور نہیں بھولتا ہی وہ مطلق
علم اوسکا محیط ہی سب پر　خیر و اور شر کے ہی اوسکو خبر　مین ہون بندہ [illegible]　جانتا ہون نہین کچھ اے مردم
لیک جو شی مجھی بتائی ہے　مجکو جسکی خبر بھجائی ہے　یا غرض ہی سوال ہی اوسکو　نہی قیامت کے حال ہی اوسکو
تا کہ اوس سے کہی وہ بد کردار　حال گذری ہوونکا استفسار　پس مخاطب ہو کہ اوسکی تمیز　خبر خدا کوئی جانتا ہی نہین
بعضنی اسطرح یہان ہی لکھا　شاید اوسکا مزاج ٹہیر تہا　کہ بطرز نبات خود رو جان　خلقت آدمی کو وہ نادان
اوس کلام و سخن سی پیش آیا　تب یہ موسی نے اوس سی فرمایا　آگی اوسکی ہی وصف خالق اور　کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وہ کہ جسنے بنائی تمکو زمین　فرش گسترہ و بچھی کی تہین　اور چلائیں ہین اوسنی رستہ　اوسمین راہین کہ تم چلو اون پہ

اور اوتارا افلاک سے پانی کو | خلق کی جس سے زندگانی ہو | اگی غیبت سے ہی تکلم رب | غور سے التفات کر تو اب

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ۝

پھر ہم اون نکالنی سے کئی جنسیں | ساتھ اوس آب کے بقدرت خویش | قسموں قسم کی سبزی اور نبات | مختلف اور منتشر بالذات
یعنی فرمادیا کہ تم کھاؤ | اوس سے جو قابل خورش پاؤ | اور چراؤ مواشی اپنی کو | وہ جو چرنی کی اونکی لائق ہو
بیگمان اس کلام میں کیسا | آیتیں ہیں خدا کی قدرت کی | عقل و ہوش و تمیز والوں کو | جنکا مسلک طریق نہی نہو

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

اوسی زمین میں سے یعنی روز نخست | ہمنے پیدا کیا ہی تمکو درست | اور اوسی مٹی میں ہم تدفین | پھیر لاوینگے ہم تمہاری تئیں
اور اوسی سے نکالین ہم تمکو | دوسری بار جب قیامت ہو | ہی یہ تبیان میں کہ نطفہ بہ | ڈالتی ہیں ہم علوق بشر
اوسکی مدت سے لی فرشتی خاک | حسب فرمان حکم خالق پاک | پھر اوسی خاک میں کرین تدفین | پھر نکالین ہیں اوس سے روز یقین
المختصر سنکی یہ کلام کلیم | چاہی معجزہ لگی وہ لئیم | پس دیا یکبیک عصا کو ڈال | کہ عصا اژدہا ہوا فی الحال
پھر لیا ہاتھ میں جب اوسکے تئیں | اژدہا سے عصا ہوا وونہیں | اس نمط معجزے دکھائی تو | پر نہ تابع ہوا وہ اور ہر رو

وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ۝

اور ہمنی دکھادی اوسکو | اپنی سب معجزات انکو شخو | پس مکذب ہوا وہ بدکردار | اور ایمان سے کیا انکار
یعنی موسیٰ نبی کو جھٹلایا | اور ایمان پر نہیں آیا

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ۝

کہنی فرعون لگا خشم سے | کیا تو آیا ہی اب ہمارے پاس | اسلیے تا کہ دیوے ہمکو نکال | اس ہمارے زمین سے فی الحال
اپنی جادو سے ای کلیم اعتذار | تا کہ تقصیر ہونگا ہو دی شاہ

فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا
لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

پس بتحقیق لاوین ہم تجھکو | ایک ایسا ہی سحر او جادو | پس مقرر تو کر لے اور ٹھہرا | ہم میں اور اپنی بیچ میں وعدہ

اور اوتارا فلک سی پانی کو | خلق کی جس سے زندگانی ہو | اگی غیبت سے ہی تکلم رب | غور سے تبعات کر تو اب

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۝

پہر ہم اوسی نکالتی ہیں شیئیں | ساتھ اوس آب کے بقدرت خویش | قسموں قسم کی سبزی اور نبات | مختلف اور منتشر بالذات

ہمنے فرما دیا کہ تم کہاؤ | اوس سے جو قابل خورش پاؤ | اور چراؤ مواشے اپنی کو | وہ جو چیزیں کی اونکی لائق ہو

بیگمان اس کلام میں ہیں | آیتیں ہیں خدا کی قدرت پر | عقل و ہوش و تمیز والوں کو | جنکا مسلک طریق نہی نہو

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

اوس زمین میں سے یعنی روز نخست | ہمنے پیدا کیا ہی تمکو درست | اور اوسی میں ہم تدفین | پہیر لاوینگے ہم تمہاری تئین

اور اوس سے نکالیں ہم تمکو | دوسری بار جب قیامت ہو | ہی یہ تنبیہ ہمین کہ نطفہ بہ | ڈالتی ہیں ہم علوق بشر

اوسکی مدت میں سے لی فرشتی خاک | حسب فرمان حکم خالق پاک | پہر اوسی خاک میں کریں تدفین | پہر نکالیں ہیں اوس سے روز پسین

اسعر من سنکی یہ کلام کلیم | چاہنی معجزہ لگی وہی لئیم | پس دیا یکبیک عصا کو ڈال | کہ عصا اژدہا ہوا فی الحال

پہر لیا ہاتہ میں جب اوسکے تئیں | اژدہا سی عصا ہوا وہیں | اس نمط معجزی دکہائی تو | پر نہ تابع ہوا وہ اور سرو

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝

اور ہمنی دکہادی اوسکو | اپنی سب معجزات انجو شخو | پس مکذب ہوا وہ بدکردار | اور ایمان سے کیا انکار

یعنی موسی نبی کو جہٹلایا | اور ایمان پر نہیں آیا

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝

کہنے سطرے لگا خدا سر | کیا تو آیا ہی اب ہمارے پاس | اسلیے تا کہ دیوے ہمکو نکال | اس ہماری زمین سے فی الحال

اپنی جادو سی اے کلیم اللہ | تا کہ تعقیر ہونکا ہو دی شاہ

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

پس بتحقیق لائینگے ہم تجکو | ایک ایسا ہی سحر او جادو | پس مقرر تو کرلے اور ٹھہرا | ہم میں اور اپنی بیچ میں وعدہ

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى

بولی دی اوس عنید سی ڈرکر | ہیں مقرر یہ دونوں جادوگر
چاہتی ہیں کہ دینوں تمکو نکال | اس تمہاری زمین سے فی الحال

اپنی جادو کی زور سے ناگاہ | اور اوٹھا دیں تمہارے خاص راہ
ای اوٹھا دیوین وہ تمہارا دین | اور کریں اپنا آشکارا دین

یا قلوب اکابر و اشراف | پہیریں اپنی طرف کو ڈال خلاف
بعد ان جو تثنیہ ہی بیان | چند اقوال اوسمیں ہیں اےجان

اسم ان ہی اسجگہ مضمر | بعد ان وہ تثنیہ ہے خبر
یا وہ ہذان اسم ہی اوسکا | جسطرح سے لغت ہی حارث کا

کہ سہ حال دیتی ہیں وے قرار | تثنیہ میں الف کو ای دلدار
یا ہی ان نعم کے معنے پر | اور اوسکا مابعد مبتدا و خبر

ہی وہ ظاہر جو پڑہتی ہیں یاسے | جیسے ہے منقول بعض قرا سے
حفص نی اوسکو نا دیے گین | ساتہ تخفیف کی پڑہا وہ ان

لام کو وہ بمعنے الّا | جانتا ہی وہ حرف استثنا
الغرض سنکی ساحروں کا جواب | ہوگیا سیر وہ قہر و عتاب

ماری غصہ کے ہیجان ہو | یوں کیا حکم اپنی اعوانکو

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى

پس مقرر کرو سب امر تم | اپنی آلات سحر و ساحر تم
پہر تم آؤ قطار باندہ اور صف | یعنے میدان میں عدہ گہہ کی طرف

اور بیشک فلاح پاسی آج | یعنے جیت اوسکی ہاتہ آئی آج
جو ہوا اوسپہ غالب اور بالا | جادو و سحر و ساحری والا

قصہ کوتاہ آسی جادوگر | ساز و سامان سحر کا لیکر
باندہ ستر ہزار اپنی صفوف | کرلیا اوسجگہ قیام و وقوف

کرکی چوب و حبال کو کاواک | پہر کی رتق ہی الٰہی وہی بیباک
اہل تحقیق نی سکیے جو شمار | تہی وہ سیصد جوال اور خروار

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى

بولی ساحر ادب کو رکہکی نگاہ | اسطرح سے کہ ای کلیم اللہ
یا کہ اپنی عصا کو ڈالے تو | اژدہا اوسکا اب بنالی تو

اور یا ہم ہوں پہلی چوب و رسن | ڈالنی والی اب یہاں بہہ تن

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى

کہنی موسی لگا کہ ای مردم | بلکہ چوب اور رسن کو ڈالو تم
پہر تب ہی حیلہ سی سانپ اونکی | اور ناگاہ لاٹہیاں اونکی

آئیں اوسکی خیال میں ایسی | اونکی جادو سی آسیتو وہ سیہ
کہ بلاشک ہی دوڑتی تہیں | پہر لگا پانی اپنی جی میں تب

ایک ڈر اور خوف کو موسے	کہ یہی امر ملتبس اوسکا	اسی نہو خامی علم کو تمہار	اونکا جادو اور اوسکا اعجاز
	یا عصا ڈالنی وہانی نہین	کہ وہ ہوون نشستہ بروئے زمین	

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ
مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

سینے اوس سے کہا کہ تو مت ڈر	اور کر اپنی دل سی یہ ہم و خطر	تو تو اون ساحرون سے اوپر ہے	معجزہ مین تو اپنی برتری
اور تو ڈال وہی اوسی جو شے	داہنی ہاتھ مین وہ تیری ہے	کہ نگلنی ہی اوسکے پیش کئے	جسکو وہی ساحر اب بنا لائے
نہ بنایا ہی اون ہون نے مگر	ایک مکر و فریب جادوگر	اور نہین چھوٹ پائی جادوگر	جسجگہ پر کرائی جادوگر
پس عصا جب با کلیمی ڈال	اژدہا ہو نگل گیا فی الحال	ساحرون نے وہی سحر کی ادوات	اونکی فرمائی حق نی بالا بات
اری ڈرکی بات ان سے جادوگر	بھاگنی یکبیک لگی یہ سر	پھر جو موسی نے ہاتھ مین لیا	اژدہا سے عصا خدائی کیا
	دیکھ اوس معجزہ کو جادوگر	لائی ایمان خدا کے قدرت پر	

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ
وَمُوسَىٰ ۝

پہر گرائی گئی زمین یہ بان	مردم سحر کار سجدہ کنان	بولی ایمان لائی ہم یکسر	رب ہارون اور موسی پر

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ
الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

سکتے اسطرح سے لگا وہ لعین	مان تمنی لیا اب اوسکو تئین	سینے اوس سے کہ حکم دون تمکو	مان نے پہین آدمی ای گوگو
بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے	دم اوستادی اونے مارا ہے	جسنے تمکو سکھا لیا جادو	تا کہ زیروزبر کرو ہمکو
	لائی ہو سبلی تم اوسپہ یقین	ملکی تا اوس سے ملک یہ چھین	

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ
فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝

پس کٹا دون تمہاری ہاتھ اور پا	اب خلاف مخالف ہین سزا	اور کہو اون تمکو سولی پہ	مین تو نہین کبھو نا لیکر

اور البتہ جان لوگی تم یعنے تم جان جاؤگی ای لوگو الغرض سے سب و جادوگر	کہ ہی ہم میں سے کون اے مردم تمکو اور اوس خدا کے موسیٰ کو عذاب حق کی جام کو پیکر	سخت تر از رہ نکال و عذاب جب لائے ہو آج ایمان تم دامن از فکر غیر افشاندند	اور پائندہ تر از وجہ عقاب ہوگئی صرف بادل و جان تم لیس فی الدار غیرہ خواندند

قَالُوا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ

بولی سمجھیں نہ ہم زیادہ کبھی اور نہ اوس پر زیادہ سمجھیں ہم ہے نہ اس بن کہ تو کریگا کام دیکھکر وقت سجدہ خلد نعیم	تجکو اوس شے پہ آئی جو ہمکو جسنے پیدا کیا ہمیں یکدم اس جہاں کی حیات میں انجام ہوگئی مستقیم دین کلیم	آئیو ہیں کہ صاف ہیں ہمہ تن پس تو کر سے وہ حکم جسکا تو اہل تحقیق نے کیا ہی رقم پس تھی فیض خالق منعام	سحر و ہیں کہ ہیں وہ سب بیکشن حکم و فرمان ہی کرنیوالا تو کرنی سجدہ لگی ہی سب بہم کہنی اس طرح سی لگی ہی کلام

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

ہم تو ایمان لائے ہیں یکسر اور تا آنکہ بخش دی وہ گناہ اور خدا خوب تر ثواب میں ہے اوس خطا کی مواخذہ میں دور	اپنی پروردگار و خالق پہ جسپہ تونی ہمیں کیا اکراہ اور پائندہ تر عذاب میں ہے مغفرت چاہنی لگی یکسر خواجہ دین کو مرتبہ وہ دیا	تا کہ وہ بخش دی ہمارے خطا جسپہ تو نزد ساحر پیش آیا اہل تحقیق نے یہ فرمایا کہ علی الرغم دین سرور دین کہ وہ ہے اونکی رفع کیا	ای سعاے و کفر سرتاپا سحر و جادو جو ہمسے کروایا زور سے اونے سحر کروایا اوس سے ماخوذ ہو پیش آرین

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

ہی مقرر یہ بات جو کوئی پس بلاشک ہی اوسکی لیے	آوے از راہ کفر کے یہ خوئے نہ مرے جسمیں اور نہ جئے نہ مری تا عذاب سے چھٹ جائے	اپنی خالق کی پاس مجرم ہو یعنے ایسا عذاب میں اوسکو نہ جیئے تا کہ استراحت پائے	یعنے کافر مری وہ ایسا شخص کہ نہ اوسکو نجات اوس سے ہو

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ

لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی ۝

اور جو کوئی آوے مومن ہو	اپنی خالق کی پاس انکو شتو	کرلیے جسنے کار شایستہ	جسکا ہو گیر و دار بایستہ
	پس یہی لوگ ہین سب سے بلند	جنکے درجات و مرتبے ہین بلند	

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ ع

باغ رہنے کی ہین بلند وقار	بہتی نیچے سے جنکی ہین انہار	رہنے والے مدام ہون جنمین	خرم و شاد کام ہون جنمین
اور یہ انکی ہی جزا و بدل	جو ہوا پاک کرکی نیک عمل	آگے اسکی ہی یک منت اور	کر تلاوت تو اسے بدیدہ غور

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ج لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

اور کیا ہمنے وحی موسی کو	کہ نکل رات سے تو ای خوشخو	لیکے بندے ہمارے اور عباد	وے جو یعقوب کے ہین سب اولاد
پس تو رکھ انکو تو یک راہ	بحر مین خشک اے کلیم اللہ	نہ ڈریگا تو اونکی پانی سے	یعنی اعدا کی پیچھے آنی سے
اور نہین ہوویگا خوف و خطر	ڈوب جاویگا ایستودہ سیر	کتنے ہین دیکھے معجزات کلیم	اوس لعین کو ہوا نہایت بیم
پس لگا رنج دینے اور ایذا	جملہ یعقوبیونکو حد سے سوا	تب یہ موسیٰ کو حکم بھجوایا	لے نکلنے کو اونکی فرمایا
اور بحکم تسلی و تسکین	یون کیا اطلاع اونکی تئین	کہ وہ فرعون لیکے اک لشکر	آملے جو کنار دریا پر
دے بچھے راہ خشک عین قرار	اوس سے خطرہ نہ کیجیے زنہار	الغرض نکلے وے بہ سر دین	رات کے لیکے ساتھ اونکی تئین
جبکہ انجم کے لیکے ساتھ سپاہ	پکڑی فرعون شب نے اپنی راہ	موسی چرخ نے کیا ہمہ تن	ساحل نیل آسمان روشن
تب یہ موسی قطبونکو اسکی خبر	لیکے اوس دن سے بولی اپنے گھر	نہ تعاقب وے کرسکی بد کیش	کہ بلائے عظیم آوے پیش
	دوسرے روز آئی اکٹھے ہو	اپنی ہمراہ لائی لشکر کو	

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝

پھر لگا پیچھے اونکی انکو شتو	لیکے فرعون اپنی لشکر کو	پھر لیا ڈھانک انکو دریا سے	وے جو اعدا تھے جنکی پیاسے

ایسی شی نی کہ ڈبا کے اونکو لیا
اور نہیں راہ اونکو دکھلائی

یہ قہر و غضب میں غرق کیا
یا نہیں راہ اونسے خود پائے

اور فرعون نے کیا گمراہ
یا کہ دریا میں گم کیا اونکو

قوم اپنی کو امی رسول اللہ
اور نہ ناجی ہوا وہ خود بد خو

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ قَدۡ اَنۡجَیۡنٰکُمۡ مِّنۡ عَدُوِّکُمۡ وَ وٰعَدۡنٰکُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنَ وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ۝

پھر کہا ہمنی کہ ای بنی یعقوب
اور کیا ہمنی وعدۂ توراۃ
یا کہ اوس طور کی بجانب راست

جبکہ اعدا گئی سب اونکی ڈوب
اوس تمہارے رسول سی بالذات
ہمنے وعدہ دیا وہ سبکو درکار

ہمنے اوس سے نجات دی تمکو
جانب طور وہ جو ہی ایمن
اور اوتارا تھا تیہ میں تمپر

تھا جو فرعون تم سبھوں کا عدو
ای مبارک بخت وہی تھے من
من و سلویٰ کو ہمنی سر تا سر

کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ وَ لَا تَطۡغَوۡا فِیۡهِ فَیَحِلَّ عَلَیۡکُمۡ غَضَبِیۡ ۚ وَ مَنۡ یَّحۡلِلۡ عَلَیۡهِ غَضَبِیۡ فَقَدۡ هَوٰی ۝

اور کہا ہمنی کہاؤ ای لوگو
اور جو تم جاؤ اوسکی حد سے گذر

ستھری چیزوں سے جو دیا تمکو
تو ہونا نازل مرا غضب تم پر

اور حد سے نہ گذرو اوسمیں تم
اور جس پر مرا غضب اوترا

چھوڑ و اسراف اور بطر ای مردم
پس ہوا وہ ہلاک اور گرا

وَ اِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰی ۝

اور میں آمرزگار ہوں اوسکا
پھر رہا راہ راست پر وہ مدام
کہ تمہارے لیے مقرر کر
حکم پہونچا کہ ای کلیم اللہ
چھوڑ ہارون کو اپنی جاگہ پر
متوجہ ہوے بجانب طور

شرک سی پھر کی جو یقین لایا
پیرو سید بلند مقام
اب تو احکام شرع و دین تمام
لیکی ہمراہ قوم تو ہمراہ
لیکی ہمراہ قوم سی ستر
آخرش چھوڑ وہ تھوڑی دور
کہ ہوئی اس خطاب سے ممتاز

اور لایا بجا وہ نیک عمل
جب گئے بحر میں ڈوب اعدا
پس مناجات میں ہوئے مشغول
جانب کوہ طور کر اقدام
دیکھی چالیس روز کا وعدہ
قوم کو چھوڑ کر بشوق تمام
آئی حق کی طرف سے یوں آواز

حسب فرمان حق عز و جل
بولی موسیٰ سے وہ بنی یعقوب
کہ وہ اونکی دعا ہوئی مقبول
تا کہ توراۃ ہو تجھی انعام
یا فقط تیس روز کا وعدہ
زود تر کوہ پر کیا اقدام

وَ مَاۤ اَعۡجَلَکَ عَنۡ قَوۡمِکَ یٰمُوۡسٰی ۝ قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰۤی اَثَرِیۡ وَ عَجِلۡتُ اِلَیۡکَ رَبِّ لِتَرۡضٰی ۝

اور کیا چیز ہے وہ ای جو شخص	لائی جلد او شتاب جو تجکو	قوم تیری سے ای کلیم اللہ	وی جو آئی یہان تیری ہمراہ
کہنے موسی لگا وی قوم سب	آتی ہین پیچہے نقش پی پر اب	اور مین آیا شتاب تیری طرف	میری پروردگار پر شرف
	کہ تو راضی ہو مجہسی او بخوشنود	نہ کر تعظیم اپنی ہے مقصود	

قال فانا قد فتنا قومك من بعدك واضلهم السامري ۝

واسطے جسی خدا نی فرمایا	کہ تحقیق ہمنی بہچلایا	تیری اوس قوم کو تری پیچہے	پاس ہارون کی جو مردم تہے
اور بہلائی راہ اونکی تئین	سامری نی بنا کر دین	یا وہ گمراہ تہی اون سب بین	اوس ضلالت کے امر منصب مین
بیشتر کرتی ہین اوسے منسوب	اسکو قوم و قبیلہ یعقوب	یا وہ تہا ایکمرد کرماسنی	بغض و کینہ سی مین لا اتانی
موسی ابن ظفر تہا نام اوسکا	کچہ نہ تہا اختلاف کام اوسکا	نسل یعقوب سے کہی جس سال	قتل فرعون نی جو کی اطفال
آتم بیابان لی گئی علی التعجیل	اک خبر سے بیابان اوسکو جبرئیل	بیضانی مسلط اوسپہ کیے	جبرئیل اوسکی پرورش کر لیے
آئی اوس پاس تہے جو روح امین	اور انکو سیکہایا تہا وہ بیدین	لایا فرعونیونکی غرق کی دن	قبضۂ خاک وہ مبارک سُم
اسپ جبرائیل کے سُم سی اوسنی	اور اوسکو محافظت سے رکہا	جب گئی طور کو کلیم اللہ	کہنی ہارون سے یون لگا گمراہ
کر لیا تہا جو مین نی زیور زر	عاریت قبطیون سے سرتاسر	جانتا ہون آکی امانت مین	اوسمین کرتا نہین خیانت مین
اور جو بنی یعقوبکی پاس ہے نقد	جانتی ہین اوسی رد کسپر	ہر تصرف کوا وسمین کرتی ہین	حق تعالی ہی کچہ نہ ڈرتی ہین
حکم فرمایا کہ لا تین اوسکی تئین	آگی تیری گلا مین اوسکی تئین	الغرض اپنی وی گہرون سے نکال	حکم ہارون سے لائی وہ زر و مال
کری کہتا وہ آگ سی پیکہلا	پہر بچا یک دی آگ اوسکو لگا	سامری نی بقالب خاسکے	از سر زرگری و چال اسکے
پہر کیا وہ گداختہ سب زر	اوس گڑہی مین سے یکبیک لیکر	کہ وہ نکلا بشکل گوسالا	اوسمین اوسنی خاک کو ڈالا
پیش آیا وہ حسن و حرکت سے	جی گیا اوسکی فیض و برکت سے	تن ہوا اوسکا پوست سے ممتاز	اور لگا کرنی یکبیک آواز
یا وہ زندہ نہین ہوا لیکن	ماری اک بانگ جان آئی بن	کہ سکا پہر سجدہ سر برزمین	جملہ یعقوبیون نی اوسکی تئین
ہو گئی سر بسر محل حیرت	نشۂ کفر و شرک سی سرمست	پس خدا نی کلیم کو ناگاہ	قوم کی حال سی کیا آگاہ

فرجع موسى الى قومه غضبان اسفا

پس پہر آیا کلیم لیکی کتاب	بعد چہل روز میعاد نایاب	قوم پاس اپنی سن خبر کی تئین	خشم و غصہ سے بہرا ہوا غمگین

الغرض جب وہ قوم پاس آیا | اونکو شور و خروش مین پایا | گرد گوسالہ باندھ حلقہ و صف | ناچتی تھی بجا بجا کر دف
پہلے اوپر کیا عتاب آغاز | پھر کیا اسطرح خطاب آغاز

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ط

یون لگا کہنے وہ ستودہ صفات | قوم میری بتاؤ تم یہ بات | کیا نہ وعدہ دیا تمہیں سبکا | رب تمہارے نے وعدہ نیکو
یعنے توریت کا تمہاری ہی | حق نے وعدہ کیا تہا پیش ازین | جسکو لینے گیا مین عہدہ کر | لیکے ہمراہ قوم کے افسر

أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کیا ہوا اتنا دراز تم پر وقت | اور مین آیا اولٹے ہیون پر وقت | یعنے آیا مین آپ وعدہ پر | تمکو وعدہ کیا جو مین کر

أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي

یا ارادہ کیا وہ تمنی اب | کہ اوترآئی تم پہ خشم و غضب | رب تمہارے کا اس تمہیں پہ | ڈھونڈتی ہو جو تم کیسے
پس اسے خلاف تمنی کیا | اپنی وعدہ سے وہ جو مجکو دیا | اے نہ ثابت رہے تم ایمان پہ | مجھسے وعدہ ثبات ایمان کر
| اور کیا حکم پر مری نہ قیام | برخلاف امر کی کیا اقدام |

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ

بولے ہمنی نہین خلاف کیا | اپنی وعدے سے تمکو تہا جو دیا | قوت و اختیار اپنی سے | طاقت و اقتدار اپنی سے
اور لیکن اوٹھائی ہمنی تمام | اسی اوٹھالی گئی تہی ہم کا کام | بار ہای ظروف اور زیور | قوم قبطی سے عاریت لیکر
پھر دیا پھینک ہمنی انکو شتاب | حکم ہارون ہے آگ مین اونکو | پس اسے وضع و طرز سی ڈالا | آگ مین سامری نے سرتاپا
یعنے ڈالا اسیطرح لیکن | سامری کی جو پاس تہا زیور | کہتی ہین کر لیے شمار تمام | جبکہ وعدہ کی قوم نے اتمام
سامری سخن یہی پیش آیا | اپنی خلف وعدہ فرمایا | کہ تمہارے جو پاس ہے زیور | ہی سزا حرام وہ تم پہ
پس ہے لائق کرو نہ ہم کو | آگ دہکا کی تعریض فی الحال | پھر گڑہا کہود آگ دہکا کر | لا کی ڈالا اسیمین وہ زیور

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ
وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ

پھر نکالا انہا کی اونکی سے لیے
پھر لگی کہنی اسطرح وہی سب

زیور روز نگار کی اونکی لیے
کہ یہ معبود وہی تمہارا اب
یا گیا بھول سامری لعین

ایک بچھڑا کہ ہی وہ ایک بدن
اور معبود موسی عمران
کہ ہوا تارک ثبات و یقین

جسمین بولی تھی گاے کی سمہ تن
پس گیا بھول ہو گیا بی ظن

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ع

کیا نہیں دیکھتی وہی مجلس پرست
اور نہ وہ اختیار میں رکھتا

بادۂ شرک سے بھی ہو ہیں مست
اونکا نقصان یا نہ سود و فرا
جان لیتی کہ نا سکے شیئن

کہ نہ دیتا ہی عجل اونکو جواب
پھر تھی جو یہ حج کو ہین منصوب
نہیں آتا ہیں لو فعل یقین

کرتی ہر چند ہیں وہ اوسکو خطاب
قول اونکا بصفت سے منسوب

ع

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۚ
وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝

اور تحقیق کہہ چکا ہارون
اور تحقیق رب تمہارا ہے

اون سے قبل از رجوع موسی یون
جسکی رحمت بیان سے بالا ہے
گرچہ ہارون نے کی نصیحت و پند

کہ میری قوم کچھ نہیں ہی مگر
پس چلو میری راہ پر ہے تم
پر سوی کچھ نہ اونکو فائدہ مند

آزمائی گئی ہو تم اوسپر
اور میرا حکم مانو ای مردم

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۝

بولی ہم سب رہیں یہاں مدام اوسپر
یعنے ہم پوجتی رہیں ہر یک
پھر مقابل ہوا برادر ساتھ

معتکف ہو کے رہیں قائم اوسپر
گاو سالہ کو اوسکی آنی تک
ڈال غصہ سے اوسنے دونوں ہاتھ

جب تلک آئیگا او لوٹ کے ہم
پھر جو موسی وہاں سے پھر آیا
کھینچے اپنی طرف بزور کمال

طور سے موسی حقیقہ شناس
سیکھے اوپر عتاب فرمایا
ریش و سر ناصیہ کی اوسکی بال

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۝
أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝

کہتی کہ کر لگا وہ خشم میں یون
کہ وہی گمراہ ہو گئی یکسر
یا کہ پیچھے میری نہ تو آیا

کہ تہا تو مجھے قوی اے ہارون
آئی گوسالہ کی پرستش پر
میری پاس آپ کو نہ پہنچایا

کون سے شی نے تجکو باز رکہا
یہ کہ پیچھے میری چلا تو نہیں
کیا کیا تو نے رد مرا فرمان

جس گھڑی تو نے اونکو دیکھا تہا
خشم میں آ کے اونکی حمایت میں
حکم میری سے کر لیا عصیان

پس بہ نرمی دیا جواب اونکو	معذرت سی کیا خطاب انکو	اگرچہ مینی تہی وہی بیداد وو	رکہہ کی ملحوظ رقت دل کو

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ج إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝

کہنی ہارون لگا باستعطاف	با امید تفقد و الطاف	کا ای مری والدہ کی بیٹی تو	نہ پکڑ میری ریش و ڈاڑہی کو
اور نہ پکڑ مت تو میری سر کی بال	سن مرا عذر اے نکو خصال	بگمان اپنی اوس نے دیکہا یا	اوس غضب ہی مین غصہ مین آیا
کہ مقابل جو اونکی سو جاؤن	یا کہ تجہ پاس چہوڑ کر آؤن	تو کہی گا کہ تفرقہ ڈالا	تونی یعقوب بیٹون مین [illegible]
اور نہ تو نی کہی نگاہ اور یاد	بات میری جو تہی ترے ارشاد	آل تحقیق نی کیا ہی رقم	جانی وہی طور کو لگی جس دم
بولی ہارون سے کا ای برادر تو	مشفق کیہی قوم اپنی کو	اوس سبب سے مقابلہ نہ کیا	اونکو سمجہا [illegible] زبان دیا
پیدا نہ ہالی کسینی اونکی بات	پوجتی عجل کو رہی دن رات	سنکے ہارون کا وہ عذر جواب	یون لگی کرنی سامری سی خطاب

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ

کہنی اس طرح سے لگا موسی سے	کہ ہی کیا حال سامری تیرا	بولا دیکہا تہا مین نے اوسکی تئین پر	جسکو دیکہا تہا او نے بہی موسی نے
	ای مین جبریل کے تئین دیکہا	جسکو اوس قوم نی نہ دیکہا تہا	

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝

پہر لی مٹہی مین نے خاک سم	سم اسپ رسول سی لیکر	پہر مین ڈالا جوف عجل اوسکو	کہ اودہا بولتا وہ زندہ ہو
اور یہی مصلحت دیکہی میری تسکین	نفس میری نے اے پیمبر دین	اس طرح سے لباب مین آیا	قصد موسی نے اوسکا فرمایا
چاہتی تہی کہ قتل فرماوین	سفلہ سا ملین کو پہونچاوین	پس یہی قتل سی وہ اوسکی باز	حکم حق سی کیا نہ دہشت و راز
کہ سخاوت سے اوسکے تا [illegible]	اور دونون تہا آدمی کشتر	خلق کو فائدہ جو پہونچایا	زندگانی کا اوسنی پہل پایا
[illegible]	با ذر اب حیات تازہ و تر	[illegible] میوہ باشد و سایہ	[illegible]

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ

کہنی موسی لگا کہ اب تو جا	پس تجہی زندگی مین یہ ہی سزا	کہ کہا کریگا تو لوگونکو	[illegible] مت چہو

کہ مقرر ہوا بحکم خدا سے | جو کوئی شخص پاس اسکے جاوے | اوسکو اور پاس جانیوالی کو | اڑا دیتا تھا تب محرق ہو
ایسی وحشیانہ کیفیت و نہار | پہرتا صحرا میں پیادہ تنہا خوار | جو کوئی بے خبر گذرتا تھا | دور ہی سے وہ دور کرتا تھا
کہتی ہیں کرتے رہیں یہ حال تب | اوسکی اولاد سے جو ہوویں سب | ایسا ہی ارشاد الہی پایا | اشارہ میں اونکی آخر کا عاید

وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ

اور بیشک ہی تجکو ایک قرار | اوس سے چھوٹ نجاہی تو زنہار | یا نہ بخشی کریں خدا اوسمین | ای نہ تجکو کہیں معافت اوسمین
وعدہ آخرت ہی اوس سے مراد | یا کہ دجال کا خروج و فساد

وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا

اور دیکھ اپنی گاو سالہ کو | ہو گیا جسپہ معتکف تہا تو | بیشک اوسکو ہم جلا دینگے | بعد ازاں ہم اڑا دینگے اوسکو
بیچ دریا کی ایک اوڑانی کر | یعنی فرما کی اوسکو خاکستر | تاکہ معلوم کر لیں وہ بہید میں | دیکہ کر سب یہ تجکو عبرت بین
کہ جلا کر جسے کریں نابود | وہ بہلا کیسی ہو سکی معبود

إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہی تمہارا کوئی نہیں معبود | اوس خدا کی سوا کہیں معبود | نہیں معبود ہی کوئی جس بن | از رہ ہوش اور خرد ممکن
کر سما یا ہی جسنی ہر شئی کو | علم و دانش میں اپنی اینچو شخو | قصہ کو تاہ عجل کو لیکر | ڈالا دریا میں کر کی خاکستر

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

اسی طرح مثل حال کلیم | ہم سناتی ہیں ای نبی کریم | تجکو اخبار اون سے اگلوں کے | دی جو گذری ہیں تجسی پہلی
تاکہ حاصل ہو تجکو بینائی | اور زیادہ ہو علم و دانائی

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا

اور دی ہی ہمنی یا رب | پاس اپنی سی تجکو ایک کتاب | جو کوئی ہو وہی اوس سے رو گردان | ای نہ مانی کتاب یہ قرآن
بیشک بڑا اوٹھائی وہ بوجھ بار | دن قیامت کی ایک جگہ رہا | رہتی اوس بوجھ میں ہمیشہ وہی | کہینچیں اوس بار سے سزا کشش
اور بڑا اونکو ہی بہ درشتا | سر پہ جسکہ ہی بوجھ اوٹھانا پایا

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝

ابھی کیا جاوے صور جسدن ہم	یا کہ جس روز صور پھونکین ہم	اور کرین مجرمونکو ہم اکٹھا	بیچ جسدن کی گورا اور اندہا
چپکے چپکے وہ کہتی ہوئین	اپنی آپسمین ابتدہ شتم	نہ رہی تم یہان مگر دس دن	مدت آخرت سی ہر از وہی گن
	یا کہ رہنی کو قبر مین سر یک	جانی اتنا قلیل اور اندک	آخرت مدت دنیا ۱۲

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝

ہمکو معلوم ہی وہ بات خوب	جسکو کہتی ہین چپکی اے محبوب	جب اونکی کہتی یون جید یکہ	وہ جو اونکا ہی راہ مین بہتر
کہ نہین تم رہی مگر اک دن	بود و باش جا بکو تہوڑا گن	نہ رہو دنیا و لیث گور ہی سب	ہول محشر سے بہول جاوین تب

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝

ع

اور کرتی ہین وی ثقیف سوال	تجہسی امر مآل وحال جبال	پس کہہ اونکو تو ای بلند خطاب	یعنی وہی سطح جسے اونکو جواب
کہ اوڑا دیوے اونکو سر تا سر	رب مرا ایکبیک اوڑا دی کر	پس وہ کر چہوڑیگا اونکی جاہی قرار	ایک میدان سر بسر ہموار
کہ نہ دیکھی تو اوسمین بے مثال	کچہ بھی نشیب اور نہ فراز	ای زلیستی کا اوسمین ہو امکان	اور نہ ہووی بلندی سیان
وسکا قوم ثقیف ہین نشا	بولی حضرت سی وی کہ ہمکو بتا	جو گران سنگ بین سے کوہ و جبال	کیا قیامت کی دن ہوا اونکا حال
تب خدا نے یہ حکم بہجوایا	یون نبی کو جواب بتلایا	کرا دے نہین ٹیکری نگر ...	اور پہاڑ زمین مین پہیلا دین
	پہلی جز سی کرینگی کہاڑکی جو	پہر اوڑا دیوی اوسکو باد دبور	

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ

بیچ اوسدن کی وی جو ہون انکہی	دوڑین اوسکی وی سر بسر پیچھی	وہ جو ہوگا پکارنے والا	صور مین پہونک مارنیوالا
کچہ بھی سے نہین ہی جسکی بات	راست اور وہ نہین ہی جسکی بات	یانہ اوس سے کرین کبھی و عدول	بلکہ ہون انقیاد مین مشغول
	آدمی جو شتاب اوس پاس	اور کہا دیر کر اوس پاس	

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

اور ہوجاوینگی پست آوازین | کہ ہائین گی شکست آوازیں | از سر خوف و ہیبت رحمان | دیکھہ اوسکا جلال عظمت و شان
پس نہین تو سنیگا اوس ہنگام | ہان مگر نرم اور پست آواز | یا کہ چلنی کی وقت صوت قدم | بعض نی جسطرح کیا ہی رقم

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝

وسنی آدمی نہین سفارش کا م | پر جسی حکم حق ہو یا اعلام | اور کیا جسکی واسطی ہو پسند | قول و گفتار شافع اسی دلبند
| یا کہ جسکی پسند کی ہو بات | شان اوسکی ہین ستودہ صفات |

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝

جانتا ہی وہ حضرت رحمان | جملہ اسرار غیب آدمیان | رہ جو آگی ہی اونکی عقبی مین | اور جو چھی ہی اونکی دنیا مین
| اور نہین گھیر سکتی وی اوسکو | علم و دانش سی اپنی ایکو شخو |

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

اور ہوسکی ذلیل ہوئی دیار | یعنی وہی مجرمان بدکردار | آگی اوسکی جو ہی ہمیشہ زندہ | ہو سدا قائم اور پائندہ
اور بیشک نہ بہرہ پایا ہوا | خوار و نومید اور خراب ہوا | جسنی بار ستم اوٹھایا ہے | سرپہ جو بار شرک لایا ہے

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

اور جو کوئی کری کچہ اچھی کام | اور وہ مومن ہو اپنا بند مقام | پس نہین خوف ظلم سی وہ کری | اور نہ کسر و شکست سی وہ ڈری
سیئات اوسکی ہم بڑہائینگی نہین | اور حسنات کو گھٹائینگی نہین | لفظ مومن سی اصلی ہی وہ قید | کہ نہین کافر ثواب سی نومید

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝

اور اسیطرح جیسی یہ آیات | جنمین خوف اور بیم کی ہی بات | ہمنی بہیجا کتاب کو یکسر | ایک قرآن عربی السیر ور
اور کیا ہمنی پہیر پہیر کے بیان | اوسمین یعنی وعید کو ایجان | تا کہ وہ کفر و شرک سی پرہیز | رکہسکی ہو وہ جہل رستاخیز
یا کہ پیدا کری وہ اسی دلبند | واسطی اونکی اک نصیحت و پند | یعنی باز آئین شرک و عصیان سی | سنکی آیات عظمت قرآن سی

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ

پس ہی برتر بذات خود اللہ | شرک سی پاک اوسکی ہی درگاہ | پاک ہی وہ بلند مرتبہ تام | اوسکا مثل و شبیہ نہین ہی کام

نافذ الامر بادشاہ ہی وہ | سبکا رب ہی ریب و اشتباہ سی وہ
یا ہی اپنی صفات مین ثابت | جسطرح اپنی ذات مین ثابت

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ۝

اور مت پیشتر ابا ستعجال | ساتھ قرآن کی قبل استکمال
یعنی کیجائی جبتلک نہ تمام | تجکو وحی آویکی ای بلند مقام
اور کہیو یون تو ای رب علیم | رب مرے دی زیادہ مجکو علم
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان | لائی جبریل پڑہتی قرآن
پڑہنی لگتی تہی ساتھ اونکی رسول | کہ مبادا اوجاوین اونکو بہول
گرچہ مانع ہوا تہا اوس سی رب | پہونچی وہ سورہ قیامت جب
یہ مکرر جو منع فرمایا | محض تاکید کی لیئے آیا
کہ ہی نسیان سی آدمی مجہول | شاید اوسکو گئی حضرت بہول
آگی اسکی خدا کی ارشاد | بہولنی پر مثال آدم یاد

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

اور تحقیق ہمنے عہد کیا | ای تقید سے ساتھ حکم دیا
آدم بو البشر کو پیشتر ازین | کہ نہ جا اوس شجر کے پاس قرین
پہر گیا بہول عہد کو یکسر | کہا لیا لیکے اوس شجر سی ثمر
اور نہین پائی ہمنے اوسمین ذرا | ہمت جرم اور قصد خطا
یا کہ پایا نہ ہمنے اوسمین ثبات | ورنہ شیطان کی مانتا کب بات

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝

اور کر یاد اے محمد تو | جب کہا ہمنے یون فرشتون کو
کہ جہکا کر تم اپنی سر بزمین | کرو سجدہ ابو البشر کی تئین
پہر وی سجدہ مین سر آئی | اونکی تعظیم سب بجا لائی
لیک ابلیس نے نہین مانا | اوسنے انکار اور ابا ٹہانا
پہر لگی کہنی ہم کہ ای آدم | کرلی معلوم تو بوجہ اتم
کہ یہ تیرا عدو ہی اور دشمن | اور حوا کا جو ہی تیری زن
پس نکالوا ندی تمہاری تئین | جسکی اخراج کا سبب وہ لعین
خلد و جنت سی وسوسہ کرکی ڈال | پہر تو پڑجای رنج مین بیحال
جا کی دنیا مین معاش طلب | مبتلائی بلا و رنج و تعب
لفظ تشقی جو ہی بیان ارشاد | صیغی تو سمجھی نکتہ افراد
کہ شقا سی ہی قصد رنج معاش | اوسکی ہی قسمت ذکور تلاش
وہ جو ارشاد حق ہی بعد ازین | ہی مؤید اسی سخن کی تئین

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ ۝

بیگمان ہی یہ خلد مین تجکو
اور تو تو نہ کھینچے پیاس اوسمین
کہ نہ بھوکا رہیگا اوسمین تو
کہ نہیں اٹھاسے پیاس پاس اوسمین
اور جو باہر بہشت سی آوے
اور نہیں اوسمین تجہی رہی عریان
اور نہیں اوسمین دہوپ کہائی تو
دہوپ سکینین کچہ نہیں پاوے
پائی ہر نعمت اور کیسی بان
آفتاب اوسجگہ نہ پائی تو

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبْلَىٰ ۝

پہر ہوسوسہ سی ہوا شیطان
اوس شجر پر کہ جسکا بار و ثمر
جا کی جنت مین اونسے مکان
کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر
پس کیا اوسکی وسوسہ کو قبول
کہنی وہ یون لگا کہ ای آدم
اور اوس ملک پر کہاون راہ
آئی حق کو کبہی کا یک بہول
کیا دلالت کرون تجہی ہمدم
کہ نہووی وہ کہنہ اور تباہ

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝

پہر گئی دونون اوس شجر سی کہا
اور لگی ڈہانکنی وہ نیک سیر
پس وہ حکم خدا سی کر کی عدول
اوسکی بیوپار اور ثمر سے تہا
شرمگاہ ہو نپا اپنی برگ بہشت
راہ مقصد گیا یکایک بہول
پہر وہ توبہ کے ساتہ پیش آیا
پہر ہوئی آشکار اونکی نشین
اور حکم ہو گیا آدم
گم کیا عمر جادہ اسنے کو
درگہ حق مین التجا لایا
شرمگاہ اونکی ای ہمسرین
اپنی پروردگار کا آدم
غم لیا ساری بندگانی کو

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

پہر ہوا اوسپہ فضل ایزد
کہنی اسطرح سے لگا وہ رب
اوسکی ربنے بتوبہ و توفیق
دونون اوتر و نیا سے کہنی سب
یا کہ مقصود تثنیہ سی بیان
پس پہرا اوسپہ اور دکہائی راہ
وہ جو ہی تثنیہ بیان ارشاد
آدم ہو ابو البشر ہین اور شیطان
جبکہ تائب ہی اصفی اقدر
اوس سی حوا و ابو البشر ہین مراد

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

بعض تم مین بعض کی دشمن	جیسون یا موسو شیطان یا اہل زمین	اصل و ذریت وہ کچھ جو پایا	لفظ کم سے خطاب فرمایا

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝

پھر کبھی پہنچی تم سبھو کو خبر پس نہ بھولی وہ راہ دنیا مین	میری بتائی سے رہنمائی دین اور نہ تکلیف کھینچی عقبے مین	پس جو چلی اسکے پیچھے آئی الخبر وہ جو لفظ ہدی ہوا ارشاد	سر بسر میری رہنمائی ہے ہے کتاب و رسول اوس سے مراد

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝

اور جسنے منہ پھیرا اور اور اوٹھا وینگے ہم اوسکو اندھا	یاد کرنے سے میرا اسکو شخص دن قیامت کے اوٹھینگے کاکور	تو ہی اوسکی ہوی معیشت تنگ کہ جہنم کے سر عقبی بیت تنگ	یعنی گذران معیشت تنگ کچھ نہین کچھ [illegible]

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝

کہنگے وہ یون کہ میرے رب	اسکا سبب کیا ہے یہ جو [illegible]	کیون اوٹھایا یہ اندھا مجکو	اور مین بینا تہا جب دنیا مین تھا

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝

اوسنے فرمائی رب اسی ہی طرح تیری جن آیات لگیا تو بھول	یون ہین دنیا مین آئین تیری طرح نہو آتا یعنی کتاب رسول یعنی دنیا مین جیون ہین دیکھا	وہی ہمارے ترے نسیان یکسر اور اسیطرح جیسے دنیا مین آج عقبی مین اونکو [illegible]	ال تھین جو ہماری قدرت بھولا جاو گے تو آج عقبی مین

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

اور اسیطرح جیسے مرض کو اور نلایا یقین جو بیدلی اور ہے سیر ہی والا ہے	دین جزا دن جزا کی انکو شخص اپنی خالق کی آیتون کی سے کو رہی حسرتی دو بالا ہے	دیتی ہم اوسکو دین جزا ای گل اور یقین آخرت کا عذاب یعنی کورکا حشر مین [illegible]	وہ جو باہر گیا ہی حد سے کل یہی ہیبت [illegible] اوس سے دوزخ مین سخت [illegible]

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ

کیا نہ سوجھا انہی اس سے اونکی ہین چلتی جنکے گھر وہ نہین ہین یکسر	وہی جو ہین شرکان مکہ بعیر تجارت جو کرتی ہین وہ سفر کہ جسکے پیش وہی آوین	کتنی ہمنے کھپا کیے نابود بیشک اسمین تی ہین لیے آیات اور عذاب خدا سے ڈر جاوین	پہلے اون سے قرون عاد و ثمود عقل والونکو واسطے وہ صفات

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى ع

اور جو ہوتی نہ ایک بات کہی اور جو ہوتا نہ وعدہ و پیمان پس خلاصہ یہ ہے کہ وہی کفار	پہلی وعدہ تیری رب سے تھی جو مقرر ہی اے بلند مکان کرتی ہین جو خلاف حضرت کار ہوتی تیری عذاب سے یکسر	ہوتا اور پھر عذاب استیصال کلمہ پر ہی وہ اجل معلوم وعدہ حشر جو نہین ہوتا مثل عاد و ثمود زیر و زبر	یکبیک تھر حق سی لازم حال ہی غرض اوس سے وعدہ موقوف اونکو فی الحال تھر ہی کھوتا

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پس تحمل اور صبر کر اوسپر	کہتی ہین اہل شرک جو یکسر یعنی تو ادا نماز سحر	اور پڑہ اپنی رب کے نوسے کو پڑہ کی تعریف خالق برتر	قبل خورشید کی طلوع سی تو

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

اور اوسکی غروب سی اول	ظہر کو پڑہ تو اے ستودہ عمل	یا کہ قبل اوسکی ڈوبنی سی تو	ظہر پڑہ اور عصر اے خوش خو

وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

اور گہڑیون مین شب کے اپنی نماز دن کی طرفون سے بھی غرض شبیر	کر ادا مغرب و عشا کی نماز وقت جبکہ زوال کے بھی ہین	اور طرفون مین دن کی اے سرور نصف اول کی جو نہایت ہے یعنی یہان وقت نماز پیشین ١٢	تو ادا ہی نماز پیشین کر نصف آخر کی جو بدایت ہے یعنی یہان وقت نماز پیشین ١٢

لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ

تاکہ خورسند ہو تو سرتاسر اور تائید ہو نصیب اونکو بعض نے اسطرح لکھا ہی بیان	یا کیا جاے راضی اے سرور تیری خاطر سے تقریب اونکو اکثیان پاس خاطر مہمان	اپنی امت کی پیشوائی سے اور الرضی ہین وہ جو مرضی ہی اوس صحابی نے بولا خیر الکلام	اور شفاعت کی پیشوائی سے یون موید اسی سخن کا ہی [illegible]

وعدہ ثمرہ رجب سے آج
وا قسمتی سی وہ ابا لایا
بولی جو دام وہ عطا کرتا

تہوڑا آٹا بوفق ما یحتاج
کچہہ گرو چاہنی سے پیش آیا
دام دام اوسکو یہین ادا کرتا
اگلی آیت کو لائی روح امین

الغرض وہ یہودی پاس آئے
جا کیا عرض حال سر تا سر
پہر زرہ اوسکی پاس بہجوائی
بطریق تسلی و تسکین

حکم خیر الوری بجا لائے
اوس صحابی نے پیش پیغمبر
رفع حاجت برہن قمر مانے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى

اور زنہار تو دراز نہ کر
رونق زندگی دنیا کو
اور یہی رزق تیری مولی کا

دونون آنکھونکو اپنی اوس شے پر
وہ جو مال و متاع دنیا ہو
یعنے اجر و ثواب عقبی کا
سب سے بہتر اور باقی تر

جس سے ہمنے کیی ہین بہرہ ور
تاکہ ہم آزمائین اونکی تئین
یا نبوت وہ یا ہدایت ہے
مال فانی سی اونکی بہتر

مردم قسم قسم از کفار
بیچ دنیا کی یا کہ روز یہین
تجکو دنیا مین جو عنایت ہے

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝

اور کر حکم اپنے لوگون کو
ہم نہین چاہتے ہین اپنی تئین
ہم عطا رزق کرتی ہین تجکو
لکہہ گئی ہین جناب مولانا
بلکہ دیتا ہی رزق خود اوسکو

یہ ادای نماز اسے خوشخو
تجہسے روزی و رزق اے شہ دین
پس فراغت ہی سر و عقبی ہو
یہ لطیفہ لطیف تر اس جا
جو وہ کیسا ہی کشت اور ریدہ جو

اور تو آپ کر قیام او پیر
یا لغرباتی ہم ہین تجہسی سوال
اور حسنات عاقبت مین تمام
کہ نہ کچہہ چیز چاہتا ہی خدا
اور خواجہ غلام ہی سروری

یعنے مصروف بندہ طاعم اوپر
رزق و روزی کا پہر آل و عیال
اہل تقوی کی واسطے نا کام
اپنی بندہ سی بندگی کی سوا
چاہتا ہی سبہی ہو دستور سے

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝

اور لگی کہنی مشرکان لعین

کیون نہ لاتا ہی تو ہماری تئین

معجزہ ایک اپنے رب سے اب

تاکہ ہو جائین ہم مسلمان سب

کیا نہین آئی انکو بھی وہ دلیل
یا کہ اونمین سید السادات
یا نہ پہونچا ہی انکو وہ قرآن

جسکے اگلی کتب مین ہی تفصیل
کیا کتب سے نہ سمجھے یہ ذات
وصف جسکا ہی ان صحف مین بیان
باوجود اسلیے معجزہ کے کیون

یعنے تکذیب انبیا و رسل
اونکو اہل کتاب نی وہ خبر
مثل سورت کے جس کتاب کے آب
چاہتے معجزہ ہین بحث نکون

جس سے سمجھا کیا نہ کہل چکی ہین کل
کیا سنائی نہین بھلا یکسر
نسخہای عرب ہین عاجز سب

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى

اور اگر ہم کہپاتی اونکی تہین
کیون نہ بہیجا تہا آیتین لیکر
پہلے اس سے کہ خوار ہم ہوتے
پس نبی ہمنی بہیجی اور قرآن

بعذاب وبال پیش ازین
تو نی ہم تک رسول و پیغمبر
جیتی جی بیقرار ہم ہوتے
قطع حجت کو اسجہا نہین عیان

تو وہی کفار مکہ کہتے سب
کہ تری آیتون پہ چلتی ہم
اور قیامت کو ہوتے رسوا ہم
لیک ایمان لالی وہی بیدین

اسطرح سے کہ ای ہماری رب
کرتی ہرگز نہ اونسے بیتاب و کم
مبتلا ہی عقاب عقبی ہم
اور حق پر نہ آئی وہی بیدین

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى

کہہ کہ ہر ایک ای رسول اللہ
پس یہ تحقیق جان لوگی تم
اور کس آدمی نی پائی راہ
دن ہوا سب سے شب ہی آنکھ سیاہ
ہین گیا ہو نہین انقلاب غروب
کہتی غفلت مین شب کی ہین یا گردن
یہ جو میری نماز عادی ہے
صبر کر اسمین کہو بیٹہا
کر تو مشغول مشغلہ توفیق

منتظر سب سے ہی کئی بد الاراہ
یعنے محشر کے روز ناہموم
حق کی جانب کو وہ جو آئی راہ
کہین ایسا نہو کہ بہولی راہ
کہ سمجہا طلوع کو ہون غروب
شب سے اطراف نور مین گہریان
منتج و زر و نامرادی ہے
اور توکل سے ہاتہ دہو بیٹہا
کہ نہ بہولو نہین یا نبی راہ طریق

پس کرو انتظار تم یکسر
کہ بتحقیق کونسی انسان
تجکو یارب لگی سے گے ہا ہا
ظلمت ظلم نفس شوم سی اب
غم سی شمع خرد مری گل ہے
سفت منزل کے ہو وہی لیل و نہار
عمر آخر ہوئی بکسب معاش
کسطرح سے بیلا مین پاؤن راہ
بخشوع خضوع و عجز و نیاز

یعنے حال مآل یکدیگر
ہین خداوند راہ راست عیان
کر ہدایت بسور کہا ہا
ہی ہمیشہ مجہی نہ سوز ہا شب
تجکو ہر صبح شام بلبل ہے
نہوا مین کہو نماز گذار
یکدگر سے کیا مین اور تو تلاش
غیر تیری کرم کے ای اللہ
کر سبہی تو نماز سے متہان

رہنما کر مرا ہمیں کو | اور رسوا ہون نہ محشر کو

سورة الانبياء مكية وآياتها مائة واثنتا عشر وكلماتها الف ومائة وثمانية وستون وحروفها اربعة آلاف وثمانمائة وتسعون وركوعها سبع

سورہ انبیا ہی کی تئین | لائی مکہ مین جبرئیل امین | آیت اوسکی دو ازدہ او صد ١١٢ | سب کی گئیں شمار و عدد

کلمات اوسکے ہین ز روے شمار | یکصد و شصت و ہشت و ایکہزار | حرف اوسکے لکہی گئی ہین شمار | ایکسو نوی اور چار ہزار ١٩٠

اور اوسکی رکوع ہین سب سات | کر شمار اونکو بستو وہ صفات

ع ١ ربع

بسم الله الرحمن الرحيم

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون

آ لگا ہی قریب لوگون کو | اونکا وقت حساب انکو تو | اور وی غفلت مین سب کر گران | ای نکرتی ہین اوس حساب سی دہیان

وہ جو لفظ حساب ہی ارشاد | ہی قیامت کا روز اوس سی مراد | وعدہ قریب ہی جو اونکی تئین | حق کی نزدیک وہ بعید نہین

قرب حق سی ہی وہ بہت بعید | دور سمجھین نہ اوسکی وعدہ کو | کہ خدا کی بیا نکی دن کے مثال | ہی ہزار ہی برس ہمارا نکی سکے مثال

ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث الا استمعوه وهم يلعبون لاهية قلوبهم واسروا النجوى الذين ظلموا

نہین پہنچی تہی اونکو کوئی پند | اونکی رب سی نئی کچہ ای ہنرمند | ہان مگر گوش کرتی ہین بیند | سید الانبیا سی اوسکی تئین

اور وہ کہیلتے ہین سر تا سر | نزل کرتی ہین وہ سخن سنکر | کہیل مین قلب انکی ہین مشغول | فکر قرآن مین کرتی ہی فضول

اور چہپایا ہی مصلحت کو مشاورت | اون ہونی سرگوشی جو بات | کہنی لگتی ہین یون با ستدلال | خنکو نقصان کا نہین ہی خیال

هل هذا الا بشر مثلكم

کیا نہین یہ بشر مگر تم سا | کام جیسا ہی سب بشر تم سا | مثل تم سب کے آتا جاتا ہی | پانی پیتا ہی کہانا کہاتا ہی

مدعی پیغمبری اگر ہوتا | کیون ہمارے طرح بشر ہوتا | بلکہ ہی آسمان سے کرکے نزول | کوئی ہوتا ملک نبی و رسول

افتأتون السحر وانتم تبصرون ٣

پھر بھلا آتی کیون ہو جادو کو
سنکے اوس سے کلام اور قرآن
اور تم دیکھتی ہو ای لوگو
کرتی ہو اوسپہ سحر کا بہتان
اور فرشتہ کو جانتی ہو تم
یعنے کہتی ہو اوسکو جادوگر
اور تم کرتی ہو نظر اوسکو
مستحق نبوت ای مردم
معتقد سحر کی ہو تم بلکہ
اپنی مانند اک بشر اوسکو

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہنی پیغمبر لگا بجواب
یا کہ یون کہ تو ای بلند خطاب
یعنے ہر بات اوسکو ہی معلوم
رب مرا جانتا ہی کہنی کو
خواہ ظاہر ہو خواہ ہو مکتوم
آسمان مین وہ یا زمین مین کہو

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور وہ سنتا ہی کافرونکی بات
جانتا ہی تمام مخفیات
پھر ہی اضراب ہی سخن سی عیان
وہی جو کہتی تھی سحر ہی قرآن

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ

بلکہ بولی وہی اسکے زبان
چھوڑکر یہ بھی کہتی ہین بد خواہ
کہ کہاتی ہین وے پریشان حال
اور کبھی شاعر اونکو کہتی ہین
اور تی خوا بین ہین یہ قرآن
کہ وہ ہی ایک شاعر پر گو
کہ پریشان خیال ہین وہی مقال
صرف اندا او وہ شک رہتی ہین
چھوڑکر یہ بھی کہتی ہین بیدین
ای محمد یہ سب آپ ہین
اور کبھی مفتری بتاتی ہین
پھر وہی کہتی ہین جو نہین تھی یون
کرلیا باندہ جو کہ اوسکی تئین
نت نئی بات باندھ لاتی ہین
عیب اپنا او نہین لگاتی ہین
کہتی رہتی ہین سب ہم اگر

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ

پس وہ لی آوی ہمکو ایک دلیل
کوئی ناقہ کو اپنی لایا صالح
مگر ای اوس مین یہ تو قصہ رسل
اور سینی کو ہود کہا یا ناقہ
جیسے بھیجی گئی تھی پیغمبر
اور عصا ہاتھ مین کبھی لایا
وہی جو پہلے تھی معجزی لیکر
کئی صورتے اوسکو دکھلایا

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ

نہین لایا یقین اونسی پیش
کیا بھلا وے یقین لاتی ہین
یہ جو کفار مکہ ہین بد کیش
جبکہ اون پاس معجزی آتی ہین
کوئی اونکی اہل قریہ سی گمراہ
یعنے اون سی یہ ہین نہایت سخت
جنکو ہم نے کیا خراب و تباہ
نہ یقین لائین گی کبھی بدبخت

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور نہ فرمائی ہمنی تھی ارسال — تجھسے پہلی مگر وہی مرد رجال
پس کرو تم سوال و استفسار — یاد داروں سے اونکی سب اخبار
ہمنے بھیجی تھی جنکو حکم و پیام — یا کہ بھیجی گئی جنہیں احکام
جو وہی ہو تم کہ جانتی ہو نہیں — کہ بشر چاہیے پیمبر وین

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ
مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝

اور کیے تھی نہ ای نبی ذمن — ہمنے اون انبیا کی ایسے بدن
یعنے اونکو اجل بہی تھی دربیش
کہ نہ کہاتی وہی سب غذا و طعام — اور نہیں تھی کہ رہ ہیں وہی مدام
اس جہان میں نہیں رہے وہی ہمیش

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

پہر کیا ہمنی راست اور سچا — اون سے وعدہ نجات کا جو تہا
ای جہان یا پیمبروں کی تئین — اور جو آدمی کہ لائی یقین
پہر چہٹایا اونہیں بفضل و کرم — اور جسکو کہ چاہتی تھی ہم
یا کہ ہمنی رکہا اوسی محفوظ — جسکے تھی حکمت بقا ملحوظ

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

اور ہمنی کیے ہی خوار و تباہ — متجاوز تھی حد سے جو گمراہ
آگے اسکی قریش کو ہی خطاب
یعنے وہی یاوہ گو کذاب اشعار — جنکا تہا شرک او معاصی کار
کر تلاوت تو اسی معنایاب

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

ہمنی قرآن تمہیں اوتارا ہے — جسمیں ہے صیت و بیان تمہارا ہے
پہر تسلے مصطفےٰ کی لیے — ظلم اون ستمگروں کی یاد کیجیے
کیا بہلا بوجہتی نہیں ہو تم — کہ یقین لاؤ اوسپہ اے مردم
بہیجکر حق نی جن پہ قہر و عذاب — کر دیا یکبیک ہلاک و خراب

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ
اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝

اور کتنی کیے خراب و ہلاک — توڑ ماری بہمدگر ناپاک
اور پیدا کیا تھا ایسے دوسرا
ہمنی وہی اہل قریہ جو بستیاں کشتیاں — تھی ستمگار او جفا پیشہ
ہمنے بعد اونکے اک گروہ دگر

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝

پھر عذاب آہٹ دی پا گئی بدخو	کر لیا بس ہمارے آفت کو	تب ہی وے لوگ اوس سے ڈر گئے	ماری ہیبت کی انکر ڈر گئی
یعنے وے یکبیک گئی سب ڈر	دیکھکر بخت نصر کا لشکر	چار پایونکو وے ہی ہنکانے لگے	ڈرسے ماری شکست کھانے لگے
	پس کہا شاہ نے باستہزا	یا کوئی مومن اونسے کہنے لگا	

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ

بھاگنے سے نہ پس تم آؤ	اور پکر یہاں سے پھر جاؤ	اوس جگہ کی طرف کہ ایہر دم	عیش پاتی گئی تھی جسمیں
اور اپنی گھروں کی جانب کو	یعنے پھر جاؤ یہاں اے لوگو	تا کہ تم پوچھے جاؤ اپنی عمل	معرض حق میں آگے [illegible]
	جب دیکھا عذاب سے چارا	اور سبب جسے نہ ہٹنکا را	

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

بولے اے وائے ہمکو بیشک ہم	تھے جفا کار اور اہل ستم	کہتی ہیں جو وہ تھا یمن کا نام	جسکا مشہور ہے حصور انام
جب کیا ایت اوسکی لوگوں پر	حق تعالے نے ایک پیغمبر	پیش آئی عناد سے و لعین	مار ڈالا یکایک اوسکے تیئن
پس کیا یکبیک بحکم غیرت رب	کار فرما ہوا وہ قہر و غضب	کہ تیغ بخت نصر آکر	ہو گئی وے ہلاک سر تا سر
گرچہ وے سنکر ندا ہاکم غضب	منفعل ہو گئے وے سب لا رب	لیک آیا وہ انفعال نہ کام	کے سے مر گئی وے بد انجام

فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۝

پھر ہمیشہ رہی یہ اونکی پکار	یعنے اے وائے اونکی تھی گفتار	جب تلک ہمنی کر دیا اونکو	کاٹ کر جیسی کھیتی پہرا لوگو
وہ جو لفظ حصید ارشاد	اوس سے کاٹی گئی ہی کہا مشکراد	لفظ خامدین جسکی اصل خمود	راکھ کا ڈھیر ہی تہا مقصود

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝

اور پیدا نہ ہمنی فرمایا	آسمان و زمین سرتا پا	اور اون دو کے بیچ میں جو ہے	قسم قسم اور طرح طرح کی شی
کھیلتے اور لہو فرماتے	یعنے بازی کی ساتھ نقش و نگار	بلکہ پیدا کیا ہے اونکے تیئن	یعنے اے سیدنا آسمان و زمین
	قدرت و صنع کی کہانیکو	اور خلقت کی آزمانے کو	

لَوْ أَرَدْنَا أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنَاهُ مِن لَّدُنَّا إِن كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

گرہ ما ہے یہ کرتی اے ہمدم	کہ بنا لیں کہیں کھلونا ہم	ہیگا ہاں ہم بنانے اوسکے تیئن	پاس اپنی سے یا جنت [illegible]

نا وہی تھے کرنیوالے ہم
فقط لہو اس جگہ جو لیجے تماشا

اپنی قدرت سے اپنے نزدیک ہم
کھیلنے کی ہی چیز اوس سے مراد
اسکی ہے آگے آپ مانند خطاب

ہی جو کرنا ہمیں وہ ہوتا کام
یا غرض اوس سے زن ہی یا فرزند
ہی بنائی ہی لہو کی اعراب

کرتی نہ لغو اور سب ہیں اقدام
ر د نصاری پہ ہی وہ سے دلبند
٥

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ
زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝

بلکہ ہم پھینکتے ہیں اوپر
پھر یکایک وہ محو ہوتا ہے
ای تمہارے تئیں وہ ہے علیل

ہے ست اور حق کو جو ہے باطل پر
ای اچانک وہ اوسکو کھوتا ہے
اپنی قدرت کی ہیں جتاتی دلیل
کرنی لگتے ہو تم سے اوسکو خیال

پھر وہ حق توڑتا ہے سر اوسکا
اور تمکو ہی وائے لوگو
تا کری اوس سے جو تھکو زائل
زن و فرزند خالق متعال

وہ جو باطل ہے اپنی ورا
اوس حق سے تباہی ہو جسکو
ہی دلو نیر تمہاری جو حائل

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ

اور اوسکے ہیں جو کہ ہیں
نہ تکبر ہی اونکی عبادت سے

وہ جو افلاک میں ہیں اور زمین میں
اوس خداوند کی عبادت سے

اور جو کوئی اوسکی ہیں نزدیک
اور نہ تھکتے ہیں بندگی میں مدام

یعنی تمنی کیا ہی جنکو شریک
نت عبادت میں رہتے ہیں و قیام

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝

کرتی ہیں یاد حق کو لیل و نہار
کاہلی سے نہیں وہ رکھتے کار

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝

کیا بنائی اونھونے ہیں معبود
وہی محشر اوٹھائیں مردونکو
کہتے معبود ہیں یہ تئیں
اور معلوم ہی یہ کہ تئیں

وہی جو شرک ہے بہت معبود
اور سر نو جلائیں مردونکو
اور یہ بات تمہاری نہیں
کہ وہی قادر کسی طرح سے نہیں

جو وہ ہی زمین سے لے کر
یعنی وہی مشرکان بد انجام
کہ بہر وجہ قدرت ہر کار
جان جو جمادکی عجز کو بد کیش

جیسے زر و سیم اور چوب و حجر
ہیں جو مرجع پرستش اصنام
ہی خدائی کی واسطی بیکار
جو حقی رکھتے ہیں تھوڑا کیش

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

ای جو ہوتی آسمان و زمین میں | کئی معبود اور ای شہ دین | غیر اللہ کی کہ یکتا ہے | کچھ دوئی سے نہ کام رکھتا ہے
تو وہی دونون خراب ہو جاتے | مفسدی ہر طرح کی پیش آتے | پس ہی تنزیہ اوس خدا کی تکبیر | ہی جو پروردگار عرش برین
| ایسی باتون سی جو بتاتے ہین | تہمت شرک جو لگاتی ہین |

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝

نہین پوچھا وہ اوس سے جاتا ہے | جیسے کرنی سی پیش آتا ہے | اور وہی بندگان حق یکسر | پوچھی جاتی ہین اسی تو وہ سیر
| کہ وہ مالک ہی اور سب مملوک | کار مالک کو پوچھی کب مملوک |

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ

کیا مگر جو نے سی پیش آئی ہی عنود | اوس خداوند کی سوا معبود | کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم | حسب عقل اور نقل ای مردم
پہلی فرمائی یا دو ہی معبود | جو برابر خدا کی سمجھی عنود | ہوتی عالم کے دو اگر مالک | تو وہ ہوتا خراب اے زیرک
بعد ازان یاد اونکو فرمایا | انکو نائب خدا کا ٹھہرایا | اسکو مالک کی ہی سند درکار | ہین سند کی وہ امر ہی سزاوار

هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۗ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝

ہی یہ قرآن انکی بابت گواہ | وہ جو امت ہی اب ہی ہمراہ | اور یہ انکو دلیل ہی یکسر | مجھسے پہلے گئین امم جو گذر
یون نہین پر وہ مردم سیار | نہ سمجھتی ہین حق کو ای لدار | پس وہ توحید ہے ہین گردان | اور نہ ہین پیرو نبی زمان
یعنی قرآن مین ہی یہ مضمون | کتب منزلہ کی ہین مشحون | پس نظر اور کتب مین تو اثبات | امر توحید و نہی شرک ہی سب

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ
أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝

اور نہ بھیجا تھا ہم نے تجھسے پیشتر | کوئی پیغمبر ای نبوت کیش | ہان مگر وحی بھیجتے تھی ہم | اوسکو بے عطر ای شفیع امم
کہ نہ معبود ہی کوئی مجھ بن | سو سمجھ لو جو یعنی مرات اور دن | اگلی آیت کا لکھتی ہین منشا | اون خدا ہمکو قاضی بینا
| کہ نہ بات خدا فرشتونکو | جانتی تھی سی تھی جو یہ خو |

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ۝

اور کہنے لگے وہی اہل عناد
بلکہ بندے ہیں سگے اکرام

اللہ کے رحمان نے ہیں ملائکہ اولاد
ہیں یہ اسرار فرشتگان کرام

پاک او ان سے ہے وہ معبود
اب یہی ارشاد وہ قوم جمیع

بیر غلط ہی جو کہتی ہیں مخلوق
نہیں سبقت ملائکہ کو شفیع

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ
وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ
إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

آگے چل سکتی اوس خدا سے نہیں
جانتا ہی جو اون کے آگے تھا
جس سے راضی ہوا وہ اور جو شفیع
اور جو کوئی کرے مقال و سخن
پس یہ قائل خدا ہیں اسکو ہم

بات کرنی میں وہ ملائک ہیں
اور جو پیچھے اونکے سرتا پا
ہی اوسکو سمجھ لیا معبود
اور فرشتے ہیں اپنی زمن
تا روز غم سے ایسے تو وہ تشیم
دیتی ہیں ظالموں کو بدلا ہم

اور وہ سب ہیں خدا کی فرمان پر
اور سفارش سے پیش آتی نہیں
اور وہ ہیبت سے اوسکی ڈرتی ہیں
کہ خدا ہوں میں اوس کے سوا
یوں ہیں جس طرح ہی سزا انہیں
کرتی جو شرک سے ہیں ستم

کرتی ہیں کام اور عمل جو ہیں
ہاں مگر جو عامل اوسکی ہیں
ہی عقوبت سے خوف کرتی ہیں
یعنی معبود ہوں ورے خدا
مدعی ربوبیت کی شیطین

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

کیا نہیں دیکھتے ہیں منکر لوگ
پھر جدا ہم نے کردیا اونکو
چون ہی جز میں یکجا اور زمان
وہ جو رتق اور فتق ہی ارشاد
کیا مگر ہیں جدا اوسی فرما کر
اور بسط [illegible]
[illegible]

وہی جو انکار اور اباء کی
کھولکر یکدگر سے انکو شجو
یا کہ نطفہ کی آب سے حیوان
لکھتے ہیں یعنی اوسکی [illegible]
کر دئیے قسم قسم سے تا
[illegible]
[illegible]

یہ کہ افلاک اور زمین یکسر
اور بنائی دی ہم نے پانی سے
کیا وہ مشرک لاتے ہیں ایمان
ای نہ یہ ہی تھی ہی آسمان و زمین
یا کہ آسمان کی بالذات
[illegible] اوسی کیا بالقدرت
[illegible]

تھی بند ہی اور ملی یکجا
قدرت و صنع کا ہر دانی
یا وجود دلائل قرآن
پس کیا کھول ہیں انکو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا نہیں ہی تہی فلک سی مینہ کی راہ	اور اوگتی نہ تہی زمین سے گیاہ	اس سے بنت نبات فرمایا	اور باران آور تب برسایا

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

اور بنائی زمین مین پکسہ اوسکی ہلنے اور زمین ہین شاد یعنے پہنچین بمنزل مقصود	ہمنے کوہ و پہاڑ اسیورر راہین اور رستی استوہ نہاد ہو پہنچین یہ راہیان بہ ورود	کہ نہ ہل جایا لیکی اونکی تہین تاکہ وی لوگ پائین راہ ہنر ہم اگر اس روش نہ فرماتے	یعنے رستی جو [illegible] یہ پہنچین از طرف ملک کے کس طرح سے وہ آتی اور جاتے

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝

اور کیا ہمنی آسمان کی تہین صفت سقف جو ہی محفوظ یا وہ ہی ہر فساد سی معصوم	سقف محفوظ ای رسول امین یعنے چند و ستین ہین محفوظ تا بمیعاد مدت معلوم وی جو فرمائی ہین نمونی باد	اور وہ کفار سر بخذلان لگے کرنی سی ہی وہ جہت مصئون یا ہی محفوظ استراق سی وہ انجم و روز و شب ہین اوسکی مراد	ہین نمونوں سی اوسکی درگردان یا کہ محفوظ ہی بغیر ستون اون شیاطین کی احراق سے شہو

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

اور وہ ہی وہ کہ ای بلند وقار ہر یک اوسنی پیدا کیا فلک	جسنی پیدا کیا ہی لیل و نہار تیرتی ہین وہ اپنی وقت تک صیغہ جمع اسلیے آیا	اور پیدا کیا ہی شمس و قمر یہ جو ہی لفظ یسبحون ارشاد کہ مطالع کو مختلف پایا	اپنی قدرت سے اظہار و انوار گرچہ شمس و قمر ہین اوسکا سما

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝

اور نہین عمر کے ہمیشگی جبکہ احمد کہ سید العباد زندگی [illegible]	کسی کو زندگی ہمیشہ [illegible] زبان سے [illegible] [illegible]	کہا اگر مر گیا تو اسیورر [illegible] [illegible]	تو وی [illegible] [illegible] [illegible]

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

سرتن اویہی ہی جو چکہنی والا آپ | یعنے سر پر ہے رکہنی والا شو | اور ہین ہمکو آزماتے ہم | بہیجکر سب پر بلا و نعم
جانچنی اور آزمانے کر | تا جزا دیوین اور سزا یکسر | اور ہمارے طرف کو ای مردم | آخر الامر پہیری جاؤ تم

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

اور جب دیکہنی لگین تجکو | وہی جو انکار کرتی ہین بدخو | نہ کرتی ہین تجہسی پر ٹہٹہا | کام اونکا نہین مگر ٹہٹہا
| اسی حیل تجہسی کرکی وہی ملعون | ہنی لگتی ہین یکدگر سی یون |

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

کیا یہی ہی کہ یاد ست تمام | یا دکرتا تمہاری ہی اصنام | اور وی سب تہرایان بدکردار | ذکر رحمان سے رکہتی ہین انکار
اسی نکرتی ہین یاد رحمانکو | یا نہین مانتی وی قرآن کو | یا نہ توحید مانتی ہین یعنی | یا کہ رحمانکا نام لیتی نہین
| پس وہی ٹہٹہی کی مستحق ہین سب | ہی سزاوار اونکو ٹہٹہا کب |

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ

بن گیا ہی انسان شتابی سے | اسی بنا وہ بشر شتابی سے | کہ جیسے ہی کمال استعجال | اوس ہمارے عذاب مین فی الحال

سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝

اب کہتا ہون نہین بیت شتاب | تمکو آیات اپنی یعنی عذاب | پس نچاہو شتاب مجہسی تم | وہ عذاب و عقاب مجہسے تم
| یعنے دنیا مین روز بد عقاب | اور عقبی مین دوزخ کا سی عذاب |

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہتی ہین کافران حراب | کب ہے یہ وعدہ عقاب و عذاب | جو ہو تم سچے ای محمد اب | اور بہی تمہارے یار ہین سب

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

کاش جانیں وے منکر جہاں [illegible] | اوس گہڑی کو کہ سکین نہ بچا | پہر ون اپنے سی نار و زحمت | اور نہ [illegible]
اور [illegible] | کہ نجات اونکو ملے یا مدد | یا مدد کہیں غیر عذاب سے مہلت | [illegible]

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

بلکہ آوی قیامت اونکے پاس ناگہانی ... سب	البتہ پہر وہ کہووے اونکی ہوا تاکہ توبہ بہی نہیں ... سب	پہر نہین کرسکینگے دور اوسکو پہر تشفی مصطفی کی سیلیے	اور نہ منظور عذر ہوویں بد خو تہہی اگلی امم کی یاد کیجیے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

اور بیشک کیی گئی تہی ہنسی اوس خدا کے عمل نے جس ہی	انبیا پہلی تجہسے اور اول کرتی تہہا تہی ای پیمبر دین	پس لیا گہیر اونکو جو تہی لیس ... راہ پر چلین ...	ای تہہی کے ساتہ انہین ... تجہسے کرتی ہین ...

ع

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ

کہہ تو ... ای ...	کون رکہتا نگاہ ہے تمکو بلکہ وہی لوگ ای ...	رات اور دن ... رحمان سے یاد رب ... ہین روگردان	ہو ... اونکی غصبانی

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ

کیا ہی ان کافرون کے اور خدا اس ... لیے ... پہر کیا ... ارشاد	قوت ... مین ہمارے سوا کہ ہی تقدیم اور بیان تاخیر ام لہم آلہۃ من دوننا تمنعہم	کہ بچا لیتی ہین ... کرلی تقدیر اوسکی تو معلوم الآیہ	اور ... عذاب ... بعض ... کرتا وقت ...

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ

کر نہیں سکتی ہین مددگار ای نہ خود اونکو تا طاقت	اپنی جانون کی ہی ... اور نہ ... انہین ...	اور نہ وہی ... بلند ... ساتہ ... کا دفع ضرر	... رفاقت اور ... کر سکین ...

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ

بلکہ ... فائدہ ...	یہ ... اونکی ...	تا ... اور ... زندگی ...	... بجا ...

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ

کیا ... دیکہتی ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کھیا ورنی ہین پانیوالی فتح وظفر	خواجہ دین اور انکی یار ونگ	ارض سی ہی فتح ملک زمین	جسمین ستی ہی کافران لعین
	کر اتسخیر جسکو تہی ہر روز	ہمکی مومن ظفر اور فیروز	

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْیِ وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا یُنْذَرُوْنَ

کھہ تو اسی سید زمان و زمین	ماسوا اسکی کوئی بات نہین	کہ ڈراتا ہون وحی سے تمکو	کہ اپنی طرف سے اسی لوگو
اور نہین سنتی ہین کران لعین	اور ندا اور پکار نیکی تئین	جس گھڑی ڈرسنائی جاتی ہین	وحی حق سی سنائی جاتی ہیں

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ یٰوَیْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ

اور جو پہونچی اونہین اسی مجد	رب کی آفت سی تیری اچھی شخوش	تو سراسیمگی سے وہی بیدین	یون کہین آہ اے ہماری تباہ
	کہ تحقیق ہم تہی ظلم شعار	شرک و تکذیب تہا ہمارا کار	

وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا
وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِیْنَ

اور رکھین گے اسی زمان و زر	عدل کی ہم ترازو ونکی تئین	دن قیامت کے تولنی کی لیے	اور عمل کو جو ہین بھلا کہ برے
پس نہ کوئی کچھ ستم دیدہ	جیون کی تئین سب عمل ہون سنجیدہ	اور جو ہووئیگا آدمی کا عمل	ایک دانہ برابر خردل
لاوینگے ہم اوسکو تولنی کی لیے	اوسکا انداز کہولنی کی لیے	اور ہم بس ہین اے آلیند خطاب	لینے والی اعمال داد حساب
گرچہ رائی کو کہتی ہین خردل	لیک قصد اوس سے ہی اقل عمل	یعنی تھوڑا عمل بہی تولین ہم	گر نہ تولنی مین ظلم و ستم

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِیَآءً وَّذِكْرًا
لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ

اور ہمنی دیا تہا اسی خوشخو	موسی اور اونکی بہائی ہارونکو	معجزہ یا کتاب جو فاصل	تہی بامین جو حق اور باطل
اور وہی تہی وہ روشنی کتاب	شمس خورشید تہی جو عالمتاب	اور وہی تہی وہ موعظت اور پند	جس سے ہوتی ہین [illegible]
وہی جو رکہتی ہین اپنی رب سے ڈر	اور جو ہین دیکھی اسی دیدہ ور	اور وہی ہین کہ سنبہالی سب	ہین قیامت سے [illegible]

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ

اور یہ قرآن نصیحت [illegible]	[illegible] خیر اور فائدہ و پند	کہ اوتارا ہی ہمنی اوسکو [illegible]	[illegible]

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۝

اور دی ہمنی تھی یا براہیم
یا نبوت سے آگہی اسی خوش خو

نیک راہ اوسکی اسی نبی کریم
دی تھی توفیق معرفت اوسکو
ایسی اوسے ہمنی لطف فرمایا

قبل ہارون و موسی عمران
اور ہم تھی بسبب استحقاق
جیسی نوازش کا مستحق پایا

یا کہ ما قبل از نبی زمان
اوسکی دانا کے حال بالاطلاق

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۝

یاد کر اوسکو اے محمد تو
کیا ہیں یہ صورتیں جن تم جنکو
تھی بتیں ان میں ایک پیکر زر
یا تراشی گئی تھی یہ یکسر

جب کہا اوسنی باپ اپنی کو
سب متعلقت تبہا ای لوگو
جامی چشم اوسمیں وہ جڑی تھی گہر
صورت انجم و کواکب پر

اور اوس اپنی قوم کو کہ وہی سب
گھتے ہیں یہ تھیں وہ سب نجوم صور
جیسے کہ ہیں بنائے طیور اور انعام
آگی آگی اب اے معانی یاب

اہل بابل تھی ای نبی عرب
یا کہ یہ شفتا و اور وہ صورت
تشکل وہ صورتیں تھے وہی اصنام
جانب قوم سبھی تھی اونکو جواب

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝

بولی بابی تھی ہمنی اپنے پدر
اون بتونکو وہی پوجتی اکثر
رکہتی ملحوظ اونکی ہم تقلید
پوجتی اونکو ہیں علی التا

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

کہنے اون سے لگا وہ پیغمبر

تھی تم اور وہی تمہاری جو بزرگ
آگی اسکی ہی اونکا استبعاد

غلطے مین کہ آشکارا ہے
تھی جو نمرودیان شرک نہاد

پیش وہ کیونکر ہمیں گوارا

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝

بولے اوسکو وہ سب بد نہاد

کیا تو لایا ہمیں ہی سچی بات
آگی اسکی ہی اب جواب جلیل

یا کہ تو ہی کہلاڑیو مینں کا
ساتھ اضراب کی ہو یہ تجمیل

کام تیرا ہی کھیل اور ٹھٹھا

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

کہتی ہیں اون سے وہ ابراہیم
رب افلاک اور زمین کا ہی

ہاں [illegible] ہے رب کریم
[illegible]

ہاں تمہارا وہی جو ہے سب کا
[illegible]

یا کہ پروردگار تم سب کا
[illegible]

اہل تحقیق نے کیا ارقام
کہ کی آراستہ ... جب عید
ایکدن حسب اتفاق خلیل
... سے نکل کر کل
سنکے اس بات کو نہ مارا دم
توڑنی یون لگا بت انجم
نہ گئی انکی ساتہ ابراہیم

کہ نکل شہر سے خواص عوام
جو عجیں انکو رکہہ کے سر زمین
ادا ... تو ... اقال و قیل
دیکھنی کو جا رہی عید کی چل
نہ زبان پہ کہے لائی لا و نعم
کہ ہوئی بتکدہ سے سب کے گم
کہنی اون سے لگی کہ میں ہون سقیم
جب چلی سوے دشت وے گمراہ

جانب دشت عید کو جاتے
باجے ہر طرح کی وہان پہ بجا
کہنی ہر طرح سے لگی وے عید
تا کہ معلوم کر سکے خوب کو
عید کفار کی ہوئی جو سحر
پس گیا کدہ ہوے وہ بار دگر
آخرش عذر سن لیا اون سے
بولی آہستہ یون خلیل اللہ

سوے بتخانہ پھر کے ہی آتے
پوجنی کی رسوم لاتے بجا
کہ جا رہی ہے روز فرد عید
دین واہین کی جا سکی تو
لیکے نوری خلیل پھر تبر
وقت جانی کے انکی پاس آکر
پھر تعرض نہ کچھ کیا اون سے

ع وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۝

اور خدا کی قسم بجہد تمام
ایک نے گر چہ سن لیا اسکو

توڑ ڈالون ... صنام
لیک افشا نہ ... کیا اوسکو

جس گھڑی جا چکو کے آپ بہم
جب گئی لوگ دشت کو یکسر

پھیر کی پیٹھ عید گاہ کو تم
بتکدہ میں وہ آئی لیکی تبر

فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝

پھر کیا انکو اے نبی ورا
اسی نے توڑا خلیل نے اونکو ہم
وہ جو لفظ الیہ میں ہے ضمیر
یا معاد اوسکا ہین وہ ابراہیم
دیکھکر اون بتونکا عجز تمام

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اونکا
اون بتوں میں جو تہا بڑا اوسکو ہم
اوسکا مرجع ہے ... وہ کبیر
شاید اوس پر کرین رجوع لئیم
اونکو توحید حق سے ہو کام
دیکھیں ... بتون کی ...

تا کہ وے ... پاس پھر آوین
اوسکی گردن میں ڈال کر وہ تبر
یعنی اوس بت کو جان کر معبود
یا کہ اوسکا معاد ہے ...
الغرض وقت شام وے کفار
آئی حیرت میں سر بسر ...

حال پوچھین جو شکستہ یہ دین
آئی اوس بتکدہ سے وہ باہر
شاید اوس پر کرین رجوع عنود
کہ خدا کی طرف پھرین گمراہ
پہونچی اوس بتکدہ میں آخر کار

قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝

... [illegible]
... [illegible]

کہ یہ ... کس نے کیا یہ عمل
کی ... [illegible]

تم ... بتون سے ہماری خدا ... م
... [illegible]

پوچھی ... [illegible]
... [illegible]

کرانے تجریہ | اپنی آلیہمین بت شکن کی تمیز | بدگرستے ہوئی جوگرم تلاش
حیسے اوس نے ازکو کیا اصغا | قوم کو اوسنی کر دیا افشا

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ

بولی ہمنی سنا ہی ایک جوان | یاد کرتا تہا اون بتونکو عیان | کہتی ہین لوگ اوسکو ابراہیم | اسی کہا جاتی ہی جو ابراہیم

قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ

تب نمرود کی لگی اعیان | دی جو حاضر تہی اوسکو کہی ان | پس لی آؤ اوسکو آدمی کو تم | پیش [illegible] داعین مردم
تروی لوگ دیکہ لیں [illegible] | دین گواہی اودسی سامنے کر | پس پکڑ کر بمجلس نمرود | لائی حضرت خلیل کو مردود

قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ

بولی پہر سے وہی بد انجام | کیا بہلا تونی کر لیا یہ کام | تہا کرون پر ہمارے ابراہیم | یعنی وہ قلع اور کسر عظیم
[illegible] وہ جیسے دن | یون نہین پر کیا ہی اوسکی تکبر | اونکی اوس بت بڑی نی ختم کیا | کروہی کیوں نہ تہی جو اوسکی
پس کہا تم سوال اون سب سے | پوچھلو انکا حال اون سب سے | جو وہ ہین بولتی سب ای مردم | معتقد جن بتونکی ہو سب تم

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ

پس پہرای عقول اپنی کو | اسی لگی جی میں جینی بد خو | پہر لگی کہنی سمجہ کر ہی تب | کہ بتحقیق تم ہو ظالم سب
 | سمجہ لین جو لوگ تہی عاقل | سنگ کا پوجنا ہی لا حاصل |

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ

پہر تو ناہموار ہوگئے یکسر | شرمسار ہو کی ڈال اپنی سر | اور لگی کہنی ای خلیل سن تو | ڈال کر سر سبہ لوگ کون
[illegible] جانتا ہی تو | کہ نہ یہ بولتی ہین بات کبہو | الغرض معترف ہوئی جب | عجز پر اپنی آگہ سب

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

تم ہو کی [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

اور نہ پہونچا سکی کچہ تمہیں وہ ضرر
جو لگو اوسکو پوجتی یکسر

کیا نہیں عقل رکہتی ہو تم سب
ہی پرستش وہ تمکو شایان کب

اُف تمہیں اور اونکو ایمر دم
شکوہ مین حق کی پوجتی ہو تم

پہر جو حجت نہ لا سکی کفار
یون ہوی وی مجوز اصرار

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۝

بولی اوسکو جلاؤ ای لوگو
اور مدد اپنی ٹہاکرون کی دو

پس بفرمان شاہ بد اعمال
یک خطیرہ بنا لیا فی الحال

جمع ہکیاہ تک کیا ایندہن
اوسپہ ڈالا فراوان روغن

کرکی معلول آگ مین پہینکا
اونکو اک منجنیق مین بٹہلا

بولی حاجت رکہون ہون نہین لیکن
میرا حاجت روا ہی تجہہ بن

بولی بس ہی سوال میریکو
علم اوس حق کا حال میریکو

جو مدد کی ہو کرنی والی سب
اسطرحسے مدد کرو تم اب

جسکی تہے ساٹہہ گز بلند جدار
کیا لکہون طول و عرض کی مقدار

اوسکو آتش لگاکی دہکایا
اپنی حق مین سقر وہ بنوایا

بولی فی الفور آکی یون جبریل
کیا تو حاجت رکہی ہی ای خلیل

بولی جبریل کا ہی خلیل اللہ
اپنی حاجت کہو اوسی سے جاہ

اونکو ثابت قدم جو یون پایا
آگ کو سرد حق نے فرمایا

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝

ہمنی اسطرح سی کیا گفتار
اوس خلیلی کی آگ کو کا نار

ابن عباس نی یہ فرمایا
برد کی بعد جو سلام آیا

پاتی اوس مین جناب ابراہیم

سو تو ٹہنڈک تمام اور آرام
از برائی خلیل و الانام

اسمین حکمت یہ ہی کہ اونکی تئیں
ہوتی رحمت وہ اوس بغیر نہین

ماری جاڑیکی ایک رنج عظیم

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝

اور لگی چاہنی وی ناہنجار
اوس نبی ساتہ کید و آزار

یعنے کمہ بیٹہی خود بخود الزام
اپنی کوشش ہی سب ہوی خام

پس بصبر و ثبات ابراہیم
اوس خدا نی کیا وہ فضل عظیم

ہوگئی آگ یکبیک وہ باغ
جسسے ہو وی گل ارم پر داغ

پہولی نرگس تہی اسطرح وہان
تک رہی جسکو دیکہکر رضوان

گل کوزہ جدا تماشا تہا
جسکے پانی کا خضر پیاسا تہا

وہ گل جعفری کی اوسمین بہار
رشک سے جسکے زرد رو بیمار

پہر کیا ہمنی اونکو خاسرتر
پانیوالی زیان ہوئی یکسر

لائی برہان و سعی کوشش کر
اپنی جو تہہ اور خلیل کی ہیچ پر

کہ نہین کرتی پائی آگ احراق
تکیہ مو بغیر غل و وثاق

کہل گئی اوسمین ہر طرحکی پہول
گل فردوس جس سے ہون مجہول

چاندنی یون رہی تہی اوسمین کہل
جسکو مہتاب دیکہہ ہووے خجل

دیکہتی آگ مین کہلی جو گل
لیتی منصب جو کو رکا بلبل

تہی اسی رنگ اوسمین رنگ برنگ
گل صد برگ لالہ و اورنگ

آگ بالائی صرح یکبارہ — ہوگئی نمرود گرم نظارہ — اس سخن کو زبان پر لایا — حیس خدائی تری یہ فرمایا
واسطے اوسکی مین کر دیا بان — اوسکی قدرت سے سب ہو عیان — پھر تو لیکی وہ چار ہزار — تیغ سے کے واسطی ہو الطیار
پاکیا ہیچ ایمان اوسکی تسکین — اور دیا رنج بہر نبی کو بشین

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

اور بچائی سے پیش آئی ہم — اوسکو اور لوط کو فضیل و کرم — اوس زمین کے طرف کہی وہ شام — ہمنی خوبی کو کی تھی جسمین تمام
فائدہ کو جہانیوں کے سے لیے — انبیا بعث اوس زمین میں گئے — سن اس حال کا تو اب تفصیل — گئے گئی اوس عراق سی ہی خلیل
فلسطین کی طرف بحکم نجات — اور گئی لوط سو موتفکات — ایک دن رات کی مسافت پر — دونوں وہ بستیاں تھیں اونکی

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً

اور ہمنی اوسی دیا وہ پسر — تھا جو اسحاق نام نیک سیر — اور ہمنی اوسی دیا یعقوب — اوس سے زائد جو اوسکا تھا مطلوب
بیٹی پوتا بھی ہمنی اوسکو دیا — گر چہ بیٹی ہی کا سوال کیا

وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۝

اور سب چاروں بلند مقام — کر دی ہمنی نیک بخت تمام

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ

اور ہمنی کیا تھا اونکی تسکین — پیشوایان خلق اشیہ دین — کہ بتاتی وہی راہ ایمان سے — یکدگر کو ہماری فرمان سے
اور بھیجا تھا ہمنی اونکو پیام — کام کرتا بھلائیوں کا مدام — اور کرتی رہتی پنجگانہ نماز — اور دنیا زکوۃ ای ممتاز
اونکی سب کو انبیا و رسل — نیکگی میں لگی ہماری کل — یعنی کہ انوار میں بیان تمام — تھا اقامت سے رو سے اس اقام
کرگئی ساتھ بندگی ہم کو صفات — کر دیا خدمت حرف تا کو صفات — متفق سب تھیں گروہ نجات — کہ ہی قائم مقام تا و صلوۃ

وَلُوطًا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور دیا لوط ابن ہاران کو — حکمت و علم ہمنی اچھو شیخ

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُوا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِينَ ۝

اور بچی تھی ہمنی اوسکو نجات — اہلی بستی سی جو تھی وہ صفات — کہ وہ کرتی تھی زشت گندہ کام — یعنے قطع الطریق اور غلام

بیگمان تھی وہی لوگ بدکیش | فسق اندیش حکم سے باہر

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

اور در لائی اوس نبی کو ہم | مہربانی مین ستودہ شیم | بیگمان ہی وہ لوط پیغمبر | نیکبختون سے ستودہ سیر

ع

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰي مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

اور کر نوح کی تئین تو یاد | جب پکارا وہ از رہ فریاد | اوس سے پہلے وہ بحر مین آکر | کینچکر ظلم قوم سے ناسہ
پہر سنا اوس پکار کو ہمنے | دیکھ اوس انکسار کو ہمنے | پہر چھٹایا تہا ہمی اوسکے تئین | اور لوگونکو اوسکی اپنے دین
سخت غمی کہ تھا بڑا وہ غم | یعنے طوفان سے ستودہ شیم

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ

اور بد قوم تہی ہمنی اوسکے تئین | اوس عجب پیاہی پیر دین | وہی جو تکذیب سے تہی پیش آئے | آیتونکو ہمارے جہٹلائے
وہی تو مردم شریر تھی انجہ شتخو | پس ڈبایا تہا ہمنی اون سبکو

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ
فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ

اور کر یاد اے محمد تو | حال داؤد اور سلیمان کو | جب لگی کرنی حکم دونون تئین | امر کہیتی مین آ بنی زمین
جبکہ شب کو گئیں تہیں اوس مین چرنے | بکریان ایک قوم کی آکر | اور خود ہم تہی ای رسول اللہ | اونکی اوس حکم و فیصلہ کی گواہ
ہی روایت کہ محکمہ مین آ | جبکہ داؤد ہوتی صدر آرا | تب سلیمان آئی اوس دن یہ | پوچھتی سرگذشت حکم پدر
ایکدن حسب اتفاق کہیں | آئی دو شخص محکمہ کی تئین | اہلیا نام وہ جو تہا دہقان | یون لگا کہنی کہ ای نبی زمان
بکری والا یہی جو پوچھتا | شب کو کہیتی گیا ہی میری چرا | پہر جو مجرم کو یون مقرر پایا | حکم داؤد نے یہ فرمایا
کہ وہ دے اپنی بکریان سبہی | اہلیا کی تئین باشش و عزیز | کری اپنا لحاظ وہ اور نہیں | آئی اوس حکم ساتہ یون ہی سبہی
کہ شریعت مین اوسکی تہا احکام | کرتی تہی داد چہ کو تہی غلام | پہر لگی جانی وہ دونون اپنی گہر | کہ سلیمان علی اونہیں پیا سے پدر
تہی وہی مال کہ بار دہ سالا | عقل رکہتی تہی عمر سے بالا | پہونچی اوس محکمہ مین جو ہنگام | مال تہا صین حکم پدر

بھلی وہ علم آپ سے جو دیا
تو وہ اون بکریوں کا پیتا تھا سیس
پانی دینے سے پیشتر آتا وہ

پاس تھا صمین کچھ نہ کیا
اور لیتا وہ انتفاع کثیر
رنج ہر طرحکا اوٹھاتا وہ
اسطرحکا جو عدل فرماتے

سونپ دیتی جو عدل فرماکر
اور کھیتی وہ بکری والی کو
حال اول پہ ہوتے کھیتی جب
کوئی نقصان نہ دونون تین آتے

کھیتی والی کو بکریان یکسر
سونپ دیتی جو عدل فرماتے ہو
بکریان پھیر کھیت لیتا تب

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ز

پھر تفہیم پیش آسکے ہم
اور ہر ایک کو کیا تھا عطا

صرف تعلیم سے ہوسکے بکرم
ہمنے حکم اور علم سر تا پا

ای سکھایا تھا وہ جیسا ان سے ہو
یعنے داؤد کو بھی سکھلایا

ہمنے وہ فیصلہ سلیمان کو
جو سلیمان کو ہمنے بتلایا

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ط وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

اور مسخر کیے بفضل کمال
اور اوڑتی وی جانور کہ صریح
کہ وہ ہنکھو ہمیں خلق کی بھی عجیب

ہمنے داؤد ساتھ کوہ جبال
کرتی داؤد ساتھ جو تسبیح
قدرت حق سے ہی عجب وہ کب

کہ وہی تسبیح کرتے اور تھے یہ
اور تھی کرنیوالی ہم یہ کام
ہر کجا قدرتش علم افراخت

ساتھ داؤد کے بوجہ وجیہ
اپنی قدرت سے ای بلند مقام
از غرائب انچہ خواہد ساخت

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝

اور ہمنے اوسے سکھایا تھا
کارزار و غا تمہاری سے
جب وہ پہنتی کتاب اپنی بدور

اک بنانا تمہارا پھر آوا
یعنے قتل او زخم کاری سے
تیر بھی لگتی تھی کوہ و دشت و طور
کرتی سی ہاتھ سے سلسل فقط

تا بچاوے وہ تمکو ای لوگو
سو بھلا کیا ہو تم سپاس اندیش
اور بناتی زرہ لگا کر ہاتھ
ہوتا لوہا تھا نرم موم نمط

یا کر کہیں نگاہ ہے تمکو
شکر نعمت سے آنیوالی پیش
جسطرح سے اور خلق آتش سا

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

اور سلیمان کی واسطے وہ باد
جسکو قبضے میں رکھی تھی ہمنے تمام

تند او تیز تھی جو حد سے زیادہ
وہ بھی سیر زمین کشور شام

چلتی تھی لیکر اوسے بعز و شرف
اور ہم ہیں ہر ایک شی کی شناس

حکم اوسکی سے اوس زمین کی طرف
جاتی ہوا لی ای مدول امین

اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا	کہ سلیمان نی بنایا تھا	ایک تخت اسطرح کا عالی شان	جسکی تعریف ہو سکی نہ بیان
بیٹھتی اوسپہ وی بلند خطاب	لیکی لوگونکو باہمہ اسباب	پہر یکایک وہ باد تند آتی	کہ اوڑا کر زمین سی لیجاتی
راہ یکماہہ وہ دہر مین مدام	شام سی تا یمین یمین سی شام	چلتی تہا فوق تخت نرم ہوا	اور ماتحت تخت وہ نہین سدا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ

اور کیہی تہی حکم مین شیطان	اوس سلیمان کی اسی نبی زمان	وی جو غوطی لگاتی اوسکی لیی	موتی دریا سی لاتی اوسکی لیی
اور بناتی وی کام اوسکی سوا	مثل انواع صنعت اور بنا	اور رہی تہی ہم اون شیاطین کی	اپنی قدرت سی تہام اونکو
تا نہ سرکش ہون وسلیمان سی	اسی نہ باہر ہون اوسکی فرمان سی	اہل تحقیق نی لکھا ہی بیان	اونکی تابع کیی تہی یون شیطان
کہ وی دریا سی لاتی غوطی مار	اونکی خاطر جواہر شہوار	غوطہ زن ہوتی جسجگہ شیطان	آدمی کی تئین وہ تا بکیان
اور عمارت مین وی بلند مقام	اون سی لیتی اسیطرح سی کام	اور سفر مین مثال حوض او چاہ	چلتی دیکہیں اونکی زمین ہمراہ
	اور اسیطرح وی بلند وقار	سخت سی سخت لیتی اونسی کار	

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اور کر یاد قصہ ایوب	نسل عیص برادر یعقوب	جبکہ آیا پکارنی سی پیش	اپنی خالق کو وہ نبوت کیش
کہ بلا شک لگا ہی مجکو ضرر	اور تو ہی راحمون سی ارحم تر	ای الہ آمین راز کیا ہی جہل	اسکا نکتہ مجہی بتا تو بہلا
ہی وجہ نا صابر کی خلاف	مسنی الضر اسجگہ پر صاف	اسرہ وش سی لکھا ہی اسکا جواب	خوف شیطان سی کیا وہ خطاب
کہ بدفع بلا سی رنج وضرر	لائی تہا اونکو اپنی سجدہ پر	یا لگی کرنی اسطرح وہ مقال	کہ شماتت کا یکدگر کی خیال
یا بعجز نماز تنگ آکر	بولی اسطرح سی وہ گہبرا کر	یا نہ آئی جو جی لونکی تئین	بولی اسطرح وہ پیمبر دین
یا جب ایکی قلم ہو دل پر	تا خت لایا وہ کرم کا شکر	یا گلا وسغیا کی ساتہ وہ تہا	نہ کہ تہا اوسضع اسی اونکو گلا
	یا بایا ہی جبرئیل امین	مانگنی یون لگی دعا کی تئین	

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ

پھر اجابت سے پیش آئے ہم
اور عطا کی تہی جتنی اوسکی تئین
اور بہی بہت عابدونکی سی لیے
منتہی تئین واسطی سے تہا
تہا نہ زنہار اونکو غصے کام
کل اندام اونکا صبر سے
کر دیا دی کی اونکو دولت و مال
جیون نبوت کے تہی شرف سے وی شاد
نقد و زرع و کشت اونکو دیے
سات بیٹی دی حسین اونکو
شکر لاتی تہا وے رات اور دن
اونپہ شیطان کو مسلط کر
زیر دیوار و ب مرے سب کتھے
جسم و اندام آسیب سے پٹر کر
یارہی اوس بلا مین سو دن رات
جسکے گہر جاتے دی ستودہ آل
یارہی صرف حرمت اونکی ندیم
پہر جو وے اوس جا سی پیش آئے
بلکہ یک دو جنید فرماتے
پی کی پانی نہائی اوسمین جب
اور کر یاد حال اسماعیل

اوسی جا کی تئین بفضل و کرم
اوسکی اولاد اوسی بھی پیچہ دین
جنہے ثابت جو سیدگی یہ کیے
عیص اسحاق کو نسب اونکا
تہ سنا تہا کہو الم کا نام
پاک تہا غصل حق بر تر سے
حق تعالی نی مستطیع الحال
یون کیے دنیا مین ہر طرح سے وی شاد
باغ جنت سرشت اونکو دیے
اور وی بیٹیان تہی تین اونکو
کام کرتی نہ کچہ عبادت بین
کہوئی طعام و دنیوی یکسر
جتنے آل عیال اونکی تہے
مرزق کرم ہو گیا ستر کر
سات سال اور ماہ و ساعت سات
دیتی تہی بعورا اونکو گہر سی نکال
تہی جو زن اونکی بنت افرائیم
مقصد دل کو حق نی پہونچائے
دی کنیز و غلام و چوپائے
ہو گیا دور رنج اونکا سب

پہر دیا کہول جنہے سر تا سر
اور مثل اونکی اونکی ساتہ اولاد
اہل تحقیق سے سو معلوم
اول الحال ہین وے مسرور دین
ابر رحمت سی حق کی تہا یکسر
تہا خزان کو نہ دخل سی کچہ کام
نہ ہوئی اس جہان مین وی اگر
حد سی وے تہی خدا نے اونکو سوا
رحمت و عیش اونکا رکہہ محفوظ
بخشین حد میت کو لونڈی اور غلام
آخرش مبتلا بلا سے کیے
چل گئی تند باد کی مارے
سین بر دفنا ہوی انعام
کہینچے تکلیف وے اٹہارہ سال
دی جو اونکی رفیق تہی اور یار
کوئی غمخوار تہا نہین اونکا
اوس بلا پر وے صبر فرماتے
بس چلا کے وہ مرے سب اولاد
اور زمین سے نکال چشمہ آب
اور سب تئین ابر احمر سے

واسمٰعیل و ادریس و ذا الکفل کل من الصابرین ۸۵

تہا جو اوسکی تئین و رنج و ضرر
مہر سی اپنی بہائی کی کر ایجاد
کر او ن ایوب کا وطن تہا روم
مبتلا تہی کسی بلا مین نہین
مزرعہ ہمیش اونکا تازہ و تر
اونکی باغ وجود مین زنہار
غیر اسود سے گے تماشاگر
نعمت دین و دولت دنیا
زن و فرزند سی کیا محظوظ
اور نعام او نہین کہی انعام
حق تعالی نے امتحان کے لیے
کہیت اور باغ و بوستان سارے
مر گئی یکبیک کنیز و غلام
یا کہ تیرہ برس و رنج کمال
کر گئی ساتہ سی سب اونکے فرار
غیر یا خیر و خست مبتلا
جیسے نعمت پہ شکر وی لاتی
اور پہر دی اوسے قدر اولاد
اونکو بخشی شفا مرض سی شتاب
ہڈیان تئین ہو رنگ زر سے
وہ جو تہا قدر و مرتبہ مین جلیل

اور کر یاد قصہ ادریس	کام تھا جسکا درس و تدریس	اور ذو الکفل کی تھیں یاد	تھا جو صاحب نصیب نیک نہاد
سب سے وہ صابری تھی ستودہ سیر	رنج و تکلیف اور شدائد پر	اہل تاویل نے کیا تاویل	بستی مکہ میں تھی جو اسمٰعیل
کہیت کا تھا نہ اوسمیں نام و نشان	اوس سے اونکا ہی صبر تھا عیان	اور ادریس کہینچتی تھی جفا	اپنی اوس قوم کی طرف سے سدا
اور ذو الکفل نے کفالت سے	رنج کہینچا تھا سو ملالت سے	یعنے ذو الکفل جو ہوا ارشاد	زکریا بیان ہیں اوس سے مراد
یا تھی الیاس یا وہ یوشع نام	جیسے انوار میں کیا ارقام	لیک صنع میں ہے او تتقیہ پسند	اونکو ایوبؑ لکھا فرزند
ایک ان کی ہوئی ضمانت سے	پہونچی زندان کی مصیبت کو	ہو کے محبوس حسبۃ للہ	سہہ لیا محنت و الم ناگاہ

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور در لائے اون سبھونکو ہم	رحمت اپنی میں ستودہ شیم	بیشک وے سب تھے وہ بہتر	نیکبختوں میں یعنی فرمان بر

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اور کر یاد مچھلے والی کو	جب کیا خشمناک غصے ہو	پھر گمان لے گیا وہ اسپر یوں	کہ نہیں ہم پکڑ سکیں اوسپر
یعنے سمجھا کہ ہم کرینگے نہ تضییق	اوس سے جانے کے راہ اور طریق	پھر جو دریا میں اوسکو پہونچا بلا	بطن ماہی میں قید فرمایا

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

پھر پکارا وہ بطن ماہی میں	کئی تاریکی اور سیاہی میں	کہ نہ معبود کوئی ہی تجھ بن	عیب تجھ میں نہیں ہی کچھ ممکن
میں تو ہوا ظالم النفس بی تقصیر	کر تری حکم کی نہ دیکھی راہ	وہ جو ظلمات ہے بیان ارشاد	اوس سے تاریکیاں کئی ہیں مراد
	ظلمت بطن ماہی و دریا	اور تاریکی شب یلدا	

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پھر سنی اوسکی وہ دعا ہمنے	اور وہ غم دیا چھڑا ہمنے	اور ایسے ہی ہیں چھڑاتے ہم	مومنوں کی شتاب بلطف و کرم
یعنے ذو النون جو ہوا ارشاد	اوس سے یونس نبی یہاں ہیں مراد	اہل تحقیق نے کیا ارقام	رکھتی تھی الدہی اونکی متی نام
وہی جو خدمتیں تھی پیغمبری	اونکی یاروں سے تھے وہی در دین	ذات ان رکھتی تھی نیکی میں قیام	غیر طاعت نہ تھا اونھیں کچھ کام
حکم ہوتا کہ بھیجیں بے تعطیل	نینوی کو اونھیں بے التعجیل	تا وی لوگوں کو راہ پر لاویں	بت پرستی ہی منع فرماویں
الغرض وی چلی خفا ہو کر	راہ میں پہونچی ایک دریا پر	لب دریا پہ ایک پیر کو بیٹھا	دوسروں کو لیا پہ اوسکو اوٹھا

ہاتہ عورت کا ہاتہ مین لیکر
چھوٹ گیا ہاتہ سی وہ زن کا ہاتہ
وہ پسر بہی اوسی طوفان مین
پیش آئی جو امر دعوت سے
اکمیدت وہان قیام کیا
تین جان کا قرار فرما کر
ہوکی تائب وہا سی پیش آئے
بولا یونس سے جا کی شیطان نے
دلمین یونس کے یون خیال آیا
سیل کیطرح ہو سبک رفتار
لوگ بولی کہ او ہمین ہے وہ غلام
پہر اوسی بحر مین ویے ڈال دیے
قرص خورشید دریا ہی شد
تب اجابت سے وہی مشرف ہو
بیل سی حق نی کر دیا سایا
حکم پہونچا کہ پہر وہان جاوین
پہر ملے دونون وہ پسر اور زن

آئی دریا کی یکبیک اندر
گر پڑا طفل تہا منی کی ساتہ
بہیڑیا لی گیا تہا اوسکی تئین
نہین مانکے پنے نخوت سے
دعوت حق پہ اہتمام کیا
شہر سی وی نکل گئی باہر
درگہ حق مین التجا لائے
کہ بلا سی وہ شہر ہے مصئون
مجکو جہوٹہا خدانی فرمایا
جا کی اک ناؤ مین ہوی وی سوار
جسکا مالک سی بہاگنا ہی کام
یکبیک ناؤ سی نکال دیے
یونس اندر دہان ماہی شد
پہونچی فی الفور اسنے متعد کو
اور بکری سے دودہ پلوایا
قوم کو راہ دین بتلاوین
قدرت حق سی انکو تہی نوبت

آب دریا تہا زور سے جاری
دو نون یہ کر لگی کنار جب
پہر وی اوس شہر نینوہ مین آ
(یعنی یونس ذوالنون ۱۲)
سنتے ہی حکم حق عزوجل
آخرش اونسی آ کی تنگ کمال
تیسری دن عذاب سے آدل
یکبیک فضل حق برتر سے
مبتلا ہی بلا مین وی ہوئے
ہو خفا چل کہڑی ہوئے ناگاہ
ناؤ چلکر بہنور مین کہانی لگی
پہر جو قرعہ کو کام فرمایا
پس بفرمان خالق متعال
پہر پکاری جو اپنی رب کے تئین
وہ جو مچہلی گئی نکل اونکو
جب تنفس مند ہو گئی یونس
منتظر تہی وی آوندکے آنی کے
گرگ اوسکو نہ کہانی پایا تہا

ہوسکی اونسی کچہ نہ ہو دوا رہے
ڈہونڈہا اوس سری سے پسر تو جب
([illegible] ۱۲)
حق تعالی کا لائی حکم بجا
کرنی اون سے لگی ہی لوگ جہگل
حق سی چاہا عذاب تہیا آل
توڑ کر بت وہ قوم آئی نکل
ٹل گئی اونکی وہ بلا سر سے
تہر حق سی ابہی تلک نے ہو
حکم آنی کی کچہ نہ دیکہی راہ
بیٹہتی ہی وہ ڈوب جانی لگی
تو اونہین کی وہ نام پر آیا
اونکو مچہلی نکل گئی نہال
اون اندہیرو مین مجہ پہیر دیا
لب جو پر گئی اوگل اونکو
پہر اوسی شہر کو گئی یونس
دین و آئین کی سکہانی کے
بعض لوگونی وہ چہوڑ آیا تہا

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۞

اور کر یاد اسے محمد تو
رب مری جہوڑ مت مجھے تنہا

زکریا نبی کے قصہ کو
ای عطا کر مری تئین بیٹا

جبکہ آیا پکارنی سی ہیش
اور تو وارثون سی ہی بہتر

اپنی خالق کو وہ نیوت کیشہ پیا
کچہ نہین باک جو نہ دی تو پسر

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ

پھر سنی ہم نے ان ستودہ شعار	زکریا کی وہ دعا و پکار	اور دیا انکو اوسکو تھا یحیی	اور کیا اوسکی [illegible] چنگا
یعنی بیوی کو اوسکی تھی جو عقیم	پاک اخلاق بھی تھی وہ مستقیم	[illegible] ہمیشہ کرام	[illegible] تھی [illegible]
اور ہمکو پکارتی تھی وی سب	رغبت و ڈر سے انہی [illegible]	اور [illegible] انبیا ہمکو	عجز اندیشی صرف قربان ہے
	ہی رغبت سے [illegible] دعا کے ثواب	اور [illegible] قصد خوف عتاب	

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور کیا وہ بھی بلند مقام	اور اس عفیفہ کو جسکا [illegible] نام	جسنے [illegible] میں کہو لیا تھا	[illegible] و شہوت [illegible]
پھر دیا پھونک [illegible]	بیچ اور [illegible] کی روح اپنی کو	اور [illegible] کیا تھا اوسکی [illegible]	اور عیسی کو [illegible]
اک نمونہ جہان والوں کو	جس سے قدرت ہماری [illegible]	کہ ظہور [illegible]	[illegible] قدرت پر

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝

یہ تو امت تمہاری ای مردم	ایک ملت ہے جسپہ ہو سب تم	اور میں ہوں تمہارا خالق و رب	ایسی عبادت کرو مری تم سب
اور لیا کاٹ کام اپنے [illegible]	وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝		اپنی آپس میں [illegible]
سب ہماری طرف [illegible]			اپنی اپنی جگہ [illegible]
[illegible] لیا بانٹ کاٹ [illegible]	اگلی [illegible] دین کا سب کام	فرقے فرقے ہوے بنا ڈالے	کوئی یہود اور کوئی نصرانی

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

پھر جو کوئی [illegible]	[illegible] ہو بلند مقام	ایسی ہی ناسپاسی و کفران	[illegible] اوسکی [illegible] زبان
اور تحقیق [illegible]	لکھی ہوے میں ستودہ [illegible]	جو وہ ہو ثبت کتاب عمل	[illegible] عمل

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

اور لازم ہی اوسی بستی پر جو کہ ہم نی کر دی یعنی تو بیہ حکم تب سی وہ ہوتی ہلاک اور یہ بات	اہل یا وسی شہر اور قریہ پر یا نہ پہرتی جیوتی کو مجموع اور نہ آنا عذاب استیصال کری معلوم پڑہ کی بیٹہا وہ	یعنی جسکو کیا ہلاک و تباہ یا نہ پہرتی دی کفر سی ہدایت بعض کہتی ہین زائدہ لا کو ان معنی سو وہی وہ بہی جاوی	ایک وقت کو بہیجا گیا کہ ہ چہوڑتی حشر تک وہ سی اور انکو نہین یعنی اونپر حرام پہرنا ہو

حتى اذا فتحت ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون ٥

یہاں تک جب کہ کہولی جاوی یاجوج ماجوج جسکو بند کیا ذوالقرنین قصہ اوس کا یہ ہی قیامت سی کہ دجال جب تمام کرینگی پیش آوینگی ظلم و جور ستم یا انکو مضر حسین جا کر وہاں کرینگی اہل اسلام کو بدعت پہر جنگ آوینگی دنیا کی خرکار	اور ساتھ اونکی فرقہ ماجوج نکلینگی سارے جہان کی تین کہ قیامت کی وہ علامت ہی صبح ہوتی کو اونکی شام کرینگی مار ڈالینگی کوئی نہ مارینگی دم شام کی سرزمین مین ستراہ پہینک کے تیر آسمان کی طرف حضرت عیسی اور اونکی یار	اور وہی جا لی بلندی سی ٹپک پی لینگی پانی بحار کا یک بعض سی اسطرح ہوا منقول تب یاجوج اور وی ماجوج کہوہ مین جو رکی ہو متحصن پہر نکلینگی اسطرح وی لعین پہر فلک کو جو وی چلاینگی تیر تب دعا سی مسیح کی ناگاہ	دوڑتی آوینگی آتی وہ بہیر کہا لینگی ہر ایک چیز خشک اور تر کہ وہ عیسی فلک سی کرینگی نزول سد سکندری سی کی خروج جیسی اور اونکی ساتھ ہین کرینگی قتل یعنی اہل زمین خون آلودہ پہر آوینگی تیر کر دی اونکو خدا ہلاک و تباہ

واقترب الوعد الحق فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا يويلنا قد كنا في غفلة من هذا بل كنا ظلمين ٥

اور نزدیک آگئی سی آسیر وعدہ کہنی لگی ہین اسطرح وی تب بلکہ ہتی ظلم کرنے والی ہم	وعدہ راست وہ جو ہی محشر ای خرابی ہمین کہتی ہم سب حکم حق سی گندہ ہوای ہم	پہر تبہی چہار بین بیبان الوان بیچ غفلت کی اس سی سر تا سر یعنی منکر وہ انبیا سی خبر	آنکہیں اونکی جو کرتی ہین انکار یعنی ہم ان سی تہی جسکو خبر ماتی جان کو جبہ ہم یکسر

انكم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم انتم لها واردون ٥

تم تو اور وہ جو ہیں شیطان	جسکو تم پوجتی ہو بت شیطان	جو نکلی سب ہین دوزخ مین	ہادی سنگ جو ہین ندہ ہین

	تم سب اوس پاس آنیوالی ہو	یعنے دوزخ میں جانیوالی ہو	

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥

ای اگر ہوتی یہ صنم معبود	کسواسطے جیسا کہ گمان ہی مردود اور ہر ایک عابد اور معبود	تو نہیں پہونچتی وہی سب اوس بیچ اوسکی پڑی رہیں مخلود	ای نہ دوزخ میں آتی جگہ

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ٥

اونکو ہی اوسمیں سخت چلانا یا سنیں اوسمیں کچھ کی بات نہیں ہوگئی جب مشرکان عرب کہنی لگا مردود کیا بھلا وہی نبی مسیح نہیں	یعنے شور و فغاں سی شیر آتا اپنی شور و فغاں سے وہی تپید ہیں آتش غصہ و زفان غضب کیا نہیں پوجتی عزیر کو یہود پوجتی ہیں ملائکہ کے تئیں تب اس آیت کو حق نے بھجوایا	اور کچھ اوسمیں نہیں سنینگے بات اہل تحقیق نے لکھا ہے یوں ابن الزبعری ستمگر کیا نصاری نہ پوجتے ہیں مسیح بولی سنتی ہی جو نبی زمان اعتراض اوسکا دفع فرمایا	جس سے ہوتی ہو اوسکی تسلی دل شاد کہ اس آیت کا معنی ہی مضمون آب بلند شان سے اوس آتش سے ابن مریم کو جسکا نام مسیح کیا نہ معبود اونکی ہیں شیطان

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ٥

بیگمان وہ کہ ہوچکا اول ای عزیزو ملائک و عیسے	واسطے اونکی ہی سی قدر ازل سابقہ نیک ہوچکا جنکا	وعدہ نیک ہے سنی سعید دور دوزخ سی ہی رہینگے تمام	یہ سب اوس سے گئی کی ہیں بعید سے از دوزخ ۱۲ اونکا اعلی علیین میں مقام

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ٥

نہ سنینگے کچھ اوسکی آہٹ کو	یعنے دوزخ کی جسکو وہ تکلیف ہیں [illegible] مدام	اور جو اللہ تو نہیں خوشی کے تئیں ایسی ہی تم سے اونکو ہوگا کام	چاہیں جی اونکی اس سوا میں

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

نہ کرینگا غم میں اونکی تئیں	ڈر بڑا یعنی نفخ صور پسین اور لگیں کرنے استقبال سے کلام	اور لینی اونہیں فرشتی آئیں اور کہینگی وہی سب فرشتگان کرام	یعنے کہ روز ہے جو تمہارا

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ٥

یہ تمہارا وہ دن ہی اے گروہ [illegible] | جسکا وعدہ دیا گیا [illegible] | یہ تمہاری جزا کا دن آیا | وہ جو سو وعدہ تمکو فرمایا

یہ تمہاری لیے ہی [illegible] | تمکو دنیا مین جو کیا تہا خطاب

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

یاد اوس دن کو [illegible] | کہ لپیٹین ہم آسمان [illegible] | جس طرح جیسے لپیٹ لینا ہو | بیچ طومار کے نوشتونکو

لکھتی ہین [illegible] | کہ سجل سے مراد ہی [illegible] | یا وہ ہی نام اوس فرشتی کا | کہ وہ ہر نامہ و نوشتی کا

مہتمم ہی [illegible] مین مدام | لیکے از دست [illegible] کرام | یا سجل نام تہا ستودہ صفات | کاتب وحی سید السادات

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ٥

جیسے فرمائی [illegible] آغاز | ہی وہ پہلی خلق [illegible] ممتاز | پہر دوبارہ بنائینگے ہم اوسکو | یعنی دوسرا کی لائینگے ہم اوسکو

ہی یہ وعدہ ہمارے ذمہ [illegible] | ہم تو ہین کرنیوالے ایسے ور | ہی وہ ایجاد اور بعث جہان | ہمکو دونون برابر اور یکسان

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ
أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ٥

اور تحقیق کر [illegible] رقم | بیچ داؤد کی زبور کی ہم | ذکر کی بعد آیتو وہ صفات | یا کہ موسی کو بہیجکر تورات

کہ زمین بہشت و خلد برین | یا کہ ارض المقدس کی [illegible] | ارث مین پائینگے [illegible] مری ہی عباد | خلق ہو کو صلاحیت ارشاد

یعنی کہ لیوینگے اوسکو زیر نگین | امت سید مال و زمین | یا کہ والی ہون اوس ولایت پہ | عامہ مومنین سر تا سر

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ

بیشک اس مین کہا گیا جو یاد | پہونچتا ہی مطلب اور مراد | واسطے قوم کی کہ ایسے ور | کرنیوالے ہین بندگی یکسر

یعنی بس ہیچ [illegible] قرآن | اپنی امت نبی زمان

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ٥

اور نہ بہیجا ہی تجکو ہمنی مگر | مہر کرکی جہان کی لوگون پہ | یعنی تجہسے ہر دم منقاد | ہی صلاح معاش اور معاد

اور تیری ہی سبب [illegible] | ہی نجات عذاب استیصال

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ٥

کہ یہی حکم مجکو ہوا ہے — کہ تمہارا خدا اکیلا ہے — پھر بتاؤ تو ہو بھلا کب تم — کرنیوالی اطاعت اے مردم

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ

پھر جو منہ پھیرتے ہیں — سے یعنے توحید سے جو پھر جاوین — پس کہ اونسے تو اے بلند مقام — کہ تمہیں خبر کر دیا اعلام
اور مساوات یہ کہ ہم اور تم — ہین برابر ابھی تک اے مردم — جسکے دونوں طرف بلا رجحان — ہین مساوی ابھی تک اعلان
تم ابھی کرسکو ہو دونوں کام — ہر جہت پر ہی اختیار تمام

وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ

اور نہیں جانتا ہوں بالذات — کہ ہی نزدیک یا کہ دور وہ بات — جسکا وعدہ دیا گئی ہو تم — وہ جو ہی بعث و نشر اے مردم
یا ہی قصد اوس سے موت اسلام — ہو نوین لا بد یہ دونوں کام

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ

وہ تو اے سید ستودہ صفات — جانتا ہی پکارنے کی بات — اور معلوم ہی وہ بات اوسکو — تم چھپاتے ہو جسکو اے لوگو

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

اور نہیں جانتا ہون یہ کہ لوگو — شاید امہین ہی جانچنا تمکو — اور یہی فائدہ تمہین اور سود — تا بوقت مقدر او رمعہود
اپنی ضلالت میں تم جو ہو مشغول — اپنی عذر گو گئی ہو بہول — تنبیہ جو لگتا نہیں ہی غضب — شاید اوسکا یہی ہی حکمت و
کہ سزا اسکی تمہین کہا محفوظ — ازمایش تمہاری رکہہ ملحوظ — دیر فرمائی جو سزا مین آج — ہی تمہارے لیے رکا مستدراج

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ

یون لگا کہنے وہ نبی عرب — رب ہم مین اور اون قریش مین اے رب — حکم انصاف و راستی سے کر — اے شتابی عذاب بھیج اونپر
رب ہمارا ہی مہربان تمام — او سے چاہا گیا مدد وہ مدام — جو بیان کرتی ہو تم اے کفار — کہتی رہتی ہو جو نصیب انکار
کہ اگر ہی عذاب حق تحقیق — او سمین کیون ہی دیر اور تعویق — یا کہ نا گاہ رایت اسلام — ہونگے گو نسار بعد چند ایام
یعنے تم کرتے ہو وہ لغو کلام — یہی مدد چاہنا ہمارا کام — پس دعا آپ کی ہوئی مقبول — کر دیا خائب انکو در ہر دو ل
وہی جو ہی غضنفر قادر کل — جا بجا حال جیسا او نہوں نے نقل — ابخدا وند مستعان دو کون — کس سے تمہین چلا ہیں جا عون
کر رہا مستدعی ہمارا امید — ابر رحمت سے تازہ جاوید — کہ نہیں ہانکو حرکت سے — سبکے انبیاء کی برکت سے

سورة الحج مكية الا ستة آيات وهي ثمانية وسبعين آية وكلماتها الف ومائتين واحدى وتسعون وحروفها خمسة آلاف ومائة وسبعون وركوعها عشرة

سورۂ حج کو جان تو اوسکے کلمے اکہتر ہین زروی شمار	ایک ہزار اینین فقط دوسو اکیانوی اور ایکیہ ہزار اور اوسکی رکوع دس ہین ب	ایتین سو کی ہشت اور ہفتاد اور حروف اوسکے ہین بغیر ... جو بجی شک ...	ہین زروی شمار اور تعداد اکہتر ... اور خمس آلاف

بسم الله الرحمن الرحيم

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ع

مردو اے مومنان رکھو تم ڈر وہ جو ہی لفظ زلزلہ ارشاد	اپنے رب کے عذاب سے یکسر اوس سے ہنجبال ہی بیان مراد شرط ساعت ہی زلزلہ ہیان	بیگمان زلزلہ قیامت کا جانب شرق سے ہو جسکا وقوع اس سبب سے بنا ہے وہ ہیان	ہے ایک شیء عظیم یعنے ہول بڑا اوس سے پہلے کہ ہووے شمس طلوع

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ

جبکہ دیکھو گے اوسکو تم یکبار اور اوس ملک کی ہی بلند و قار لیکن اللہ کا عذاب سخت	جانب شرق سی جو سرزد ہو ہر زن حاملہ اوسکا بار ہول و دہشت سی کی وہ بد بخت	بہولے ہر مرضعہ بخوف خطیر اور دیکھو مرد و زن شیدا مست ہیں ...	اور سب لوگ کو جیسے پلایا ہو مست ہوں جو شراب ... طائر عقل ہو ہوش اور ...

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

اور کوئی تو ایسے ہیں قائل و عمل	بحث کرتا ہے خدا میں بغیر دلیل	اور کرتا ہے پیروی بد خو	ہر کسی ایسے ...

ہی ازل سی لکھا گیا جسپر	لوح محفوظ میں یہ اسپر ور	کہ اگر کوئی اوسکو دوست رکھے	اور چلے اوس کے پیچھے
پس وہ بہکاوی اپنے تابع کو	اور لیجاوی اپنے تابع کو	لعذاب سعیر ہووے جہان	آتش پر نار سر سوزان
اہل تحقیق نی کیا ارشاد	کہ مجادل علیہ کا ہے معاد	لیک بعضوں نے یون لکھا ہی بیان	کہ یہ حج علیہ کا شیطان
لکھتی ہیں یون وہ قاضی بیضا	کہ اس آیت کا ہی نضر منشا	وہ جو کہتا تہا بحث کر یہ جو	دختران خدا ملائک کو
اور یہ ساطیر مردم پیشین	اوس کلام خدا کو وہ بیدین	اور قیامت کا وہ نہ تھا قائل	جانتا بعث کو تہا لا طائل

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

کہہ تو اون منکروں سے کا بیرم	جب یہ ہو گئی ہیں حشر بعث سی گم	تو بہ تحقیق ہمنی اول حال	تمکو پیدا کیا بصنع کمال
خاک سی پہر منی سی بعد ازان	خون بستہ سی با ہمہ احسان	پہر بنایا تھا ہمنی بوٹی سے	اسی ڈلی ننہی اور چہوٹی سی
شکل وصورت بنی ہوگئی عیان	جسمین کچھ عیب اور نہ تہا نقصان	اور اوس نادرست بیکسے	جسمین نقصان ہو گیا یا سر سے
عیب ہو جسکے بعض اجزا مین	یا کہ نقصان بعض اعضا مین	یعنے اک حال سی بحال دگر	منتقل کر دیا تمہین یکسر

لِنُبَيِّنَ لَكُمْ ط

تا کرین اوسکے ہم بیان تمکو	قدرت اور حکمت اپنی اے لوگو	کہ وہ مبدا اور انتقال کا حال	ہو ترا فی معاد استدلال

وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى

اور ٹہراتی اوسکو ہیں شکم	جسکو ہم چاہتے ہیں ای ہمدم	تا بوقت مقرر اور موعود	یعنے تا وضع حمل پہر مولود
جسکے شش ماہ مدت کمتر	اور دو سال مدت اکثر	لکھتی ہین شافعیہ چار برس	مدت اکثر ایمانی رس

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ط

پہر ہم اخراج کرتی ہیں تمکو	بطن مادر سے طفل سی لوگو	پہر تم آتی ہین جب بیش	کرتی ہین علم تمیز صدق بیا
تا کہ پہنچو جوانی اپنی کو	قوت اور کمال اپنی کو	اور تمکو کہ ہی تم مین وہ نشان	کر کیا جاتا ہے تحقیق وردان

خواہ پوری ہو اوسکی عمر و حیات اور عالم میں سے کوئی ہے وہ شخص یعنی پھر جاتی حال طفلی کو

اسی بوقت بلوغ یا کہ وفات کر وہ آتا ہی پھر سے کے بار دگر سب بہول جاتے جو اوسنی جانا ہو

خواہ قبل از بلوغ مرجاوے بدترین عمر و کہ پیری کی طرف آگی پہر بعث پر یہ استدلال

زندگی ہی تا نہ سمجہ سکے کچہ وہ خبرت کر تلاوت ... ہو وہ ضعاف

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

اور دیکھیگا تو زمین کی تہمت اور اگاتی ہی وہ زمین کیسے کر ... اسکو اسکے تو معلوم

وہ جو ہی خشک اسے ربی تر زمین ہر طرح گیا ہے تازہ و تر تا رہی زمین کیا ہی جیون ... کرو نابود یا لقیت بود

پہر جان ہم اوتاریں اوس پر تقصد ... سخن آگاہ آنکہ ... از فرستہ یہ عجب گر ... وجود

ہلتی اور پہولتی ہی ہو سیراب ہی یا ... سبز زمین بگیاہ ... تجربتو ... ساخت

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ جو ہی آفرینش و تحویل اور ... کہ اسے ... خوب

اور احیای ارض بتفصیل مرده جلاتا ہی جملہ مردونکو

اس سبب سے کہ خالق مطلق اور وہ ہر چیز اور ہر شی پہ

ہی وہ ثابت ... ہی توانا و قادر ...

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

اور ساعت قیامت اور حشر اور بیشک خدا اوٹھائیگا

آنیوالی ہی اسیتو وہ سیر یعنے اونکی تئیں جلائیگا

شک نہیں ہی کچھ اوسکی آنی میں جو ہیں گور و نہیں ہیانی یاب

مر مٹی غلق کی جدائی ہیں تا جزا ... حساب

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ

اور بعض آدمی ہیں کہ جو وہ اوجھگڑتے ہیں آ ہی زبان گستی ہیں ... اور جسطرح ... اور نضر

جو جھگڑتی ہیں حق میں خدا کی بے کتاب منیر وہ روشن ہی یہ تاکید کی لیے تکرار اور دوسرے ... اور

اور بن اوس دلیل کی کہ کما لیتے کرتے ہی ... جدل ... کافران ... اور عرض ... سی پہونچی

جس بعث ... کی ہے استدلال بعض ... و شاد ... کی ہی ...

ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

ہو مگر اپنی کرتوت اور دن
اوسکو ہی اس جہان مین رسوائی

یعنے صرف غرور ہو جسمین
بدر کی روز جیسے پیش آئی

تا کہ بہکاوی راہ پڑ دا ان سے
اور چکھاوین ہم اوسکو روز حساب

یعنے لوگونکو اوسکی فرمان سے
مار جلنی کی جیسی ہی ہو چکا ب

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

یہ جو خزی و عذاب ہے بکسبب

تجکو ہووے نصیب اوس شے پر
یعنے کفر و معصیت کی تئین

جسکو ہو بہجا دیا ہی پہلی پیش
وہ جو لو کر چکا ہی پیش از ین

دونون ہاتہون تیری کی کمائی بد

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

اور تحقیق خالق برتر
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب
جسکو عارض ہوئی تہ بیمار کے

ظلم کرتا نہین ہی بندون پر
کہ مدینہ ہی زمرۂ اعراب
اور کی تجنت نی مدد گاری
اگلی آیت خدائی بہجوائی

از رہ کثرت عبید بیان
آئی مکہ مین پیش پیغمبر
کرنی اسلام کی انکا تعریف
شان مین اوس گروہ کی آئی

ہی وہ لفظ مبالغہ ایجان
لائی ایمان اور یقین بکیسر
اور سمجھی ضعیف اوسکو ضعیف

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ

اور بعضا وہ ہی کہ اپنے در
جسطرح سے کنارہ لشکر پر

پوجتا حق کو ہی کنارے پر
منتظر وقت کا ہو کوئی لشکر
یا کہ ہی حرف سے مراد یہان

یعنے کرتا ہی بندگی حق کو
بھاگ جاوے اگر شکست آوے
انحراف اور اضطراب ایمان

دین و ایمان ایکجانب سے
اور ٹھہر جاوی جو ظفر پاوے

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ

پہر اگر پہونچی اوسکو نیکی مال
یعنے آیا ہی جسطرح سے یقین
ہی کا آیت کا ایک نشانہ یہی
شومی بخت سی سمجہ کر شوم

پکڑی آرام اوس سے وہ فی الحال
پہلی جاوی اوسیطرف کی تئین
سند بو سعید سے مسطور
اپنی اسلام کی تئین مذموم

اور اگر پہونچی اوسکو رنج و بلا
دین و اسلام سی گذر جاوے
کہ نبی پاس ایک یہودی آ
کرنی حضرت سی یون لگا گلا

تو پلٹ فورا اپنی منہ پر جاوے
ارتداد اور کفر پر آوے
جا کی ایمان ہوا تو بینا
سمجھے کر بولا کہ اسلام

لائی اپنی زبان پہ وہی خوشنود	اِن الاسلام لا تقال کو	پھر وہ مرتد وہ ہوگیا بیدین	لائی آیت یہ جبرئیل امین

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝

کھوئی ٹوٹی میں سب دنیا	اپنی مقصود کو نہیں پہونچا	اور ٹوٹی ہین آخرت کھوئی	کام آیا نہیں عمل کوئی
ہی یہ دنیا و آخرت یکسر	پایا ٹوٹا صریح اسیر ور	یعنی دنیا کی نیکی پاسے اگر	تو وہ قائم رہی عبادت پر
اور اگر پائی رنج اور آزار	تو اوسی چھوڑ دی وہ بدکردار	کہی دنیا او سرا و ابد برین	شل اوسکی کوئی زیان نہین
جیسے اس عہد میں عوام الناس	ہو گرفتار رنج یا افلاس	کفر کو اختیار کرتے ہین	دین و ایمان سے گذرتی ہین
کہتی ہین جو یہی مصائب ہین	ہم خدائی سی آ سکے تائب ہین	جو یہی ہین مصائب روزی	ترک روزہ ہی ہمکو فرض ہوئی
بچہ پیدا ہی کی سنتے وغم	باز آئی نماز سے اب ہم	اوس قیام و قعود سی یکسر	اوٹھتی فتنی ہین بیٹھتی ہین گہر

يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنفَعُهُ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

پوجتا اور پکارتا ہی لعین	غیر معبود برحق اوکی تئین	نہ ضرر کرتا ہی کچہ برا اوسکا	اور نکرتا ہی کچہ بھلا اوسکا
	پرستش ہی ہو بچارہ	دور مقصد سی ای رسول اللہ	

يَدْعُوا لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ ۝

پوجتا ہی اوکو وہ بد انجام	جسکا ایذا قریب تر ہی تمام	کام آتی سی اوسکی اسیر ور	کہ سفارش کی ہی رجا یکسر
بی شک وہ بہت برا وہ یار	جسکو وہ پوجتا ہی نہار	اور البتہ ہی برا وہ رفیق	ایسی جسی پوجتا ہی وہ زندیق

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

بیشک خدا ہے خالق برتر	اونکو داخل کریگا اسپہ	وہی جو ایمان لائے اور یقین	اور کیا ہی بھلا انہوں کی نشین
جنتون مین کہ تحتہا سیر	جنکے نیچے سی جا بجا انہار	کہ خدا تو وہ کر دکہاتا ہے	جسکے خواہش کی کہیں آتا ہے
کہتی ہین وہ جماعت غطفان	اس طرح سے یہ لائی جب ایمان	کہ محمد کو ہو نہ فتح و ظفر	یہان ہی تیر فریق امداد
اور شفاعت کا مرتبہ اونکو	آخرت مین کہین نصیب ہو	تب سی آیت تو نازل ہوا یہ	اوس توقع کو قطع فرمایا

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝

جو کوئی یوں گمان کرتا ہو	کہ نہ دیگا مدد خدا اوسکو	اوس جا یقین ظفر سلی مدا پر	اور بعضی شفیع فرما کر
تو وہ تانی رسن کو سوی فلک	اور رہی اوس رسن مین کھچ وہ لٹک	پہر سزاوار ہی کہ کاٹی رسن	تا زمین پر وہ گر پڑی ہمہ تن
پہر وہ دیکھی اوسی سبب وہ فکر	کیا سبہلا لیگیا وہ اوسکا مکر	کہ جو غصہ اوسے دلاتی ہے	یعنے جو شے بخشم لاتی ہے
ای جو دنیا کی تنگدستی سے	باز آئی خدا پرستی سے	چہوڑ دیوی بنا امید و یاس	حق تعالے کی بندگی کا پاس
پوچھی کچھ اور شی بغیر خدا	ہاتہ جسکے نہی بہلا و برا	اپنی تئین دل کا رکہکر پاس	کری یہ منوت اپنی دین قیاس
جیسے اک آدمی رہا ہو لٹک	اک رسن تان کر سوی فلک	گرچہ اوس پہ وہ کچہ نہیں سکتا	متوقع تو ہی وہ جسے کا
کہ اگر کہینچی رسن کے تئین	تو وہ پہونچی نہ آسمان پر ین	اور اگر اوس رسن کو توڑ جائے	پہر بہلا کیا امید ہے اقدر جائے
	ہی یہ خدا رسن سے مراد	اور بلندی فلک سے رکہ تو یاد	

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝

اور اسیطرح ای پیمبر دین	یعنے نازل کیا ہی ہم نے تیئن	آیتین صاف با وضاحت تام	ہین کہلی جسکی خبرین اور احکام
اور اللہ سو جسے دیتا ہے	یعنے قرآن سی یو جسے دیتا ہے	جسکو وہ چاہتا ہدایت ہے	جس پہ فضل اوسکا اور عنایت ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

بی شک وے سب جو مسلمان ہین	اپنی خالق پہ لائی ایمان ہین	اور جو آدمی ہیں کہ ہیں یہود	اور جو صابئین ہین مردود
اور جو ترسا ہین اور مجوس لئام	اور جو کرتی شریک ہین اصنام	حق تعالے تو فیصلہ فرما کے	اونکی مابین روز حشر وجزا کے
کہ خدا جملہ چیز پہ ہی گواہ	یعنے ہر شے کی حال سی آگاہ	سامنی اوس خدا کے ہی ہر شے	اوس سے زنہار کچہ نہ مخفی ہے
کتنی صابی ہین اور کتابی کہ	دین سے دین بدلی جو بدخو	پوجتی ہین مجوس آگ مدام	اور لکہتی ہیں ایک نبی کا نام
ہی نہ معلوم ان کا بیچ بیان	یا کری ہی سو بر غلطین ہی	آگ کو آگی ہی اپنا معبود	کر لی پڑہ کر لوسی او معبود

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

کیا نہ دیکھا ہی تو نی انکو تجھو	کہ خدا سر جھکاتی ہین جسکو	وی ملائک جو ہین چرخ برین	اور جو کوئی ہین بر روی زمین
اور خورشید و ماہ و انجم و کوہ	اور درخت و دوابّ انبوہ	زمرہ مردمان سی بسیار ور	اوسکو طاعت سی ہین جھکاتی سر
اور بہت اوس سی کہتی ہین انکار	ثابت اونپر عذاب ہی مردار	حقّ علیہ العذاب تاسلی ہو	کر ادا سر جھکا کی سجدہ کو
	متفق اوسپہ ہین ائمہ دین	اسمین زنہار اختلاف نہین	

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ

اور جسکی کری اہانت حق	اسی کری خوار خالق مطلق	پس نہین کوئی اوسکو دینی ممتاز	دینی والا بزرگی و اعزاز
	حق تو کرتا ہی جو چاہتا ہی کام	یا اہانت ہو یا وہ ہو اکرام	

هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوْا أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

ہین یہ دو خصم اپنی رب کی بیچ	کہ جھگڑتی ہین اپنی خالق پہ	پھر جو انکار سی کہ پیش آئی	اونکا جھگڑا یہ فیصلہ پائی
ہوتی جاوینگی اونکی جسم کو تنگ	کپڑی آتش کی ہینگی باہمہ سوز	ڈالا جاویگا اوس پر بلند غطا	اوپر اونکی سرون کی جلتا آب
جسکی گرمی سی سب جلایا جائی	وہ جو پیٹون مین انکی ہی ہشیار	اور چمڑی گلائی جائینگی تمام	آگ کا سا گرم وہ پانی کام
اور انکی عذاب دینی کو	مگر یہ بات اہتین ہین انکو تنگ	جب ارادہ کرین کہ آئین نکل	تا رد دوزخ سی مارے غم کی ذل
پھیری جاوینگی وہ ہین بد کردار	اور رہینگی ہمیشہ جلن کی مار	نقیضہ خصمان جو ہوا ارشاد	ہین مسلمان و کافر اونسی مراد
گرز متقابل ہونگی ہی سبقت کسی	بد ترکی روز روی جو یک دیگر	وی جو باہم ہوئی دو جدا و الگ	تہین کافر تھی اور تہی مومن

گر تو اول شمار اونکی تین — وہی جو تھی تین اونہین اہل الیقین
تیسری تھی عبیدہ والا انام — گمن لی تینون کو اہی بلند مقام
یا جہگڑنی لگی وہی اہل کتاب — اتفاقاً ایک فرقہ اصحاب
اور ہماری تہی سپہلے پیمبر — تم سی ہم ہر طرح ہین بہتر
ہم محمد کو سچ سی جانتی ہین — اور تمہاری نبی کو مانتی ہین
اور ہماری کتاب و پیغمبر — خوب پہچانتی ہو تم یکسر
تب نہ سید حق نی بہجوایا — دفع وہم یہود فرمایا

ایک حمزہ وہ سید الشہدا — دوسری وہ علی شیر خدا
اور کفار سی تہی تین ہمنید — عتبہ و شیبہ و ولید پلید
کہنی سطر جسے لگی وہی لعین — کہ ہمارا قدیم سی ہے دین
بولی مومن کہ ہم کہین ہین شرف — ہر طرح سے ہی حق ہماری طرف
وہ تمہاری کتاب یہ قرآن — ہمکو یکسان ہے ازبسکہ ایمان
لیک کرتی حسد سے ہو انکار — اسمین انصاف ہے ذرا درکار
ذکر کی اعدا کے اوس جزا کا بیان — دو دستو نکی کیا جزا کا بیان

ع إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

بی شک و ریب خالق برتر — اونکو داخل کریگا سیر و ور
جنتون مین کہ بہتی ہین بسیار — نیچے اونکی سی آب کی انہار
اور لباس اونکا ہووے سر تا پا — اون بہشتون مین صاف ریشم کا
کہ جو پہنی حریر دنیا مین — ہووے محروم اوس سے عقبی مین

وہی جو ایمان اور یقین لاوے — اور کاموں بہلی سی نیک ہوئے
گہنا پہنائی جائین وہی یکسر — اونہین کنگن طلا کی اور گوہر
سید الانبیا نے فرمایا — یون حدیث صحیح مین آیا
اور مروی ہی ایک حدیث صحیح — حرمت زر و خز مین باتصریح

کما فی قولہ علیہ السلام ہذان حرامان لذکور امتی

وہ جو آیت مین لفظ فیہا ہے — اوس سے بیشک عیان یہ معنی ہی
یعنی دونون کو مرد پہنی وہان — اونکو پہنا وین آیتو دہ زمین
اور پہنی نہین وے دونون یہان — اور گہنون مین بہ اصلی کنگن
کہ جو خدمت غلام خورکی ہی — ہاتہ مین اوسکے ڈالتی ہین گوری

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ

اور دکہائی گئی وہی جو صراط — بات ستہری کی ای رسول اللہ — یعنی جنت مین کلمہ طیب ہی — کیہ نہین جہگڑے اور کہ سو ہین
یا کہ جنت کو جب ہی وے نظر — پہنچی یون حمد حق لگین یکسر
اور حسد ہم بہشت مین آوین — الحمد للہ الذی ہدانا لہذا — حمد حق یون زبان پہ لاوین

اور جو نکلے پیچ بہشت مین کہ وہ لوگ یاد کرینگے اس عمر کو جو دنیا مین گذری تہی … پڑھ شہادت کو … الحمد لله الذے اذہب عنا الحزن … کرنی اسطرح سے لگین گفتار

یاوی دنیا مین پڑھ شہادت کو … الحمد لله الذے صدقنا وعده … سیکہنین اوس رتبہ سعادت کو

یا بتوحید یا باستغفار … یا کہ قرآن پڑھ کی ای دلدار

وَهُدُوٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

اور دکہائی گئی وہی اہل یقین … راہ تعریف کی گئی کی شئین … یا ستائش کی گئی کی راہ … کری اسلام یا کہ وہ اللہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

بیگمان وہی جماعت بیدین … کہ نہ ایمان لائے او یقین … اور کہتی ہین باز لوگون کو … حق تعالی کی راہ سی بدخو

اور رکتی ہین باز و مسجد سے … احترام اور ادب کے مسجد سے … مسجد بیت الحرام ہوتی ہین … نوع خاص و عام ہوتی ہین

اہل تحقیق نی کیا ارشاد … اوس سے روز حدیبیہ ہی مراد … کہ پیمبر او ر اونکی یارون کو … روکتی تہی طواف سی بدخو

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ

وہ کہ ہمنی بنا دیا جسکو … ازپی جملہ مردم انجو شخو … ایک مانند او ر برابر ہے … جو مقیم اوسمین اور باہر سے

اسی ادا کے نسک مین ہین یکسان … رہنی والی اور آنیوالی وہان … اور بحکم لوازم تعظیم … ہی برابر مسافر اور مقیم

یا کہ از روی قبلہ اور اہلتا … ہین برابر وہی دونون عیان … ذات مسجد مراد ہی اس جا … جیسی مذہب ہے شافعیہ کا

تنقق ہین وہا محمد اور اعظم … کہ ہی مسجد سی قصد جملہ حرم … اسی بحکم نزول بالتعمیم … ہین برابر مسافر اور مقیم

موسم حج مین جو جگہ پاوین … بی تکلف نزول فرماوین … لیک خارج نہین کرین زنہار … ساکنان بیوت کو ای یار

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اور جو چاہی اوسمین بی راہ … ظلم کے ساتہ ای رسول اللہ … ہم چکہاوینگی اوسکو دکہ کی مار … یعنی دینوین سزا ابد دوزخ و نار

ہی مقدمہ جواب من یکسان … جیسے انوار مین کیا ہی بیان … جان لین جو خبر دیئی ہین معروف … لفظ ان کی ہی خبر محذوف

یعنی جو لوگ سرپیر فتنہ ہین … سد راہ خدا و مسجد ہین … ہم سزا دینوین اونکو آخر کار … بعذاب الیم دوزخ و نار

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ ع

شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

اور جسدم قرار ہمنے دیا / یعنے جسوقت ٹھیک ہمنے کیا
از برای خلیل ابراہیم / جای کعبہ کو ای نبی کریم
اس قرار اور شرط وعدہ پر / کہ مری ساتہ کچہ شریک نہ کر
اور رکہہ گہر مری کو پاک اوصاف / واسطی اونکی کرتی ہین جو طواف
اور انکی لیی کہ صرف قیام / ہونیوالی نماز مین ہین مدام
اور انکی لیی کہ ہین وی سجدا / کرنیوالی رکوع اور سجدا
کہتی ہین پہلی عہد مین وہ مقام / محترم تہا باحترام تمام
جب گئی مدت دراز گذر / کچہ نہ اوسکا رہا نشان و اثر
تب ہوا یون خلیل کو ارشاد / کہ نئی سر سی کرکہین بنیاد
ایک بادل فلک پہ دکہلایا / اوسکا جتنا کہ ظل وہان سایا
اوسکی سایہ پہ کہینچ خط و لکیر / اوس مکانکو وہان کیا تعمیر
پہلی گذرین جو امتین ہین تمام / تہا نہ اونکو رکوع سی کچہ کام
اوس سے امت ہے ہوئی مخصوص / خاص انکو وہ حکم ہی منصوص
پہر وہ مسجد بنائی ابراہیم / ہوئی ماموریون بحکم کریم

وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

اور آواز مار ای خوشخو / بیچ لوگون کی حج کعبہ کو
آئین تجہ پاس پانؤسی چل کر / اور ہر ایک اونٹ دبلی پر
آئین وی مع بلی اونٹ اور لاغر / ہر طریق بعید سے یکسر
یا کہ آئین پیادہ اور سوار / راہ سی وہ جو دور ہے بسیار
تسپہ بفرمان خالق معبود / کرنیکو ہی ابی قبیس صعود
بولی اسطرح سنکہ ای مردم / حج بیت خدا کو آؤ تم
اوس ندا کو خدا نی سنوایا / جسکی مقسوم حج کو فرمایا
پس لگی کہنی تلبیہ یکسر / بطن مادر مین اور صلب پدر
شوق حج جسکی دلمین آتا ہے / یا پیادہ وہانکو جاتا ہے
لیک لی استطاعت مرکب / فرض ہوتا ہی وہ کسی پر کب
یا مخاطب ہین وی نبی زبان / ہی غرض حجۃ الوداع بیان

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

تاکہ دیکہین وی لوگ اپنی خوشخو / فائدون اور منافع اپنی انکو
اور پڑہین نام خالق قیوم / کئی اک روز مین کہ ہین معلوم
ذبح پیا وسکی جو دیا اونکو / روزی اوس نی کیا اونکو
چار پایون کی وی جو ہین انعام / ای کرین ذبح بی خدا کا نام
پس سمجہ کر مباح کہاؤ تم / اون بہائم سی گوشت ہر گم
اور کہلاؤ تم ہے بہوکی کو / کہ وہ محتاج اور مفلس ہو
اون منافع سی ہی تجارت مراد / دین و دنیا کی فائدی ہین اد
فقط ایام سی غرض ہین یہان / شہر ذی الحجہ سی تین دن ایہان

یہ نہی دسوین اور گیارہوین تاریخ
جنہین بہیمہ ہو شکر کو مذبوح

اور بعد اوسکی بارہوین تاریخ
یا کہ از راہ نفل ہو مذبوح
ذبح بدلی قصور کے جو ہو

ان ہی نو دنین قبولیت کا کام
آپ کہا وی کہ ہی مباح ہوا
آپ کہانا نہین ہوا اوسکو

ذبح پر ہی خدا کا لینا نام
اور اراقت فقط ہی قرب خدا

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ

پہر ہی لازم کہ وہی ہی ہیں سب
اور ہین کہ گرد گہر کی ہی جو تقدیم
تیل یا خوشبو ملتی ہین ہین
دسوین تاریخ کرتی ہین وہی کام
اہل تحقیق نے کیا ارقام
جنکو کرنا ہے فتح بعد ازاں او

میل اپنی کو ای سب عرب
یا ہی آزاد از تسلط و بیم
رکہتی ننگا ہی جسم تن کی تشہیر
بعد احرام تہی جو منع تمام
کہ اوسیکا طواف رکن ہی نام
چاہی یا لوازم سے جیسے اونٹ و تقدیم
اصل منت کہو کسی کی تہین

اور کرین پورا اپنی نذرونکو
کرتی لبیک ہین جہان سے شروع
شامل ہین اسمین وہ ناخن و مو
پہر نہا کر وہی پاک ہوا و صاف
اور کرتی ہین نام حق کا لی
اور جن منتون کو مانا ہو
غیر اللہ کی درست نہین

دنیون میں قید وہ جو مانا ہو
قصر و حلق اونچی ہی ممنوع
نہ تراشنا نہانا تب تک جنکو
پہر کر پہرتی جاتی ہین بطواف
ذبح کو اوس طواف سی بعد
سر لیا دی ادا کرین اونکو

ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ

یہ جو احکام حج ہین یہ اعمال
پس وہ بہتر ہی اوسکو اور افضل
ہان مگر جو پڑہی سنے گئے تم پر
ایک اللہ کی طرف کے ہو
یا حرم ہی مراد اون یہان
اور کیا ہی یہ فائدہ ترقیم
اور جس جانور کو لاوین وہان

تمنے معلوم کر لیی فی الحال
اوسکی رب کے یہان زر و بدل
جیون بحیرہ و سائبہ
نہ کہ ساجہی بنا کی تم اوسکو
اور متعلقات حج یہان
کہ وہ حق کی اوسکے ہی تعظیم
بس تعظیم ہوا وہ جو بہا گرا

اور جو کوئی تن کری تعظیم
اور روا ہین تمہین وہ چوپائے
پس بچو گندگی اوثان سے
حرمات خدا ہین وہ احکام
لیکے صبح مین یون کیا ارشاد
وی جو قربانیان ہان لاوین
ڈال کر جہول اوسپہ بہی لاتین

حق کی حکمونکی اسی ہی گی تم
جنکو تم پالتی سے پیش آئے
اور بچو قول زور و بہتان سے
بہتک جنکا ہی ناروا و حرام
اوس سے اللہ کی ادب کی مراد
لوٹتی سی نہ اونکی پیش اوین
اور نہ ظاہر جہول بہی کاٹتین

کشد کی تهان سی هین مقصود — کرلی هین ذبح تهان پر جو عنود
اور وه جو قول زور هی ارشاد — اوس سی هی پوجنا بتونکا مراد
یا وی اوثان بذاتهی هین پلید — جیسی انوار هین کیا تقلید
یا کسی اور کا وی لیکر نام — ذبح کرنی سی پیش آوهین تمام

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

اور جو لاوی شریک او را انباز — حق تعالی کی ساته اسکی تهاز
پهر او چکلیتی هین اوسکو تن — جانور اوڑتی مثل زاغ و زغن
یعنی جو کوئی خودپسندی سی — دین و ایمان کی بلندی سی
یا اوسی نفس کی هوای شدید — ڈال دی دفعتا بجای بعید
پس وه گویا که گر پڑا ابدین — اوج سی آسما کی زمین
یا تلی ڈالتی هی اوسکو هوا — ایک جا مین که دور هی وه جا
پستی کفر و شرک مین گر جای — تو چکا اوسکو مرغ وسوسه کهای
که نهین پهونچی دستگیر وهان — دور فریاد رس سی هی وه مکان

ذٰلِكَ ق وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

یه جو هی حکم اجتناب بتان — سن لیا تمنی اسی نبی زبان
تو وه تعظیم اسی بلند مقام — اهل تقوی کی هی انهیکا کام
تا بوقت مقرر و موعود — که وهی ایام نحر هین معهود
یا که هی اونکی جاهی ذبح و مکان — جانب خانه قدیم عیان
که مین یعنی مواشی و انعام — اونکا حق هی یهی که لیکر کام
لیک یه بات هی بهت دشوار — هو سکی هر کسی سی کب وه کار
هی نشان اوسکی واسطی کی پس — که چڑهالی نیاز کعبه پس
اور جو کوئی ادب کری اونکا — جن پر الله کا هی نام لگا
تمکو اونسی هین فائدی بسیار — مثل نسل او پشم و شیر او بار
پهر اونهین پهونچنا هی اسی ور — ایسی گهر تک که هی قدیم وه گهر
لکهه گئی هین مفسر دهلی — اپنی موضع مین فائده یه بهلی
پاس کعبه کی اونکو پهونچاوین — اور پهر پانی سی اونکی پهل اوین
تو وه تکبیر بعد بسم الله — کیجیی ذبح جانور هر گاه
دور هو کعبه یا که هو نزدیک — هر طرح تقی سی حکم هی وه ٹهیک

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ

اور هر خیل اهل ادیان کو — همنی ٹهرا دیا هی قربان کو
وه جو اونکو دیا هین چوپائی — پالنی سی وه جنکی پیش آئی
تا کرین یاد وه خدا کا نام — ذبح سی اونکی اسی بلند مقام
پس یه تمهارا خدا هی ایک خدا — پس جماعت اسی کی لاؤ بجا

اور خوشی کی سناؤ انکو جنکی
بنیاز خدا پھر یکسو دین
تو عبادت ہے بجز اوسکی ہو گئے

سر نیوڑای جو عجز ہین یکسو
شبگی ہی اور بی خدا کی تئین
شرک سے سنرد ہوا اور اوس سے دور

اہل تحقیق نے کیا ارقام
پھر کسی نے اگر وہ ذبح کیے
آگے اون عاجزونکے ہین اوصاف

کہ وہ ذبح مواشی و انعام
غیر اللہ کے کسی کے لیے
ہین وے ہر طرح مورد الطاف

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

وی کہ جب یاد کیجیی حق کو
اور رہین کر نیوالی صبر او پر

یعنے نزدیک انکی انکو جو
وہ جو پہونچتا ہی اونکو رنج و ضرر
اور جو شی کہ ہمنی دی اونکو

کہانی لگتی ہین خوف او دل
اور کھڑی رکھنی الی ہین جو نماز
خرچ کرتی ہین وہ خیر کی جا

شمع کی طرح ہوتی ہین پگہل
اپنی وقتون مین با خشوع و نیاز

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور بنائی کہ ہین شتر اور گاو
تمکو اونمین بہلا ہی سراسر
پھر تو قبلہ کر شترین ہر
صابر اور غیر صابر والی کو
اون ہاشی کو رکہتی تمہارا ہاتھ
کر کے جانب قبلہ کے اور اونکو کہڑا

جنکو ہدیہ کی راہ سی لیجاو
یعنے دونون جہان مین ہی بہتر
کر دیتی ہین اپنی اپنی سوال ہین
مانگتی اور نہ مانگتی ہین جو
تا کہ تم شکر کرو اور سپاس
زخم کھاتی پہرتی ہین ایکی لگا
پھر اونہین کاٹ کر کھاتی ہین

یعنے ٹھہرا دیا اونہین تمکو
پھر کر دیا ذبح نام خالق کا
تو خود اونمین گوشت کھاو تم
یون ہین جیسی کیا یہ حکم بیان
ذبح اونکو چاہیی ہی نہین
جب نکل جاوی خون اونکا سب
او کہلائی جی پیش آتی ہین

دین حق کی نشانیان لوگو
او نہ تم باندہ کر قطار اور پا
او کہلائی سی پیش آو تم
کر دیا ہمنی تابع فرمان
بلکہ کرتی ہین نحر اونکی تئین
گر پڑین جب زمین پر وی

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ

نہین پہنچتے حق تعالیٰ کو
اور نہ اونکی گوشت اور لہو
لیک پہنچیگا اوسکو خاص
تم سبہونکی طرف کا اخلاص

گرچہ آیت کا عام ہی مدلول — لیک ہی ایک فعل اونپر معقول — کہ بدستور جاہلیت سبب — جانکر قرب کا خدا کی سبب
لگی مومن لگانی کعبہ کو — اپنی قربانیونکا خون ولحم — تب اس آیت کو حق نی سنوایا — خون لگانی سے منع فرمایا

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ

یون ہین جیسے وہ حکم پائے گئے — بس یہ ہمنی اونھین تمہارا ہی کیا — تا بڑائی کرو خدا کے تم — راہ پائی ہے اپنی ای مردم
یا کہ تکبیر حق کہو یکبار — نحر کی راہ اپنی پانے پہ — اور بشارت سنا تو اونکو صاف — کرتی ہین نیکیان جو با اخلاص
یعنے کر شاد نیکی والون کو — بہ نوید قبول طاعت تو

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ

بیشک وہ رب ایزد باری — با ہمہ نصرت و مددگاری — دفع کرتا ہی دشمنونکی زینہار — اوس جماعت کی آہ ہین جو یقین
کہ یہ تحقیق خالق معبود — ہی نہین اوس سے راضی و خوشنود — جو خیانت عمل مین لاتا ہے — کفر نعمت پیش لاتا ہے
یعنے اوس دین کی امانت کا — جو روادار ہو خیانت کا — محض انعام حق جو ہین تمام — دفع کرنی لگی ہی تیغونکی نام
اگلی آیت کا یہی ہی وجہ نزول — رونق ملہ جب تلک تھی رسول — تھی لقربان قادر غیور — سب مسلمان صبر پر تھی مامور
کافرون کا وہ ظلم سہتی تھی — تب تکش وہ اونکی رہتی تھی — جب مدینہ منورہ کی تئین — گئی آنحضرت یعنی ابکی سرور دین
حکم ہوتا کہ وہی مسلمان — اپنا بدلا لین کافرون سی اب — بہین مخاطب ہو کے حکم جہاد — آگی آئی ہی جس طرح ارشاد

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ

ہوگیا حکم لڑنیوالون کو — یا کہ لڑتی ہین جنکی وہ بدخو — اس سبب کہ وہ ہوئی مظلوم — کرتی اونپر تھی ستم وہ قوم
اور اللہ اونکی نصرت پر — کہتی ہی وہ الٰہی قدرت سے بہر — وہی جو سب سے پہلی اوترا ہے یاد — اوتری ہین آیتین جو باب جہاد
اوتری آیت یہ پہلی اونکی سبب — فرض ہم پر جہاد ہی تب سے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

وَبِيَعٌ وَصَلَوٰتٌ وَمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا
وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

وے جو مردم گئے گئے اخراج
غیر اسکے کہ کہتے ہین وے سب
بعض اونکی کو ہین جو اہل یقین
اور ترسا کی وے کلیسے سب
اور دیگا مدد او سی بارے
وہ جو وعدہ دیا ہے آیت مین
اونکو بخشا وہ مال او رسباب

جملہ ہی گہر دن سے ای سے تاج
صرف اللہ ہی ہمارا رب
ساتہ بعضونکی وے جو ہین بے دین
اور جہودونکی وے کنیسے سب
جو کرے اونکی دین کی یاری
اوسکو پیدا کیا نہایت مین
جسکا افزون حساب سے ہی حساب
بہری وصف مہاجر اور تفتیش

ساتہ ناحق کی یعنی خبل تہین
اور رہ ہوتا نہ ای مبارک خو
ہگیان ڈہا دی جاتی اسے ور
اور رہے مسجدین کہ جنہین سدا
بیشک اللہ زور دار ہی ہے
وے جو اصحاب ظلم سہتے تہے
نقصور اقاصرہ ہی دیئے
اور خلافت سے راشدین کے لیے

کوئی دعوا و گفتگو تہی نہین
دور کرنا خدا کا لوگون کو
صومعے راہبونکی سر تا سر
لیا جاتا ہے بہت نام خدا
غالب ان مین سب پہ بالا ہے
تنگدست او فقیر رہتے تہی
بلکہ غالب انکا سرو بہ سے

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا
الزَّكٰوةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

وے کہ جو دنیوی ملی رفعت اونکو
اور کرین حکم وے بہلائی سے
یعنی یہ امت رسول امین
زور زیادہ ان ہین سے وسفید
جو دی ہوش و خرد سے ہو بیا قے
کہ مہاجرین سے مراتب سب

ملک مین ایستادہ عالم
اور کہین باز وے برائی سے
ایکی مدت کرینگے قائم دین
لغو ہی اونکی چار چار زنے
ایسی ہی بابان سے نہ شش آتے
غیر ازین جا یا کہ ہین غضب

تو وے قائم رکہین نماز و صلوة
اور اللہ کی لیے ہی تمام
جہل سے کی وہ جو مانتے ہین نہین
رکہتی ہوتی اگر وے علم و خبر
رکہتی ہوتی اگر ذرا انصاف
ہین سے تقصیر صحابہ کی سب لیے

اور دیتے رہین مدام زکوة
جملہ کامونکی نہایت اور انجام
امر خلفا سی راشدین کی تمکین
بیوفا ان مین کی تی ہرزہ لائی یہ
ہیں نہ کی آیت درمیان انکی صاف
حال انکا اوسکی یاد کیے

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَ
ثَمُودُ ۝ وَقَوْمُ إِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ
كُذِّبَ مُوسٰى فَأَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

او رجو جھٹلاتے ہین تجکو وہی بد کیش
اور صالح کو وہی ثمود ذلیل
اور موسی کیا گیا مکذب
پہر گرفتار اونکو مین نے فرمایا
نعمتونکو بدلِ نقمت سی دیا

تو مکذب ہوئے ہین اونسے پیش
اور خلیل خدا کو قوم خلیل
یعنے از قبطیان شر نصیب
اس جہان مین عذاب بہجوایا
زندگی کی جگہ ہلاک کیا
ہر طرحکی عذاب بہجواکر

نوح کو قوم نوح پیغمبر
اور ہوئی تہی مکذبان شعیب
پس مان اہل تک الله دین
پس وہ کیسا ہوا مرا انکار
اور عمارت کو کردیا تقلیب
کردیے وی ہلاک سرتاسر

اور وہی عادہوکو بکسر
لوگ مدین کے وی سراسر عیب
دہیں دی مین نے کافرونکو تحسین
جو بیشمار مین نے اونکی کار
اپنی قہر و غضب سے با تحریب

فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ

پس بہت بستیان ہین اور دِر
پس پڑے ہین گری ہوئی سب
اور کتنی شہر تہی ہو ہین گہر
کہ بنی حنظلہ کی تہی وہی کوئی
لیک اشہر ہے یہی کہ جب وی ثمود
اوسکا بستی مین ایک منزل
اونکی یار دینی باہمہ توقیر
اوس کوہی پر مقام ٹہرایا
بعد مدت کے اونکی سب اولاد
پس خدا نے کیا ہلاک اونکو

ہمنے جنکو کہپا دیا یکسر
جتنے اونہے ہیں پہ اپنی عرب
کام کچ کا کیی ہوی یکسر
اور وہی قصر و محل بنا ہوئے
ہوگئی یکبیک ہلاک عنود
لائی تشریف جب وہ پیغمبر
اپنا ٹہرالیا جلیس امیر
وہ جو بیر معطلہ آیا
ہوگئی بت پرست شرک نہاد
تہہ اسی ہی زیر خاک اونکو

اور رہے ظالم تہین یہ انبوہ کیش
اور کتنی کوئی ہین ناکارے
اسکی تفسیر کی تئین جاوے
یا کہ نام اون گہرونکی بانی کا
پس وہ صالح نبی چہار ہزار
موت نی دفعۃً کیا اقدام
اور سحاریب کو وزیر کیا
پہر بنائی وہان پہ قصر بلند
اور نبیر کو اسنے ڈالا مار
پہر معطل رہا کوا اونکا

یعنے اہل اونکی تہی ستم اندیش
بی مروت تمام واداری
اس طرح ہی کلام بیضاوی
شنداد ابن عاد ثانی تہا
لیکے پہونچی یمن مین اپنی یار
حضر موت اوسجگہ کا کہا نام
مصلح امر اور مشیر کیا
محکم و استوار ایسے مانند
وہ جو تہا حنظلہ بلند وقار
اور خالی محل ہوا اونکا

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

کیا نہین سیر سیاحت اونکی تہیر
ملک شام و یمن مین کہ نظیر
پس ہوے ہوتی اونکی ہی قلوب
اور وہی توحید حق کو جنکی جوب

یا کہ ہوتی وی کان او نکی شنیر | سنتی جسے وہ قول حق یقین | سو گئی آنکھیں ہو نہیں ہیں کور بین | تا نہیں وہ کہ دیکھیں کے شنیر
لیکن اندھی ہوتی ہین دل اونکی | جو ہین اونکی صدر کی اندر | رکھتی ہوتی جو چشم دل ہی بعین | دیکھتی قدرت خدا کی بالیقین

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ط
وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○

اور طلب کرتی ہین بزود و شتاب | تجھسی ہی کافران مکہ عذاب | اور نہ ٹالیگا خالق معبود | اپنی وعدی کو وہ نہین ہرگز
اور ہی ایک دن الٰہی شک | تیری پروردگار کی نزدیک | جسطرح سے کہ ہو دنیا ہزار | کرتی ہو جنکو اس جہاں بشمار
 | کرسکے ہی وہ قادر منعام | ایک دن مین ہزار سالہ کام |

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ○

اور بہت بستیان ہین کہ جنکو | دی ہین مہلت ہم نی جنکی | اور وہ ہین کرنیوالی ظلم و ستم | یعنی اہل انکی ستیزہ و شتم
پھر عذاب اونکو ہم نی پکڑ | پہنچ گئی آثار عذاب مین اونکو | اور میری طرف پھر آنا ہے | آخر اونکو سزا کا پانا ہے

قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○

کہہ تو اسطرح سید السادات | لوگو اس بات مین ہی کوئی بات | کہ مین تمکو ڈرانیوالا ہون | کھول کر ڈر سنانیوالا ہون

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

پھر جو ایمان لاتی ہین اخلاص | اور اچھی عمل بجا لاتی | واسطی اونکی بخشش ہی گناہ | اور روزی ہی محترم دلخواہ

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

اور وہ لوگ دوڑتی ہین پھیر | آیتون مین ہماری بیہودہ | تا کریں باطل اور ہرانی کو | پیشہ ہستی ہی شرکی کو
 | ہین وہ دوزخ کی رہنیوالی | آتش دوزخ ہی اونکا منصب |

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى
اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

اور نہ بھیجا تہا ہمنی کوئی رسول | تجھسی آگی کسی جو ہو کوئی رسول | اور نہ کوئی نبی کہ بیا ارسال | پر کہ جب کہ باندھی وہ خیال

ڈالتی یکبیک لگا ابلیس
پہر کری حکم استوار خدا
جو رسول و نبی ہین ہی تفریق
اور کہتی نبی ہین اوسکی تئین
ہیں وہ اول ہی خاص و ثانی عام
کہ لگی شرعی ایک وہ رسول
ولیکن ڈالا جو دیونی وسواس

اوسکی باندہی خیال ملعون بیں
اپنی آیات اور نشانے کا
سنئے اوسکا خلاصۂ تحقیق
شرع سابق ہو جسکا مسلک دین
اسن نمط ہی کہی طرح ارقام
سورۂ نجم کو جو بعد نزول

پہر مٹا دیوی خالق اوس شئی کو
اور خداوند علم والا ہے
کہ جو دعوت کری کی شرع جدید
جیون کلیم و مسیح کے مابین
اسکا منشا کہی طرح آیا
جب یہ آیت زبان پر لائی

وہ جو شیطان کی دل پہ ڈالے ہوا
حکمت اوسکی بیان ہے بالا ہے
پس کہا ای رسول ہی وہ سعید
یو شنع و نعمون الی العبادۃ عین
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
اک توقف کے ساتہ بشتابے
بعلی ازرہ سہو خیال ابلیس

افرأیتم اللات والعزی ومناۃ الثالثۃ الاخری

تلک الغرانیق العلی وان شفاعتہن لترتجی یعنی آنان بزرگان قوم یا مرغان نیز بپروازند وہمہ شفاعت شان متوقع است

سنکی مشرک ہوی نہایت شاد
آئی سجدہ مین جملہ اہل یقین
سب کے حضرت ہو لب التحزین
ہو تفاوت زنہار اونمین
گاہ شرہی ہین ٹہیک کم و کاست
تب یہ آیا نبی کی دل مین خیال

سمجہے حضرت نی وہ صفت کی یاد
اور ساتہ اونکی مشرکان لعین
تب تسلی کو بہیجی آیت یون
کچہ تعجب نہ سے ہونہ کا اونین
اور کہونا درست اور نا راست
کہ وہ ہو ورد اشتباہ ایک سال
پہر دلائل کہی ہین اوسکی بیان

الغرض جب اخیر سورہ پر
پس کیا عرض حال سر تا سر
اہل تحقیق نی کیا ارقام
اور جو آتی ہین اونکی دلمین خیال
جیسے حضرت نی خواب مین دیکہا
پس ہو سیرہ اگلی سال ہوا
ڈالتا ہی ہو نہین شیطان

کرنی سجدہ لگی ہو کی سرور
جبرئیل امین سے آکر
انبیا کو جو اوترین احکام
غیر الہام تہا وہ مثال
کہ ہوی مکہ مین ملاقی عمرہ کا
تا درست آپکی خیال ہوا

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

تاکہ ہی اوس سے خالق متعال
اور اونکو کہ سخت ہین محجوب

جسکو دنیا نبی ہی شیطان ضلال
از سر ریب شک سنجیدہ قلوب

آزمائش ہو مبتلا اونکو
اور گنہگار تو شقاق ہین بعید

دلمین رکہ نفاق [illegible]
دشمنی مین کری [illegible]

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور تا انکہ جان لیں یکسر	وے جو مردم دئیے گئے ہیں خبر	کہ وہ قرآن سراسر ہی ہے راست	تیرے رب کی طرف سے محکم و راست
پھر لگیں ماننے وے رب کا یقین	یا کہ قرآن پہ وے لائیں یقین	پھر کریں عجز اور دب جائیں	پیش با شرمی و ادب آئیں
اوسکی آگے دل اونکی اسپر	یعنے حکم اوسکی مان لیں یکسر	اور بتحقیق خالق ای خوشخو	رہنما ہی یقین والوں کو
جانب راہ راست اور قویم	بنگاہ صحیح و غور سلیم	ای اوکے جو فرقہ ضلالت ہیں	ہر طرح بستہ ابطالت ہیں
شبہہ کی قرآن سے راہ آویں	بلکہ گمراہ تر وہی ہو جاویں	اور جو ایمان لائے ہیں اوسپر	ہوتے ہیں ابتدا سے بڑھ کر
نہ سمجھے او کلام میں نہ شمار	دخل شیطان کا ای خجستہ شعار	ورنہ اوسکی خیال کی وہ نمط	گاہ ہوتا صحیح گاہ غلط

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ

اور ہمیشہ رہیں گے کافر لعین	شک میں قرآن سے یا رسول امین	یا کہ شک میں نبی دو دل سے	یا کہ القائی یہ وسوسے شیطان سے
تا جو قتیکہ آوے اونکے پاس	ناگہاں ساعت ای حقیقت شناس	یا کہ آپہونچے اونکو ایک عذاب	ایسے دن کا کہ نسل نہ پایا
وہ جو یوم عقیم ہے ارشاد	اوس سے دن جنگ و حرب کا ہی مراد	بدر کی روز جیسے اہل ضلال	اونکی اولاد ہو گئی اور آل
	یا قیامت کا روز ہی مقصود	جسکے مابعد ہی ہو دن نا بود	

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

راج اوس روز ہی خدا کی ہی	آج جیسے ملوک و شاہ سے ہے	حکم اونمیں کرے ہی خدا او سدا	وے جو مردم ہیں کافر اور دنیا
پس وے مردم کہ جو یقین لائے	اور کام اچھے ہی پیش آئے	جنتوں میں ہیں نعمتوں کی مقیم	غیرت سے رنج سخت و بیم
اور وے لوگ لائی جو انکار	یعنے جنکا ہی کفر و شرک شعار	اور سمجھتی تھے جو ٹھٹھا وہی بد خو	سر سے آیتوں ہماری کو
	سو یہی لوگ ہیں کہ جنکو عذاب	اکثر ہوا لائق خوار اور خراب	

ع وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

اور جو لوگ چھوڑ اسکے گھر	راہ اللہ کی میں آپ در بدر	پھر گئی وہی جہاد میں مارے	یا مری اپنی موت سے آپ سے

نیکیان رزق دی اونہین اللہ ۔ روزی خوب بہ رزق خاطر خواہ
وہ جو رزق حسن ہوا ارشاد ۔ اور سے جنت کی نعمتین ہین مراد
وہ جو ہین اسلی ویکیان ہین ۔ کہ ارادہ مین دونون ایک جان ہین
ہی ہوا نوار مین کہ بعض صحاب ۔ بولی حضرت سے کہ ای بلند خطاب
ہوے بیمار اہو جاسے کیا حال ۔ ہم بھی کرتی ہین قصد اونکی مثال
اور تحقیق سے خدا بہتر ۔ اور سے جو رزق دیتی ہین بشر
قصد ہی جو جہاد کی ہش آئین ۔ پہر جو مرجائین یا کہ مارے جائین
باندہی دونون نے ایک سے کمر ۔ قصد اعلاے کلمۂ حق پر
وری جو ہو جہاد سی ہین شہید ۔ بیعیات حق ہی اونکو نوید
تب یہ آیت کو حق نی بہیجا ۔ ایک سا حکم اونکو فرمایا

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ط وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

نیکیان لاوی اونکو ہی وہ پسند ۔ اوس جگہ مین کہ ہین وہ جسکی پسند
لاوی گی خود بحق اونکو جہان
اور خدا جانتا ہی سب احوال ۔ ہی وہ ہر طرح بردبار کمال
اوسجگہ ہو بہشت وجنت جان

ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝

یہ جو ارشاد ہوا لیا اسجا ۔ حکم ہی مومن اور کافر کا
پہر کیا جاوے ظلم کچہ اوسپر ۔ جسنے بدلا لیا وہ سر تا سر
کہ خداوند در گذرتا ہے ۔ مغفرت بہر مومنی کرتا ہے
گرچہ ہی انتقام خوب نہین ۔ پیز نہ ابدا دین منتقم کی تئین
اور سے بدلا وا انتقام لیا ۔ جیسے وہ کر چکے اوس مومن نے کیا
پس مددگار ہو گیا اللہ
اور جو دلائی ای بلند خطاب ۔ جیسے اوسکو دیا گیا تہا عذاب
تو مقرر کری مددگار سے ۔ اوس ستمکش کی حضرت باری
یعنی لیوی جو وا سے بدلا ۔ کوئی مظلوم ظلم ظالم کا
بعض نی ایسا لکہا کہ یہ ہی کن ۔ لائی کفار کو پکڑ مومن
پہر وہی آئی زیادتی کی تئین ۔ جنگ ہو آہ ماہ حرام مین
سو مومنونکا نصرت دلخواہ

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

یہ مدد او نصرت مظلوم ۔ اس سبب سے کہ قادر قیوم
اور کرتا ہی روز کو داخل ۔ رات مین وہ بقدرت کامل
دیکہتا ہی وہ منتقم کا مال ۔ نہ چہپا ہی کچہ اوس سے حال و مآل
لاتی ہی شب کو روز کی اندر ۔ اپنی قدرت سے ای جو دم ہسیر
اور خالق تو استوده صفات ۔ ہی سنتا کی سنتی ہی الایات
ای اسیطرح جیسے رات مین دن ۔ کر رہی پکار مین بھی ہی مومن

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ

دُونِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

یہ جو قدرت کا ہی بیان کیا — اس سبب سے ہے کہ خالق برتر — ہی وہی ثابت اور صحیح فقط — اور جو اوس بن پکارتے وہ غلط
اور یہ اس سبب سے ہی کہ خدا — جملہ اشیا سے ہی بلند بڑا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

کیا نہ دیکہا ہی تم نی اوسکی تئین — یعنے تو جانتا وہ بات نہین — کہ خداوند نی دریا ہی اتار — چرخ سے آب بلند وقار
پہر سحر کو زمین بیک گاہ — سبز ہو جاتی ہی بر سبزہ و گیاہ — حق تو باریک بین ہی اسپر ور — رکہنی والا ہر ایک شی کی خبر

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

ملک ہی اوس خدا کی جو کہ ہے — جملہ افلاک اور زمین مین ہے — اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ — متصف با ستایش دلخواہ

ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

کیا نہین تم نی اوسکو دیکہ لیا — کہ خدا نی تمہارے بس مین دیا — جو زمین مین ہے اسی ہی زمان — جس سے لیتی ہین فائدہ انسان
اور مسخر کیا ہی کشتی کو — اور جہاز نی تمہاری ای لوگو — چلتی دریا مین ہے جو پانی پر — اوسکی فرمان حکم مین اکر
اور رکہتا ہی تمام اشیا وہ مین — آسمان کو کہ گر نہ پڑی بر زمین — ہان مگر اوسکی اذن سے عمران — اسی قیامت کو حکم سے یزدان
بیشک وہ ہے خالق منعام — ساتہ لوگون کی ہی شفیق تمام — مہربان ہی بہر غیر حساب — کہولتا منفعت کے ہی ابواب

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

اور وہی ہے کہ جسنے ای لوگو — دی حیات اور زندگی تمکو — پہر وہ مارا جس حیکی تہتین — پہر قیامت کو وہ جلائی تمہین

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ

آدمی تو ہی نا سپاس تمام — حق شناسی نہی نہ اوسکو کام — نعمتین کرد خلق اوسکو دین — لیک وہ مانتا ہی اونکو نہین
شک کی بین نہ سر جہکاتا ہی — کر کفر ہی وہ بہشن آیا ہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ

فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ

پھر ہر اک گروہ اہل ملل	دی بنا ہم نے بمقصود و خلل	ایک راہ عبادت ای خوش خو	کروی کرتی ہین یہ بندگی اوسکو
ہین جہاں مین جو مردم ادیان	تجھسے اسینہ مین وہ زمان	دین کی کام مین کہ سر تا سر	مثل خورشید کی وہ ہی انور
اور پکار اپنی رب کی جانب تو	ای عبادت یہ اوسکی لوگونکو	بیگمان تو تو ای رسول اللہ	راہ پر ہی کہ راست ہی وہ راہ
ای ہمیشہ سی عمل ہین سبکی ایک	حکم ہر دین کے جدا ہین لیک	پھر بھلا کرتی کیون ہین استفسار	وجہ ہر ایک حکم کی ہر بار

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور جو تجھسی کرین وی بحث و جدال	پس کہہ اونسی تو ای ستودہ خصال	کہ خدا جانتا ہی خوب اوسکو	وہ جو تم کرتی رہتی ہو لوگو
	ای سزا اوسکی دیگی وہ آخر کار	کرتی ہو جسمین بحث اور تکرار	

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

حق تعالی العدل بیچ اوسکی	حکم انصاف ساتھ فرماوی	تم مین روز قیامت ای مردم	بیچ جس شی کی مختلف ہو تم
	پس ملی مومنونکو اجر و ثواب	اور کفار کو عذاب و عقاب	

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ
فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا نہین جانتا تو ای سرور	کہ بتحقیق خالق برتر	علم رکھتا ہی اوس سب کا جو کچھ شی	بیچ افلاک اور زمین کی ہی
یہ تو اشیا ہی آسمان و زمین	لوح محفوظ مین ہین اوسکی قرین	یہ تو اللہ پر ہی سب آسان	لیکن اوس سی نہین ہی پنہان

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ
مَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ

اور اللہ بن پوجتی ہین سبھی بیا	ہین خداوند کی اوہی بدکیش	کہ اوتاری نہین ہی جسکی دلیل	اور نہ خداوند نی کری وہ جلیل
اور جسکی نہین خبر اونکو	پوجتی جس سی ہین وی بدخو	اور نہین ظالمون کا کوئی یار	کر وہ ہووی مدد وہی کار

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ
الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكُمُ ۗ
النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اور جب ہم سنا لیتے اونکو
یہی ہماری آیات بلند وقار
اونکو جو لوگ کہ منکر ہین اونپر
ایک شے زشت ہے اس سے اور ناگوار
اور بری جا بازگشت بہی نار

وہی جو کفار مکہ ہین بد خو
کافرونکے مونہہ مین تو انکار
آیتون کو ہماری سنکر
ہی وہ دوزخ کی نار اور آتش
جسکا وعدہ دیے گئے کفار

سر بسر آیتین ہماری صاف
ہوتی نزدیک ہین کہ دوڑ پڑین
کہہ تو اے سید زمان و زمین
جسکا وعدہ دیا ہے ایسے دین
آگ اونکو ہی اک شعلہ اشداد

جنمین کچھ نہ التباس و خلاف
یا کہ حملہ کرین وہی یا کرین
کیا بتا دون مین تمہارے تئین
حق تعالی نے منکرونکی تقدیر
وہی جو تہی بت پرستی کی بنیاد

ع
يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ
وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ
قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

مردمان سنئے کہ مثال بیان
ایک مکھی کو بھی جو ادنا تر
سنئے بیجا جاہلی الہی مطلوب
حق تعالی تو بہی وہ زور آور

پس سنو تم اوسی کو اور ہے بیان
گر یہہ ہوئین سب مجتمع اوسپر
لیئے ہین بت پرست و بت معبود
کہ زبردست ہے وہ ہر شے پر
ان معانی مین اک مثال ہی ہے

جنکو حق بن پکارتی ہو تم
اور جو کچھ لیوی اونسے مکھی چھین
نہین سمجھی خدا کے رتبہ کو
یہ مثال اسجگہ جو فرمائے
سورۂ عنکبوت مین اسطور

نہ بنا لائینگی وہی اے مردم
اوس سے اوسکو چھڑا سکین وہی نہین
منتہا رتبہ ہی اوسکا انکو شعور
بت پرستونکی شان نہین آئے

مثل الذين اتخذوا من دون الله اولياء كمثل العنكبوت اتخذت بيتا الاية

الذین سے یہہ نقش ہی منشور
شہد و خوشبو تیون ہی کی
کہتی شانان بدو [illegible] گمراہ

تین سو ساٹھ تہی جو اسی ہم
در بتخانہ باندہتی اون پر
کر دی کمانگی ہی ہے الہ

سر کعبہ والے کعبہ کی تہین
روز شب یکبار کیسان آتین
تب بہی ایکو خونسے بہرا لیا

پوجتی تہی مدام جو بیدین
شہد و خوشبو وہ چڑہا کر
نسبت [illegible]

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

مالق الخلق مالک جزوکل | چھانٹتا ہی ملائکہ سی رسل | تا پیام حق انبیا کو لائین | بیچ دونون کی واسطہ ہو جائین

وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

اور مردم سی تا دکھا دین راہ | چھانٹ لیتا رسل کو ہی اللہ / دیکھتا ہی تمام رد و قبول | حق پہنچتا ہی انبیا کی بات / حال امت کا یا نبی و رسول | وہ تبلیغ ستودہ صفات

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

جانتا ہی وہ خالق منعام | وہی جو واقع ہین اونکی آگی کام / اور خدا کی طرف کو اسی سرور | اور وہ جو انکی پیچھی کار ہین سب / پہیری جاتی ہین کام سرتا | اگی وہ پیچھی امید بعد ہین سب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ

مومنو اب رکوع لاؤ تم / تاکہ تم پہونچو اپنی مقصد کو / جب اس آیت کو حق نی بھیجا ابا / مالک و بوحنیفہ نعمان / ظاہر الامر کو نظر فرما | اور سجدہ سی ہیں اوتم / یا کہ تمکو نجات روزی ہو / فرض دونون رکوع اوسمین فرمایا / کرتی سجدہ ہین اپنی نہ بیان / لاتی ہین شافعیہ سجدہ بجا | اور کرو بندگی رب اپنی کی / تو نمانا ولا قیام و قعود / یا بامر رکوع اور سجود / بعد امر رکوع امر سجود / آگی اسکی کیا ہے حکم جہاد | اور کرو تم بھلائی اور نیکی / اوسمین و اخل تہا رکوع و سجود / اسجگہ پر نماز ہی مقصود / ہی دلیل انکی واسطے موجود / کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ

اور محنت کرو برائی خدا / دشمنان خدا ہین و مر دود | جسقدر حق ہی اوسکی محنت کا / بر خلاف اسکی جو رکہتی ہین معبود / اوس سی اکثر جہاد اکبر ہے | یعنی اللہ کا حق جو ہین بد کیش / لیک ہست دشمنون سی زائد تر / قول حضرت گواہ اسپر ہے | او سپہ آؤ جہاد سی تم پیش / دشمن باطنی ہی نفس لطیب

عنہ علیہ الصلوۃ والسلام اذا رجع عن غزوۃ تبوک فقال رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر

نامی دونون ہین باہم | شیہ بعضی ہوا نہ و معصوم | لیک کہتا ہون فضل حق پہ نظر | یہ تمنائی اصغر و اکبر

سجدہ عند الشافعی

هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط

اوس خدا نے برائی نصرت دین میں یعنے تم پہ نہ تنگ بگڑا دین	برگزیدہ کیا تمہاری تئیں رخصتیں بلکہ اوسنی تمکو دیں	اور نہ ٹھہرائی اوسنی ہی تم پہ جیسے قصر و تیمم و افطار	دین میں کوئی تنگی اور ضرر بو قوع سفر ہی اور آزار

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ٥ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

پس کرو پیروی دین قویم پہلے قرآن سے اور کتب میں عیان	باپ اپنے کی تھا جو ابراہیم اور سہ ہیں بھی یہ جو ہے قرآن اور قرآن میں رکھا وہ نام	اوس خدا نے رکھا تمہارا نام یا رکھا تھا خلیل نے وہ نام جیون اس آیتیں سے البتہ مقام	حکم بردار اور دئیے الاسلام عہد اپنی میں آپ بلند مقام

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص

پس سنا اوس ہی تمہاری تئیں	کہ تم اوسکی رہو ملازم دین

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ صلے

تا کہ ہووے رسول تم پہ گواہ	یعنے ہووی تباہی دالا راہ	اور تم ہو گواہ لوگوں پہ	یعنے سکھلا دو راہ سر تا سر

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ٥

پس رکھو تم نماز کو برپا پس بہت خوب سے ادا ہی حج حج کعبہ ہے آرزو میرے نہ فقط مجھ کو سے کیا بیتاب استطاعت سے کر مجھے مخصوص	اور کرتی رہو زکوٰۃ ادا اور اچھا مددیار ہے وہ کرو میری حاجت روا یا تو میرے پیاس سے مثل ہی پی آب ملک لبیک کہکے میں شتاب	اور پکڑو خدا کو محکم تم یا الٰہی طفیل سورۂ حج تنگدستی کی پانوں پھیلا کے کر عنایت سے اپنی ارشاد نے سنکے کو چھوڑ لوں حرم کا نام	وہ تمہارا ہی ذو الکرم راہ مقصود کر نہ مجھ پر کج مجکو کیا رنج دکھلانے چاہ زمزم کا مجکو تو پانے ہوں مشرف بحج بیت الحرام

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانَ عَشْرَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا اَلْفٌ وَثَمَانُ مِائَةٍ

وَاَرْبَعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا اَرْبَعُ اٰلَافٍ وَثَمَانُ مِائَةٍ وَاثْنَانِ وَرُكُوْعُهَا سِتٌّ

سورۂ مومنین سر تا سر	اوتری مکہ مین خوانیہ وہین پر	آئیتین اوسکی ہین اور اوسی	یا کہ اکیسو مین اور دو کم بیس
کلمات اوسکی سب ازروی عدد	انکہتر اور چہل ہین اور ہشصد	اور حروف اوسکے سب زبر دی شمار	اٹہہ سو دو ہین اور چار ہزار
	اور اوسکی رکوع شش ہین سب	جو تجہی شک ہے گن لی اونکو اب	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

پہونچی مقصود کو دل او ربجانگی	لانیوالی یقین و ایمان کے	بعض قرأنی افلحوا بہی پڑہا	بعض پڑہتی ہین مومنین بہا
	اب جو وہ فلاح ہین ارشاد	شش جہت ساتہ لیستوده نہاد	

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ

وہی جو اپنی نماز مین یکسر	باندہتی سجدہ گاہ پر ہین نظر	ہی روایت کہ خواجہ مقبول	ہوتی جب دم نماز مین مشغول
پہلے پڑہتی نماز سے اکثر	آسمان کی طرف اوٹہاتی نظر	جب سے آیت یہ لائے روح امین	دیکہتی غیر سجدہ گاہ نہین
ہی مفاد خشوع بیم و ہراس	دلمین رکہہ کی حضور حق کا پاس	یا کہ سمجھی نہین نماز گذار	کون شخص اوسکی ہی یمین و یسار
یا کہ ہی وہ بسجدہ گاہ نظر	دلمین خوف و ہراس حق لاکر	اور بباطن مراقب حق ہو	باز رکہہ کر ہوا و خطرہ نکو
لیک سمجھو وہ قول خوش آیا	اہل تحقیق نے جو فرمایا	کہ وہ سیجا ہو آپ سے بیزار	پہر وہ ڈہونڈہی وصال قرب یار

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

اور وہ جو لغو سی ہین رو گردان	نہین کرتی ہین ہیچ بات پہ بیان	باز رکہی جو حق سی ہی وہ سہو	جس سے بندہ کو حظ ہووی وہ لہو
حشو ہی جو نہین برای خدا	لغو ہی وہ جو ہی ورای خدا	اور دیتے اہل نصاب جو کہ زکوۃ	دینی والی ہین لیستوده صفات

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝

اور دی جو اپنی فرجگاہوں کو رکھنی والی نگاہ ہین خوشخو
لیک نسوان سے اپنے بغیر دین یا جو مملوک ہین بملک یمین
پھر جو صحبت سے انکی پیش آ رہین تو ملامت نہ دی سکیے جاوین
پھر وہ رکھین لحاظ حیض و نفاس اور یا احرام و صوم کا بھی پاس

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝

پھر جو کوئی طلب کری بدخو غیر ان عورتونکی صحبت کو
پس یہ مردم ہین آ بلند مقام بڑہنی والی حلال سی بحرام
اور کری ہاتہ سی جو استمنا حد وانداز سی وہ بھی ہی بڑہا

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝

اور جو اپنی امانتونکی ہین امین خالق اور خلق سی ہین جن پہ
اور اپنی قرار و پیمان کو خواہ خالق سی خواہ خلق سی ہو
کرنیوالے ہین وہ رعایت کی صرف ہو حفظ او حمایت کے

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝

اور اپنی نماز پہ بدوام کرتی رہتی محافظت ہین تمام
لاادا ہے شرائط اوسکی بجا کرتی اوقات مین ہین اوسکو ادا

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

یہ سب اہل فلاح اور مقصود جنہین ہے وہ شش صفات ہین موجود
ہین وہی ارثان نیک سرشت وہی جو میراث لینگی باغ و بہشت
وہی انکو ہین بطریق علو و باحصول مراد و مقصود و
لفظ فردوس سے ہی قصد یہان سرو سایونکی باغ اور بستان
گروہ درجونین ہین بلند ترین انہین درجہاے خلد برین
یا کہہ ہین وہ منازل کفار تھکو یاوینگے مومن آخر کار
کہ یہ جنتا جہانی کی ہے شامل ہو مکان سے جیسے دوزخ مین کافرونکی لیے
ہون ہمانہ بہوستان کرام خلد مین ہین جو کافرونکی مقام
اور اسطرح کافرونکی بہشتین نار مین ہی مقام اہل یقین

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ
جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝

اور ہمنی بنا لیا انسان زبدۂ گل سی ہے بنی نوع انسان
پھر کیا ہمنی اوسکو قطرہ کہ ایک مقر مین کہ ہی مین وہ گہر
یعنی کیقطرۂ سفید سا بنیے چالیس دن ہے اسکو مین کیا

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا

پھر بنایا تھا سے ہمنے قطرہ کو
پھر بنایا تھا ہمنے بوٹے کو

پھٹکے سے یعنے جما ہوا لوہو
ہڈیاں اور عظام ای خوشنو
ای عروق و عصاب اور عضلات

پھر بنائی تھی ننھی اور چھوٹی
پھر دیا ہڈیوں کو پھر اگوشت
[illegible]
کر چکی ہڈیوں پہ چپا نبا

ہمنے پھینکی تھی گوشت کی بوٹی
وہ جو بوٹی سی بچ رہا تھا گوشت

ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ

پھر بنایا اوسی شکل دگر
شیر خوارہ صغیر اوسکو کیا
پھر سن بلوغ پہونچایا

بطن مادر میں روح کو دم کر
راہ پستان سے شیر اوسکو دیا
حکم تکلیف اوسپہ فرمایا

یا کہ ماں کی شکم سے اوسکو نکال
پھر مقام فطام کو پہونچا
پھر کیا ہمنے نوجوان اوسکو

ہمنے ہر طرح سے کی فہمال
ہمنے بخشی طرح طرح کے غذا
بعد ازاں پیر ناتوان اوسکو

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

پس نہایت بزرگ ہی اللہ
باوجودیکہ آسمان و زمین
اور پیدا کیی بصنع اتم
یہہ ہی وصف خالق منان

برکت میں بزرگ ہی اللہ
اوسنی پیدا کیی بصد تزئین
عرش و کرسی و خلد و لوح و قلم
بعد از آفرینش انسان

سب سے بہتر بنانیوالا ہے
اور اونی بنا دیئے یک یک
نہ کہیں فخر ساتھ پیش آیا
ہی شرف پر وہ آدمی کی دلیل

خالقیت میں یعنی بالا ہے
حور و غلمان و جن و روح و ملک
لیک انسان پہ فخر فرمایا
اوس سے ظاہر شرف کی ہی تفصیل

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ

پھر بلا شک مرو گے تم یکسر

آفرینش کے بعد جاؤ مر

پھر بعد ممات تم سب اوٹھو گے

دن جزا کی اوٹھائی جاوگے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ

اور ہمنی بنائی ہیں تمپر

سات راہیں فلک کی ہیں تا
کفر و شرک اور خیر و شر اونکا

اور نہ ہیں خلق آسمان سے ہم
بیخبر ہمکو سیر اونکا

بیخبر بلکہ سب جہان سے ہم

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ

فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ

اور اوتارا افلاک سی پانی کو	ہمنی انداز ساتھ ای خوشخو	پہر کیا ہمنی ساکن اوسکے تئین	اپنی قدرت سی جابجا زمین
اور ہم اوسکے دور کرنے پہ	رکہتی ہین قدرت ای [illegible]	یعنے لیجا سکین ہین اوسکو ہم	جسطرح لاکہین ہین اوسکو ہم
بعض نے یون روایت تبیان	ابن عباس سے کی ہی بیان	کہ بفرمان خالق برتر	پانچ نہرونکو رکہہ کی بازو پہ
چشمہ جلد سی ہر یکے زمین	لائی ناگاہ جبرئیل امین	یعنے وہ نہر ہند سیحون نام	اور بلخ کی وہ نہر جیحون نام
اور وہ دجلہ و فرات ایجان	کہ بغرض عراق ہین وہ روان	پانچوین نہر مصر لائی نیل	اپنی ہمراہ یکبیک جبرئیل
پس ودیعت کے طور پے فی الحال	اونکو تفویض کر گئے بجبال	تاکہ مقدار مصلحت بزمین	رکہین جاری کی کوہ اوسکی تئین
کہتی ہین جبکہ کرینگی خروج	وی جو یاجوج اور ہین ماجوج	پس زمین سے وہ جبرئیل آوین	پانچون نہرین فلک پہ لیجاوین
اور لیجائین وی بیک ناگاہ	حجرالاسود اور کلام اللہ	اور اوٹھاوین مقام ابراہیم	اور سکینہ جو محترم ہی قدیم
	پہر فساد اور فتنہ ہو وی عام	برکت کا کہین رہی نہین نام	

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ

پہر اوگائی ہی پیش آئی ہم	تمکو اوس آب سے بفضل و کرم	باغہای کہ نخیل اور انگور	تمکو جنمین ہین میوہ جات وفور
اور اونہین سے ہین کہاتی تم ہو مدام	یعنے کرتی غذا ہو اور طعام	گرچہ باغون مین غیر نخل و عنب	زرع اور بار و رز درخت ہین سب
لیک تخصیص دو درخت یہان	بلحاظ حجاز سے ایجان	کہ زمین حجاز مین اکثر	اور جگہ سے ہی میوہ و ثمر
پاکہ مضمر ہی ای معانی یاب	دونون جاگہ نخیل اور عناب	جنکے بار و ثمار قسم بقسم	مختلف ہین [illegible]

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝

اور اگایا درخت زیتون کو	کوہ سینا سی ہمنی ای خوشخو	وہ جو اوگتا ہی ساتھ ہی روغن	جس سے کرتی چراغ ہین روشن
اور لیکر وہ سالن اور ادام	کہاتی لوگونکو سی بلند مقام	ہی چلاتی ہین اوسکا روغن کہ	اور کہاتی ہین اوسکے روغن کو

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ

مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

اور تمکو بقدرت یزدان	چارپایوں میں ہے سند اور بیان	ہم پلاتے ہیں تمکو بعض وہ شے	وہ جو پیٹوں کی اونکی اندر ہے
اور تمھیں ویں فائدے ہیں فزون	پشم و مو و رکوب و نسل ہی جو ہون	اور اونمیں سے گوشت کھاتی ہو	یا کہ اونکی سبب کماتی ہو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

اور خشکی میں اونپہ ایمردم	اور تری بیچ کشتیوں پر تم	چڑھتی ہو اور اوٹھائی جاتی ہو	پئے سیر اور سفر ہی کرتی ہو
	ہی علیہا میں اسجگہ جو ضمیر	اوسکا مرجع بقر ہین اور بعیر	

ع
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

اور تحقیق ہمنی بھیجا نوح	قوم پاس اوسکی وہ جو تھی معتوب	پس کہا اوسنی یوں کہ ایمردم	بندگی خدا کرو سب تم
نہ تمھارا کوئی الہ و خدا	اوس خدائی پاک کی ہی سوا	کیا بھلا اوس سے تم نہ ڈرتی ہو	بندگی غیر کی جو کرتے ہو

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً

پس لگے کہنے افسر اور سردار	وہی جو ایمان نہ لائی بکردار	اور ان سے جو اونکی قوم میں تھے عوام	دیکھ کر اونکو مائل اسلام
کہ نہیں یہ مگر بشر ہمسا	بخور و خواب سربسر ہمسا	چاہتا ہی کہ وہ بنی تم پر	داعیہ ہی کہ تم پہ ہو افسر
اور اگر چاہتا خدا ارسال	تو فرشتے اوتارتا فی الحال	تا کہ ہو رسل انبیا و رسل	ہوتا ممتاز ہیچ اور اصل

مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝

نہ سنا ہمنی اوس سخن کی تئیں	کہ بشر ہووے کی پیمبر دین	باپ دادوں میں اپنی جو یکسر	عہد پہلی میں ہو گئی ہیں گذر
یہ جو بکتی لگا ہی شر و فساد	تہا ارادہ او دشمنی و عناد	یہ نہیں جانا کہ حقیقت حال	فترت طول سے کیا یہ خیال
	کہ بہت تہا او راہ دور فلک	عہد ادریس کی سے نوح تک	

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

کچھ نہیں ہے وہ نوح اسکی سوا　کہ ہی اک مرد جسکو ہی سودا
لیس ٹھہرو انتظار اوسکا تم　ایک مدت تلک سب اے مردم
ای کرو صبر تا وہ مر جاوے　ای جنون سے وہ ہوش پر آوے
آخر ایمان سے اونکی پاس ہے کیا　بیٹھا جات اپنی ہاتہ او ٹھا

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ

کہنے وہ نوح یون لگا کا ی رب　کر مدد میری اور نصرت اب
بدلی اوسکی کہ مجکو جھٹلایا　کوئی اونمین نہ راہ پر آیا

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا
وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

پھر یہ بھیجا تہا ہمنے حکم اوسکو　کہ بنا نوح ایک کشتی کو
آنکھوں آگی ہماری یعنی بنا　تاکہ بھولی نہ پاوی اوسمیں خطا
اور تعلیم سے ہمارے تو　یعنے جیسے بنا دین ہم تجھکو
پھر جب آوے ہمارا حکم عذاب　اور یہ جوش مین تنور سی آب
یعنے زمان تیری جب پکاوی نان　اور پانی ہو آگ سی جوشان
اسباب ہے اوسمین ملک کی جرار　کر تلاوت تو ای سیتو وہ نہاد

فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

پس بٹھا اوسکی بیچ ہر شی کا　تو وہ جوڑا کہ ہو وی جو دو بڑا
لفظ اثنین وہ جو فرمایا　صرف تاکید کے لیے آیا
اور ہو صنف کے جو کل کی تنوین　پڑہتی ہین اسجگہ بلا تنوین
کرتی ہین لفظ کل مضاف بیان　لفظ زوجین کیطرف ای جان
ای بہا جنت مد گرسنے دو　یعنے نر مادہ اور رہے سے دو

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

اور لوگونکو اپنی تو بٹھا　پر وہ کوئی کہ گذری ہی اوپر
بات اونمین سے یعنے روز ازل　جسکی قسمت مین لکھ گئی او
ہی مراد اوس سے اک زن اور فرزند　وہی جو کافر تھی دونون نا پسند

وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ

اور مت کر خطاب مجسی تو　حق مین اون ظالمونکی زنہار تو
کہ وی بکیسر ہین ڈوبنی والے　مت شفاعت سے نام اونکا لے

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

پھر جو تو چڑھ سکے یعنی اے نبی　اور وہ کوئی جو ہی ساتھی ہو
تا فر سوار اوس عجب اسباب بیچ کر　بس تو کہہ شکر خالق دو سر

جسنے ہمکو بچا لیا یکدم　قوم مین سے کہ تہی وہی پُرستم

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ

اور کہہ جبکہ ناؤ مین ہو سوار　مجھکو یارب اوتار ناوہ اوتار　کہ مبارک وہ ہووے دنیا مین　اور ہووے وہ خیر عقبے مین
اور منازل مین سے جو ہین بالا　تو ہی بہتر اوتارنیوالا　یا کہ جسدم خروج فرمایا　تب دعا کا یہ اونکو حکم آیا
پڑہتے منزل کو بعض ہین انسان　فتح میم اور کسرِ زا سی یہان

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ

بیشک اس مین ہین اے سرور　یہ جو قصہ ہے نوح کا یکسر　آیتین ہین ہر دم عبرت　تا کرین اعتبار اور فکرت
اور تحقیق ہم ہین انکو شخو　جانچنی والی اپنے بندونکو　یا کہ اوس قوم نوح کو کہ مدام　کرتی رہتی پرستش اصنام

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ

پہر بنائی تہی ہمنی اے سرور　بعد از قوم نوح پیغمبر　ایک گروہ اور مثل عاد و ثمود　وہی جو مشرک تہی سربسر مردود

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

پہر دیا بہیج ہمنی انہین رسول　وہ جو انہین سے ہو تہا مقبول　یا کہ صالح کو ہمنی بہیجا یا　اور یون اوس نبی سے کہلایا
کہ عبادت خدا کی لاؤ بجا　نہ تمہارا خدا ہی اوسکی سوا　کیا نہ پرہیز کرتے ہو اور ڈر　پوجتے ہو جو غیر کو یکسر

ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور لگی کہنی سردار　قوم اوسکی سی کہ جو تہی کفار　اور کہ جو جہوٹہہ جانتی بدخو　آخرت کی لقا و ملنے کو
اور دیا ہمنی جنکو نعمت و مال　زندگی مین جہان کی ہین کمال　یعنے وہی کافران دولتمند　جنکو بخشا تہا مال اور فرزند
ساتھ اس گفتگو کی پیش آئے　اپنی ہونٹہون پہ یہ سخن لائے

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ

کہ نہین یہ مگر ہی ایک بشر　جیسے کہ تم ہو سر تاسر　کہاتا ہی کہاتی ہو جسکو ہر دم　اور پیتا ہی جسکو پیتے ہو تم

	یعنے کرتا جو اوسکو حق ارسال	کچہ نہ کہتا ملائکہ کے مثال	

وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝

اور اگر چلنے تم لگی سب چال	اک بشر کی کہ ہی تمہاری مثال	تو بہ تحقیق تم ہو سب اوس آن	پانیوالی زیان اور نقصان

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۝

کیا بہلا وہ نبی جو ہی انسان بیگمان تم نکالی جاؤ سگے	تمکو دیتا ہی وعدہ و پیمان یعنے گورونسی باہر آؤ نگے یعنے بعث و جزا ہنوز نہار	کہ بہ تحقیق جب کہ تم مر کر دور ہی دور ہی وہ امر دم تمکو جسکا دیا گیا ہی قرار	ہوگئی خاک و ہڈیاں یکسیر دی جاتی ہو جسکا وعدہ تم

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝

کچہ نہیں مو حیات سے بالذات	پر ہمارے ہی ہین جہانکی حیات اور نہین ہم اوٹھائی جاوینگے	مرتی ہین یعنی یہانسی جاتی ہین ای سپس از مرگ ہم نہ آوینگے	اور جیتی ہین یعنی آتی ہین

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝

کچہ نہین ہو وہی مگر یک مرد اور نہ ہم لوگ اوس رجل کے سخر	یا وہ صالح نہ کچہ ہی پر یک مرد مانی والی سچ سی ہین ہمہ تن	کہ لیا باندہ حق تعالے پر یعنے ہی جو شہہ اوسکا قال تہا	جیسے کذب ایسے دروغ سرتا سر وعدہ و بعث و دعوے ارسال

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝

تب لگا کہنی یون وہ پیغمبر	اونکی ایمان سے یاس مین کر یعنے فرما تو اونکو یون مغضوب	رب مری کر مدد تو میری نصیب کہ ہین غالب ان اور وے مغلوب	اوسکی بدل کہ میری تکذیب

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

دون سی تہوڑی پانی یوت لگا پس کیا اخذ اونکو بالحق	کہ ہو وہی دیر مین پشیمان گاہ ایک آنہ از تشنی تحقیق	بیشک جیسے کہ آتے پہر کیا ہمنی اونکو بید ہلاک	جلد ہوجاینگے وہی پچہتاتے جیسا سیلاب خس و خاشاک

پس ہوئی حجت حق کی تو ترو کہ وہی جنگہگار سے ہلاک ہوئے بعض نے اسطرح کیا ارشاد جسطرح ہود مین کیا ارشاد یہ قرینہ بانہیں تفصیل	وہی جو ہین قوم ظالمان تنبیہ صیحہ سے تو بہی خوف کہا کی سوئے ہی غرض ہوگی وہ قصہ عاد قصۂ نوح بعد قصۂ عاد (ہے بعد قصہ نوح ۱۲) قصۂ عاد کی لیی ہی دلیل	اس سے معلوم ہوگیا کہ ثمود یا ہی صیحہ عذاب استیصال جسطرح سے بسورۂ اعراف جیسے شعرا مین بعد نوح ایجان ہی وہ صیحہ عذاب استیصال	ہین یہان پر مراد او مقصود صرف جنگہگار ہی نہ اوسکا مال قصۂ نوح کی ہی بعد وہ صاف قصۂ عاد کو کیا ہی بیان صرف جنگہگار پر ہین ہے دال

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

پہر اوٹھائی تہی ہمنی اسیرو ر سنین سبقت سے بیش آتی ہی	بعد اون قوم کی قرون دگر یعنے آگی نکل نہ جاتی ہے ہی جو اوسکی عذاب کی تقدیر	یعنے پیدا کیی تہی ہمنی قرون کوئی قوم اپنی وقت وعدہ پہ اوس سے سبقت نہین ہے اور تاخیر	قوم لوط و شعیب کے تہی جیون اور نہ رہ جاتی ہے پیچہے اسیرو ر

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

پہر بہی بہیجتی ہم اپنی رسل آئی تکذیب سے وہی اوسکے پیش اور کیا ہمنی مار کر اونکو	ہے بہرلی از سر غایت کل لائی ایمان نہ اوس پہ و بدکیش باتین جن سے جہانکو عبرت ہو	جبکہ پہونچا کسی گروہ کی پاس پہر یا ہلاک ہم چلاتے تہے بس ہو دور ہی بہر دم بیدین	اونکا پیغمبر ای دقیقہ شناس بعض اونکی کو بعض کی پیچہے جو نہ لاتی ہین انبیا یقین

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝

پہر دیا بہیج ہمنی انکو تو شتخو اور دیکر سکہلے سند او روانہ بس تکبر سے پیش آئی وے	موسی اور اوسکی بہائی ہارونکو کہ عصا تہا جو اول الاعجاز یعنے اوسپر یقین نہ لائی وے	آیتین اور نشانیان دیکر سوی فرعون ای دقیقہ شناس اور رہی تہی قوم سرکش اور مغرور	وہی جو تو معجزی تہی اسیرو ر اور اوسکی گروہ افسر پاس کہتے ہے آپ کو نہایت دور

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

عَابِدُوْنَ ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝

پھر لگی کرنے اسطرح گفتار	یعنے فرعون اور وے سردار	کیا ہم ایمان لائیں اور تقیین	اپنی مانند دو بشر کی تحقیین
اور لوگ انکی جیوں عبید و عباد	خدا ہیں ہمارے اور منقاد	پھر تکذیب سے ہی آئی لعین	دو نون پیغمبران دین کے تئیں
	پس ہوے مہلکین سے یکسر	بحر قلزم میں غرق وے ہو کر	

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

اور موسی کو دی تھی ہم نے کتاب	یعنے فرعون کو ڈبا کے بہ آب	تا اوسی شرع کی وے ہی یتوب	راہ تحقیق پاوین المحجوب

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝ ع

اور کیا ہم نے بیٹے مریم کو	اور مادر کو اوسکی انکے تئیں	ایک نشانی برای استدلال	کہ وہ قدرت سے پیدا ہوے بیدال
اور ہمنے دیا تھا اوسکو مکان	ایک جای بلند پر کہ جہان	تھوڑی ہی کی تھی بعید سحاب	اور تہا جاری ایک چشمۂ آب
اہل تحقیق نے لکھا ہے صریح	کہ جو پیدا ہوے جناب مسیح	حسب اظہار جملہ اہل نجوم	شاہ دوران کو ہوا معلوم
کہ وہ یعقوب کے جو ہے اولاد	اونکی سلطان کا اتباع امداد	شکل یہ ذکر اور ہر جا فاش	بعد اوس کے ہوا وہ گرم تلاش
جیسے خالق کرے نگہبانے	کر سکے کیا وہ دشمن جانے	پس بالہام خالق متعال	لی گئیں مریم اونکو لیکے نکال
پہونچی طی کر کے وہی مسافت راہ	مصر کے ایک گانو میں ہر گاہ	وہ جو سردار گانو والا تھا	اوسنے بیٹی کر اپنی اوسکو کہا
جب کہ گیا بادشاہ ظالم مر	پہونچے گہر اپنے وے جوان ہو کر	تہا زمین بلند پر وہ گانو	خوب جل ہے سب پہ وہ گانو
اور جاری تہا آب صاف وہان	تہا نہایت لطیف تر وہ مکان	پاک تھی اوسمیں سب بار و ثمار	کہ پکڑتی تھی لوگ اوسمیں قرار
اہل تحقیق نے لکھا ہے یہان	کہ وہی بارہ برس رہے تھی وہان	سوت مادر کا بیچ لاتی تھے	اور اوسکا لیکر طعام کھاتی تھے

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ ع

ای رسل کھاؤ ستھری چیزوں کو	جنکا کھانا حلال تمکو ہو	اور بجا لاؤ کار شایستہ	جسکا ہے پاؤ بار بایستہ
کہ میں وہ کام کرتے ہو جو تم	سر بسر جانتا ہوں اے مردم	یعنے جتنی تھی انبیا و رسل	تہا یہی مسلک اور منہج کل
کہ وہی کہانا حلال کا کہاتے	اور کسب حلال فرماتے	اور لاتے بجای نیک عمل	بہ رضای خدای عز و جل
یا رسل ہی اگرچہ ہیں وے مسیح	ہی بہ تعظیم جمع کی تصریح	یا رسل ہی غرض ہے فخر رسل	جن میں اوصاف تھی رسل کے

	اسلیی ذکر اکل ہی اول	کر نتیجہ ہی اکل کا وہ کل	

وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۝

اور یہ امت تمہاری ہی یکسر	متحد ایک دین و ملت پر	یا یہ ملت تمہاری ہی جو کل	ایک ملت ہی امی گروہ رسل
اور میں رب ہوں تمہارا مہرگر	پس ہو ڈرتی مجھی سی یکسر تم	پس باثم و گناہ مجھ سے ڈرو	کلمہ میں مخالفت نہ کرو
ہر نبی سی سنوار فرمایا	جو بگاڑا وسکی عہد میں پایا	اون رسل سی جو لوگ تہی پیچھے	حکم اونکا جدا جدا سمجھے
	وہی جاویا منحلت تہی سب	ہو گیا ایک دین ملک اب	

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝

پس لیا کاٹ اونہوں نی کام اپنا	اپنی آپس میں ٹکڑی ٹکڑی تمام	ہر گروہ اوسی جو اونکی پاس	شاد و خورم ہیں اوسی دقیقہ شمار
	ای تماشا ہی جو اونہوں نی دیا	شاد ہیں حق سمجھ کی اوسی	

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

سو تو اب چھوڑ دے اونکو	ڈوبی غفلت میں اونکی تجکو	ایک مدت تلک کہ مرجاویں	یا تہ تیغ سر بسر اویں

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ۝
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

کیا سمجھا جاتی ہیں کہ یہ جو	کہہ دو دیتی ہیں جو ہم اونکو	سارے اوسی شی کی ہیتو دہ نہاد	گروہ ہی جنس مال اور اولاد
وو جو دیتی ہم بلاتی ہیں وہ شی کتنا ہی سو صحیح ۱۲	اونکو وہ جو سبھا تیو نہیں ہے	یوں نہیں جیسی کی سمجھتی ہیں وہ خیال	بلکہ وہی جو سمجھتی نہیں ہیں کل
	کہ وہ امداد ہی جو اونپر آج	ہی نہیں کچھ بغیر استدراج	

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ
هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝ وَالَّذِينَ
يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝

بیگمان وہ جو لوگ ہیں یکسر	خوف سی اپنی رب کی رکھتی ڈر	اور جو لوگ آیتوں کی یقین	اپنی خالق کی مانتی ہیں یقین
اور جو لوگ اپنی خالق کو	نہیں لاتی شریک ای خوشخو	اور جو لوگ تہ رب خالق پر	دیتی ہیں دہ جو دیتی ہیں یکسر

یاد کرتی ہین وہ جو کرتی ہین لیے کرتی ہین یہ عمل کیہ	اور اونکی قلوب ڈرتی ہین اپنی پروردگار سی ڈر کر	کہ وہی سب لوگ اپنی رب کیطرف دیتی ہین کی لیے ہین جو مال	کرنیوالی رجوع ہین لیکن رتی ہین طاعت اور نیکیان

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝

یہہ کرتی ہین ہر حالمین کام	دوڑتی ہین بہلائیونمین مدام	اور وہ اونپر پیشتر دہ عمل	نیکی کرنی والی سبسے ہین اول

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ
بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور نہین کرتی ہم کسی پر بار بولتی ہی جو درست بات و کلام	لیک اونکی سمائی کی مقدار ہی نہین جسمین کچھ خلاف کا نام	اور ہمپاس ہیتو دہ خصال اور وے ہوتی نہین ستمدیدہ	لوح ہی یا کہ نامہ اعمال جنکی وہی وصف ہین پسندیدہ

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝

بلکہ اون جملہ کافرونکی قلوب اور اونکی فرونکی ہین وہ گناہ	گئی غفلت مین اسطرفسی ڈوب غیر اس شرک کے کہ وہی گمراہ ہیں وے غفلت مین رہین پڑے	دیکہتی ہین جو مومنونکی صفات جنکے کرنی سی شرماتی ہین کہینچتے اس حجاب مین رنج	جانتی ہین اوس کتاب کی بات سہوکی غافل عمل مین لاتی ہین

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝
لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ۝

تابوقتیکہ پکڑین ہم یکبار ناگہان وہ لگین گے چلانے	اونکی آسودہ لوگ بے یار آہ و فریاد ساتہ بیشین آنے تم تو ہمسے دلی نہ پاؤ مدد	آفت وجوع مین بقحط کمال دین جواب اسطرحسی ہم اونکو نہ بغیر از عذاب پاؤ مدد	یا بقتل اور اسیری کا سال کہ نہ چلاؤ آج ای لوگو

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ۝

بیشک وے تہین میری آیات	کہ پڑہی جاتین تمہاری بابت یعنی سنا سی تم مرا قرآن	پہر تم اونکی تہین جو سننی پر کرتی ہو رجوع تم ایڑیان	ایڑیون پر سب اپنی پہر جاتی

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ۝

کرتی اپنی بڑائی قرآن سے

قصہ گوہوکی بکتی نہ یان سے
یا کہ مرجع ہی اوسکا بیت حرام

وہ جو لفظ بہ ہو ارشاد
گرد بر گرد جسکی کرتی یہ کام

اوسکا قرآن یا یہی ہی معاد

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

کیا کیا ہی نہیں او سونے دہیان
تا نہ رکہتی عذاب کا وہ ڈر

حق کی اوس بات مین کہ ہی قرآن
جیون نکرتی تہی خوف اونکی بدی
اور ہمیشہ سی ہوتے آئی ہین

یا وہ آیا ہی جو نہ آیا تہا
یا وہ کہتی کہ ہم نہیں ہین خبر
خلق کو راہ پر جو لائی ہین

پہلے اونکو جو اونکی تہی آبا
بکتاب خدا و پیغمبر

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

کیا نہ پہچانتی ہی ای پیشین
ای ہمیشہ سی خواجہ دین کو

اپنی پیغامبر کو وہ بدکیش
جانتی نیک خصلت او خوش خو
اور او نہیں جانتے تہی علم مین نیک

سو وہ سب اوس سے کرتی ہین انکار
اور اسپر جسے دیانت مین
اور پہچانتی وہ حلم مین یک

بلکہ پہچان کر یہ کرتی ہین کار
صدق مین جود مین امانت مین

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝

یا وہ کرتی ہین اطرح سے مقال
اور بہت اونکی بات سچے کو

کہی اوسکو جنون لاحق حال
رکہتی والی ہین ناخوش ای لوگو

یون نہیں بلکہ وہ ستودہ صفات
سخن راست سے مراد بیان

لیکے آیا ہی اونکو سچی بات
دین اسلام یا کہ ہی قرآن

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اور اگر پیروی کری یزدان
بلکہ لائی ہم اونکو اونکی پند
اونکی خوشیون سے ہین یہان مقصود
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد
اور خوشیون سے اونکی ہی مقصود

اونکی خوشیون پہ اپنی فرمان
یعنی قرآن با وقار بلند
وہی جو تا حق ہی او ہین معبود
انجگہ شرکت شرکان عنود
ہوتی افلاک و ارض مین فنا

تو بگڑ جائین آسمان و زمین
سو وہ کہتی اپنی ہین گردان
اسکی تائید کو کفایت ہی
لو کان فیہما الہۃ الا اللہ لفسدتا
ای جو خوشیون پہ اونکے چلتا دین
بقیامت ہلاک سر تا پا

اور جو کوئی ہین اونہین یاشید و
لیکن کرتی نہیں ہین اوسپر دہیان
بیشتر اس سے یہ جو آیت ہے
اوس سے اسلام یہان ہی مراد
یکبیک شرک سی ملتا دین

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

پر کر تو مانگتا ہے ان سے مال
اور وہ بہتر ہے رزق والوں کا

اس رسالت پہ ستودہ خصال
تمام اور دائمی ہے اسکی عطا
یعنے اجرت سے تجکو کام نہیں

سو تری رب کا مال ہے بہتر
اور تو تو بلاتی ہے انکو
تیرا منصب ہے وہ رسالت دین

مال انکی ہے ستودہ سیر
جانب راہ راست انکو شعور

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اور جو لوگ مانتے ہیں نہیں
اور اگر رحم ہم کریں اونپر
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
تب ہے نبی سے اک ابوسفیان
جب ہے تشریف تو یہاں لایا
کیوں آیا ہماری کشت جاویں

آخرت یعنی پچھلی گھر کے تئیں
اور اونہیں کھولدین جو تنگ ہیں
جبکہ مکہ میں قحط سال آیا
یوں لگا کہنے کہ ای نبی زمان
غم سے ہمکو اور ہمنی غم کھایا
تیغ شمشیر سے سب آویں
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا

راہ سیدھے سے پھرنے والے ہیں
تو کریں وہ سرکشی سے قیام
پہونچی اپنی کیے کو وہ کفار
تو جو کرتا گمان ہے بیقین
کیوں نہ ہوں ہر طرح سے ہم مغموم
کیوں نہ مر جائیں طفل بیچارے
یاد اس سرکشی کو فرمایا

کجروی کا دی رستہ ہے
سرکشی اپنی میں بھٹکتے تمام
کہ لگی کھانے مردہ و مردار
رحمۃ العالمین اپنی تئیں
کر دعا سے تری ہوئی محروم
قحط سالی سے بھوک کی مارے

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝

اور پکڑا تھا ہمنے انکو تئیں
پیش آئی غرور سے ہمیشہ
تا بہ وقتیکہ کھولدیں ہم اونپر
یعنے اونپر وہ قحط ہو جائے

وہ جو تھی کافران مکہ لعین
واسطے اپنی رب کے وہ بدکیش
در آفت جو سخت ہے یکسر
کہ وہ ہو قتل و اسیر ذلیل

العذاب قتال سر تا سر
اور نہ کی تھی عجز اور زاری
تب ہی اوسمیں ہونا امید تمام
تا کہ اہل عدل بنا چارے

جسکی روز نقد میں تاکہ
بلکہ تھی گرم کینہ و خونخوار
ٹوٹی آس انکی ای بلند مقام
پیش آویں عجز اور زاری

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ع

اور اوسی نے بنا دیے تمکو / تم ذرا سا سپاس کرتے ہو
کان جن سے سنو تم اے لوگو / شکر کی حد سے درگذرتے ہو
اور آنکھین کہ دیکھو ایمر دم / کرتے پورا تو ہوتے مستقل
اور دلونکو کہ جنسے سمجھو تم / شکر مین اونکے گوش چشم اور دل

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

اور اوسی نے بہنچ تن مین
تمکو پہیلا دیا بردے زمین
اور اوسکی طرف تم اکٹھے ہو
جاوگے سب قیامت کو

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور وہی ہے کہ جو جلاتا ہے / کیا نہین بوجہتے تم اسکو
اور امانت سے پیش آتا ہے / قدرت کاملہ ہمارے کو / بلکہ کہتے ہین یہ وہی گفتار
اور اوسکا ہی ہے بدلنا کار / جیسے پہلے کیا عدم سے وجود / جسطرح پہلے کہہ چکے کفار
تم و بیشی کی ساتہ لیل و نہار / یون ہین نابود پہر کرین ہم جو

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝ قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝

کہنے لگتے ہین اسطرح سے اب
کیا بہلا جب کہ مر گئے ہم سب / کیا بہلا ہم جلائے جاوینگے پہر
اور ہو جائین خاک ہم یکسر / یعنی محشور ہوکے آوینگے پہر
اور ہو جائین ہڈیان یکسر

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

بیگمان ہین دیے گئے وعدا
ہم اور آبا ہمارے سب اسکا / نہ یہ کچہ بات و گفتگو ہے مگر
پہلے آنے سے تیرے اور ہنوز / نقلین پہلونکی ہین یہ سرتاسر
نہ قیامت کا ہم پہ آیا روز

قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

کہہ محمد یہ منکران کیشین
کہ بہلا کسکی واسطے ہے زمین / دو جواب اس سخن کا اب تمکو
اور جو کوئی ہے اوسمین جن و بشر / جو ہو تم اہل علم اے لوگو
کون ہے اوسکا خالق برتر

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

انکہینگے وے مشرکان یقین
بس بیل جواب تیرے تئین
کہ ہے اللہ خالق برتر
وہ زمین اور جو اوسمین ہے

کہہ بطرز جواب ای دلبند | کیا بھلا تم نہیں پکڑتی پند
پھر وہ عاجز ہو کب اعادہ پر | کہ جو کوئی بنا سکے وہ زمین
کیوں نہ موجد وہ ہووے بار دگر | اور جو اوس میں ہے خلق اوسکی نشین

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

کہہ دگربارہ ای نبی وہ کون | کہ بتاؤ تو مجکو تم سب ہے کون
اب بتاوینگے وہی خدا کی تئین | رب افلاک اور عرش برین
کہ تم ایسی صفت کی خالق کا | مالک ہفت آسمان جسیم
کہہ تو اسطرح سی کہ ای مردم | رکھتی ہو غیر کو شریک سوا
اور پروردگار تخت عظیم | کیا بھلا پھر نہ رکھتی ہو ڈر تم

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کہہ تو اسطرح اے ستودہ خصال | اہل مکہ سی بر طریق سوال
کون ہی وہ کہ جسکی ہاتھ میں ہے | سلطنت اور شاہی ہمہ شے
اور دنیا پناہ ہے بیکس | اور نہ دی جاتی ہی پناہ اوپر
اس سخن کا جواب دو اب تم | جو ہو تم جانتی وہ ای مردم

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝

اب کہینگے کہ ہی خدا کی تئین | کہہ بطرز جواب اے شہ دین
پس کہاں سی ہو داؤ کہاں گئے | تم فریب اور سحر پا گئے
ای کہاں سے تمہیں لگا جادو | کہ دیا چھوڑ حق کی رستی کو
باوجود دلائل توحید | کرتی بنیاد شرک و تشبیہ

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

بلکہ لائی ہم اونکو سچ بیکس | لے توحید و رشد اسپہ عدد
اور وی جھوٹی ہیں اے ستودہ صفات | کہ نہیں سچ سی مانتی ہیں بات
یا کہ نسبت لدکی حق کی تئیں | کرتی از راہ شرک ہیں بیدین

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

نہیں کچھ اتخاذ ای دلبند | نہایت قدس سے کو سے فرزند
اور نہ تھی ساتھ اسکی اور ہمراہ | کوئی معبود و حاکم اور الہ
لیقے وہ شرک سی مبرا ہے | نہیں کوئی شریک اوسکا ہے

اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ

یوں تو ہوتی سبھی اگر معبود | لی ہی جاتا وہ غیر ہر معبود
کہ بنائی ہے جسکی بیشس آیا | جسکی خلقت ظہور میں لایا

پڑتی باہم طرح طرح کی فساد — کرتی بالکلیہ گرنزاع و عناد

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ

اور البتہ چڑہتے السیرور — بعض لوگ اونکی بعض لوگوں پر یعنی اولادوہ نرکہتا ہے — پاک ہی اوس بیان سے اللہ اور وہ شرک سی مبرا ہے — وہ جو کرتی بیان ہین وے گمراہ

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

ہی وہ دانندۂ نہان و عیان — یعنی اوسپر نہین ہے کچہ پنہان شرکوںکا ہی اب عذاب بیان — پس ہے اوس سے بلند وہ اللہ تہر سکین خواجۂ دو جہان — جس سے لاتی شریک ہین گمراہ

ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہہ تو اسطرح ای نبی عرب رب اگر کبہی مجہی تو اونکی پاس یہ جو ارشاد حق نی فرمایا — بر سبیل دعا کہ میری رب وی جو مردم ہین ظلم و شرک اساس بر سبیل شکست نفس آیا کہ جو شومی ظلم کا ہی اثر — جو کبہی تو دکہاوی میری تئین یعنی شامل نہ کیجیی مجہکو یا کہ اس بات پر وہی تنبیہ پہونچتا ہی وہ بیکنا ہوں کو — جسکا وعدہ کیی گئی وہی لعین اونکی آفت کا اسمین جا نہین تو اوس سے ظاہر ہی یہ بوجہ وجیہ

وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝

اور ہم تو ہین اوسپہ اے شہ دیان بیگمان کرنی والی قدرت تام یا تری ہی باعث ای بلند خطاب — کہ دکہاوین وہ چیز تیری تئین یعنی کر سکتی ہم ہین اب یہ کام ہم نہین سہتی ہین اونپہ عذاب — جسکا وعدہ بتاتی ہین اونکو لیکن اسلئے وہ ہی تعویق جب تلک اونمین تو ہی السیرور — یعنی جس سے ڈراتی ہین اونکو تاکہ مقسوم بعض ہو توفیق کیجیے سہجین عذاب ہم اونپر

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

دور کر اوس سے وہ جو ہی بہتر نیک خصلت سی اپنی تا با یا کہ شیدا کرے وہ کلمۂ توحید — سخن بد کو ای ستودہ سیر مجرمون کی گناہ بخش و خطا محو کر شرک مشرکان عنید — یعنی بہتر جواب دے اور خوب یا کہ نرمی و حلم فرما کر یا کہ از راہ عفو و صفح و وفا — سخن بد کا اونکو ای محبوب در گذر تو ز جہل سفہا کر دفع کر ظالموںکا ظلم و جفا

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

ہم ہین جو اناترا اوس سخن کے تئین | وہ جو کرتی بیان ہین بیدین | یعنے ہم جانتی ہین اوسکو خوب | کرتی ہین جو تیری طرف منسوب

مثل شعر و جنون اور جادو | جس سے ہی پاک ای محمد تو | یا بتاتی ہمارے ہین اولاد | اور لاتی شریک ہین لعباد

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اور کہہ اسطرح سے تو کہ ای رب | مانگتا ہون پناہ تیری اب | چھیڑ اور وسوسون سے دیوونکے | سر سے پکار اور دیو و سنکے

اور تیری رب مین چاہتا ہون امان | کہ مری پاس آوین وے شیطان | ہی شیاطین کی چھیڑ جو ارشاد | اوس سے غصہ ہی اسجگہ مراد

دین کے تئین و قتال مین جیدم | مارے غصہ کے لڑتے ہین باہم | ہی یہ پیغمبر سے پہلی وہ خطاب | کہ برائی کا خوب ہین ہی جواب

یصفون جو ہی بیان ارشاد | متعلق کیا اب اوسکا یاد

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝

کرتی رہتی ہین موت وی بدخو | جب ملک کی اکیلے نکلی کو | موت اور مرگ اپنی وعدے پر | تو وہ اپنا عذاب کی نظر

بولی حسرت سے یون کہ میری رب | بہیجو مجکو سوی دنیا اب | صیغہ جمع یہ جو فرمایا | صرف تعظیم کے لیے آیا

یا مخاطب ہین اسجگہ ایجان | ملک الموت اور اوسکے اعوان | کلمہ رب سے استغاثہ کر | اونکی جانب رجوع ہی یکسر

لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

تاکہ مین نیک کام لاؤن بجا | اوسجگہ مین کہ چھوڑ آیا تھا | یون نہین جیسا کہ ہی وہ بدخو | یعنے حاشا کہ پہر دین اوسکو

وہ تو اک بات ہی کہ ملکر ہاے | وہی کہتا ہی اوسکو حسرت سے | اور اونکی پرے ہی پردہ گور | تا بروزیکہ ہووین وے محشور

بعض تفسیر مین ہی یون کہ توہم | کہ ہوا اس کلام ہی معلوم | پر غلط ہی جو کہتی ہین یکسر | کہ پہر آتا ہی آدمی مرکر

ہی قیامت مین وہ شہادت تمام | اوس سے پہلی بیان نہ ہرگز

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

پہر جو نفخہ کہ پہونکی جاوے | صور مین آ کبہی ہر دو سراے | تو نہ انساب اونمین ہونگی اور نہ | ای کسیکا کوئی نہ ہو دلسوز

صلہ رحم منقطع ہو جاوے | کوئی ہرگز کسی پہ ترس کھاوے | ہووی ہر کسی پہ خوف اپنا طاری | کہ ہو حسد و دباب غمخوار سے

یا نہ اوس وقت کرین ویسے فخر نسب | کما فی قولہ تعالی یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ الآیہ | کرتی ہین افتخار جسکے سبب

فَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور کرینگے نہ یکدگر سے سوال | مبتلا اپنی حال مین ہون کمال | ہو نہ جاوے حساب تک او پر | پھر وہ پوچھین کے حال یکدیگر

پس وہ نفخہ یہان جو ارشاد ہے | کما فی قولہ تعالی واقبل بعضہم علی بعض یتساءلون | دوسرا یا کہ تیسرا ہی مراد

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

پس وہ کوئی کہ ہون عمل گران | تول مین اوسکے پلہ میزان | ہووے سر دم ہین اپنی وہ صفات | پانیوالی فلاح اور نجات

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝

اور وہ کوئی کہ ہین سبک پلہ | یعنی جنکی عمل کے اسیر ور | پس وہی لوگ سر بسر بد خو | ہار بیٹھی ہین اپنی جانونکو

بیچ دوزخ کی رہنی والی ہین | نار دوزخ کا نت مزا لے ہین

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝

جہلس دیوی مونہ کو اونکی نار | اور رہے اوسمین ہون زشت رو اور خوار | یعنی شورش کا اوسکی پاکی اثر | ہوئین تیوری چڑہ بالائی تک

کہتے ہین بوسعید خدری یون | اونکی منہ جلکی ہوئین زشت روز بون | ہونٹھ اوپر کا سر تلک جاوے | اور نیچے کا ناف تک آوے

یعنی تا پشت یہ معتبر ہین لکہا | بعد ما مین لب جیسی گر کا | اور موضع مین یون کیا ہی بیان | کہ زبان ہونٹین پہ آویزان لٹکے

پس لگے کہنی خالق منعام | اسطرحسے بطرز استفہام

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

کیا نہ تھین میری آیتین کہ سدا | کہ پڑہی جاتین تہین تمہاری | پہر تم اونکو تہی جو جہٹلاتے | یعنی دنیا مین انکو جھٹلاتی

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝

بولین اس طرح سے وہ منکر سب | کہا کہ الزام کا ہی ہمارے رب | ہم پہ غالب ہوئی ہماری گناہ | اور تھی ہم گم کردہ بہولی راہ

یا کہ ہمپر ہماری بدبختی | لکہ گئی جو بلوح اور تختی

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ٥

رب ہمارے نکال دسے ہمکو | نار دوزخ سی یعنی باہر تو | پس اگر پہر کرین گے ہم وہ کار | تو بہ تحقیق ہم ہین ظلم شعار

قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ٥

بولی حق جب ہوسب اوسمین تم | اور مت بولو مجہسی ای مردم | کہ نہ دوزخ سی وہ ن ہین تمکو نکال | یا نہ مین چہوڑ دونگا اب و نکال

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ٥

تہا بہ تحقیق فرقۂ اصحاب | میری بندونمین جو تہی ان باب | کہ وہی کہتی تہی کای ہمارے رب | ہم یقین لائی اور ایمان سب
پس معاف اور عفو کر ہمکو | اور کر مہربانی ہمپر تو | اور توہی خوب ہی سبہی اور بہتر | کرنیوالی جو مہر ہین یکسر

[illegible]

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ٥

پہر ہنگی پکی سی پیش آئی تم | مسخرا اون بہونکو ای مردم | تا بو قتیکہ وہی بہلا تمکو | یاد میری او سہی اوی ای لعم کو
اور تم اونسی ہنستی رہتی تہے | نت تمہارا وہی طور ستے تہے | یوں ہوی مسخرہ مین تم مشغول | کہ گئی تمکو یاد کرنا بہول

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ٥

بیگمان مین نے دی جزا اونکو | آج اوسکی سبب سے جو تمنو | کہ وہی سہتی تہی اونکا ظلم و ستم | کہنچتے تہی مدام رنج و الم
وی تو پہونچی مراد کو یکسر | اوس ستم اور ظلم کو سہکر

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ٥

خالق الخلق کا فرون سے کہی | کسقدر دیر تم زمین مین رہے | گنتی برسون کے یعنی کتنی سال | یا فرشتہ کریگا اون سے سوال

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ٥

بو لین گے کافر رہی تہی یکدن ہم | یا رہی ایکدن سے بہی کچہ کم | پس فرشتون سی پوچہ لے تو حال | گنتی والی جو عمر کی ہین سال

قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٥

کہینگے ہنسکے رنج سے گی وہ خدا | کہ نہین تم رہی مگر تہوڑا | جو بلا شک و ریب تم تکیہ | ہوتی ایام آخرت سی خبر
بیشک تم جانتی بوجہ جمیل | کہ وہ دنیا ہی آخرت سے قلیل

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ ۱۱۵

کیا بھلا تمنے وہ گمان کیا — فرط غفلت سے تمنے جان لیا — کہ بنایا ہے ہمنے تم سبکو — کہیں یا کھیلنی کو ای لوگو

اور گمان یہ کی کہ بیشک تم — ہم تلک پھر نہ آؤ گی مردم — یعنے دنیا نہیں جزا کا گھر — نہیں ملتا عمل کا اوسمیں اثر

دن جزا کا اگر نہوتا اور — تو یہ سب کہیں تھا بدیدۂ غور

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

سو نہایت بلند ہی اللہ — برتر اوسکی عبث سی ہی درگاہ — مالک الملک سر بسر سچا — کوئی حاکم نہیں ہی اوسکے سوا

مالک اوس تخت کا کہ خاصا ہے — یا کہ خاصا وہ تخت والا ہے

وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

اور جو کوئی پکارے سر ورا — ساتھ اللہ کے خدای دگر — کہ نہیں ہے دلیل اوسکی پاس — جسکے دعوی کی ای قیقہ شناس

پس حساب اوسکا ہی بلا تشکیک — اوسکی پروردگار کی نزدیک — بیشک وہ ہی ای بلند وقار — نہیں پاتے فلاح ہیں کفار

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

اور کہہ اسطرح سے تو کہ ای رب — بخشدی اور رحم فرما اب — اور تو اون سبہوں سی ہی بہتر — کہ نبا ہے جو مہر بین ہیں پیر

سورۂ مومنین کو ای معبود — کہ میرا تو وسیلۂ مقصود — گردش چرخ ہی وہ آفت جان — کہ ہوئی زندگی مجھی زندان

ہوں بہ نیرنگی فلک پردم — مبتلای بلای فکر و الم — اپنی فضل و کرم سی یکبارا — کر میسر فلاح و چھٹکارا

سورة المؤمنين وهي اربع وسبعون آية وكلماتها الف وثلث مائة وستة عشر
وحروفها خمسة آلاف وستمائة وثمانون وركوعها تسع

سورۂ نور جان تو مدنے — چونسٹھ آیت گئیں ہیں اوسکی — اوسکی کلمات ہیں زروی شمار — تین سو سولہ اور ایک ہزار

اور حرفونکی اوسکی ہی تعداد — پنچ الاف و ششصد و ہشتاد — اور اوسکی رکوع نو ہیں سب — گن لے اونکو باحتیاط و ادب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ع سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

یہ وہ سورہ ہی اتر سول امین اور اوتاری ہین با ہمہ انصاف	ہمنی نازل کیا ہی جسکی تئین ہمنی اوسمین سب قوبا تین صاف آگی آپ ہی ہی ستودہ نہاد	اور کیی ہمنی فرض ہین تم پر تاکہ تم پکڑو موعظت اور پند ایک حد اون مین حدود سی ارشاد	وی جو احکام اوسمین ہین یک یک یاد رکھکر ہوا ونکو فائدہ مند

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

جو زنا والی اور زنا والا زانیہ کی ہی اسلیی تقدیم متعرض اگر ہون نسوان حکم سو جلد کا جو فرمایا حنفیہ شرائط احصان شافعی حرکو ایکسال سفر	غیر محصن ہون تو بحکم خدا لفظ زانی پہ آمحب صمیم کر سکیں مرد مفسدہ وہ کہان غیر محصن کی شان مین آیا کر گئی ہین جنہہ اسطرحسی بیان کرتی زائد ہین اک شرائط پہ تینوں لاتی ہین بہ حدیث سند	مارو ہر ایک کی اونہین سو کوڑی کہ وہ ہوتا ہی بیشتر سرزد لفظ جلد اس جگہ جو ہی ارشاد اور جو محصن ہو مبتلای زنا حر ہونا ہی اور بلوغ و نکاح مالکی اور احمد حنبل بیچ تغریب کرتی ہین با حد	ہون نہ سو سی زیادہ او تہوڑی کرتی ہین غور تئین جو اوسمین کید مارنا جلد کا ہی اوس سے مراد سنگساری سے مار ڈالا جاے حنفی و امام اور دلی صباح کرتی ہین شافعی کیطرح عمل
اہل تحقیق سے نے کیا ارقام	لقوله عليه الصلوة والسلام للبكر بالبكر جلد مائة وتغريب عام		کہ وہ تغریب عام نزد امام
	تہا جو ثابت بقول پیغمبر	اس سے منسوخ ہو گیا یکسر	

وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور نہین آوی تمکو اون دو پر اور سزا وار ہی کہ دیکہی جا تا وہ تفضیح اونکو باز رکہی کہ اقل اوسکی تین ہین یا دو	ترس حکم خدا مین تم کہا کر مارنا اور عذاب اون دو کا نہ پہرین ایسی کام کی پیچہی بعض کہتی ہین ہین ما ہیں کو لیک مقصد ہی قدر جماعت ہو	جو ہو تم مانتی خدا کی تئین ایک جماعت کہ مومنون سی ہو وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد شافعیہ احد یا لکیہ سہ حنبسی تشہیر اور شناعت ہو	اور پیچہی باتی ... و ... نہیں حد و حسب مین اونکو اوس سی ہی اس جگہ گروہ مراد کہتی ہین چار ہون کم سی کم

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۘ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ٥

مرد بدکار بیاہتا ہی نہین
اور زنا والی وہ جو عورت ہو
اور یک کیا گیا یہ حرام
اور جو ہو نیک مرد اور صالح
لیک بدکار مرد کو ہی مباح
اسکا وجہ نزول اور منشا
قحبہ خانی نیلسکے اپنی گہر
اپنی عقد نکاح مین لاوین

پہ بُری کام والے زن کی تہین
نہین لاتا نکاح مین اوسکو
اہل ایمان پہ ای بلند مقام
بیاہ مین لی نہین زن طالح
اوس زن پارسا کی ساتہ نکاح
یون تفاسیر بشیر مین لکہا
لگین یعنی زنا پہ مال اور زر
اور زر کسب اونکا کہا یاوین
آگی اسکی اب اے بلند مقام

یا کہ عورت شریک والے کو
ہان مگر وہ جو مرد ہی بدکار
یعنے جو کوئی مرد زانی ہو
تا کہ صالح کو ہو نہ لاحق عار
اور بن توبہ وہ زن بدکار
جب مدینہ مین قحبہ ہای یہود
تہی مہاجر جو مفلس اور مسکین
تب اس آیت کو حق نی بہیجا
ذکر ہی حد قذف اور دشنام

پوچتی ہی تو نکو جو بد خو
یا کہ جس وکاہی کی شعار
بیاہ لاوی نہ پارسا زن کو
اور نہ لگہا ای کچہ اوسی آزار
ہی نہ جائز بمرد نیک شعار
اور بغایای مشرکان عنود
چاہتی یون تہی کہ اونکی تئین
اوس ارادہ کو منع فرمایا

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

اور جو لوگ دیتی گالی ہین
مارنی سی تم اونکی او بیشین
اور وہ گالی کہ جو زنا بن ہو
اور یہی حکم شرط اوسکی ہو
اسکہ شرائط احصان

عورتونکو کہ قید والی ہین
انہی کو درونکی چوٹ لگی تم اوکو
یا زنا کی ہو غیر محصن کو
دی جو گالی زنا کی مردونکو
پانچ کی ہین صحیح معرفی بیان
اور اسطرح چار مرد گواہ

پہر نہ لاتی ہین چار مرد گواہ
نفطر می اسجگہ جو ہی ارشاد
تو نہ محدود ہی جزا اوسکے
حد دشنام ہی زنا سی اخف
حر ہوتا ہی اور عقل تمام
حرو بالغ سہی اوی محصن باکاہ

تو لعزیر ان عفت اعتبار
اوسی دشنام ہی نکال ارد
صرف تعزیر ہی جزا اوسکے
قریب ہی حد وجزا اسکی
اور بلوغ اور عفت و اسلام

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

اونکا ہرگز قبول نہ کی تم
شاہدی کو ہمیشہ اے مرحوم
اور یہ تاوقتیکہ نہ ہو ان
فسق اور قذف زنا

لیک ہی شافعی سی یون منقول　　کہ شہادت ہو بعد توبہ قبول

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

پر جنہوں نے کیا ہے توبہ کا کام　　بعد دشنام کی نہ دی دشنام
تو ہی اللہ بخشنے والا　　رحمت اوسکی ہی حصر سی بالا
لیک رد کرتی ہین امام ہمام　　شاہدی اور گواہی اونکی مدام
شافعی اور احمد حنبل　　تا دم توبہ کرتی ہین یہ عمل
تو وہ رد شہادت اور تفسیق　　کرتی باطل ہین یہ دونون فریق
بولی حضرت سی عاصم ابن عدی　　کیا ہی نبی شاق ہی کہ وقت بدی
اور اگر لی گواہ بات سے کہے　　مار کہا فسق مین پڑا وہ رہے
سید الانبیا نے فرمایا　　کہ خدا نی یہ حکم بھجوایا
اوس سے کہنے لگا کہ اے عمزاد　　میرا ناموس ہو گیا برباد
دل کو کر کے مکدر اور سیاہا　　کہنے عاصم لگا کہ وا ویلا
پیر نبی اور علی کے پاس آ کر　　آ کر دیا عرض حال سر تا پا

اور سنو اب اونہوں نے ایسے شخص کو　　چھوڑ کر گالی اپنی نیت کو
یعنے توبہ سی جو وہ ہیں اوسے　　فسق کا حکم اوس سے اوٹھ جاوے
اور اسیطرح مالکی مذہب　　اونکی رد کرتی ہین گواہی سب
پھر جو قاذف ہو توبہ ہیں اوسے　　اور شایستہ کار ہو جاوے
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون　　کہ اس آیت کا سنتی ہی مضمون
مرد جاوے جو ڈھونڈھنی کو گواہ　　کہ زنا زن سے لیوی زانی راہ
کہا وہی شتاد تا زیانہ عیان　　پھر بھی ٹھہری وہ شخص کی فرمان
جبکہ جانی لگا وہ خدمت ہو　　مل گیا راہ مین ہلال اوسکو
میری زن ساتھ جو ہی زنام　　کر دیا ہی شریک فعل حرام
مین نے بابت کا کیا تھا خیال　　مبتلا ہو گیا اوسی ہلال
زن کو فوراً نبی نے بلوایا　　اوس سے تفتیش حال فرمایا

جب یہ انکار اور اباء لائے　　تب یہ آیت لعان کی آئے

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

اور جو لوگ دیتی ہین دشنام　　اپنی زوجہ کو اے بلند مقام
تو گواہی ہی فرد کی اونہین　　یعنی پھر ایک مرد کی اونہین
اور نہیں جنہوں نے انکی پاس گواہ　　اپنی جانیون بن اور سوا اللہ
چار نوبت گواہیان بخدا　　کہ نہ تو بغیر وہ شخص ہی سچا
بیٹھے پھر بار بار فعل انکی لیو　　گنتا ہو انکا ہی شہید بقسم

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ

اور گواہی ہی پانچوین نوبت
جو وہ ہووے دروغگویوں سے
جب گواہی وہ دوے بنام خدا
اوسکی ہمکو لعان ہی سقوط لکہا
اور تفریق حسکم حاکم ساتہ

کہ ہو پہٹکار حق کی اور لعنت
یعنے جہوٹہوں اور غیبت گویوں سے
زن کی جانب کو وہ کرے ایما
مرد اور زن سے حد قذف و زنا
نہ کہ ہی حکم فسخ اپنی ہاتہ
اب لعان اناث اور نسوان

اوس زنا کی تہابی والی پہر
اس جگہ تک یہ جو ہوا مذکور
اور اسیطرح مرد وقت لعان
اور بعد اوسکی منع وطی و جماع
جیسے مذہب ہے شافعیہ کا
آگی اسکی کیا خدا نی بیان

یعنے تہمت لگانی والی پر
ہی لعان رجال اور ذکور
کر لین ایما بجانب نسوان
اور اسیطرح منع استمتاع
کروی رکہتی ہین صرف ذیروا

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ ۝

اور چہڑاتی ہی اوس سی مار
اور گواہی ہی پانچوین یون کر
ہی روایت کہ خولہ اور ہلال

یہ کہ دیوین گواہیان وہ چار
کہ ہو قہر خدا اوس عورت پر
حکم حضرت سی کرتی یون ہی مقال

نام اللہ کے جو کہتا ہے
جو وہ شوہر ہو راستگویوں سے
اور وہ لعنت و غضب آ ہین

کہ مقرر وہ شخص جہوٹہا ہے
صادقوں اور سچگویوں سے
کہتی حضرت سے اور صحابہ دین

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر
حکمتوں کا ہی جاننے والا
اپنی فضیحت تمہین وہ فرماتا

اور بخشایش اوسکی سر تا سر
حکمت اوسکی ہی حصر سی بالا
اور شتابی عذاب بہیجا آتا

اور بتحقیق خالق منعام
ہی مقدر جواب للتعظیم
آگی اب دو رکوع تک ہی بیان

کر نیوالا معاف ہی آثام
جیسے انوار مین کیا تقریم
عائشہ کی برأۃ اور بہتان

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ع

بیشک ان لوگونے جو بہتان لگایا
سر بسر ... کہلا
اوسکو ... ہی

اک جماعت ہی تم سے ہوئین عیاں
جہکا یہ ہی از گناہ و خطا
... حقیقی ... بڑا

سمجہو مت اوسکو اپنی حق مین شر
اور حسنے بڑی اوسکی بات
اہل تحقیق نے کیا تحقیق

بلکہ وہ جو ہی تمہین بہتر
اوس ... سے
... مردم کی گروہ ...

کوئی کہتا تہا وہ خوشی کرتا کوئی حسرت سے اپنے ملکر ہاتہ
کوئی کرتا تہا چھیڑ کر چرچا سنتے حضرت تہے اسکو مین آ

بعض سنکر سکوت فرماتے اور بعضی مریج جہنجہلاتے
سب پچہلے فرسے کئی پسند تمام اور پہلی ہی کئی الزام

اور وہ ابن ابی تہا بد ذات سجنے بہتان کی اٹہائی بات
پیشوا ہی منافقان مردود وہ جو دنیا مین جو ہوا مطرود

عائشہ پر جو باندہنو باندہا اوسکو یونہین مفسرونے لکہا
کہ تہیہ سفر کا فرمایا سال ہجرت جو پانچوان آیا

لیگئی ساتہ عائشہ کو تہین غزوہ مصطلق کو سرور دین
جبکہ اوس جنگ سی ظفر ہو پہر کی آنی لگی مدینہ کو

کئی منزل کو قطع فرماکر رات کو ٹہہری اک جگہہ آکر
پردہ شب مین ماہ شہ و پردہ نشین رفع حاجت کو سوی دشت گئین

کر وہان سے اپا چک اوہ کر کر گیا کوچ سب سر لشکر
تہا نہین کو سواری بانگ جرس پہنچین کس سے پہ سی وہ بی بس

پہر جو آئین اوطان بگرہ نہ وہ لشکر نہ فوج تہی نہ سپاہ
سر جہکایا جو از سر افکار تہا گلی مین بنہین گلی کا ہار

ہوگئی یکبیک الغرض ہجوم مارا اوسکی گلی کا فوج غموم
پہر ہجر اگئین دگر بارہ ڈہونڈہنی ہار روی دل افگارہ

انہ آمدہ و شد صحرا سب پچہے سے وہ گئین تنہا
آئی اتنی مین یکبیک صفوان بن معطل پیچہے چلنی کا جسکو تہا فرمان

کر پچہا اور گرا وہ لشکر کا لی آئی چلتی تہی راہ مین اوٹہا
اونکو تنہا جو اوسجگہہ پایا اونٹ کو فوراً اپنی بٹہلایا

اور پکڑ ہاتہ مین مہار بعیر پہونچی لشکر مین وہ بلا تاخیر
دیکہا ابن ابی بدکردار کرنی کچہ اور ہی لگا گفتار

بدگمانی سے ساتہ آیا پیش مثل کژدم ہوا سراسر نیش
زور بہتان کو تراش و خراش جابجا منتشر کیا او رفاش

اک مہینے تلک سے یہ مذکور تہا مدینہ مین جابجا مشہور
آتی آتی ہی گہر کی یکبارے ہوگئی ناحق اونکو بیمارے

ہر گہر کی زبان سی وہ بات سنتے رہتی تہی سید السادات
گرچہ دلگیر رہتی ہر دم آپ مارتی کچہ نہ تہی گرد م آپ

عائشہ اوس سے کچہ نہ واقف تہین لیک تہی ملتفت نہ سرور دین
پہنچین خصت ہو جب پدر کے گہر جا وہان ان سے سنی وہ خبر

سنتے اوسکو ہوئین لب محزون اور رو رو رنج و مرض ہوا افزون
کیا لکہون ماجرا اونکے رونیکا تین دن رات تک رہین گریان

آخرش بر طریق اسرائیل کچہ نہ دیکہا بغیر صبر جمیل
بس بکرتے تہے وہ تسکین لائی ان آیتونکو وحی امین

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ○

کیون نہ جبکہ سنا تہا لوگو تمنے اوس اپنکے بہتان کو
بیشک ان تہی بدخیال اوس مین وہ نیو لی تہی وہ اذعان

اپنی لوگونپہ نیک اور بہتر | یعنے جسطرح اپنی جانون پر | اور کہتی تھی وی دو کالا یمان | کہ یہ بہتان ہی صریح و عیان

رکہہ کی مرعی مبالغہ کا داب | سوی غیبت کیا عدول خطاب | اور شعار اپنا سبے کہ یقین | مقتضے بدگمان کا ہی نہین

بلکہ شایان اہل ایمان تہا | کہ وی کرتی گمان بظن اچہا | اہی نکی گمان بد یکسر | حضرت عائشہ اور صفوان کی

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ

کیون نہین لائی ای رسول انام | اوس سخن پر وی لوگ چار گواہ | پہر جو تبتک لیکی آئی نہین | چار گانہ وی شاہدونکی تئین

تو وی سب لوگ ہین خدا کی یہان | جو شبہ والی بظاہر اور نہان | کہ اگر وی گواہ لے آتے | صرف ظاہر مین سچی ہو جاتے

پس مسلمان کسی مسلمان کا | نہ روادار ہووے طوفان کا | اور جو بہتان سے کوئی پیش آوے | تو سزاوار ہی کہ جہٹلاوے

اسطرح سی حدیث مین آیا | کہ نبی الوری نے فرمایا | بہائی مومن کی جو مددگار ہے | ہمیشہ بہی کرے غمخوار ہے

| تو مددگار اوسکا ہو یزدان | ہمیشہ بہی بفضل و احسان |

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر | اور بخشایش اوسکی سر تا سر | بیچ دنیا و آخرت کی عیان | اسی توفیق توبہ و غفران

بیگمان آ ہی پہونچتی تمکو | خوض کرتی ہو جسمین اے لوگو | ایک آفت بڑی کہ اوس شے | بہ شتاب جیسے اگلی ہے

یعنے اللہ نے اس امت پر | کی طفیل نبی کرم کی نظر | کرنہ بہیجا عذاب استیصال | ورنہ ہوتی وہی مفتری پامال

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ

جب لگی لینی اوس سخن کا تم | ساتہ جیبوں کی اپنی اے مردم | اور لگی بولنی تم اے لوگو | ساتہ اپنی مونہونکی اوس شے کو

کہ نہ ہی تمکو جس سخن کی خبر | یعنے کہتی ہو جہل سے کیسر | اور کرتی ہو تم خیال گمان | اوس سخن کو وی تم آسان

اور وہ اللہ کی یہان ہی بڑا | یعنے اوسکی سزا ابہی شاکری | جبکہ بولی عرق مین شرم کی شعر | ام ایوب با ابو ایوب

کہ سنی تو کہا ابتو دیکہا | ہی جو مشہور عائشہ کی بات | بولی وہ محض انکی طوفان ہے | اون سے اوس کام کا کیا امکان ہے

کوئی مجہکو اگر کہی [illegible] | تجکو محصول [illegible] | بولی واللہ مین کرون نہ یہ | کوئی تہمت کری جو تیری

بولی ہیں ہر طرح سے اے بشر | مجھسے دی ام مومنین بہتر
نسبت سید زمین و زمان | وہ عمل ہی بہت بڑا طوفان
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا | خوش خیال انکا یاد فرمایا

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

اور بھلا کیوں نہیں تم اے لوگو | جب سنا تھی انک بہتان کو
بولتی تھی نہ ہی ہمیں شایان | کہ کہیں ہم منہ سے یہ طوفان
تجھکو پاکی ہی اے خدائے کریم | ہی یہ گفتار افترا ہی عظیم

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

وعظ فرمائی ہی تمہیں [illegible] | یعنی سمجھائی ہی تمہیں اللہ
کہ پھر ویسے کام سے نت کو | گر ہو ایمان والے اے لوگو

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور بتاتا ہی خالق برتر | تمکو آیات اور نیک سیر
اور ہی اللہ جاننے والا | حکمت اپنی میں جو سب سے بالا

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

بیگمان جو لعین بعیاری | چاہتے ہیں شیوع بدکاری
انکی حق میں کہ لائی ہیں تقصیر | مار انکی لیے ہی درد آگین
بیچ دنیا کی تازیانوں سے | اور وہاں آگ کے زبانوں سے
اور خدا جانتا ہی انکی شر | اور تم جانتے نہیں یکسر

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر | اور نہ بخشائش اوسکی سر تا سر
اور نہ وہ مہر والا ہے | رحم اوسکا جو سب سے بالا ہے
تو وہ کرتا تمہیں غضب میں آ | [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ

ابدًا ولكن الله يزكي من يشاء والله سميع عليم

مومنو کرکی افک وبہتان سر	نہ چلو گام مہاے شیطان پر	اور جو کوئی چلی قدم بقدم	کام شیطان پہ آئی وه شیم
ہین وه کرتا ہی حکم وامر نعین	بیحیائی وکار بد کے تئین	اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر	اور نہ ہی الیس آگو سیکه تو یاسر
پاک ہوتا نہ تم مین کوئی کبهو	رہتی سب عیب میں تم او بدی	لیک الله ہی رسول امین	پاک کرتا ہی جسکے ہی تئین
اور خدا اونکی باتین اور مقال	سننے والا ہی اوسیوده خصال	نیتیون کا ہی جاننی والا	علم اوسکا ہی حصر سی بالا
جبکہ مسطح کو طعنہ زن پایا	جسکے بوبکر نی یہ فرمایا	کہ نہ دون اوسکی مین خبر والله	اور نہ دون اوسکو مال قدر الله
گرچہ بهائی مرا ہی خالہ زاد	واجب الرحم ہر طرح سے زیاد	کیا ہوا جو وه نا ہی توالا ہے	اور وه محتاج حد سے بالا ہے
	تب یہ آیت خدا نی بهجوائی	ایسی سوگند منع فرمائے	

ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة ان يؤتوا اولي القربى والمساكين والمهاجرين في سبيل الله

اور نہین چاہئے ہین با سوگند	تم مین ارباب فضل و دولتمند	یہہ کہ دینی نہ وینی آپ بلند خطاب	یعنے ہو مال و نقد و اسباب
ناتی والونکو مین جو بکثر بیش	اور فقیرون کو دی جو ہین بیش	اور وطن چهوڑ آنی والون کو	راه الله کی مین انکو شخو
جیون ہے مسطح بچند استحقاق	مستحق اور لائق انفاق	صرف خالہ کا وہ بیٹا ہی نہین	بلکہ ہی وه مهاجر اور مسکین

وليعفوا وليصفحوا الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم

اور نہ ہو اے ہی کسی میں ہی ہو تا	اور گنه جانین تم امہی ہمات	کیا نہین دوست رکہتی ہو سب تم	کہ خدا بخشے تمکو اے مردم
اور ہی الله بخشنے والا	مہربانی مین حصر سی بالا	جسکے آیت کو بولی کہا سوگند	نہ وه دنیا کبهو کرین [illegible]
ہر طرح سے کرو ن رحم تم ہین	پیش آؤ ان لعبد مہمات مین	پس یہ آیت ہین استدلال	فضل صدیق [illegible] کمال
لکهہ گئی اوسکو حب استحقاق	اوسکو حب الفضل بالاطلاق	ہر کہ دارد [illegible]	از سنائی [illegible]
بود صدیق را کرامت فضل [illegible]	[illegible]	صورت [illegible] ہمہ جان بود	زان [illegible] چشم عوام نہان بود
	[illegible]	ثانی اثنین اذ ہما فی الغار	

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

بیگمانکہ جو دیتی گالی ہین — ہی غرض اونسے عیب تونسے نہان
عورتون کو کہ قید والی ہین — جملہ ازواج سید دو جہان
اب خدا کا ہی تو ذو مون کے بیان
بیخبر ہین کہ اونکو دین گالی — یا فقط عائشہ ہین اونسی مراد
کر تلاوت تو ای بلند مکان
ہین وہ ایمان اور یقین والی — یا کیا ہی مہاجرت کو یاد

لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ

ہین وے ملعون آ نبی عرب — بیچ دنیا اور آخرت کی سب
اور اونکی لیی ہی مار بڑے — یعنے گالی کی بدلی سر پہ کہری

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جسدن دینگے شاہد ہی ہیں یا — اونکی زبان سے اہی بنوت شیبا
وہ جو کرتی تہی کام اور عمل
اونکی جو بہین اور اونکے ہاتہ — اور پاؤنکی اور جسم ساتہ
یعنی ہونٹ اونکے معترف وہ قول

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

اوسدن اونکو وفا کری اللہ — یعنے پوری عطا کرے اللہ
صفت ثابت نہات خود ظاہر — اور تو انا لقدرت باہر
ایسی اوسکو سزا کہ شایان ہے — کوئی جسکا نہی شریک تو اب
اور جانینگے وی کہ یزدان سے — ہی نہ جسکی مادہ وقعا

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

عورتین گندیان لائق ہین تا ہمسر — اور جو ستھریان ہین لایق شوہر
یہ فریق رجال اور نسوان — اونکی آمرزش و نیکی روزی
گندی مردونکی واسطے در خور — ہین اور ستھری مردون کو
اہل بیت نبی پیمبر و معفران — جسیمی ہی سے اور روزی
کا زرشت اونسے بولتے مکیں
اور گندی رجال شید دیتا — اور ستھری ہین آنبی زبان
پاک اونس جو کہتی ہین اوسپر — ابن عباس نے کیا ارشاد
اونکا ما فضل غالی بہتر
ہین ادار گندیونکی تیین — ستھری کی مناسب او شایان
وہ جو کہتی ہین جھوٹی تہمت — کہ ہین لقمان زواج انبیا اولاد

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اے وے لوگو کہ لائے تم یقین — گھس پڑو مت کبھی گھرونکی تئین
غیر اپنی گھرونکی جن مین تم — رکہتی ہو کی سکونت امیر دم
جب تلک اذن تم نہین لیلو — اور سلام اونکی اہل پر دے لو
ہی یہ بہتر تمہین کہ شاید تم — وعظ اور پند پکڑو الہیر دم
یعنے بہتر ہی تمکو استعلام — اور جانا تمہین بلفظ سلام
لی اجازت کی داخلیت سے — اور تحیۃ سے جاہلیت کے
اسکا وجہ نزول او رنشا — ثعلبی نے ہی اسطرح سے لکھا
کہ وہ انصار سے جو تھی اک زن — بولی حضرت سے کہ ہی زن
رہتی ہون جسطرح مین اپنی گھر — چاہتی ہون کہ ہو کوئی نہ خبر
ایکمرد یکا نہ آتا ہے — لعنت تمکو دیکھ جاتا ہے
تب یہ پہونچا نبی کو حکم خدا — بن اجازت کوئی کسیکے نہ جاے
بلکہ اپنی عیال مین بھی مدام — ہو نہ داخل بغیر استعلام
باکہ آواز یا تنحنح ساتہ — یاکہ وہ ہاتہ سے بجا کرتا نہ
پہلے کردے خبر وہ اور اعلام — لیک بہتر ہی سب سے لفظ سلام

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ

پھر جو پاوی نہ شخص اونہین — اون گھرونمین کسی بشر کی تئین
تو نہ تم اونکی بیچ در آؤ — جب تلک اذن تم نہین پاؤ
یعنے جب تک کوئی نہین آوے — اور اجازت تمہین نہ فرماوے
ورنہ تہمت تمہین لگائیگا — خالی گھر مین جو اپنی پائیگا

وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور اگر کہہ دے تمکو پھر جاؤ — تو لعود و رجوع پیش آؤ
ہی وہ عود اور بازگشت اطہر — تمکو اور بیٹھنے سے اوس در پر
اور خدا ہی جو کرتی ہو تم کام — جانتا ہے اونہین بعلم تمام
جب یہ آیت خدا نے بھیجی — دل صدیق مین یہ بات آئی
کہ جو خالی رباط مین اور گھر — راہ شام و عراق مین یکسر
اون مکانون مین کوئی ہی نہ مکین — ہی وہان اون شرط یا کہ نہین
جو بیچ مین وہ سوال کیا — حق تعالی نے یون جواب دیا

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

ہی نہ تم پر گناہ اے مردم	کہ اجازت بغیر آؤ تم	اون گھروں میں کہ نہیں کسی کے مکین	جنمیں ہے فائدہ تمہارے تئیں
اور اللہ جانتا ہی وہ شے	اوس پہ بات شرع رہبر ہے	جسکو تم کھولکر دکھاتی ہو	اور جس چیز کو چھپاتی ہو
یعنے وہ جانتا ہی استیذان	جسکو کرتی ہو ظاہر اور عیاں	اور اسکے وہ فساد ہی معلوم	جسکے نیت کرتی ہو مکتوم
یہ جو ہر دم ہی پوچھکر آنا	اوسکو بھی جسکا اور ہو خانا	اور اگر ایک گھر میں ہوں آباد	جس طرح جیسے غلام اور اولاد
اونکو ہر وقت پوچھنا ہی نہیں	لیک خلوت کی وقت ہیں تینوں	جو خداوند فضل فرماوے	اسکی تفصیل عنقریب آوے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

کہہ تو ایمان لانے والوں کو	یعنی پیش آنیوالوں کو	کہ کہیں بند ہی تک آنکھیں	تا رہیں دیکھنی سی رک آنکھیں
اور تھامیں کہ اپنی سترونکو	نام ہے جسکی حد ہی تا زانو	یہ نہایت ہی بہتر اونکو ہے	دین و دنیا میں طہر اونکو ہے
بیشک وہ ہے حضرت اللہ	ہی خبردار اوس سے اور آگاہ	وہی جو کرتی ہیں نیک اور بد کام	اے نگاہ حلال اور حرام
اہل تحقیق نے کہا ہی بیان	چشم ہی تیر ترکش شیطان	غیر آنکھوں کی ہیں جو اور جو آسا	اونکو ہیں دوسرے کی ہی نہ سراسا
چشم کو ہی نہ کچھ بد در کار	کرتی ہی ہر طرح وہ دیدہ شکار	دور و نزدیک اسکو یکساں ہے	فتنۂ جسم و آفت جاں ہے
قادر انداز ہی یہ تیر نگاہ	زور صیاد ہی بعید گناہ	کوئی کیا جانتا ہی کیا ہیں چشم	سر سے فتنہ و بلا ہیں چشم
جا لگتی ہی سینہ سلاتی ہیں	فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہیں	وہ جو حفظ فروج ہی ارشاد	ستر عورت بیان اوس سے مراد
اپنی حیا سی ستر کی پیش آئیں	خود نہ دیکھیں اور کو دکھلائیں	آگے حکم نسا ہی اب ارشاد	کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

اور کہہ سید زمان و زمین	یوں تو ایمان والیوں کو تئیں	کہ کہیں بند اپنی آنکھیں تک	تا رہیں دیدہ اجنبی سی رک
اور بچیں تہمتوں سی سر تا پا	اپنی سترونکو ستودہ سیر	اور نہیں وہ دکھا دیں اپنی سنگار	پر جو ظاہر ہیں اونکی ہے ناچار
اور ڈالیں وہ اوڑھنی کو سر	اپنی اعناق اور گریبان پر	قصد زینت سی ہی سنگار نہاں	یعنی ڈھانپیں تن نسوان

ہی نہ تم پر گناہ اے مردم | کہ اجازت بغیر آؤ تم
اور اللہ جانتا ہی وہ شے | اوس پہ سب بشر رہبر ہے
سیغہ وہ جانتا ہی اے ستنیدان | جسکو کرتی ہو ظاہر اور عیان
یہ جو ہر دم ہی پوچھکر آنا | اوسکو ہی جسکا اور ہو خانا
اونکو ہر وقت پوچھنا ہی نہین | لیک خلوت کی وقت ہین تنہا

اون گہرونمین کہ نبی کی ہی نہین | جنمین ہی فائدہ تمہاری تئین
جسکو تم کہولکر دکہاتی ہو | اور جس چیز کو چھپاتی ہو
اور آئے وہ فساد ہی معلوم | جسکی نیت کہ یتی ہو مکتوم
اور اگر ایک گہرمین ہون آباد | جیسے غلام اور اولاد
جو خداوند فضل فرماوے | اسکی تفصیل عنقریب آوے

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ

کہہ تو ایمان لانی والون کو | بسکین بیشی آنیوالون کو
اور بچائین وہ اپنی سترونکو | ناف ہی جسکی حد ہی تا زانو
بیشک اوسی سب حضرت اللہ | ہی خبردار اوس سی اور آگاہ
اہل تحقیق نی کہا ہی بیان | چشم ہی تیر ترکش شیطان
چشم کو ہی نہ کچھ بہی درکار | کرتی ہی ہر طرح وہ صید شکار
قادر انداز ہی یہ تیر نگاہ | زور صیاد ہی یہ صید گناہ
جاگتی ہی سو سلاتی ہین | فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہین
اسی چہپا سی ستر کی پیش آئین | خود نہ دیکہین نہ اور کو دکہلائین

کہ رکہین بند ہی تک آنکہین | تا رہین دیکہنی سی رک آنکہین
یہ نہایت ہی بہتر اونکو ہے | دین و دنیا مین طہر اونکو ہی
وہی جو کرتی ہین نیک او سید کام | اسی نگاہ حلال و حرام
غیر آنکہونکی ہین جو اور عضو | اونکو بین دوسری کی ہی نہ مساس
دور رہنی دیکہ اوسکو یکسان ہی | فتنہ جسم و آفت جان ہی
کوئی کیا جانتا ہی کیا ہین چشم | سر فتنہ و بلا ہین چشم
وہ جو حفظ فروج ہی ارشاد | ستر عورت بیان اوس سی مراد
آگی حکم نسا ہی اب ارشاد | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

اور کہہ سید زمان و زمین | یون تو ایمان والیونکی تئین
اور بچائین تمہاری سر تا سر | اپنی سترونکو ہیتو دہ سیر
اور ڈالین وہ اوڑہنی کی سیر | اپنی اعناق اور گریبان پر

کہ رکہین بند اپنی آنکہین تک | تا رہین دیدہ جنبی سی رک
اور نہ سینی وہ دکہائین اپنی سنگار | پس جو ظاہر ہین اونکی ناچار
قصد نیت سی ہی سنگار نہان | بلقضا رنہین تن نسوان

ہی نہ تم پر گناہ اے مردم — کہ اجازت بغیر آؤ تم
اون گھروں میں کہ نہیں کسی کی ہی ہین — جنمیں ہی فائدہ تمہارے تئیں

اور اللہ جانتا ہی وہ سب شے — اوس پہ سب شاہ و رہبر ہین سے
جسکو تم کھولکر دکھاتی ہو — اور جسے ضمیر کو چھپاتی ہو

جسے وہ جانتا ہی استاد ان — جسکو کرتی ہو ظاہر اور بیان
اور ایسے وہ فساد ہی معلوم — جسکے نیت کر رہتی ہو مکتوم

یہ جو ہر دم ہی پوچھکر آنا — اوسکو ہی جسکا اور ہو خانا
اور اگر ایک گھر مین ہون آباد — جسطرحسے غلام اور اولاد

اونکو ہر وقت پوچھنا ہی نہین — لیک خلوت کی وقت مین ہی نہین
جو خداوند فضل فرماوے — اسکی تفصیل عنقریب آوے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ

کہہ تو ایمان لانی والوں کو — بیقین بیشک آنیوالوں کو
کہ رکھیں بند اپنی آنکھ یہین — تا رہین دیکھنی سی رک آنکھیں

اور تھامین وی اپنی ستر ونکو — ناوت ہی جسکی حد ہی تا زانو
یہ نہایت ہی بہتر اونکو ہے — دین و دنیا مین طہر اونکو ہی

بیشک و بیریب حضرت اللہ — ہی خبردار اور ہے آگاہ
وہی جو کرتی ہین نیک و بد کام — ای نگاہ حلال و حرام

اہل تحقیق نی کہا ہی بیان — چشم ہی تیز رو صفت شیطان
غیر آنکھوں مین ہین جو او رہے آسا — اونکو بین دوسرے کی ہی نہ مساس

چشم کو ہی نہ کچھ دو رکار — کرتی ہی ہر طرح و دیدہ شیطان کا
دور و نزدیک اوسکو یکسان ہے — فتنۂ جسم و آفت جان ہے

قادر انداز ہی یہ تیر نگاہ — زود صیاد ہی یہ صید گناہ
کوئی کیا جانتا ہی کیا ہین چشم — سر سے فتنہ و بلا ہین چشم

جا لگتی ہی نہ وہ سلاتی ہین — فتنہ سوتی ہوئی جگاتی ہین
وہ جو حفظ فروج ہی ارشاد — ستر عورت نہان اوس سے مراد

ای چھپانی سی ستر کی پیش آئین — غور و نہ دیکھین اور کو و کہلائین
آگی حکم نساہی اب ارشاد — کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

اور کہہ سید زمان و زمین — یون تو ایمان والیوں کی تئین
کہ رکھیں بند اپنی آنکھیں تک — تا رہین دیدۂ اجنبی سی رک

اور بینیں تھامتی وہی سر تا — اپنی ستر ونکو ہی ستودہ سیر
اور نہین ویسے وہ دکھادین اپنی — جو ظاہر ہین اونکی نکلے ناچار

اور ڈالین وی اوڑہنی ہکسیں — اپنی اعناق اور گریبان پر
قصد نیت سی ہی نہ سنگار بیان — بعضاً رخصت ہین نسوان

اور کیا ہی وہ اوس سے استثنا
اور سے معلوم ہی بحکم و عمل
جیسے انگشت دست و پنجہ پا کے

وہ جو ظاہر سنگار سی ہو جاوے
ہاتھ کی مہندی آنکھ کا کاجل
اور تھوڑا سا منہ نظر آجاوے
اور اسیطرح زیور اور پوشاک

جیسے جوتی نئی نظر آوے
یا مواضع سنگار کی دکھلاتی ہین
اور باقی بدن چھپاتا ہے
لیکن اونگلی کی چھلی کا ہی باب

یا لباس سفید دکھلاوے
کام کرتی ہین جو عورتین کھل جاتی ہین
اجنبی کو نہین دکھاتا ہے

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ
أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ

اور نہ دکھلاوین اپنے زینت کو
یا کہ اپنی وی باپ دادونکو
یا کہ بیٹون کو اپنی انکے شوہر
یا کہ بہنوں کے اپنی بیٹون کو
کہ اگر پائین اون سے اونکی خبر
ساتھ جسکے نہین ہو اوسباح

تاکہ برپا کوئی فساد نہو
کہ نہ اون سے فساد برپا ہو
یا کہ شوہر کی اپنی بیٹون کو
اور اسیطرح خال اور عم ہو
سے کہ فتنہ اوٹھائین اونکی سبب
بقرابت نسا کا عقد نکاح

ہان مگر اپنی شوہرونکی تئین
یا کہ سسرونکو اپنی جو کہ سسر
یا کہ اپنی برادرونکی تئین
لیک ہی اسمین احتیاط کمال
گرچہ آیت مین لفظ ہے استثنا
یون ہین محرم جو ہین وفات کی

جنکا حق ہی جو زینت انسے دیکہین
باپ ہین شوہرونکی مثل پدر
یا بھتیجونکو اپنی انسے دیکھین
اپنے برادرزادگان اور
کہ نہ دکھلاوین وہی عم اور خال
حکم ہی صرف اوس عمات کا
حکم مین ہین اسے جماعت کی

أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

یا کہ اپنی اون عورتون کے تئین
یعنے دکھلاوین باندیونکی تئین
یا کہ مملوک سی مراد ہی عام
حکم رکھتی ہین اجنبی کا غلام

کہ وہی ہین اہل دین اور تقین
خواہ دیندار خواہ ہون بیدین
خواہ باندی ہون خواہ ہون غلام
ہی نظر بیبیون پہ اونکو حرام
اور وہی جو مشرکہ لیان ہین

یا ہوی جنکی مالک اونکی ہاتھ
لیس وہی اوس عموم کی تفصیل
لیک احقاق مین کیا ہی بیان
بلکہ بدراہ عورتونکی تئین
اون سے ملنا نہین ہے درست و روا

ہاتھ آئین وہی رقبہ کی ساتھ
ورنہ ہین باندیان انسا مین دخیل
ہین فقط باندیان مراد یہان
بیٹھنے دیوین اپنی پاس نہین

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

یا کہ غیرونکو جو وہ ہو بانسوان
نہین کرتی ہین حاجت مردان
جسطرح سے پیا لخوردونین
کہ ضروری مباشرت سی نہین

لیکن اکثر ایمہ حنفی	گنتی مردوں میں عنین و خصی	کرو ہی صحبت کے ہیں تمنائے	اگرچہ کرتے نہیں توانائے

أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ

یا وہی لڑکے کہ جو نہیں ہیں خبیر	بھید اور راز ہائی نسوان سے	یعنے زن کی مباشرت کی نہیں	خورد سالی ذ[illegible] نہیں ہیں
	دس برس تک وہ بی شعوری سے	احتجاب اون سے نہیں ضروری	

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ

اور نہ ڈالیں زمین پہ اپنے پاؤں کو	تاکہ معلوم اوس سے وہ شی ہو	جو چھپاتی ہیں اپنی زینت سے	یعنے عفت اور پاک طینت سے
اسطرح گو جیری کی ہی جھنکار	اور [illegible]	اور پھرین نہ ایسی پھرا وے	جس سے اونکا بدن نظر آوے

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اور پھرو تم خدا کی جانب کو	سب کے سب ملکے ای مسلمانو	تاکہ پاؤ نجات و چھٹکارا	دشت شہوت میں ہو آوارا

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ

اور کرو نکاح ای لوگو	زن بی شوہر و شوہر بی زنکو	آپ میں سے کہ مرد ہوں اور زن	بی زن و شوہر کے وہ جو ہر بکن
اور جو نیک ہوں تمہارے عبید	اور جو ہوں لونڈیاں تمہاری نیک	یعنے جو بیاہ سی کنیز و غلام	چھوڑ دیتے ہیں نہیں تمہارا کام
ہی روایت کہ ایک روز رسول	بولی حضرت علی سے کہ یہ قول	تین کاموں میں دیر مت کر تو	فوت ہونیکا اوسکی کچھ ہو ڈر تو
فرض جب ہو گھڑی کہ وقت اوسکے	اور جنازہ کو جسگھڑی پاوے	اور کر جلد بیوہ زن کا بیاہ	پا میر داوسکی ذات کا ہمسر
	بیوہ زنکو جو بیاہ کا دی عیب	تو مسلمان وہ نہیں لاریب	

إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

جو ایا ما و صالحین ہوں فقیر	کر دی اونکو غنی خدای قدیر	فضل اپنی سی لیکی کر کی نظر	رزق دیوا دمی کا یکجا پر
	اور خالق سمائی والا ہے	علم والا بیان سے بالا ہے	

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ

اور ہیں فعل زشت سی جو رہیں	چونکہ رکھتی نہیں بیاہ کا مقدور	جب تلک دیوی دسترس انکو	خالق اپنی کرم سے ای لوگو
یعنے جو ہیں نکاح کا ساماں	وہ جو نفقہ ہی اور مہر عیان	اب کتابت کے ہیں بیان کلام	جس سے آزاد ہوں کنیز و غلام

وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ

اور جو لوگ چاہتے ہیں لکھا
بس لکھا دی دو انکو اے مردم
چاہتا ہے لکھی گا جو ارشاد
کہ کماؤں میں مال و زر تجکو
اس قرار اور مدار کا ارقام
پھر مکاتب جو دیوے مال بدل
تو نہ چوریکی ساتھ پیش آوے
خواہ دیتو ہیں کہ او نکو مال کو
بلکہ چوتھائی اوس کمائی کا
ابن عباس سے روایت ہے
گنتی ہیں وہ خطاب ابو عام
خواہ ناخوش ہو خواہ خوش

ہی وثیقہ کتابت اپنی کا
جو سمجھتی ہو اونمین نیکی تم
اوس سے امر مکاتبت ہی مراد
اتنی مدت میں اسقدر تجکو
ہی کتابت تمہاری میں نام
ہووے آزاد ایستوده عمل
اور زنا کار وہ نہو جاوے
خواہ اونکو عطا کریں خیرات
کرتی ہیں حنبلیہ اوسکو عطا
کہ بدل سی ثلث کفایت ہے
ای معین اونکی ہو فدوی السلام
ہی وہ ناپاک مال اور ناچیز

اون مالک ہی جنکی ہیں
اور دو اونکو بعض مال خدا
یعنے کوئی بعید آما سے
تو میں ہون کامیاب آزادے
اور کما کر جو مال دینے کہا
اور نیکی سی ہی بیان وہ مراد
اور اہل دول کو ہی ارشاد
شافعی اور احمد حنبل
اور یہ یک قول شافعیہ تمام
اور وہ اتیا ہی مال تحتم
اب یہ آزادی کہ لینا مال
لیک ہی بچنا جو ناخوش ہے

کہتے ہیں مالک تمہارے ہیں
وہ جو اونکو دیا ہے سو عطا
بولی اس طرح اپنی مولی سے
یا اون اسپر کتاب آزاد
وہ کہا دی بدل کتابت کا
کہ بدل دے کی جب ہو آزاد
کر دے ہیں مال کہ ہو آزاد
کچھ کتابت سے کرتی کم ہیں لے
رای خواجہ یہ سونپا جاو کام
سمجھتی ہین مالک اور اعظم
فعل بد پر ہی لونڈیوں زوال
بلکہ مظلوم اور ستمکش ہے

وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

اور نہ اکراہ ساتھ پیش آؤ
جو لگیں چاہنی بچے رہنا

ای نہ جبر اور زور دکھلاؤ
یعنے عفت کی قیدکو سہنا
یعنے اون سے کمائی کرواؤ

لونڈیوں اپنی کو پلیدی پر
مت کرو جبر تاکہ تم ڈھونڈو
یا کہ اولاد اونکی کہو اکر

وہ جو ہی چھپائی سر تا سر
مال و رخت حیوة دنیا کو

وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور جو کوئی کریگا زور اونپر
یعنے لیگا جو کسب کروا کر
تو خدا اونکی ہی اسی پیچھے
جنا پہ ہوئی زور و جبر کرتا ہے

ہی گنہ ہوا ان کا بخشنے والا
مہر والا بیان سے بالا
یعنی بخشے وہ لونڈیونکی تقصیر
جبر کرتی تھی جن پہ وے بیدین

اسکا ابن ابی ہے شیدا
وہ جو افسر منافقونکا تھا
لونڈیان تھین چھہ اوسکے ماہ جبین
ول عالم فریب حور مثال

تب نہ تا نیر وہ اونکو دیتا تھا
کسب کا اونکی مال لیتا تھا
جو بانکار پیش آتی تھین
ہر طرح کی وہ مار کھاتی تھین

جبکہ بیجا کمال کو ظہرا
لائین شکوہ با محمد مختار
تب یہ آیت خدا نے بہجوائی
اونکی حق میں وہ نہی حق آئی

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ
خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

اور اوتاری ہین جیتو دہ صفات
ہمنی جانب تمہاری وے آیات
کہ بیان کرنیوالی ہین احکام
اہی حدود اور سب حلال و حرام

اور مثال اونکی جو کہ ہین گذرے
تم سے پہلی وہی لوگ سر تا سر
اور اوتاری اور آیتو مین بینہ
ڈرنیوالونکو ہمنی اہی پند

وعظ قرآن جو متقی ہین مخلوص
قصے ایسے ہوئی مخصوص
ستم پہلی یوسف اور مریم
عائشہ کی طرح تہی اہی تہمم

ع

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ
فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ
كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ
زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَ
لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

حق تعالی ہی نور اور تزئین
جملہ افلاک اور زمین کے تئین
یا وہ ہی نور بخشنی والا
آسمانونکا اور زمینونکا

دیکھیں ہے اوس صفت نورسا اوسکا
پردہ در پردہ یون ظہور سا اوسکا
جیسے اک طاق جسمین اک چراغ
تاب سے جسکے آفتاب ہے داغ

ہی رکھا وہ چراغ عالمتاب
ایک شیشہ مین ہی جانی یاب
شیشہ از بس لطافت و لمعان
گویا ہی ستارہ درخشان

تیل جلتا ہی اوسمین اور روغن
یاکہ ہوتا ہی اوس سے روشن
اوس مبارک درخت سی کہ بشام
سو وہ انبیا ہی زیتون نام

ہی نہ شرقی اور نہ غربی اوسکا سرشت
بلکہ ہی اصل اوسکی خاص بہشت
ہی قریب اوسکا زیت اور روغن
کہ وہ ہوجاوے خود بخود روشن

گرچہ ہوئی نہ اوس کو آتش
ہی درخشندہ ہر وقت بے آتش
نور پر نور ہی وہ ای دلبند
ہی فروغ اوس کا [illegible]

راہ دیتا ہی خالق اسی شے دین
اور خداوند پاک ہر شے پر
جو نہ تا پیدا اونکی فرماتا
ابن عباس نے یہ فرمایا
ایک سی ایک ہی منور تر
یعنی سرسبز باغمین کا شجر
بلکہ ملک عرب مین پیدا ہو
کہ جو صحبت سے اونکی روشن ہو
اور مشکوۃ ہی وہ اوسکے زبان
ین پہ ہی جسکی حجت و برہان
یا ہی وہ نور خواجۂ عالم
اسکی تفصیل مین طوالت ہے

نور اپنی کی جاہی جسکی تئین
رکھنی والا ہی علم اور خبر
کام اونکا وہ سب بگڑ جاتا
جیسے سو صبح مین سر لبسر آیا
چمکی تارہ کیطرح سی اندر
دھوپ کہاوی نہ شام اور نہ سحر
نور بخشا قلوب عالم کو
پہونچی ناگاہ نور عرفان کو
اور مصباح ہی وہ خود قرآن
ہونی لگتی ہی ظاہر اور عیان
اور وہ مشکوۃ حضرت آدم
جکو اندیشہ ملالت ہے
اور مساجد کی جنمین صبح و شام

اور بتلائی ہی خدا امثال
یعنی خالق سی رونق و تزئین
وہ جو ہی اوسکی نور کی تمثیل
کہ ہی مومن کے دلمین نور اوسکا
اوس شجر سی مراد ہی وہ درخت
یا غرض اوس درخت سی ہین بنی
تیل روشن ہو وہ جو آتش بن
یا کہ وہ نور نور قرآن ہے
اور روحی خدا ہے اوسکا شجر
پہر جو ٹہنی ہی اوسکے بیشل آوین
اور نعوت نبی ہین وہ قندیل
اب یہ ارشاد ہی کہ پائی وہ نور
تبنگی ہی ہی کاملونکو کام

پھر مروم کہ جان لین فی الحال
ہی اون افلاک اور زمین کے تئین
کئی صورت سے اوسکی ہی تفصیل
کئی پردہ نہیں ہی ظہور اوسکا
جو نہ چہپا نہ ہی دہوپ سے یکلخت
کہ نہ شرقی ہین اور نہ وہ غربی
ہی مراد اوس سے وہ دل مومن
جسکا شیشہ دل مسلمان ہے
کہ وہ بی شرق و غرب ہی یکسر
نور پر نور سر بسر پاوین.
اور ہین وہ شجر جناب خلیل
جسکو ہو وی ملازمت دستور

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

کہتی تسبیح ہین ولی در پی
اور مسجد کہا جاہی جنمین اوسکا نام
یا غرض اوس سے ہین مساجد چار
دوسرے بیت قدس سے مقصود
تیسری مسجد مدینہ جان

یا کہ روشن چراغ ہوتا ہے
کرتی یاد اوسکو ہین صبح و شام
کرلی اون چار کو اوسے شمار
جسکے بانی تھی حضرت داؤد
چوتھی قبا مین اوسے تو پہچان

اون گہرون مین کہ حق نے حکم دیا
وہ جو لفظ بیوت ہی ارشاد
ایک کعبہ ہی وہ بنای خلیل
اور سلیمان نی کیا اتمام
ہین یہ دونون بنا سر دفتر

قدر جنکی بلند کرنے کا
ہین مساجد عموما اوس سے مراد
تھی مددگار جسمین اسمعیل
جسقدر سا اوسمین ہو گیا تھا کام
اسپہ احترام اور تزئین

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

وَإِقَامِ الصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءِ الزَّكَوٰةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥

وہی جو مردان دین ہین کامل
اور نکرتی ہین غافل اونکی تجارتین
اور دینی سی مستحقون کو
جسمین کہ پھر قلوب اور ابصار
اوس عمل کی کہ وہی بجالائے
فضل اپنی سی اور اے بہشت

کہ نہین کرتی ہی اونہین غافل
بیع یعنی فروخت اشیاء دین
وہ جو اونپر زکوٰۃ واجب ہو
از بس اضطراب اور افکار
یعنے جنت وہ اونکو دلوائے
جسمین سو سو خود ہین وہ نیک سرشت
حساب بے شمار دنیا مین

تاجری یعنی وہ خرید اور
حق کی یاد اور بات کرنی سے
رکھتی اوس روز کا ہین خوف اور ڈر
خوف رکھتی ہین ایسی اور ڈر
اور کری زیادہ اونکو اور فزود
اور اللہ ہی دیتا ہی ا مین
یا کہ اوس سے زیادہ عقبیٰ مین

جسمین ہووے ذکر اونکی جاری
اور قائم صلوٰۃ کرنی سے
کہ اولٹ جاوین ہوویں کے متحیر
تا جزا دی اونہین خدا بہتر
یعنے وہ شی کہ ہو نہین جو شود
رزق دنیا ہی جسے چاہی تین

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَآءً حَتَّىٰ إِذَا جَآءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور وے لوگ جو ابا لائے
ہیں کہ اونکو بہاس والا آب
اور پاوے عقاب حق کی تشنہ
بس یقیں ہو کہ ہے اوس وہ خدا
سر تا مومن کو بدلہ جو نیک عمل
اوسکو شکر نیت و بے انکار
پس یہان سراب سے تشبیہ

یعنی یا یانے سے پیش آئے
پایا لگتا ہی اوس طرح کو شتاب
پاس اپنی عمل کے اشیاء دین
اوسکو اوسکا حساب دیکہا
یعنی ایمان سے پاتین اونکا بدل
ہوتی ہین بد کام کی سزا سے خوار
اونکی اعمال کی بطرز جیسے

ہین عمل اونکی شل ہے رمل
یہان تلک جبکہ آوی اوسکے پاس
پایا کہ پاوے خدا کو وہ خناس
اور اللہ بھی جلد سے فی یاب
اور جو اعمال بد سے پیش آوین
نیک کاموں سے جو وے تبدیل ہوین
اور خود کا فرونکی ہی تمثیل

بیچ جنگل کے ہے تو وہ گل
کہ نہین پاتی جب جاوی پیاس
کرنیوالا حساب اپنے پاس
یعنے والا ہی جلد سے حساب
اونکو بیک معاف ہو جاوین
اونکی ہر گز جزا نہین پاوین
ساتھ پیاسی کے جو بو جمیل

اس جہت سے کہ جیسے تشنہ آب	ہووے بیتاب سو پاس سراب	از سر حسرت سر اسے عمل	اپنی رہ جاتیں ہاتھ وہی ملل
اہل تحقیق نے کیا تحقیق	بدتر ان سے ہے کافروں کا فریق	ایک فرقی کی اونہین ہی راہ	کہ رکھی ہے اسنے عیب نگاہ
پہر ضلالت سے چھوڑتی ہین وہ	چلتی راہیں غلط کی ہین وہی لعین	یہ مثال آگہ جو فرمائے	شامین اونکے گروہ کی آئے
کہ وہی دور سے سمجھکے ریت کو آب	نہ ملا کچھ پہر اونکو غیر عقاب	دوسرا وہ گروہ ہے کہ مدام	بت پرستی ہی جو رکھی ہے کام
غرق دنیا مین ہین وے زشت مآل	اونکی حق مین ہے دوسری مثال	پاس اونکے وہ ریت بہی نہین	بند ظلمت مین ہو رہے ہین لعین

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ

یا ہین کام اونکے ایسے وہ ظلمات	جیسے ہو نوین اندھیرا اور ظلمات	ایک بحر عمیق مین یکسر	دمبدم ڈہانپتی ہی جسکو لہر
اور پر اوسکی ہی ایک موج دگر	اسی طرح ہی آتی ہی لہر پہ لہر	اور پر اوسکی ہی ایک ابر و سحاب	جسسے تاب نجوم ہونا یاب
یہ جو تاریکیاں ہین سر تا سر	بعض اونکا ہی فوق بعض دگر	جسکہ ہی وہ نکالے اپنا ہاتھ	کہ وہ اقرب ہے دیکھنے کی ساتھ
نہین لگتا کہ دیکھی وہ بد خو	اون اندھیرونمین ہاتھ اپنی کو	اور وہ کوئی کر دیا ہی نہین	جسکو خالق نے نور سے دین
پس نہین ہین اونکے وسیلے کچھ نور	ہی اندھیرونمین وہ سدا مستور	ہین عمل اوسکی جابجا تیرہ و تار	اور دل اوسکا بجھ گیا و تار
کہ وہ جہل اور شرک کی ہو سے آج	کرتی ہین اوسکو تخت اور تاراج	ابر خذلان سے چھا رہا اوس پر	غیر ظلمت نہین ہی اوسکا مقر
سر بسر تیرگی ہین اونکے عمل	اور اسی طرح مخرج و مدخل	اور اسی طرح جیسے نہ ظلمت مین	اوسکی ہی بازگشت حشر کی دن

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ ع

کیا نہ دیکھا ہی تو نے اے خوش خو	کہ خدا یاد کرتی ہین جسکو	وہی جو افلاک مین ہین اور زمین	لفظ کہتی ہین جو خرد کی تحسین
اور پرندی جو اوڑتی ہین صف بستہ	یاد کرتے ہین کہول کر پر	ہر ایک اونمین سے ہی وجہ ہین	لیے اہل عقول اور دو طیور

بیگمان جانتا ہی اپنی نماز — اور تسبیح اپنی ای ممتاز — اور خدا جانتا ہی اوسکی تئین — وہ جو کرتی ہین اپنی خوش رضین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ

اور خدا کی لیی سے ہے شہ دینا — شاہی جملہ آسمان و زمین — اور خدا کی طرف ہی پہر جانا — یعنی جا کر وہان خبر پانا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

کیا بہلا دیکھتا نہین ہی تو پہر وہ کرتا ہی اوسکو شراکم کہ وہ ہوتا ہے خارج اور باہر اون پہاڑون سے دی جو ہین — کہ خدا ہانکتا ہی بادل کو تہ بتہ رستہ اور بستہ بہم درمیان مین اوسکی سرتا او سمین اع اونکی آسودہ سیر — پہر ملاتا ہی درمیان اوسکے پہر تو آتا ہی دیکہنی سی سشیں اور دیتا ہی آسمان سے اوتار یا کہ اوس آسمانی کہ شکل جبال — ٹکری ٹکری جو ہین عیان اوسکے مینہ و باران کو ای نہیت کیسا یعنی اونکو اونکو ای بلند و قار ہی وہ عظمت مین بلند خیال

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ

پہر وہ پہونچاتا ہی اولی کو — جس کسی پر کہ چاہی اونچو شتو یعنی اولوسی وہ بچاتا ہی — اور وہ پہیرتا ہی اوسکے تئین جسکے خواہش سی پیشیں آتا ہے — جس کسی کہ چاہی دینے تئین

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ

ہی نزدیک ای سنے ورا — کہ چمک اوسکی برق کی لیجا — فرط نور و ضیا سے آنکھون کو — جس سی ظاہر کمال قدرت ہو

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ

پہیرتا ہی خدای عز و جل — رات اور دنکو آسودہ کل — بیشک اسمین ہے سوچنی کا مقام — آنکہو والونکو ای نبی انام

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ

اور خدا نی بنایا ہر حیوان ورنہ بعض بعض ہی حیوان اسکی تاکید کو کفایت ہے — ایکیہ پانی سی کہ رسول زمان جنمین نطفہ کا ہی نہین امکان وہ جو نہیا نہین روایت سے — آب نطفہ ہی لفظ ماسی مراد یا کہ ہی جزو ما دسے مقصود کہ خدا نی بنایا کیک جو ہر — طرز تغلیب سے وہ ہی ارشاد اسجگہ لفظ ماسی ای مسعود قال حدیث کی اپنی اوسہ نظر

ہیبت حق کی پہونچی ہی تاب ہوگیا یکبیک وہ گلگر آب کر کی مغلوب نار وہ پانی اوسسے جنونکا ہوگیا پانی
اور مغلوب باد فرمائکر اوسسے پیدا کیی ملک یکسر اور مغلوب خاک کر کی عیان اوسسے حیوان نباتی اور انسان

فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ

پہر ہی اونمین سی کوئی ایسا کہ وہ چلتا ہی پیٹ اپنی پہ جیسطرح سے کہ سانپ اور ہوام پیٹ کی بل ہی جسکا چلنا کام

وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي
عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور کوئی ہی کہ اپنی زمان چلتا دو پاؤن پر ہی حیوان انسان اور کوئی اونمین ہی دو وتعام کہ وہ چلتا ہی چار پر بدوام
کرتا پیدا ہی خالق برتر جسکو چاہی باختلاف صور بیشک وہ رب خالق یکتا ہر کسی چیز کو ہی کرسکتا
اوست قادر بہر چہ خواہد خواست ہر چہ خواہد کند کہ حکم اوراست نقش بند بروں گلہا اوست نقش دان درون گلہا اوست

لَّقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

ہمنی بیشک اوتارین ہی آیات کہ بیان کرنیوالی ہین بالذات اور اللہ راہ دکہلاوے جسکو وہ چاہتی ہیں اوسی
جانب راہ سیدہ اوسی جوشخص جسسی پہونچی وہ مقصد دل کو اگلی آیت کا وجہ اور منشا دو طرح سے مفسرون نی لکہا
کہ بشر نام وہ نفاق نہاد دلمین حضرت سی جو کہ تہا عناد اوسکو کرنیکا دعوی اور جہگڑا جب یہودی سے اتفاق پڑا
اوسسے بولا کہ چل کے اب انصاف کعب اشرف سے جو کہ الہین صاف بولا وہ کعب ہی منافق ہے سمجہے ہر طرح یہ موافق ہے
چل محمد کی محکمہ مین تو حکم اوسکا قبول ہی مجکو یا علی اور مغیرہ بہہ یکبار تہا خصم تہی ارض و پانی پر
وہ علی چاہتی تہی مرسل سے اور مغیرہ کو تہا نہین وہ قبول ابن عم علی ہی کو جان دلمین کرتا تہا اور کچہ وہ گمان
کہ خدا نی یہ حکم بہجوایا اوس مظنہ سے منع فرمایا

۱۴ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ
فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ

اور کہتی ہین کہ ہم ایمان لائی اللہ اور رسول ذوالمنن اور بجا لائی حکم و فرمان ہم سے عقیدہ تون کا لیتو وہ تسلیم
پہر یا اعراض پیش آتا ہی حکم حق سی عدول لاتا ہی ایک گروہ اونمین اوس سخن سی پہرتا ہی نہی اقرار جیسا کرتی تہی

اور نہیں ہیں یے لوگ باور رکہنے والی یقین اور ایمان

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اور جسدم کی جاتی ہی دعوت جانبین حق اور اوسکی نبی کی اور بلاتے ہیں تا کری حکم اور بیچ ہیں پیغمبر کہ بیچ واقعے مین حکم حق کی کسیر

ناگہان اگر وہ ان ہین کا پہیرتا ہی منہ ای نبی ورا ای شہر یا معیرہ لوجہ نہ پاتا بزعم حضرت سی ہوتے ہیں روگردان

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝ؕ

اور اگر ہووی انکو واسطی حق ای اگر ہو کچھ فائدہ مطلق تو دوری آتی ہین سو پیغمبر ہوکی منقاد اور فرمان پر

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ؑ

کیا اونکی بیچ دلونکی آزار ہے یا کہ ڈرتی سی پیش آتی ہین اور اوسکا رسول پیغمبر اوس مرض ہی تنگی ہی وہ مراد

کفر یا میل ظلم ہی طاری خوف آپ با کاوی کہاتی ہین میں جور و ستم کرے اور کہ خدا اور نبی سکے ہو منقاد جیسے بیمار رہا ہی تا کہ جاون

یا کہ وہ ہوکی ہین ہیں شکی کہ خدا ظلم اونپہ فرماوے یوں نہین ہی وہی ہین ظلم شعار چھوڑتی ہین نہین رے وہ حق ہوا لیکن وہ مطیع نہین ہین اسکے

کہ نہین اعتماد پیغمبر کچ ادائی کی ساتھ پیش آوے حیف او میل ہی نہین کا رہ کہ نبی کا دی لائیں حکم بہیجا

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

کچھ نہیں ہی بس بات ایمان والونکی جب بلائی گئی خدا کی طرف تا کری حکم اور بیچ پیغمبر

ہی یہی صرف مومنوں کی بات یہ کہ بولین وہ لوگ سر تا سر اور یہی لوگ وہ کہ ہین بیشک

جب بلائی گئی خدا کی طرف کہ ترا قول ہمنی گوش کیا پانی والی فلاح ہین اور نجات

اور رسول اوسکی مصطفیٰ کی طرف اور ترا حکم ہمنی مان لیا

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

اور جو کوئی اوٹھائی حکم خدا	مطلقاً یا کہ فرض لائی بجا	اور اوسکی رسول کا ہمہ تن	مطلقاً یا بجا وہ لائی سنن
اور رکھتا ہی خدا کا ڈر	اپنی پچھلے گناہ وعصیان پر	اور بچ کر چلی وہ اوس سے چال	یعنے ماضی نہو یا استقبال
	پس یہ ہین وہ گروہ مقصد یاب	ہر طرح کا ہی اونکو اجر وثواب	

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ
لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اور کہائی قسمین آئی پیمبر	حق تعالیٰ کی وہی نفاق اندر	سخت قسمیں تمکو اپنی اہی خوشخو	کہ اگر حکم تو کری اونکو
تو نکل جائین چہوڑ کر گہر بار	مکر سے کہا رہی ہین وے زنہار	کہہ کہ مت کہاؤ جہوٹہی قسمیں تم	کہ یہی مطلوب تمسی ہی ہر دم
حکم بردار ہے خدا معقول	جسمین ہووے ذرا نہ خلل عدول	کہ بتحقیق ہے خدا آگاہ	اوس سے کرتی ہو تم جو شام و پگاہ

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ
تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

کہہ اطاعت کرو خدا کی تم	اور اطاعت نبی کی ہر دم	پھر جو پھیرو گی اپنی منہ کو تین	تو سوا اسکی کوئی بات نہین
کہ ہی وہ بار اوسکی گردن پر	جو اوٹھایا گیا ہے پیغمبر	اور تمپر وہ بار ہی جسکو	تم اوٹھائی گئی سوا ہی لوگو (یعنے انقیاد و امتثال ۱۲)
اور اگر اوسکی حکم مین آؤ	راستہ راست سے لگے پاؤ	اور نہین کچھ نبی کے ذمہ پر	غیر تبلیغ حکم واضح کر
ای نبی پر ہے حکم پہونچانا	اور تمپر ہے حکم مین آنا	وہ تو پہونچا چکا ہمارا حکم	وہ جو بیشک ہے آشکارا حکم
ایسے ہی ہی نہین تمہارا کام	ہین اطاعت اور امتثال تمام	جو تم اوسکی یقین بجا لاؤ	ثمرہ کار اور جزا پاؤ

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ

وعدہ حق سے کامیاب آئے / وے جو ایمان تم میں ہیں لائے / اور کیے ہیں جنہوں نے اچھے کار / ساتھ حضرت کے چھوڑ گھر بار

اور قسم کھائی حق نے انکو شہنشہ / پیچھے حاکم کریگا وہ انکو / اوس زمین میں کہ ہیں جہاں کفار / رکھنے والی حکومت اور قرار

جیسے حاکم کیے تھے بنی یعقوب / وے جو تھے پہلے اون سے محبوب / اور جما دیگا انکو انکا دین / جو کیا ہے پسند انکی تئین

اور بدل دیوے انکو سیرور / بعد خوف انکی امنی یکسر / یعنے اعدا کی ڈر کو دیوے بدل / امنی ساتھ حق عز وجل

یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا ومن کفر بعد ذلک فاولئک هم الفاسقون

بندگی سے مری کے بیش از این / امن خلافت کا عہد جب یا دین / نہ کریں کچھ شریک میری ساتھ / مال و جاہ آئی گرچہ انکی ہاتھ

اور جو کوئی پاکی نعمت و عہد / ناسپاسی کریگا اوسکی بعد / سو یہی ہیں وے لوگ نافرمان / فسق اندیش بسر عصیان

تھا اوائل شہر میں اسطرح آیا / کہ مہاجر کو ہی یہ فرمایا / وے جو اصحاب تھے حضرت کے / رنج سہتی تھی بعد ہجرت کے

سب [illegible] اضطراب رکھتی تھے / سخت تپیچ و تاب رکھتی تھے / ہر طرح تھی وے بے سر و سامان / کچھ نہ رکھتے معاش اور نہ مکان

اہل یثرب منازل انصار / مسکن انکا تھا اور جا و قرار / ہر طرح جور اور جفا سہتی / ہدف ناوک بلا رہتے

تھی نہ تنہا قریش دشمن جان / بلکہ قوم یہود و ترسایان / فتنہ بیدار ہر طرف سے تھا / جنگ و پیکار ہر طرف سے تھا

ہر قبیلہ بیام خونریزی سے / بھیجتا تھا فتنہ انگیزی سے / خوف سے دشمنونکی اہل زنہار / ہاتھ سے رکھتی وے نہ تھے ہتھیار

رکھتی ہمراہ تھی وے تیغ دوم / چیون شده وا آمد نفس بر دم / جبکہ ہر طرح سے وے تنگ آئے / یہ تمنا زبان پر لائے

کاش پاجاتے وہ زمانہ ہم / جسمیں ہوتا نہ کچھ تردد و غم / از سر خوف و ہیبت دشمن / فارغ البال ہوتے اور ایمن

اون فتن سے اوٹھا بین جو عہد / مطمئن ہو کے سب بیٹھتے یکسو / تب یہ وعدہ خدا نے انکو دیا / اور دھوکر اوسی قسم سے کیا

کہ وہ فرمائے انکو ارزانی / شاہی ملک اور سلطانی / اور نبیوں کو جیسے ملک دیا / مالک ملک مصر و شام کیا

ہو و ثابت کریگا انکا دین / جو پسند اور خوش ہے اوسکے تئین / یعنے غالب کریگا سرتاسر / دین اسلام جملہ ادیان پر

بندگی خدا بجا لائیں / اور نہیں شرک سے وے تشویش پائیں / آخرش کتنی ایک مدت بعد / اوسنے پیدا کیا وہ نہایا وعد

شہر کسری کی انکی ہاتھ آئی / اور سلطنت روم فرمائی / اور عرب کے تمام روے زمین / حق نے فرمائی انکو زیر نگین

اور [illegible] کہ ہفت اقلیم / سو منو نکو خدا اگر ی تکریم / ہی یہ آیت [illegible] / سمجھ پر کلام حق کی زوال

اور [illegible] غیب کے بیان / [illegible] ہے یہ [illegible] / اور دلیل [illegible] خلافت / [illegible]

گروہ مومنوں سے اگر تھا	ماسوا اونکی دوسرے پہ نہ تھا	مین فی الارض نہین کیا یہ ذکر	اسپہ اجماع ہو لیا ہی بحث
نور دل جسکا ہو وہ شک سی دور	اوسکو انکار دیکھنا ہی ضرور	اور جو کوئی نہ لاوی شکر بجا	یعنی اوس نعمت خلافت کا
پیش آوے بکفر اور انکار	اوس میں بیفائدہ کرتے تکرار	اوسکو بحکم حق سنے ٹھہرایا	زمرہ فاسقون میں ٹھہرایا

وَ اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور قائم رکھو صلوۃ کو تم	اور دیتی رہو زکوٰۃ کو تم	اور کرو پیروی پیغمبر	تا کیا جاوے رحم تم یکسر

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْاَرْضِ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ

مت خیال اور گمان کرو زنہار	اوس جماعت کو لائی جو انکار	عاجز میں حق کو ڈالنی والے	ای عذاب اوسکا ٹالنی والے
بیچ سے دہی زمین کے کر کی فرار	یعنی ہرگز نہ کرسکیں یہ کار	اور ٹھکانا ہی اونکا نار سقر	اور بری ہی وہ بازگشت و مقر
	اب تتمہ کیا ہی اونکا یاد	وے جو سابق میں حکم تھی ارشاد	

ع

يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ
مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ
مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَكُمْ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

ای وے لوگو جو لائی ہو ایمان	تم سے چاہیں کہ اذن لیں فرمان	جنکے مالک ہوئے تمہارے ہاتھ	وے جو ہاتھ آئی مالکیت میں
اور وے اطفال ہو بچے ہیں جو نہیں	تم میں عقل و خرد کی حد کے تئیں	تین بار ایک رات اور دن میں	قبل وقت نماز فجر ان میں
اور جسدم کہ تم رکھو ہو اوتار	اپنی کپڑوں کو وقت نصف نہار	اور پیچھے نماز خفتن کے	کہ بدلتی لباس ہو تن کے
تین پردے کی وقت ہیں تمکو	اور نہیں پردہ کرو تم ای لوگو	ہی نہیں تمپہ مالکو یکسر	اور نہ اون لڑکوں او سوائے اسپر
کچھ خطا جبکہ ہیں نہ ہستیان	پیچھے اونکی کہ ہیں یہ تین اوقات	پھر نے والی ہیں تم پہ وے یکسر	بعض تم میں کے بعض اونکی پر
ای ممالیک اور سوالی کو	کثرت اختلاط باہم ہو	کیونکہ گر ہیں بکار خود معذور	رخصت اذن اونکو بھی ضرور
ہیں سوا تین وقت کی ہر دم	یہ کریں مالکوں سی استعلام	اور اون تین وقت میں بضرور	بی اجازت نہیں ہیں مامور

طفل ہوں یا کہ ہوں کنیز و غلام	حکم یہ سب کی واسطے ہی عام	اہل تحقیق نے بیان ہے لکھا	اسکا منشا غلام اسما تھا
جب وہ بیوقت اوسکی پاس آیا	تب یہ آیت کو حق نے بھجوایا	یا کہ منشا ہے اسکا مدلج نام	تھا جو انصار سے وہ یک غلام
جسکو بھیجا تھا نبی نے پیش عمر	کہ بلا لائے اونکو وہ جاکر	الغرض جب وہ اونکے گھر آیا	اونکو سوتا ہوا وہاں پایا
اتفاقاً بگوشۂ خانہ	خواب میں تھے وہ بے حجابانہ	بعض اعضا تھے بے حجاب اونکے	یعنی عریان بحکم خواب اونکے
یا کہ جیوں بخت خفتہ وہ تھے بیدار	رکھتی باہجانہ لعب سے کار	الغرض کرتی ہے وہ اوسکو نظر	غرقۂ لجۂ حیا ہوکر
لب پہ آنچے یہ آرزو لائے	ساتھ اس گفتگو کی پیش آئے	کاش نہی خدا سے عز و جل	ہوتی حضرت پہ دفعتہً منزل
کہ وہی آبا ہمارے اور وہی پیسے	اور ہمارے خدم وہی سرتاسر	سنین آتی بغیر استیذان	ہم پہ رات اور دن میں آوان
کہہ کے یہ بات اعدل الاصحاب	رائے جنکی تھی وفق وحی وکتاب	سید الانبیا کے پاس آئے	کہ وہ جبریل حکم حق لائے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اس تردد میں یہ کیا انعام	کھولتا ہے خدا تمہیں احکام	اور ہے اللہ جاننے والا	حکمت اوسکی ہے حصر سے بالا

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اور جسوقت پہنچیں اونکے شخص	لڑکے تم میں بلوغ کی حد کو	تو اجازت طلب کریں وے مدام	جملہ وقتوں میں ہے یہ بلند مقام
جیسے کرتے طلب تھے اذن ہمیش	وے جو بالغ ہوے ہیں ان سے پیش	یون بتاتا ہے کھولکر یزدان	تمکو آیات اپنی اے مردان
اور خدا جانتا ہے سب احوال	کرنیوالا ہے حکم کا بکمال	یعنے لڑکے اگر جوان ہوجائیں	اذن کو مانگ کے وے گھر میں آئیں
	جسطرح اجنبی رجال ذکور	پیشتر جنکا ہو لیا مذکور	

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اور جو حیض سے بیٹھ رہیں	عورتیں سال خوردہ جنکی تہیں	نہ امید نکاح ہے اور بیاہ	تو نہیں اونپہ کچھ وبال و گناہ

کہ کہیں اپنے وہ ثیاب اتار — غیر دکھلانیوالی ہو کی سنگار
اور اللہ سننے والا ہے — علم اوسکا بیان سے بالا ہے
تو نہیں اون میں کچھ گناہ اور ڈر — لیک پورا حجاب ہی بہتر
جبکہ پیری کی باز آئی سے — کور و رنجور ساتھ کھانی سے
اونکی ہمسایگی سی باز آئی — سر بسر گرم احتراز آئے
یا وہی اٹھی کہیں اگر جاتے — کنجیاں اونکو سونپ کر جاتے
پس خیال اونکی منع کا لاتے — دفع حاجت نہ اوس سے فرماتے
تا بحدیکہ شوربا و ادام — کر مرتب بناتی جواب و مام
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا

اور جو اوس سے بچیں یہ ہے بہتر — واسطی اونکی استو وہ ستیر
یعنی بڑھیاں کہیں جو گھر میں اوتار — تھوڑی کپڑی کہ بڑھیاں نہ سنگہار
اگلی آیت کا یون ہے وجہ خطاب — کہ وہی جو تندرست تھی اصحاب
یا کہ برعکس اسکے وہی رنجور — جانکر اپنی آپ کو معذور
کہ مبادا اوس سے نفرت کھائیں — اونکی ہمسایگی سی منع آئیں
تا وہی رنجور کھائیں با احتیاج — وقت حاجت کے گھر سے کی اخراج
کرتی پرہیز اکل و کھانی سے — بلکہ اونکی گھر نہیں جانی سے
وہی نکرتی اجابت اوسکی تئیں — اون گھروں میں کہو وہ جاتے نہیں
دفع اونکا گمان فرمایا

لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ

ہی نہ اندھی پہ کچھ گناہ و وبال — اور نہ لنگڑی پہ عیب و نکال
یعنی تکلیف کے جو ہیں وہ امور — اونہیں ہیں جو ضعفا اور معذور
اور نہ بیمار پر ہی کچھ تکلیف — کہ ہیں معذور وے نحیف و ضعیف
جیسے جمعہ ہی اور حج و جہاد — اونہیں معذور ہیں وہ کہہ تو یاد

وَّلَا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ

اور نہیں ہے تمہاری جانوں پہ — یعنی تکلیف و وبال و خطر
بیویوں بچے اولاد کے ہی گہر کا مال — مال اولاد ہی پدر کا مال
یہ کہ کھاؤ گھروں سے اپنی تم — جنہیں ہیں گہر کی لوگ اے مردم
اک حدیث نبی میں آیا ہے — باپ نے خود اونہیں کمایا ہے

کما قال علیہ السلام ان اطیب ما یاکل الرجل من کسبہ وان ولدہ من کسبہ یعنی پاکیزہ چیز نیست
کہ خورد کسے از کسب خود و بدرستی کہ فرزند از کسب اوست * * * * * * *

اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ

یا گہروں سے اپنی آبا کی — آکے کھانی سی پیش تم جاکے
یا گہروں اپنی مادروں کی سے — یا گہروں اپنی داؤنوں کی سے

یا گھروں میں ہے اونکی سر تا سر
یا گھروں میں ہے ماموؤں کی کھاؤ

ہیں تمہارے جو بہنیں اور خواہر
یا کہ خالاؤں کی جو گھر سے پاؤ
بر سبیل محافظت پائیں

یا گھروں سے چچوں کے اپنی مدام
یا وہ گھر ہو رہی ہو مالک تم
یا غلاموں کی گھر کی ہاتھ آئیں

یا کہ پھپیوں کے گھر کا وطعام
جسکے اون کنجیوں کی ہیں ہر دم

اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ؕ

یا کہ اوس اپنے آشنا کے گھر
اور جو ہو دوستی دکھانی کے
پس یہی ہی خلاصہ آیت

وہ جو صرف رضا سے کر کے
تو نہیں خصت اوسکی کھانی سے
کہ ہو جس شخص ساتہ اپنا بیت

جسکے ہیچ سے وہ آشنائی ہے
بی اجازت نہیں روا و حلال
کہا وین اوسکے جو کوئی شی کی نہیں

جان اور مال سے فدائی ہے
اونکا کھانا کسیطرح ہی حلال
اوس سے ہر وقت پوچھنا ہی نہیں

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ

ہی نہ تم پر گناہ اے لوگو
تو یکجا نا روا ہی اکٹھی ہو
اہل تحقیق نے بیان ہی لکھا

کھاؤ تنہا اکٹھی یا کہ تنہا ہو
اور وہ کھانا روا ہی اکٹھی ہو
کہ بنی لیث اسکا ہی منشا
یا دی انصار اسکا منشا جانت

ہی اگر یہ گمان نہیں آیا
ورنہ زنہار وہ درست نہیں
جانتی تھی جو نا روا و حرام
جو نہ کھائی طعام بی مہمان

کسنے بیٹھ اور کسی کم کھایا
بدگمانی جو ہو کسیکے تئیں
دوسرے کی بغیر اکل طعام

فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً
مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

پہر جب آ کے گھروں کے تم اندر
مستعمل کو سرور ہے جس سے
یعنی جب اپنے گھر میں آؤ تم

تو کہو تم سلام اپنوں پر
کینہ و بغض دور ہو جس سے
یا کہ مسجد کی اور جاؤ تم
اور جو خالی مکان تم پاؤ

کر دعا حق کی یہاں ہے مشروع
لفظ انفس جو ہے بیان ارشاد
اوس جگہ میں جو کوئی مومن ہے
تو زبان پر تم اسطرح لاؤ

بابرکت والی پاک اور مطبوع
اوس سے ہم دین کے اقربا ہیں مراد
تم سلام علیک اوس پہ کہو

السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین

پس ہر حال چاہیے وہ سلام
ترک اوسکا سبب ہی جو ہے اوس میں

اوسکی جا کہ کچھ اور تصور اوس میں
اونکی تجویز سی نہیں بہتر

اوس سے بہتر نہیں دعا و کلام
حق کی تجویز اور فرمان ہے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ࣖ

یون بتاتا ہی خالق منعام | جسطرح سے یہ سب احکام | تمکو آیات تاکہ سمجھو تم | فکر اور دہیان کی ہر دم

ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰى یَسْتَاْذِنُوْهُ

نہین ہین کوئی مسلمان ہین | وہی جو لائے یقین و ایمان ہین | حق اور اوسکی پیمبر دین پر | صرف اپنی قلوب سے ہوکر
اور جسوقت ہوتی وہان یقین | ساتھ اوسکی بکار جامع دین | تو سنیے اوسکی ساتھ دین حیا | جب تلک اذن اوس سے نبی پاتی
امر جامع جو ہی یہان ارشاد | اور اوس سے ہی وہ مہم شرع مراد | جمع ہونیکا جسمین ہووے کام | مثل اعیاد و جنگ با کفار

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

بیشک ان ہین جو تجھسے مستاذن | نہین تجا تری اجازت بن | ہین یہی جو لائی ہین ایمان | حق اور اوسکی نبی پہ باول و جان
ہی یہ تعریض اوس جماعت پر | کہ جہاد تبوک سے ہر بار | تسطلت سے نفاق سے ہو | چاہتی تھی کہ جائین وہ گھر کو

فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

پھر بوقتیکہ ہوئی مستاذن | تجھسے بعض اپنی کام کو مومن | پس مطلع فقط وہ کام ہی تجھکو | اذن دی جسکو چاہے اونمین تو
پاتری علم پر ہے وہ مصدر | اذن دی جسکو چاہی تو معذور | اور دعائی خدا سے اونکی جیاہ | یعنے بخشالی اونکی حق مین گناہ
کہ ہی اللہ بخشنی والا | رحم والا بیان سے بالا | اوس جماعت کو چھوڑکر آنا | عذر دنیا کی امر کا لانا
| جو نہ خالی خلل سے ہی وہ کار | اسلیے ہی یہ حکم استغفار |

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

نہ کرو تم دعای خیر الناس | درمیان اپنی اسطرح سے قیاس | جسطرح سے دعا ہو ای لوگو | بعض مردم کی تم مین بعضونکو
یعنے البتہ ہی دعای رسول | سر بسر مستجاب اور مقبول | یا بلا دی اگرچہ پیمبر دین | تمکو اعراض چاہیے ہی نہین
یا پکارو جو اوسکو ای مردم | تو ادب سے پکارو اوسکو تم | غیر تعظیم لو نہ اوسکا نام | یعنے ہو جسطرح سے نام عوام
کہتے ہین جب خطاب جمعہ پیمبر | کرتی مسجد مین اپنی خطبہ | اوسکا سننا جو اونپہ آتا شاق | جاتی وہان سے نکل وی اہل نفاق
کرکی تکیہ دوسرے کو اپنی پناہ | جاتی باہر سرک بیک ناگاہ | تب اس آیت کی حق مین بہیجا ایا | اونکی حق مین یہ حکم فرمایا

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

بیشک وے ریب جانتا ہی خدا | اوس جماعت کو جو ہی نبی را | جو نکل جاتی تم مین اپنی چھپکر | تھوڑی تھوڑی
پس وے ڈرتی رہین جو بے انصاف | کرتی فرمانمین ہین اوسکے خلاف | کہ پڑی اونپہ کچھ خرابی اب | یعنی دنیا مین آ بنی عرب
یا پڑی اونپہ ایک دکھ کی مار | آخرت مین کہ ہین وے ایک خوار | اہل تحقیق نی بیان ہی لکھا | کہ طلب ہے نبی سے کے ذا زمہتا
جیسے ہر کام کی سلیے آتا | یون ہین ہین اودن ہے نہ پہر جانا | یون ہین ہین اس عہد مین بجا لاوین | وہ جو سردار حکم فرما دیتا

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

جان لو تم جو ہی خدا کی ہین | وہ جو افلاک مین ہے اور زمین | بیگمان جانتا ہی وہ یکسر | تم ہو جس حال نیک او رید پر
اور جس روز پہیر جاینگے | اوسکی جانب سزا کو آئینگے | تو بتا دی اون اہل کینہ کو | جو کیا تھا او نہون نے انکو خوب
اور اللہ جملہ شی کی تئین | جانتا ہی چھپا کچھ او نسے نہین | یا الٰہی سبھے بسورۂ نور | ظلمت جہل و شرک سے کہ دور
کر سکو لکو تو بفضل خریں | انجیدا اوس چراغ کا قندیل | شش تاریکی جو درخشان ہے | سر بسر نور اور لمعان ہے
اوس مبارک درخت کا روغن | پاکی یکبارگی وہ ہو روشن | کہ نہ اوسکا ہی شرق و غرب مقام | ہی وہ ملک عرب ہے والا نام

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَاثْنَيْ وَتِسْعُوْنَ وَحُرُوْفُهَا ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ وَسَبْعُ مِائَةٍ وَثَلٰثَةٌ وَثَمَانُوْنَ وَرُكُوْعُهَا سِتَّةٌ

اوتری مکہ مین سورۂ فرقان | آئین اوسکی تو ستتر ہان | کلمات اوسکے ہشت سو اور دو | ہشت سو اور دو مین قافیہ و
اور حروف اوسکے تین ہزار شمار | سے وہشتاد و ہفت صد ہر شمار | اور کرلی شمار اوسکی رکوع | کرلیا ہے اوسکی ششم

بسم الله الرحمن الرحيم

ع تبارك الذي نزل الفرقان على عبده ليكون
للعالمين نذيرا ۝ الذي له ملك السموات والارض ولم
يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك وخلق كل شيء فقدره تقديرا ۝

بہی مبارک بہت وہ ستر تا ای نہایت بزرگ اور برتر جسنے نازل کیا ہی فرقان کو اپنی بندہ پر یعنی قرآن کو
تاکہ ہووی وہ بندہ مقبول یا وہ قرآن جو ہوا ہی نازل عالمونکو دکہانے والا ڈر سیلے اوسکی عذاب سے تکبر
کہ ہی شایان فقط اوسی کی شاہی جملہ آسمان و زمین اور نہ پکڑا ہی اوسنی بیٹی کو جیسے زعم یہود و ترسا ہو
اور نہیں ہی کوئی شریک اوسکا راج مین جیسی ثنویہ نی کہا اور بنائی ہی اوسنی ہر ایک شے پہر کیا ٹہیک اوسنی اوسکو
ایک اندازہ مناسب فرماکر جس سے قدرت ہو دیکہنے سیلے پیدا کیا اوسکا مواد مختلف صورتون پہ رکہہ بنیاد
پہر مہیا کی بصنع کمال اوسکی بیک خصائل و افعال یا مقدر کیا بقا کے شئین تا اجل جیسی ٹہیک صدیت نہین

واتخذوا من دونه آلهة لا يخلقون شيئا وهم يخلقون
ولا يملكون لانفسهم ضرا ولا نفعا ولا يملكون موتا ولا حيوة ولا نشورا ۝

اور پکڑین ہین اوس خدا کی سوا کئی معبود باطل اور نہ خدا نہ بنا سکتی ہین کچہہ ایسی و اور وی مخلوق آپ ہین کیسی
اور نہ مالک ہین اپنی جانونکی وقع کرنی میں کچہہ زیانونکے اور رکہتی وی اختیار نہین جلب اجر منفعت کی شئین
اور نہ رکہتی ہین اختیار ذرا موت کا اور نہ زندگانی کا اور نہ رکہتی ہین طاقت و مقدور جی کی اوٹہنی کا یعنی بروز صور
اور خداوند خالق ہر شے ضار و نافع ممیت و محیی ہے حشر اجساد کا رسے اوسکا بعث پہ اختیار ہی اوسکا

وقال الذين كفروا ان هذا الا افك افتراه
مع واعانه عليه قوم آخرون ۝

اور کہا اونہو نے جو کافر ہین سیطرح از سر انکار کہ نہین ہی کچہ اور یہ فرقان نہین مگر ایک جہوٹ بہتان
اپنی آپ اوسکو بنا لایا ہی [illegible] اوسی بہایا ہے اور مددگار ہوگئی یکسر اوسکی اوس افک اور طوفان کی
[illegible] اوسکا [illegible] اگلی اخبار جو سناتی ہین اوسکو رومی زبان سناتی ہین

تھری تھری وہ باندہ لاتا ہے اپنی بولی مین پڑہ سناتا ہی پہر خدا کی طرف سی ہی مذکور تہا جو ان کافرونکا ظلم اور زور

پاہی ارشاد کافرونکا مقال قوم دیگر کو ای خجستہ خصال

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

پس تحقیق لائی وہی کفار ظلم اور جہوٹہ ای بلند وقار اور کہنی لگی وہی قرآن کو باندہ کر اپنی آپ طوفان کو

ہین وے پہلونکی داستانین سب کر لکہایا کسی سے جنکو اب سو وے لکہوائی جاتی ہین اوس پاس صبح اور شام حفظ کی رکہہ اس

ابتدا مین نماز کے ہنگام تہی مقرر فقط وہ صبح و شام پس مسلمان نماز پڑہنے کو جاتی حضرت کی پاس اکٹہی ہو

جسقدر آیتین نئی پاتے یاد کرتے تہی اونکو لکہہ لاتے کافر اس ماجرا سی ہوکی خبر یون لگی کرنی سخن سرا ونیر

تب اس آیت کو حق نی بہیجا یا وضع اوس سخن یہ کو فرمایا

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کہہ اوتارا ہی اوسنے قرآن کو جو کوئی جانتا ہی ای خوش خو راز افلاک اور زمین کے تہین جس سے پوشیدہ کوئی بات نہین

بیگمان ہے وہ بخشنی والا مہربانی و رحم مین بالا

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ

اور لگی کہنی اون قریش کی خاص مثل بوجہل اور امیہ و عاص کیا ہوا اس پیمبر دین کو کہ تمہاری طرح سے ای لوگو

کہانا کہانی سی جو پیش آتا ہے اور بازار مین وہ جاتا ہے لینی بازار سے طعام و لباس جا کی لاتا ہی جیوں عوام الناس

اوسکی سچ سی اگر رسالت ہے پہر بہلا کیا یہ وضع و حالت ہے اوسکا دعوی بجا اگر ہوتا تو نہ زنہار وہ بشر ہوتا

بلکہ ہوتا ملک وہ پیغمبر یا فرشتہ کو لیکے ساتہ بشر

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

کیوں ہوتا ہے کیا نہ اوسکی بغیر اک فرشتہ بجلہ عز و شرف تا کہ ہوتا وہ آسمان سے اوتر ساتہ اوسکی دکہانیوالا ڈر

یا کہ اوترتا اوسکی جانب گنج	تا نہیں کہنچتا معاش سی رنج	یا کہ ہوتا اوسی کوئی بستان	کہ وہ کہاتا تہا حاصل اوس سے عیان
اور لگی کہنی جملہ بے انصاف	اسطرح سے بطرز لاف و گزاف	کہ نہ چلتی ہو راہ ای مردم	ہان مگر ایسی ایک مرد کی تم
	کہ ہی مارا گیا وہ جادو کا	یعنی عقل و خرد نہین رکہتا	

انظر کیف ضربوا لک الامثال فضلوا فلا یستطیعون سبیلا ۹

دیکھ کیسی بنائی ہین تجہپر	اون سبہون نی کہاوتین یکسر	بس گئے راہ سی بہٹک زندیق	نہین پا سکتی اب وہ راہ طریق

ع تبارک الذی ان شاء جعل لک خیرا من ذلک جنات تجری من تحتها الانهار ویجعل لک قصورا ۱۰

ہی مبارک بہت وہ ذات جو	کہ اگر چاہی تو کرے تجہکو	بہتر اس سے جو کہتی ہین بدخواہ	اس جہان مین ہی باغ اور خیابان
بہشتی نیچے سے جنکی ہین انہار	جنمین ہین ہر طرح کی بار و ثمار	اور کر دی تری لیی وہ محل	جنمین ہو وے نہ کچہ قصور و خلل
کہتے ہین اوسکو بشر رسول	ہو گئی جسگہڑی کمال ملول	تب یہ آیت خدا نے بہیجوائے	اوسکی تسکین اوس سے فرمائے
حسب فرمان خالق دو جہان	لائی یک درج نور کو رضوان	رکہکی وہ درج پیش پیغمبر	اوسکی درج ہین یون گوہر
کہ خدائی لیس درود و سلام	آپکو اسطرح دیا ہی پیام	وی جو دنیا مین ہین خزائن زر	کنجیان ہین یہ اونکے سراسر
بہیجی اونکو ای رسول امین	حکم اونکا دیا تمہارے تئین	لیک عقبی کی نعمتین ہون کم	اوسکی بدلی کچہ اسی تو وہ شیم
بولی سنتی ہی وہ پیمبر دین	کہ مجہی اونکے احتیاج نہین	تجہکو خوش ہی تو وہ تنگی و افلاس	سیر اسمین سے صرف صبر و سپاس

بل کذبوا بالساعة واعتدنا لمن کذب بالساعة سعیرا ۱۱

ہی نہین اونکو مانع ایمان	تیرا افلاس ای نبی زمان	بلکہ جہٹلاتی ہین قیامت کو	رکہتی یہ داعیہ ہین کہ یہ خو
اور طیار ہمنے فرمایا	واسطے اوسکی جسنے جہٹلایا	حشر و حساب اور قیامت کو	ایک دوزخ کہ وہ دہکتا ہو

اذا رأتهم من مکان بعید سمعوا لها تغیظا وزفیرا ۱۲

جبکہ دیکہی وہ دوزخ اونکو جو	وی جو انکار کرتی ہین ہیہات	اوس جگہ سی کہ دور ہی صد سال	راہ صد ساله یا کہ پانصد سال
	تو سنینگی وی اوسکا جہنجہلانا	اور غصہ سی اوسکا چلانا	

وَإِذَآ أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا

اور جب ڈالے جاوینگے اسیر ور
تب پکارینگے آرزو سی تمام
اوس سے یکجای تنگ مین یکسر
اوس جگہ اپنی موت کو وی خام
گردنون سی جکڑکی اونکی ہاتھ
پس کیا جاوے یون خطاب اونکو
ایک زنجیر مین تینون کے ساتھ
ہی دیا جاوے یون جواب اونکو

لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا

مت پکارو تم آج ای لوگو
یعنے مرتی اگر فقط اکبار
آرزو ساتھ ایک مرنے کو
چھوٹ جاتی عذاب سی کفار
بلکہ اوسکی تئین پکارو تم
اوس سے افزون وہان وہ دکھ پاوینگے
وہ جو مرنا بہت ہے ایمردم
کروگی سو بار وہین مر جاوینگے

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا

کہہ کہ یہ کنج و باغ بہتر ہین
جسکا وعدہ دیے گئے بدحول
یعنے دنیا مین دکھ جو یکسر ہین
ہین جو تقوی کیے گئے مقبول
یا وہ باغ و بہشت ہی بہتر
ہی وہ اونکی لیے جزا و مآب
جو ہمیشہ کیو اسطے ہی مقر
نظر خالق مین ایسا ہی باب

لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا

اونکو اوس باغ مین وہ حاصل ہے
تیری خالق پہ ایستودہ مآل
حسب خواہش جو کچھ وی چاہین گے
ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال
پس کرین شوق سے منون کی طلب
رہنی والی وی آدمی تو ہمیشہ
یعنے لازم ہی تیری خالق پر
اپنی پروردگار سی یون سب
یعنے اوس باغ مین ہمیشہ تقوی
اونکو موعود ہی جو سرتاسر

کہ ربنا و آتنا ما وعدتنا الا یہ
کما فی قولہ تعالی ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم الآیہ

یاکہ جیسے فرشتگان کرام
آپ کیا حال حشر اونکا بیان
تبھی ہون بخالق علام
جنکو معبود جانتے تھی یہان

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰٓؤُلَآءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَآ أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَآءَ وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا

اور کر یاد اے محمد تو
اور جس شے کو پوجتے ہین وہ ام
سے سنا ہونکو جو یہ ہے وہ فرق
تہا نہ لائق ہمین کہ پکڑین ہم
اور آبا کو اونکے سرتا سر
اور تہی ایک قوم وہ گمراہ

روز پر ہول و سوز محشر کو
غیر اللہ کی وے نافرجام
یا کہ وہی بہکی آپ راہ و طریق
ہین تری کوئی دوست اور ہمدم
دیکہی اولاد و مال و سیم او زر
ہونیوالی ہلاک اور تباہ

گروہ اٹہاکر گا اونکی تئین
پس کہی ہو شہر وہی کی وہ اے ستو
ہو لیسن یا کرو ہی شہو او راور
لیکن تو نی برتنے اونکو دیا
تا بجدیکہ وہی گئی سب بہول
آگی اسکی کیا خدانی خطاب

جو پکڑتے شریک تہی بیدین
کیا ہلاکتنی کر دیا گمراہ
تیری درگاہ شرک سی ہی پاک
منتفع اور بہرہ مند کیا
ذکر کو کری انبیا سی عدول
شرک والون کو ہیانی پایا

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا

پس خدا اونی تمکو جھٹلایا
لیس رکہتی ہو طاقت اے مردم

جنکو معبود تمنے ٹہرایا
پہرنے پر مری عذاب کے تم
اور نکر سکتے ہو مددگاری

اوس سخن مین تمہارے اے لوگو
یا نہ مقدور رکہتی ہو یکسر
اپنی ہی رفع عقوبت بارے

کہ تہا تی شریک تہی اونکو
بات کی اپنی تم پلٹنی پر

وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا

اور جو کوئی تم مین ظالم ہو
ہم چکہا دین بڑا عذاب اوسکو
اپنی جو کوئی لشکر پیش آوے
نار دوزخ کی مار نت پاوے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ
لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ

اور نہ بہیجا تہا ہمنی پیشتر ازین
بیچ اسواق کی بحکم ضرور

تجہسے پہلی پیمبرون کی تئین
ہوتی بیع و شرا اگر منظور

ہان مگر کہاتی تہی وہی کہانی کو
یعنی پہرتی تہی وہی بلند و بازار

اور رکہتی تہی جاتی آنی کو
سوق در سوق کوچہ و بازار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

اور ہمنی رکہا ہی اے لوگو
دیکہیں خدا کی بات سنتی ہو
اہل تحقیق نی کیا تفسیر
کرتی ہیں بس سبب کے اسطرح کلام

بعض تم مین کا بعض دیگر کو
یعنی ثابت بلا پہ رہتے ہو
کہ ابو جہل اور ولید عتبہ
کہ اگر مومن ہم ہی اب اسلام

آزمائش کو یعنی ایک سبب
اور ترا رب ہی دیکہنی والا
دیکہ کر حال مفلسان صحاب
تا ہمیں ہے وہی یہ فراغت عیش

تا کہ ممتاز ہووی بد اور نیک
دیکہنا اوسکا سب ہی بالا
مثل عمار و صہیب و خباب
ہوئین اونکی طرح سے ہم درویش

سبب یہ آیت حضرت کا یہو اسنے شانمین اون اصحاب کے آئی

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰئِكَةُ أَوْ نَرٰى رَبَّنَا

اور بولی نہ کہتی تھی جو ہم پر یا — نسبت ... کی اسی نبی پر را
یا محمد کی کرتی دی تصدیق — تا کہ ہم اوسکو جانتی تحقیق
کہ تصدیق و اتباع رسول — ہو کی ما مور کرتی اوسکو قبول
کر جو تھی منکران حشر و لقا

کیون اوتارے نہ گئی ہم پر — وہ فرشتی کہ ہوتی پیغمبر
یا کہ ہم دیکھتی رب اپنی کو — چشم ظاہر سی اپنی بینا ہو
الذین جو ہی یہان ارشاد — اوس سی مکہ کی لوگ ہین وہی مراد
پیشتر جسطرح سے ہین نے لکھا

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا

بیشک لئی وی اک بڑائی سے — جانتی اپنی مین کج ادائی
ای لگی کہینچنی نہایت دور — آپکو سرکشی سی وی مغرور
بی دہ گانہ شان حاکم کے — راہ تکنی لگی ملائک کے

اور اندازی سے گئی وی گذر — سر بسر وی بڑی گذرنی کر
تا بجد یکہ چہوڑ حد ادب — ہو گئی سر بسر محال طلب
بلکہ دیدار حق تعالے کو — چاہنی یکبیک لگی بدخو

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا

جسدن اوسدن دیکہنی تھی جس — اون فرشتونکو یعنی وی جسدن
اور کہینگی کہ اوٹ روکی جاکی — ای وہ کافر مقام خوف مین آ

کوئی ہووی خوشی کی بات نہین — ہیچ اوسدن کی مجرمونکی تئین
یا کہینگی ملائکہ اونکو — کہ لقائی خدا سی او مین ہو

وَقَدِمْنَآ إِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا

اور ہم پہونچی اونکی کامون پر — جو کبھی نیک کام ایسے ور
مثل ذرون کی منتشر یکسر — یا کہ مثل غبار و خاکستر
جیسطرح عدل سا تپش آتا — جیسے دنیا فقیر کو کہانا
اسی سبب کہ وہی سزائی فقیر

پس کیا ہمنی اوس عمل کے تئین — کرتی دنیا مین تہی جو وی سیدہ بین
یعنے اون کافرونکی اعمال — جنکی وی نیک جانتی تہی آل
اونکو برباد ہم کرین یکسر — جسطرح ہو غبار و خاکستر
تہا وہ شرط قبول اونکی تئین

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ یَوۡمَئِذٍ خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّ اَحۡسَنُ مَقِیۡلًا ۝

رہنے والے بہشت کی یکسر	اوس قیامت کے روز ہین بہتر	اوس ٹھکانے مین ہے جو عقبی مین	کافرون کی جگہ سے دنیا مین
	اور بہتر ہی اوس جگہ مین وہان	دوپہر کاٹنے کا ہی جو مکان	

وَ یَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَ نُزِّلَ الۡمَلٰٓئِکَةُ تَنۡزِیۡلًا ۝

اور جس روز آسمان پھٹ جائے	بوجہ سی بدلیون کی سر تا پا	اور اوتاری فرشتے جاوینگے	ای زمین پر فلک سے آوینگے
	سر بسر اوس اوتاری جانے کا	کہ یہ روی زمین ہو یکسر	

اَلۡمُلۡکُ یَوۡمَئِذِ ۣالۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَ کَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ۝

شاہی اوس روز ہین ہے ثابت و بیباک	خاص رحمن کو بغیر شریک	اور ہی وہ دن اونپر بے وقار	منکرون پر شدید اور دشوار

وَ یَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡهِ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا ۝

اور جس روز فرط حسرت سے	کاٹ کھاویگا ظالم اپنے ہاتھ	آرزو سے لگیگا کہنے کاش	وہ ستمگیں کس طرح کا کاش
مین پکڑتا رسول ساتھ وہ راہ	جس سے ہوتا نہیں ہلاک و تباہ	لفظ ظالم سے جنس ہی مقصود	یا وہ عقبہ کہ تھا وہ مردود
ظلم کرنا نئی نئی ایجاد	ہو کے مصروف دشمنی و عناد	جب سفر سے وہ ظلم کیش آیا	دعوت یکدگر سے پیش آیا
پس بحکم جوار حسب طلب	گھر گئے اوسکی وی نبی عرب	الغرض جب طعام وہ لایا	لائے انکار اور نہین کھایا
تا نجد یکہ کلمۂ توحید	اوس سے کہلا لیا بطرز مجید	سنکے کہنے لگا اوسے لئیم	وہ جو عقبہ کا تھا محب صمیم
وای عقبہ یہ کیا کیا تونے	دین اپنا عبث دیا تونے	تو محمد کے داؤ مین آیا	بات اوسکی زبان پر لایا
کہنے عقبہ لگا کہ ای ہمدم	تو نکر اسقدر تردد و غم	مین نے اپنا نہین وہ بدلا دین	مین تو کہتا ابھی ہون گا دین
نیک ننگ و حیا کا تھا وہ کام	کہ نہین کہاتے مہمان طعام	کہنے اسطرح جسے لگا مردود	تجھسے تب ہون مین راضی اور خوشنود
کہ زمین سے گرا محمد کو	جا کی تھوک اوسکے منہ پہ ڈالی تو	پس نکل گھر سے اپنے وہ دشمن	جسے نکلی ہین آگے ہین
وار ندوہ مین یکبیک آیا	بیچ سجدہ کی آپ کو پایا	پاس حضرت کی جب پہونچا	روئے گلی نور کی اور تھوکا تھوک
پس خدا نے اوسی یکبارہ	روی بدخواہ پر پلٹ مارا	یار کہنے لگے اوسکی عارض پہ	شعلۂ آتش اوسکو خسر کا کر

مشتعلے را کہ خود خدا افروخت	ہر کہ اف کرد ریش او را سوخت	تہا وہ دنیا میں جیسے بلکہ مردود	دونوں عارض پہ داغ تہی نمود
آخرش اوس نصیحت سے وہ ضعیف	بولی علت را نگ یا سیف (یعنے سر ترا یا شمشیر بردارم ۱۲)	غزوۂ بدر کا جو روز آیا	حکم حضرت علی کو فرمایا
کہ بشمشیر تیز شیر خدا	ہمہ تن سر ہوا وہ تن سی جدا	کہتی ہین جب سقر مین جائے وہ	کاٹ کاٹ اپنے ہاتہ کہائی وہ
بار بار انگلیون سے تا مرفق	کاٹی حسرت سے اپنی ہاتہ احمق	سیکڑون بار اپنے قدرت سے ہاتہ	حق تعالی بنائی اوسکے ہاتہ
نیک سے آوسکے نہ ہوگی ہاتہ اوسسان	کچہ فلاح ونجات حسرت ہین	اوسکا ہمدم ہو صرف نالہ و آہ	اور ندیم و انیس و اویلاہ

یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۝

ای خرابی ہووے میری تئین	کاشکی ہین کسیطرح سی کہین	نہ پکڑتا کبہو فلاسنے کو	دوست اوسراہ کی بہلائی کو
	اوس فلان سے الی ہی مقصود	دوست عقبہ کا وہ جو تہا مردود	

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ۭ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝

بیشک اسنی بہلائی مجکو نیا	بعد اسکے کہ آئی مجکو پند	اور ہی شیطان جن و انس انکو	دینی والا دغا و خذلان کو

وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا ۝

اور کہیگا رسول عرب	بیچ دنیا کی اسطرح کا ہی رب	یا کہیگا وہان نبی زمان	اسطرح جیسے کہ ای مری یزدان
بیشک لوگون نے وہی جو ہین کفار	از سر زعم خود دیا ہی قرار	اس کلام مجید کو ہذیان	یعنے لاتی نہ اوسپین ایمان

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ۭ

اور اسیطرح ای نبی زمن	جیسے کافر کیی تری دشمن	کردیا ہمنی ہر نبی کی تئین	گذری جو انبیا ہین پیش از این
ایک دشمن گناہگارون سے	یعنے کفر اور جفا شعارون سے	جیسے نمرود بہر ابراہیم	جیسے فرعون از برائے کلیم
	بس تصبر و شکیب آگی پیش	تو بہی کر صبر ای نبوت کیش	

وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝

اور بس ہی ترا ربسے دنیا	رہنمائی و یاوری کی تئین	گو دی کفار راہ بہکاوین	جسکو چاہی وہ راہ پر لاوین

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ

اور لگی کہنی یون شتابزدانی	کافران یہود و نصرانی	[illegible] نبی پر سارا	اوسپہ قرآن جملہ یکبارا

جیسے توریت اوتری اور انجیل | وفقہ جب حکم رب کا ہو | آگے اوسکی ہم ٹلیس فرماوے | اپنی آیت آیت جو اوسکی سمجھاوے

كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا

ہمنے نزل اسطرحسی کیا
اور پڑھ پڑھ سنا دیا قرآن

آیت آیت اوسی اوتاردیا
ہمنی تہم تہم کی اسی نبی زبان
تاکہ ثابت رہی نبی کا دل

تاکہ ثابت کہین ہم انکو
یعنے جسباب کا کہ وقت آیا
اور اسکا نہ حفظ ہو مشکل

اور سبے تیری فواد اور دلکو
اور اسکا جواب بھیجا یا

وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا

اور نہین لاتے ہین تجھی وہ مثل

کوئی طعن کتاب اور مثل
اور لاتی ہین اوسے ہم بہتر

ہان مگر لاتی ہم ہین تیری تئین
کھولکر اور شرح فرماکر

ٹھیک اوسکا جواب لیتے دین

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا

وہی جو محشور ہونوینگے سرتا

اوندھی اپنی مونہہ سے سوی سقر
اے وہی کافر جو طعنہ زن ہونوینگے

وہی بری ہین کانہ زیادہ لیق
شکلم باین سخن ہونوین

اور بہت گم کی ہوی ہین طریق

اوس سے پاوین برا وہان مکان
کہ اسے الفریقین خیر مقاما و احسن ندیا
مومنونکا مکان تہا جو بیان

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا

اور اوتاری تہی استیودہ صفات

ہمنے موسیٰ پہ سربسر تورات
اوسکی بہائی کو تہا جو ہارون نام

اور ہمنی کیا تہا ساتہ اوسکے
ہر طرح سے بنانیوالا کام

یعنے ٹھہرا دیا تہا ساتہ اوسکے

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا

پہر کہا ہمنی جاؤ دونون تم
پس کیا تہا ہلاک سرتاسر

متحد اور متفق ہو تم
ہمنے اونکو ہلاک کرنے کر

قبطیونکی طرف کہ جو بدخو
یعنے دریا مین غرق کروی عنود

تہی مکذب ہمارے باتونکو
ہمنی فرمائی نسبت [illegible] بود

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

ویسی ہمنی قوم نوح ہلاک | جبکہ جھٹلانی وہی لگی ناپاک | نوح اور انبیا کی کل کی تہین | یا [illegible] رسل کی تہین

یا فقط نوح ہین مفاد رسل
کہ ہی تکذیب ایک کی ہی تکذیب ہر

اغرقناهم وجعلناهم للناس اية واعتدنا للظالمين عذابا اليما

کردیا ہمنی غرق آب اونکو
بہیج طوفان کا عذاب اونکو
اور رکہا ہمنی ای رسول امین
اور کیا ہمنی باہمہ قدرت
ظالمونکو عذاب درد آگین دیا
اونکو لوگونکی آیت بیت

وعادا وثمودا واصحاب الرس وقرونا بين
ذلك كثيرا

اور کیی ہمنی نیست اور نابود
اور قرنونکو ای بلند وقار
جنکے احوال ہی کسیکی تئین
جن پہ مبعوث تہی شعیب نبی
کہ بقہر خدا ایک ناگاہ
یا وہ تہی ایک امت مخذول
آخرش کرکی اوس نبی کو شہید
یا کہ اصحاب رس سے ہین مقصود
او سمین بستا تہا باہمہ انبوہ

ہود و صالح کی لوگ عاد و ثمود
درمیان انکی ہی جو تہی بسیار
غیر خدای علیم علم نہین
کرتی تکذیب اونکی تہی وی غوی
ایک فتنہ اوٹہا کہ بیٹہا چاہ
نسل یعقوب سے تہی جنکی رسول
نیچہ کرائی چاہ مین وی عنید
جملہ اصحاب عار اور اعدو
رہ گیا تہا ثمود سے جو گروہ
کہ خدا نی کیا وہ زیر و زبر

اور ہمنی ہلاک کرڈ اسلے
یعنے جو آدمی کہ تہی از سبب
چاہ والون سے ہین مراد بیان
گرد چاہ ایکروز ہو اسے گہیر
ہوگئی منخسف وسب شہر
اونکی تکذیب سے وہی پیش آئے
کہ بحکم خدا ہوسے مردار
بعض نی اسطرح کیا ارقام
قتل کرکی پیمبر اپنے کو
بہیجکر یکبیک عذاب اور

وہا جو تہی آدمی کنبوہی وہ
اور یہاں ثمود و سرو سنا
رہی جو بیت پوچہتی تہی اوس
سو ہوا انبیا نبی کو دیتی تہی
اور اون کا فروان کا شہر
اور اونہین ظلم و رنج پہونچا
صاعقہ سی وی مر گئے
ایک قریہ یمن کا تہا رس
کہاگئی گوشت اونکا و بد خو

وكلا ضربنا له الامثال وكلا تبرنا تتبيرا

اور ہر ایک کو بطرز اخص
یعنے ہر ایک آدمی کی لیے
کہہ سنا ئین مثالین اور قصص
قصے اگلونکی ہمنی یاد کیے
اور ہر ایک کو ہمنی اسی دور
اور ہر ایک کو کیا نابود
کردیا نیست نیست کرنی کر
پیش آئی جو ظلم سی مردود

ولقد اتوا على القرية التي امطرت مطر السوء
افلم يكونوا يرونها بل كانوا لا يرجون نشورا

اور ہو آئی ہین قوم لوط پر
وہ برا مینہ تھا جو اونکا
برباد کرتی تھی ... کا

یعنے جب جاتی تھی بجانب شام
یا برا مینہ تھا وہ پتھر کا
جس کی او تھی کی یعنی عرب کی پر
تھی ازراہ کفر اور انکار

کاہ بیگاہ ایسی بستی پر
کیا نہین تھی کہ دیکھتی بدخو
یعنے وہ جو دیکھتی تو تھی بید...
قائل بعث و نشر بدکردار

جیسے برسا دیا گیا پکسر
اوس گری گانو اور بستی کو
لیکن اونٹھنی کی تھی امید نہین

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا

اور جب ادم تری شکل دیکھا
تجھسے کرتی نہین مگر ٹھٹھا
کہنی لگتی ہین کیا یہی وہ بشر
کہ اوٹھایا خدا نی پیغمبر

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا

یہ تو ادبھی تھین لگا ہی تھا
یعنے اون ججنون سی پیش آتا
جو ہمین کوتی ہون ثابت قدم

کہ ہماری تئین وہ دی بہکا
کہ ہمین اپنی دین پر لاتا
لو جو ہتی پر اون الہہ کی ہم

ٹہاکر دان سی ہماری دم دیکر
پہیر تا صرف سعی و کوشش سی
آگی اونکا جواب ہی ارشاد

جو نکرتی شکیب ہم او پر
الہہ سی ہماری وہ ہمکو
تیرہ کی معلوم کرتو اوسکا مفاد

وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا

اور آگی وہی جان لیوینگی وہ
بعض تفسیر مین ہی یون مذکور

جبکہ دیکھین عذاب کو مردود
کہ یہ تھا اہل شرک کا دستور
اونکی حق مین خدا نی فرمایا

کونسا راہ سی بہت بہلا
چپ خواہش رجحو دی پاتی
اگلی آیت مین جسطرح آیا

اور پائی ہی راہ کستی بہلا
اوسکو معبود اپنا ٹھہراتی

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا

کیا نظر تو نی اوسکو فرمایا
کیا تو ہوتا ہی اوسپہ حافظ کار

جسنی معبود اپنا ٹھہرایا
اری کرونرا کفیل اور مختار

خواہش اور اپنی آرزو کی تئین
یعنے تجھکو بہلا وہ ہی مقدور

کر کی تعمیر اوسپہ اپنا دین
کہ رکھی شرک سی اوسی تو دور

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ
إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا

یا کہ کہتا ہی تو گمان و خیال
کہ بہت اونمین سی تو وہ خصال
سنتی ہر بات گوش کانسی ہین
یا سمجھتی دل اونکی جان سی ہین

نہ وہ رکھتی ہین گوش و ہوش مگر
یعنے ہوتی ہین رام چوپائے
دانہ جو وہ جس سے پاتی ہین
ہوتی ہین از بسکہ تمیز اور حس
اور ہوتی نہین وے شرک نہاد
نہ عبادت سے رکھتی ہین کچہ کام
یون ہوے ہین وے سلسلہ بیہوش
بی تمیزی سی اپنی وہ بدخو

چارپایونکی مثل ہین یکسر
اونکی چوپائی سی یہ شین آئے
گندم اوسکی لیی کماتی ہین
اپنی محسن کے ساتہ ہین ستاس
اپنی پروردگار کے منقاد
بلکہ لیتی نہین خدا کا نام
کہ نہ رکھتی ہین کچہ تمیز اور ہوش
نہین پہچانتی اوس احسان کو
ہین نہ طالب ثواب کے جیدین

بلکہ ہین وے زیادہ بھولی راہ
کہ ہوش و دل سی رکھتی ہین نگاہ
جبکہ ہین وہ کسیکی پانی کو
جو ستانی لگی ہوئی اونکو
نعمتین کیسی کیسی پاتے ہین
اسقدر ہین وے شکر کیش فضول
وہ جو مبعوث ہین نبی پانت
نہ وہ خواہان ہین فضیل حمانکی
اور وے ڈرتی عذاب حق سے نہین

چارپایون سی ہین وہ بدتر
نہ کم اوسکا جو اوسکی ہی نگاہ
عرق آنکہ ہین ہو لیجئے تا نیکو
اور ہے بہم کہاکی ہوتی ہین
شکر نعم بجا نہ لاتی ہین
کہ خدا کی نہین گئی ہین بھول
حق تعالی کا اور نہ ہی احسان
نہ سنا ہے ہمشہ شیطان کو

ع

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج

کیا نہ دیکہا ہی تو نے اے خوش خو
صبح سی مہر کی نکلنی تک
اور محل بصیرت اوسد تم تک

صنع پروردگار اپنے کو
وہ جو وقت ہین فجر کے بیشک
ہی نہ ہرگز شعاع مہر فلک

کیسے لمبا کیا وہ پہیلا یا
کہ اندہیرا نہ جسمین ہے یکسر
ظل ممدود سی یہی ہی مراد

اپنی قدرت سی اوس طرف سایا
موجب انقباض نور بصر
وصف جنت مین وہ جو ہی ارشاد

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ج

اور اگر چاہتا خدای کریم
کرکے سورج کو اوس طرح یہ مقیم
ہوتی پاتا نہین وہ سایہ کہم
بیگمان ثابت اوسکو ٹہراتا
بلکہ اک حال پر وہ رہتا تہم
اسیطرح ورثس پہ وہ جاتا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا

پہر کیا ہمنے سورج اوسپہ دلیل
کہینچ کر سہج سے آہستہ
پہر جدہر آفتاب جاتا ہی

کہ ہو رہبر اوسی بطرز جمیل
کر فراہم بطرز بایستہ
اوسکی آگی سی وہ مٹاتا ہے
اصل کل ہی خدائے عز وجل

پہر لیا کہینچ ہمنی سایۂ ظل
یعنے ہر ایک چیز کا سایا
تا بجدیکہ جڑ مین لگ جاوے
ہی وہ روشن باہل علم و عمل

اپنی جانب کہ جا اصل سی ہی
پہلے حق نی دراز فرمایا
اصل اپنی سی وصل ہو جاوے

وهو الذي جعل لكم الليل لباسا والنوم سباتا وجعل النهار نشورا ع

اور وہی ہی کہ صرف صنعت سے	جسنے بکیسر بنا دیا تمسکو	شب کو پردہ اور نیند کو آرام	بہر آسایش اور راحت تمام
اور کیا روز واسطے نکلنے کو	تا کہ پھر کر معاش تم ڈھونڈ ہو	یا تمھیں خواب سے دیا ہی جگا	جیسے مردونکو وہ اوٹھاویگا
	نوم و بیقظ بخشیم اہل شعور	اک نمونہ ہی بعد موت و نشور	
قول لقمان ہے اوسکو کافی ہے	عن لقمان علیہ السلام یا بنی کما تنوم فتوقظ کذالک تموت فتنشر		عقل ہی جسکو حیف وافی ہے

وهو الذي ارسل الرياح بشرا بين يدي رحمته

وانزلنا من السماء ماء طهورا

اور وہی ہے کہ بھیج دیں بکسیر	یا دیں لاتی ہوی خوشی کی خبر	آگی اوس اپنے مہربانی سے	یعنے سیلاب برسنی پانی سے
اور بھی دیا فلک سے اوتار	یا کہ بادل سے آب بلند وقار	پانی جو پاک کرنیوالا ہے	پاک کرنیکا حکم جسکا ہے
	یعنے ہر طرح کی نجاست کو	پاک کر دی وہ پانی انکو تو	

لنحيي به بلدة ميتا ونسقيه مما خلقنا انعاما واناسي كثيرا

تا کہ فرمائیں اوس سے زندہ ہم	شہر مردو کو استودہ شیم	اور پلا دیں ہم اوسکو ڈنگی بہیر	کہ بنایا ہی ہمنی انسے دین
	چارپایوں کو جنکا ہی نہ شمار	اور لوگوں کو وی جو ہیں بسیار	

ولقد صرفناه بينهم ليذكروا فابى اكثر الناس الا كفورا

اور بیان ہمنی بار بار کیا	یا پلٹ ہمنی طرح طرح دیا	ذکر باران یا کہ بار انکو	ورسیان اونکی ایسا کہ خو
تا کہیں بیان میری قدرت	یا کہ یکرین وی سند سرتا سر	پس بہت لوگ نی کیا انکار	کمیا غیر ناسپاسی کار

ولو شئنا لبعثنا في كل قرية نذيرا

اور جو ہم چاہتے ہی ہم	تو ہر بستی اوٹھاتی ہم	بیچ ہر گانو کی کنت وہیم	لیک منظور ہی تری تعظیم
خاتم المرسلین کیا تجھکو	سے رتبہ تیرا دیا تجھکو	سائر الناس پر قیامت تک	تجھکو ہمنی بنی کیا بیشک

فلا تطع الكافرين وجاهدهم به جهادا كبيرا

مہربانا کا فرونکا تو ستان	اور مقابل ہو اونسے لی قرآن	یا بہ اسلام ہو مقابل تو	یا بہ شمشیر ہو مقابل تو

	اسطرحکا مقابلہ کراب	کہ ہراہی وہ جسسے ہی عرب	

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝

اوروہی ہی وہ جسنی ملا	فارس اور روم کی دو دریا	ہی یہ تعبیر ین بحار انکا یا بیاں	یعنی اک اوس مین اور قیت شناس
اور یہ کہاری ہی اسسر کڑوا	یعنی اون دو مین دوسرا دریا	اور رکہا دونون بحر کی مابین	ایک پردہ کوای لصبار عین
اور رہا بند ہی گئی حد محدود	غالبہ یکدگر ہوتا مسدود	اسطرحسے لیا ب مین آیا	کہ جو عذب فرات فرمایا
اوسسے دریا بڑی غرض ہین یہان	نیل و دجلہ ہی جسطرحسی روان	اور ہین ملح اجاج سی تقصود	دجلہ دریا جو اون سے ہین افزود
لیک انوار مین کیا تسطیر	عذب بحر عظیم و ملح کبیر	اور برزخ ہی جنگل اور مصار	درمیان اونکی آیتو دہ شعار
اہل تحقیق نی بیان ہی لکہا	تقصد بحرین سی ہی خوف و رجا	کہ وہ غالب نہو بیکدیگر	دل ہوس مین ہین آیتو دہ بسیر
	لفظ برزخ جو زیب آیت ہے	حق تعالی کی وہ حمایت ہے	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اور وہی ہی وہ کوئی آیسرور	جیسے پیدا کیا منی سی بشر	یا تخمر کیا ہی پانی سے	علین آدم کو مہربانی سے
پہر بنایا ہی اوس بشر کی نشان	جدہ مستبرالی ہی شمول ہین	یا بنایا ہی آدمی ای دلقیید	اوسکا نا تا سسرا اور پیوند
او رہی تیرا یا سنی والا	اپنی قدرت مین ہرطرح بالا	ای بشر کو وہ ہی بنا سکتا	اور وہ ہی مار کر جلا سکتا
اہل تحقیق کرگئے تسطیر	یون نسب اور صہر کی تفسیر	کہ خدا نی کیا یہ فیض عمیم	دو طرح جنس انس کو تقسیم
ایک قسم اونکین ہمائی باب	کردی مرد سب دو الانساب	دوسری قسم کو جو بانٹ لیا	عورتون کو ذوات صہر کیا

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝

اور آتی ہین پوجنی ہی شی بیا	ہین خدا اونکی اوسی ہدیہ کثیر	جو نہین پکہ کری بہلا اونکا	اونہین وہ کری برا اونکا
اور ہی کافر اپنی خالق پر	دی رہا پشیمہ اپنی سرتاسر	یعنی ہم پشت ہی وہ شیطان کا	وہ نہین ہی نہ حکم یزدان کا

اوسکا فرستی ہی غرض تو جہل | یا ئمونا جو کوئی ہو ذو جہل

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

زور نہ بہیجا ہی تجہکو سینے مگر | فرحدہ او سنانیوالا ڈر

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

کہ نہین مانگتا مین لوگو | تسے تبلیغ پر کچہ اجرت کو | ہان مگر جو کوئی کہ دل سی چاہ | لی رکہی اپنی ربکے جانب راہ
یعنی اجرت مجہی مراد نہین | غیر فعل شبر کہ لائی یقین | کرچکی مری تہنت پورے | میری حق کی یہان ہی مزدورے
یا کہ ہی منقطع وہ استثنا | جیسے انوار مین لکہا اسجا

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ
مع وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝

او بہروسا کر اسیسے زندہ پر | کہ نہ مرتا ہی السیتو وہ سیر | اور کر یاد خوبیان اوسکی | کر صفت سرسبد بیان اوسکی
اور بس ہے وہ حضرت اللہ | بذنوب عباد خود آگاہ | جو ذنوب اونکی ہین نہان و عیان | ہی خبردار اونسی وہ یزدان

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝

جسنے پیدا کیی زمان و زمین | اور جو ہی اونکی بیچ اشیہ دین | چہ دنہین مین کہ تہی ہی دن سب | اس جہان کی جو شمش و نونکی قدر
پہر قرار اوسنی عرش پر پکڑا | یعنی قائم ہوا وہ اور ٹہرا | ہی وہ رحمان تو پوچہ اوسکو | اوسپہ علم و خبر جو رکہتا ہو
یعنی پوچہ اوسکا جبرئیل ہی رحمان | یا کتب بین ہی جنکو علم و کمال | تا کہ تبلائین صفت ذات اوسکے | اور بیان وکرین صفات اوسکے
آگی سجدہ ہی ساتوان ارشاد | کر تلاوت تو اسپہ دہ نہاد

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ
مع اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝

اور جب کہتی اونکو کا پیرم | لاؤ سجدہ برای رحمان تم | کہتی لگتی ہین شرکسہی ناوان | کر تبا تو تو کون ہی رحمان
کیا بجالاوین اوسکو سجدہ ہم | ای نفرماوین اوسکو سجدہ ہم | جسکے سجدہ کو اسے محمد تو | ہیش آویگا حکم سے ہمکو

اور جب کہا جاتا ہی ذکر رحمان کا — کافروں کو فرا ایمان کا — یا کہ وہ امر سجدہ اوس کی تہین — بہاگنا اور نفرت ازدہ ہین

کہتی ہین بوحنیفہ اعظم — سجدہ معتبر اوسکو ای ہمدم — کرتی ہین اوسکو شافعیہ شعار — سجدہ ہشتم ای ستودہ شعار

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝

ہی مبارک وہ خالق متعال — جسنی پیدا کیا بصنع کمال — آسمانوں میں جملہ برجون کو — یعنی بعضی فلک کے دسواں برجو

اور کیا اوس میں جا بسنے کو چراغ — مہر و ماہ منیر خالق ناب

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝

اور وہی ہے دیا ہی جسنی قرار — صنع و قدرت سی اپنی لیل و نہار — سبحالت بدلتی آتی ہین — آگی اور پیچھی آتی جاتی ہین

اور کسی کو کہ چاہی دیدان او رشید — صنع خالق پہ ای دقیقہ رسید — یا کہ چاہی وہ شکر کرنے کو — نعمتوں پر خدا کی آنکھ شخو

کہ بدلنا چہ رات اور دن کا — یا کہ سونا کر اور پرسش اوسکا — ہی یہ تحقیق نعمت منعام — جان لیں کہتی ہین جو عقل تمام

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝

اور ہین بندگان رحمان وے — یا پرستندگان یزدان وے — جو کہ چلتی زمین پہ ہین بیتاب کر — بردبارانہ عجز سے یکسر

اور جسدم کرین خطاب کلام — اونسی نادان تو کہین وے سلام — یعنی دیتی ہین وے جاہلو نکو جواب — اوس سخن سی کہ ہو وہ خوب جواب

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝

اور جو لوگ کاٹتی ہین رات — اپنی خالق کی واسطے بصلوات — سر کو سجدہ مین وہ جھکاتی ہین — اور بجا وہ قیام لاتی ہین

کیا اسلیے رکوع شمار — کہ وہ ہوتا نہین در نماز ای یار

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

اور وے لوگ جو ہین شب بیدار — طاعت حق ہی جنکو ہی نت کار — کرتی ہین ہم وقعود ہی تعال — با وجود وہ بجا بہ اشتہ کمال

کاہی ہماری خدا ہٹا ہی تو | ہمسے یکسر عذاب دوزخ کو | بیشک اوسکا عذاب ہی دوام | لازم الحال ای بلند مقام

کہ وہ دوزخ بُری ہی جا قرار | اور ہی بد جای بود ای دلدار

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا

اور وہی لوگ جبکہ اسیر و سیر | خرچ کرتی ہین اپنا مال و زر | نہین بیجا وہی کچہ اوڑاتی ہین | اور نہ تنگی سی پیش آتی ہین

اور ہوتی ہین اوسکی محابیر | سیدہے گذران کے عبارتِ عین | یعنی چلتے ہین عتدال کی چال | کرکی اسراف و بخل کو اہمال

جسطرح سیا کو رسے نے کہا | ان خیر الامور اوسطہا

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ط

اور وہی ہین بندگان خاص | یا وہی ہین عابدان یزدان خاص | کہ نہین جو پکارتی یکسر | ساتہ اللہ کے خدای دگر

اور نکرتی ہین خون اوسکا جی | کہ نہ اللہ نے کیا ہے روا | ہان مگر ساتہ حق کی اوسکی | خون کرنا مباح جسکا ہو

اور نہین آتی ہین زنا سی پیش | خوف کرتی ہین وہی خدا سی ہمیش | السلام ہیگا کفایت ہے | خواجہ دین سے جو روایت ہے

کہ نہ مقتول ہو کوئی مومن | تین آثام اور معاصی بن | خون کی بدلی یا زنا کی سلیے | تیسرے غیرراہ لوٹ سگئے

اہل تحقیق نے کیا ارشاد | وہی جو رجا کی ہین خاص عباد | بیشتر اونکی وصلی بالذات | کرکی طاعات کی اصول اثبات

نفی ہر بالی اور حق ہی تمام | امہات معاصی اور آثام | اوہمین شعار ہے کہ اونکی لیے | سر بسر عدل ہی اجر سیکیے

اور تعریض کافران عنید | اوسکی ضد اوہین ہے طرز عید

وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا

اور جو کوئی کری تینوں کا کام | تو پڑیگا وبال ہین وہ مدام | ای گناہون کی وہ سزا پاوے | مبتلای عذاب ہو کے رہے

یا کہ ہی وادی سقر وہ اثام | زانیون کی سلیے مقر و مقام | یا کہ دوزخ میں ایک ہے وہ کوا | کہ مقرر عذاب کیدہ ہوا

یا کہ ہی جمیع یوم سکے ایام | اوس سے مقصود ہین شدائد تام

یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

دونی کیجا دی اونکے وہ سیئی مار
اور رہی نت وہ اوس عذاب بیچ خوار
اور کری نیک کار شایستہ
یکسر اونکی برائیون کی تئین
یعنے توبہ سے محو فرماوے
یا بجای معاصی و آثام

کہ نہ کیا تھا جو ہو وہی ایسا کار
اوس گناہون کی بدلی ناہنجار
کہ جس اسلام ہین جو بایستہ
نیکیان سب ابتدا ہی سے قبول ہین
کہ نفس نیت ہین ... نیکیان ہی اوے
رہی ... توفیق خالق منعام

روز محشر کی آسے پیمبر دین
پہر جو کوئی نہ توبہ پیشیں آوے
سو یہی ہین وے لوگ نیک عمل
اور ہی اللہ بخشنی والا
اور یکساں ہی خدائے عز وجل
کہ رہ طاعت کے ساتھ بخشیں اوے

کہ وہ روز سزا ہی اونکے تئین
اور رسول و جان سے یقین لاوے
کہ بدل دی خدائے عز وجل
رحم والا بیان سے بالا
اونکی جاگہ ثواب واجر عمل
جیسے عبادت نہ کار فرماوے

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

اور جو کوئی توبہ فرماوے
اون گناہونکو سیلے فرمایا

اور اچھا عمل بجالاوے
سے جنکے مابعد وہ یقین لایا

تو وہ پہر آئی ہی خدا کیطرف
اور یہ ہین وی معاصی آثام

وہ جو پہلا ہی خوش بغیر وقف
وی جو سرزد ہوی پس از اسلام

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

اور وی بندگان حق کامل
یا کہ حاضر نہوتی ہین یکسر
اور جسوقت کرتی ہین وے گذر
یعنے کرتی نہین وہ اوس مشغول

جو نہوتی ہین جہوٹ بیچ شامل
عید اہل کتاب و مشرک پر
لغو اور کہیل کے وی با تونپر
کہیل کی بات مین جو ہین مشغول
یا وی رکہتی ہین اوس سے اونکو بار

یا دی دیتی نہین گواہی و ...
یا کہ حاضر وی لوگ ہوتی نہین
تو گذرتی ہین وے بزرگانہ
دہیان اوس کہیل پر نہ لاتی ہین
رکہہ سے نرمی کا طرز اور انداز

رہتی ہین جہوٹی شاہدی سے دور
محفل بدعت و غنا کی تئین
ہو کی معرض بطرز بیگانہ
اور نہ اونکی بیچ آتی ہین

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا

[illegible]
تو نہ گرتی ہین ...
[illegible]
اوسکی ... و نکات ...

جبکہ سمجہائی جاتی ہین یکسر
[illegible]
[illegible]
سے ...

آیتون ساتہ اپنی یزدان کے
[illegible]
[illegible]
اور ... کرتی ... ہین اندھا

یعنے پڑہ وعظ و پند قرآن کے
کرتی ہین ...
[illegible]
چشم بینا سے و اولوا الابصار

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

اور وہی لوگ کہتے ہین جو سب	اسطرح سے کہ ای ہمارے رب	دی ہمارے نسا سے تو ہمکو	اور اولاد سے ہماری تو
ٹھنڈک آنکھونکی اور نور بصر	یعنے اونکو صلاحیت دیکر	کر دل و دیدہ ہوویں شیفتہ و شاد	بصلاح اہالی و اولاد

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

اور کردی ہمین بفضل تمام	متقیونکا پیشوا و امام

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

یہ جو بندی ہین صرف نیک عمل	سب دیے جائینگے جزا و بدل	علوی جنت کی غرفہ دار تمام	یا وہ جنت کہ جسکا غرفہ نام
اس سبب سے کہ ظلم سہتی تھی	فقر و تکلیف مین جو رہتی تھی	اور دی جائینگی وہان ہی تمام	عمر جاوید کے دعا و سلام
یعنے یا وہ بہشت مین جاکر	وہی دعا و سلام یک دیگر	یا کہین گی فرشتگان کرام	اونکی پہچا وہان دعا و سلام
	یا فرشتی دعا سی پیش آوین	اور خدا سی سلام پہونچاوین	

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

رہنی والی بہشت مین ان ہمیش	یا کہ غرفہ مین وہ سعادت کیش	خوب ہے جا کہ قرار کی ہی بہشت	اور رہنی کی ہے تو وہ سرشت
ای خوشی وہ بسطرح کی جاہے	ہی غنیمت اگر میسر آسے	اور اونکا تو مستقر و مقام	ہی وہی گھر ہمیشہ اور مدام

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

کہہ تو اسطرح سید الابرار	کیا بہلا دیوے اعتبار و وقار	تمکو ای اہل مکہ میرا رب	جو نہین پوجتی تم اوسکو سب
	کہ بشر کا ہی اعتبار و وقار	حق تعالی کی بندگی و پکار	

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا

پس جو تکذیب پیشتر کی تم	ابھی عبادت بجا نہ لائی تم	اب وہ تکذیب تمکو لگ جاوے	یا کہ اوسکا وبال پیش آوے
لازم الحال وہ تمہارے ہو	نار دوزخ مین ڈالدی تمکو	یا کہ لفظ لزام سی ہی مراد	یا سکی روز کا قتال و جہاد
یا الہی بسورۂ فرقان	بخش ہر یک بلا سے مجکو امان	کر عطا مجکو علم اور تحقیق	حق سی باطل کو تا کرون تفریق
خوف ایسا بھی عنایت کر	کہ ترا رحم ہووے اوسکا ثمر	مرحمت کر کہ اپنی ای غیور	نخوت و کبر سے بچی تو دور

سورة الشعراء مكية الا قوله والشعراء يتبعهم الغاوون الاية وهي مائتان وست او سبع وعشرون اية وكلماتها الف ومائتان وسبع وتسعون وحروفها خمسة الاف وخمس مائة واثنتان واربعون وركوعها احدى عشر

اوتری مکہ مین سورۂ شعرا	یہ جو آیت ہی آگی اسکی سوا	دوسو اور بیس اور ستائیس آیات	اور اون سے زیادہ چہ یا سات
کلمات اوسکی ہین ہزار و عدد	دو صد و یکہزار و ہفت و نود	اور حروف اوسکی ہین زروئی شمار	چہل و دو و پانصد اور پنجہزار
	اور گیارہ رکوع اوسکی عیان	گن لے انکا شمار ہی آسان	

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ۝

ہی قتادہ سی اسطرح تاویل	درمیان معالم التنزیل	کہ حروف مقطعہ یکسر	تمام قرآن مین صدر سورت پر
یا دلیل اوس صفت کی ہی ہر حرف	جس صفت کا وہ حرف ہے سر حرف	جیسے ظاہر کنایت طا ہے	جیسے ستار سین ایما ہے
میم سے جسطرح مجید ایجان	ہی بیان ایک اشارت پنہان	یا خدا کی ہی نام مین یک یک	یا کہ ہین قسم یہ وہی نام سور
	اس زروس سی باختلاف کثیر	اہل تاویل نے کیا تعبیر	

تلك ايات الكتاب المبين ۝

یہ جو سورت ہی آئی عرب	آیتین اوس کتاب کی ہین سب	کرنیوالی جو ہی بیان احکام	ہی حق و باطل و حلال و حرام
جسکے اعجاز آشکار ہین	جسکے جلوی خلائق آرا ہین	جسکے نور و سے ہی جہان روشن	مہر سی جیسی آسمان روشن
جسکے مضمون آیت آیت کا	راہبری ہی رہ ہدایت کا	جسکے برکت و عیسی کی توفیق	ہی ضلالت کی سد راہ طریق
جب کہ لائی تو لیشر بہ کردار	اسطرح کی کتاب سی انکار	دل حضرت پہ اسکا ال آیا	تب اسی آیت کو حق نی ایا

لعلك باخع نفسك الا يكونوا مؤمنين ۝ ان نشأ ننزل عليهم من السماء اية فظلت اعناقهم لها خاضعين ۝

کہیں شاید کہ گھونٹ ماری تو اس ملامت سے جان اپنی کو کہ ہوتی ہیں لانیوالی یقین یعنی ایمان لاتی ہیں وے نہین
چاہتی سی جو بیشیں ہم آوین نازل اون کافرون پہ یاوین آسمان پر سے اک نشانی کو یعنی آفت کہ آسمانی ہو
پس ہرین اونکی گردنین یکسر جسکے نخوت سے ہیں فلک سے پر اور نشانی کی آگی پیچھے کو یعنی معتقد ہوویں وے بدخو

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝

اور آئی نہیں سے اونکو نپد حق کی یہاں سے نئی کچہ بہی دلپند ہان مگر ہین وے اوس سے روگردان یعنی وے مانتی نہیں قرآن

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

سو وے جھٹلا چکی ہین قرآنکو اور مصر او سپہ ہین وے سب جو اب قریب آئی ہین اونکو وہی خبر کرتی ٹھٹھا تہی جن پہ بدکردار
اسی دم مرگ یا قیامت کو یا کہ جس روز بدر کا دن ہو پہونچین اوس بات کی حقیقت کی رکہتی ٹھٹھی سی جو نہ تہی باور
پہر اگر شرمسار ہو جاوین کچہ نہیں ہو وے منفعت یا دنیا

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝

کیا نہ دیکھا اونہوں نے سوی زمین کتنی ہم نے اوگائی اچھی دین او ہمین ہر ایکقسم خوش تر سے ای نفیس اور بافائدہ جد سے
اسے اوگائی ہین قدرت حق سے اک نشانی ہے اسی تودہ سیر اور نہ تہی اونمین بیشتر انسان لانیوالی یقین اور ایمان
ای بعلم خدا ازل کی دن بیشتر اونمین تہی نہیں مومن

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اور تیرا رب ہے بلند مقام ہی زبردست مہربان تمام یعنی اونکی یقین نہ لانی پر اور باصرار پیش آنی پر
بہیجکر یکبیک شتاب عذاب نہیں کرتا او نہیں تباہ و خراب

ع وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝

اور کر یاد جبکہ اسی خوشخو کی ندا رب تیرے نے موسی کو یہ کہ جا قوم ظالمونکی پاس قوم فرعون کے جو ہین خناس
کیا نہیں ڈرتی ہین وے شکر شتم کرتا یعقوبون پہ ہین جو ستم پس ہمارے عذاب سے وی ڈرین او نہ ہرگز نہ ظلم و جور کرین

قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝

کہنی موسی لگا کہ میری رب | مین ڈرتا ہون اِس بات سے | کہ تکذیب کرینگے مجہی پیس آور مین | یعنی میری پیغمبری کو جہٹلاوینگے

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝

اور رکتا ہی میرا سینہ و دل
پس کر ارسال جی ہارون کو

اور نہین ہوتا ہی خوش مسرور خجل
کہ مددگار اور معاون ہو
کہ مجہی مار ڈالیں گے گمراہ

اور چلتی نہین زبان میرے
اور ہی اونکی زعم مین مجہپر
قتل قبطی کا دعوی گناہ

لکنت نطق ہی عیان میرے
اک خطا سو مین کرتا ہون نگاہ

قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ۝

حق تعالی نی یون کیا گفتار

کہ نہ مارینگے وے تمہین زنہار
ہم تو تم ساتہ ہین سخن اور بات

پس سیلے جاؤ دونون آیتین ہمری
سنتی والی ہین سنتی و دیکہتی

لی ہمارے نشانیونکی تئین

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآئِيلَ ۝

پس تم او بجانب فرعون
یہ کہو ہی بہیجے ہمارے ساتہ
شام کی سرزمین میں پہنچاوین
پہر وہ یوسف کا عہد جب آیا
عہد فرعون تک وے ہی رہی
رخصت اونکو نہین وہ دیتا تہا

سیتھے جاؤ بجانب فرعون
بیٹیون یعقوب کے کو ہاتہون تہ
اونکا مسکن جو ملک مصر دین
مصر کو انتقال فرمایا
اوسکی ظلم و جفا کو سہتی رہے
کار بیگار اون سے لیتا تہا
اک برس بعد وہ ملاقی ہو

اور کہو دونون جا اوس سے وہ
ای او ہماری تو اون کے ہاتہ
بیٹے یعقوب کے وہ تہی اولاد
اپنی آبا کا چہوڑ کر موطن
پہر جو چاہا کہ وہ ولایت شام
الغرض رکہے حکم حق کا پاس
پیش آیا باعتنان اونکو

ہم ہین پیغمبر خدا کی جہان
تا کہ لیکر ہم اونکو ساتہ اپنے
شام کی سرزمین مین آباد
کر لیا آگی مصر مین مسکن
اونکو فرمائی لطف اور انعام
پہونچی ہارون کلیم وہان

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝

کہنی موسی سے یون لگا وہ لعین | کیا نہ پالا تہا ہمنی تیری تئین | اپنی منزل مین طفل اور لڑکا | ای جفا جبکہ تجکو مائی تہا

اور رہتا رہا قوم مین بس	عمر اپنی سی کتنی ایک برس	کہتی ہین تیس سال تک تہی کلیم	عہد طفلی سی اوسکے پاس مقیم
پہر نکل کر گئی وہ مدین کو	دس برس اوسمین رونق افزا ہے	آئی پہر مصر مین وے بار دگر	حسب فرمان خالق برتر
اوسجگہ تیس سال تک مشغول	دعوت خلق مین تہے وہ مقبول	اور وہ پنجاہ سال زندہ تہی	اوس جماعت کی غرق کی پیچہے

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور کیا تونی کام اپنا یون	جو کیا تونی یعنی قتل اور خون	اور تو ہی اون اہل کفران سے	مانتی ہین نہین جو احسان
کہ مری خاص کو بیک بارا	عمدًا تونی جان سی مارا	کار فرما ہو گر خدا کی عون	نہ ستاوی وہ جیسے کافر عون
	حال اوسکا بشرح حفظ و امان	مین کرون سورۂ قصص مین بیان	

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝

کہتی موسیٰ کیا تہا وہ کام	مینے اوسوقت لیک اوس ہنگام	اور مین جملہ غافلون سے تہا	اوسکی مُکّی جو مار مین بیٹھا
	یعنی مین چُوکتا نہ اوسپر ہاتہ	جو سمجہتا مری وہ مُکّی ساتہ	

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

پہر مین بہاگا تہا کہ تہا خطرہ	جبکہ دیکہا تہا مینے ڈر تمسے	ای گیا بہاگ کر مدین کو	ڈر کی مارے تمہارے لوگو

فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

پہر عطا مجہکو میرے رب نے کیا	علم اور فہم یعنی بخش دیا	اور کیا مجکو فضل فرما کر	جملہ پیغمبرون سے پیغمبر
	یعنے اوسنی کیا وہ مجہپہ کرم	آنی مدین سے مین لگا جسدم	

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ط

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت	جسکے رکہتا ہی مجہپہ تو منت	یاد ہی کیا یہ نعمت آپکو خو	جسکے رکہتا ہی مجہپہ منت تو
کہ غلامی سی کر لیے پابند	تونی یعقوب کی وہ فرزند	ای ستمگر تا اگر تو اونکو غلام	آتی ہر طرح سی وہ میری کام
مہد رفعت سی کب مجہی مادر	ڈالتی جا کی سطح دریا پر	تربیت سی کر وہی پیش آتی	پرورش ہر طرح سی فرماتی
	مین نہوتا تیرا کبہو محتاج	کیسے رکہتا یہ مجہپہ منت آج	

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ط

کہنی فرعون اس طرح سے لگا | کہ بتا تو مجھی کا یہ بسلا | کیا ہی پروردگار عالمیان | یعنی کر ماہیت تو اوسکے بیان

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝

کہنی اوسی لگا موسی دی نشان
جو ہوا نا قدرت حق پر
کہ وہ ہی رب آسمان و زمین
لا سکو الی یقین تم کیسر
اور ہر ایک قسم کی جو شی
جا نکر وسعت ماہیت کو محال
پیچ افلاک اور زمین کی ہی
متوجہ ہوی لقا بر حال

لگی بتلانی وہی بلند وقار
قدرت حق کی ہر سہر آثار

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝

کہنی اون سبسے یون لگا دشمن
مین تو کرتا ہون جست سوال اسی
وہی جو تھی گرد اوسکی پانصد تن
اور بتاتا ہی مجکو وہ فہال
کیا نہین سنتی ہو تم اسکی گو
اسمین تو کو ذرا کرو تو غور
اسکی ہی گفتگو ہی زائد کو
کہ سوال اور اور جواب ہی اور

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

کہتی اس طرح سے لگا وہ رسول
وصف اور رب اور کری ہمد و
اور رب اونکا جو تھی تمہاری بلید
کہ خدا وند جو ہمارا ہے
وہی جو پہلی گئی ہین تمسی گذر
وہ خدا اور رب تمہارا ہے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝

کہنی غصی سی یون لگا مخذول
کہ بتحقیق تم سبہون کا رسول
ای جو کرتا ہی بار بار خطاب
وہ جو بھیجا گیا تمہاری اوپر
نہ مطابق سوال کی ہی جواب
سو وہ مجنون ہوا وہ لا ہی زور

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

کہتی موسی لگا کہ ہی وہ خدا
جو ہو فہم اور عقل رکہتی تم
کہ وہ ہی عقل و فہم سی بابر
کہ یہ ہین محدثات اور وہ قدیم
علم را سوی خضر تشنہ نیست
اور وہ فرعون آپنی لوگونکو
رب مشرق کا اور مغرب کا
اس سے دریافت کر لوا بہم مردم
ہر خیال اور وہم سے باہر
سجہی انہین اور اوسمین عظیم
عقل تیز از کمال اش آگہ نیست
شستہ باد یقین و ایمان ہو
اور رب اس ہر کا کہ جو کچہ ہے
ورنہ انسان سے حقیقت حق
ہی منزہ قیاس سی وہ ذات
آنکہ او از حدث برآرد دم
کرتی جاتی تہی موسی عمران
باز رکہتا وین ایمان سے
اونکی مابین درمیان ہین
ہی نہ ممکن کہ ہو بیان مطلق
اور مبرا حواس سی وہ ذات
چہ شناسد کسی حقیقت قدم
قدرت حق مین ایک بات بیان
درمیان لا ایک ہذیان ہے

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝

کہنے اسطرح سے لگا مردود گر جو پکڑیگا تو کوئی معبود غیر میری تو میں کروں تجھکو قید یوں میں کہ تا کہ ہالک ہو
اہل تحقیق نے کیا ارقام قید فرعون تھی شدید تمام تھا زندان میں ڈالتا جسکو پھر نہیں پوچھتا اوسے وہ کبھو
تا ابد یکہ باہمہ افسوس مرکے ہوتا وہ گور میں محبوس

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝

کہنے موسیٰ لگا باستفہام کیا کریگا تو میرے ساتھ وہ کام گرچہ لاؤں تجھے میں اے دشمن ایک شی کی تئیں کہ ہو روشن
یعنے میں تجھکو معجزہ لاؤں ایک روشن دلیل دکھلاؤں

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝

کہنے دشمن لگا کہ لا اوسکو جو ہے سچوں سے ایک سچا تو پس دیا ڈال اپنی لاٹھی کو تو اوسی دم گئی وہ لاٹھی ہو
اژدہا ہی صریح جسکا طول اسّی گز کا ہے بعض سے منقول دیکھ فرعون خوف میں آیا مار پیچا نکی طرح بل کھایا
اور وے حصار او شکلی سہارے مار کی خوف سے ہم کی مارے مر گئے آدمی بوقت فرار کہتے کی یا دس بیس ہزار

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝

اور کھینچا بغل سے اپنا ہاتھ پس وہ اوسدم نکالتے کی ساتھ ہو گیا وہ سفید اور رخشان اونکی آگے جو دیکھتے تھے تمام
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان جبکہ دیکھی وہ آیت ثعبان یوں لگا کہنے وہ سراسر جور ہے تیرے پاس کچھ نشانی اور
تب کیا بغل سے ہاتھ نکال تاب میں تھا وہ آفتاب مثال

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝

کہنے اونسے لگا وہ بدکردار گرد تھے اوسکے جو سردار کہ ہے یہ مرد ایک جادوگر رکھنے والا کمال علم و خبر

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝

چاہتا ہے نکالنا تمکو دیس میں سے تمہارے اے لوگو سحر و جادو اپنے زور میں لاکے پس بھلا حکم دیتے ہو تم کیا
تھا یہ موسیٰ کے معجزہ کا اثر کہ انا ربکم کا وہ افسر سر سے اپنے رکھا اوتار اوسنے پکڑے نسبت صلاح کار اوسنے
گر پڑا اوج خدائی سے یعنے اوس دعوے خدائی سے یکبیک اوس ضعیف و سستی میں حضرت و عز زیر دستی میں

جو لگا چاہنی مدد اور عون | اوس جماعت سے اپنی وہ فرعون

قَالُوٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝

بولی از راہ مشورت بد خو | دی اوسے ڈھیل اور اوسکے بھائی کو | یا کہ محبوس کر تو اور بھیجون | دونون تن یعنی تمتو ہارون

اور اوٹھا یعنی تو روانہ کر | بیچ شہرون کی اپنی یکسر

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝

لاوین تجھ پاس ہر وہ جادوگر | کہ وہ رکھتا ہو علم اور خبر

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۙ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ۝

پہر فراہم کیی گئے یکسر | جا بجا سی گروہ جادوگر | وقت وعدہ پہ دن معین کے | ساتہ فرمان حکم شہ سن کے

مصر والے کہی گئے مردم | کرتا اوتو کیا بہلا ہو تم | ہو نیوالی فراہم اور یکجا | یعنی تم بہی ہو باہم اور ساتہہ

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝

کاش ہم راہ پر چلین یکسر | ساحرون کے جو ہون وہ زور آور | یعنی پیرو ہون ساحرون کے ہم | دفع موسی کی واسطے باہم

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝

پہر تو جبکہ آئے جادوگر | کہنی فرعون سے لگی یکسر | کیا مقرر ہمین ہوا اجر و بدل | جو ہم اوسپر زبر ہون کی عمل

یعنی کیا اجر اوسکا پاوین ہم | جو سحر اوسپہ غالب آوین ہم

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝

کہنی سلطان جسے لگا وہ لعین | آری ہین اجر دونگا تمکو یقین | اور تم تو سب اوسدم ای لوگو | اک مصاحب مصاحبون سے ہو

الغرض اوس طمع سی جادوگر | آئی سو عدہ پہ متفق ہوکر | بول موسی سی ڈالتا ہی تو | پیلے اپنا وہ سحر اور جادو

یا کہ ہم ڈالنی سی پیش آوین | ساحری اپنی تجھکو دکھلاوین

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ۝

بولا اون سے کلیم ڈالو تم | وہ جو تم ڈالتی ہو ای مردم

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝

پہر لگی ڈالنی وہان اپنے	رسیان اور لاٹھیان اپنے	اور بولی بعزت فرعون	ای باقبال و دولت فرعون
	بیشک وے ہم ہین زور آور	یعنے ہارون اور موسی پر	

فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

بعد اوسکی کلیم نے ڈالا	وہ عصا اپنا معجزے والا	پہر تبہی وہ نگلنی اوسکو لگا	وہ جو اون سب نے جھوٹہ بنایا تہا
	یعنے ناگاہ اژدہا بن کر	رسیان اور لاٹہیان نگلیا	

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۙ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پہر گرائی گئی منہ پر سب	جنکا جادو و سحر تہا منصب	سجدی کرتی ہوی بر روی زمین	از سر صدق و خلوص اکی تبین
بولی ہمنی لیا ہی اوسکو مان	جو ہی پروردگار عالمیان	پہر لگی کرنی باہمہ توضیح	اس روش سے وے یکبیک تصریح

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

وہ جو ہی رب موسی و ہارون	انکہ جنون سعی ہی وہ معون

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ

کہنی ہر جسے لگا وہ لعین	کیا لیا مان تمنی اوسکی تبین	پہلے اوس سے کہ اذن دون تمکو	انی کامین اوکی ای لوگو
	یعنے موسی کو تمنی مان لیا	تمکو ہین نے ابہی اذن دیا	

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

بیگمان وہ بڑا تمہارا ہے	اوسکی شروت تمہین گوارا ہے	جسنے سکھلا دیا تمہین جادو	ملکی تہا ملک چہین و ر اوسکو
پس بلا شک شتاب جانو تم	جو سزا دونگا ہی تمکو امر تم	یا خدا اوس کے سیر سی ہی مراد	یعنے رکہتی ہو دونون ایک استاد
جسنے موسی کو سحر سکہلایا	تمکو جادو اوسی نے سکہلایا	اب کیا یاد اوس عقوبت کو	جس سے اونکو ڈرائی تہا دہو

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

بیشک میں ریب کاٹ ڈالونگا	ہاتہ تم سبکے اور تمہاری پا	ایک دونونکا دوسرے سی خلاف	یعنے دونون مخالف الاطراف
	اور البتہ کہینچون سولی پہ	تم سبہونکی تبین کر جاو مر	

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ۝

بولی ایمان لائی جادوگر | نہ ہمین ہے کچھ اس سے رنج وضرر | ہم تو ہین اپنے رب کے جناب کو | لوٹنے والی یعنی مومن ہو

انا نطمع ان یغفر لنا ربنا خطایانا ان کنا اول المؤمنین ۵

ہم تو امید رکھتے ہین یہ سب | کہ ہمین بخشدے ہمارا رب | سب ہمارے خطائین او قصور | جبکہ ایمان ہوا ہے ہمسے ظہور

اس سبب سے کہ ہم ہوئے اول | مومنان خدائے عزوجل | یعنے فرعونیونسے سبقت کر | ہم ہین لائے رب تجھ پر

قصہ کوتہ کنائی اونکی بعین | وہ ہی ہاتھ و پاؤن پاتئین | حکم تصلیب اونپہ پیش آیا | پاکر اوسکی مکان سے گروایا

سہتی رہتی تہی ظلم اوسکی یہان | سالہا سال موسے وہارون | گرچہ دعوت سے پیش آتی تہی | نت نئی معجزے دکہاتی تہی

لیک ہرگز نہ مانتی سیدین | اونکی تبلیغ و معجزونکی تئین | کرتی ہر روز تہی فساد پلید | گرم ظلم و عناد تہی وی عنید

تا بجدیکہ ہوگئی ناپاک | ڈوب کر قلزم غضب مین ہلاک | پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا | پیلے موسی کو حکم فرمایا

واوحینا الی موسی ان اسر بعبادی انکم متبعون ۵

ع

اور دیا بہیج ہمنے حکم وپیام | جانب موسی بلند مقام | کہ تب لے نکل مری عباد | یعنے یعقوب کے جو ہین اولاد

تم چہپا لیے سگئے ہو جاو | ای تعاقب کیے سگئے ہو جاو | یعنے پیچہے لگا وہ آل لعین | لیکے ہمراہ قبطیونکی تئین

تمکو دریا سے پار لاوین ہم | اور اوسکی تئین ڈباوین ہم | اہل تحقیق نے کیا ہی بیان | جب وہ پہونچا کمال کو طغیان

کہینچکر ظلم اور جفائی عظیم | بولی یعقوبیون سے یون وہ کلیم | لاو تم عید کا بہانہ کر | قبطیونکا لباس اور زیور

الغرض وہ لباس و پیرایہ | اور وہ زیور گرانمایہ | مانگ کر لائی مستعار اون سے | کرکی اوس عید کا قرار اون سے

پہر کیا مشورہ نکلنے کا | اونکو ہمراہ لیکے چلنے کا | ہر طرف اپنے عقل و دانائی | آخرش یہ صلاح فرمائی

کہ فلان شب ہے طلوع قمر | الفراغ امر تہنیت سے کر | اوس فلانی جگہ مین اے مردم | اکٹہی ہونی ہی پیش آؤ تم

قصہ کوتہ مطابق فرمان | اکٹہی ہوکر موسی سے وہان سے روان | حال درشتبہ ہوا اونپر | نہ ملا رستہ کہا ہین ویا سر

پہر جو موسی نی دیہان فرمایا | اونکو فورا خیال یون آیا | جو ہوا مشتبہ وہ درہم پر | رہی وہ یوسف کی اوس مکان کا اثر

کہ نکلکر چلین سبہی یعقوب | جبکہ معلوم ہوگیا و مکروب | جو نہ تابوت لین ہمارے ساتہ | نہین آئیگی راہ اونکی ہاتہ

اور اوس قوم مین سے کوئی تن | اونکا پہچانتا نہ تہا مدفن | کہتی موسی لگی تاسف سے | جو کوئی جانی دفن یوسف سے

کچھ تپا اور نشان تباہی کا ۔ اپنی دلکی مراد پاسکے گا ۔ عور تو نہیں سے اک نرم تورت ۔ بولی مین جاتے ہو ... تابوت
لیک موسی کو جب ہین تبلاد ۔ شعلہ مین جو زن اوسکے ہجا دن ۔ بولی وعدہ وہ اون سے ٹھہرا کر ۔ کہ وہی قعر نیل کے اندر
پھر زبان جو وہ تپا پایا ۔ نور آ اوسکی تہین نکلوایا ۔ ہین ... ان سے چلا وسی لیکر ۔ نصف شب مین ... طلوع قمر
جاکر اونکو عید مین مشغول ۔ رکھتی تہی ... غفلت ... ۔ روز کا اونکی جب زوال ہوا ۔ منکشف تب ... حال ہوا
سینے پہونچی خبر یہ ڈہلتی دن ۔ کہ گئے موسی اور وہ سب مین ۔ ... جانی پر ۔ قبطیون ... جو یا ... پیٹ کر
مرگئی بعض بعض اونکی رئیس ۔ اور نکا ... کر سکی وہی خسیس ۔ لیک فرعون ... پیش ... ۔ فوج لا اونکو ... بیب

فأرسل فرعون في المدائن حاشرين ۝

بعد ازان بھیجنے لگا فرعون ۔ اپنی ملک ... کے اندر ... فرعون ۔ بیچ شہر ونکی گرد و پیش ... ۔ فوج لانیکو ... و نقیب

إن هؤلاء لشرذمة قليلون ۝

کہنی اسطرح سے لگا مردک ۔ یہ تو ہی اک جماعت اندک ۔ باوجودیکہ تہی بنی یعقوب ۔ جو ڑانی کا جانتی اسلوب
چہ ... و ... نفر روی عدد ۔ جملہ ستر ہزار اور شش صد ۔ اپنی لشکر کو دیکہ اوسنی کثیر ۔ کی گروہ قلیل سے تعبیر

وإنهم لنا لغائظون ۝

اور وے لوگ تو ہماری زیت ۔ لانیوالی ہین خشم مین یقین ۔ لے گئی ہیں ... گریزان ہو ۔ یا گئی ہی لباس و زیور کو

وإنا لجميع حاذرون ۝

اور ہم تو ہین ... دروا ۔ اپنی عادت سے حذر والے ۔ یا کہ ڈرکی بچاو ہین ہم پاس ۔ قوم موسی سی ہی ... ہراس

فأخرجناهم من جنات وعيون ۝ وكنوز ومقام كريم ۝ كذلك ۝

پھر نکالا تہا ہمنی اونکی تئین ۔ ساتہ فرعون کے جو تہی بید ین ۔ باغون اور چشمون اور خزانون ۔ اور گہر خاص اور مکانون سے
اسطرح تہا وہ ... اخراج ۔ ای جو شاکر ... و ... ۔ یا اسیطرح سی ہی وہ سب کام ۔ یا کہ تہی وہ ہی ... کے مقام

وأورثناها بني إسرائيل ۝

اور وارث کیا اونکا ... ۔ ... ۔ ... مقام ۔ ... اونکی ... ہی انعام

فأتبعوهم مشرقين ۝

پس لگی اونکی سر پہ پیچھے	ساتھ فرعون کی جو تہلی تھے	قرص خورشید کی نکلتی ہوے	یا کہ مشرق کی اور چلتی ہوے
الغرض لیکیا سپاہ کثیر	کر مسلح بخنجر و شمشیر	میمنہ و میسرہ ہر یک	تہا زستی شمار شش شش لک
اور اسطرح اگی اور پیچھے	بحساب شمار شش لک تھے	قلب لشکر جو حد سی افزون تہا	درمیان اوسکے خود وہ ملعون تہا
جب لگا ہونی آفتاب طلوع	پہونچی جلدی کر کی راہ دو مجموع	فوج موسی کی پاس قلزم پہ	کروہ مرحب بعد تہی یکسہ

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ

پہر تو تنبیکہ دید کرنے لگین	دونون فوجین کو دیکہ کر کی شیر	بولی موسی سی یار موسی کے	ہم تو پائی گئی ہین اعدا کے
	لیجے پہونچی وہ مدعی سر پہ	ہم گرفتار اونکی ہوین یکسر	

قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ

کہنی اونسے لگا پیمبر دین	ہوگا یاں کیونکر وہ کام نہین	کہ مری ساتھ ہی مرا مقتدر	رہ دکھلائیگا وہ مجکو راہ
اسی دو راہ نجات دکھلاوے	اپنی وعدہ کے ساتھ پیش آوے	حق نی وعدہ کیا چہٹانیکا	کیا ہی ظہر مدعی کی آنیکا
الغرض جب وہ فوج آئی پاس	کہانی مومن لگی کمال ہراس	پس حجاب بخار حائل کر	دل سی فرمایا اونکی زائل ڈر
کہنی فرعون قبطیون سے لگا	تم ٹہر جاؤ اسجگہ پہ ذرا	کہ بلند آفتاب ہو جاوے	اور سراسر بخار کہو جاوے
سد راہ اونکی ہے طرف ہین ہم	کیسے جاوین کہ بانہ ہی ہیں ہم	اور ہی اوسطرف وہ بحر عمیق	پیش و پس آگ کی ہی ندا و طریق
موسی اور سب بنی یعقوب	قلزم فکر مین گئی تہی ڈوب	لیتی ہو یہ مگر سے وزار سے	تہی طلبگار نصرت باری
	کہ وہ مژدہ نجات کا آیا	اور دعا کو قبول فرمایا	

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

پہر دیا بہیج ہمنی حکم و پیام	سوی موسی کہ ای بلند مقام	مار اپنی عصا سی دریا کو	وہ جو ہی نیل قلزم اوسکو تو
نام میرا جو اسم جلی کہاتا ہے	کر تجلی سے پیش آتا ہے	یا کہ ایک شہر ہی جو اسے طور	نام قلزم سی اوسجگہ مشہور
	جنکی نزدیک اوسکی جاتا ہے	قلزم اوسکو کہاتا ہے	

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ

پہر گیا پہٹ وہ بحر یکبارا	لیے موسی نے جب عصا مارا	پہر ہوا پہٹ کی اوسکا ہر ٹکڑا	جیسے ہے کہ پہاڑ بڑا ١٠

یعنے بارہ جگہ ہوا پہٹ کر
آب دریا بحکم حق یکسر
ہوگئین بیچ بیچ مین ناگاہ
اور بنین بارہ جگہ سی بارہ راہ

ساتہ موسی کے تہی جو یک سبط
گذری ہر ایک راہ سی ہر سبط

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ۝

اور گیا پاس ہمنی اکٹھا کر
اوسجگہ دوسرون کو سر تا سر
یعنے فرعون اور اوسکے لوگونکو
آئی جب یا لگی ہو ستھے بد خو

اہل تحقیق نی لکھا ہی یون
لب دریا پہ آگئی وہ ملعون
یون سخن زن ہوا بلا و گزاف
کہ مری قدر سی پڑ گئی وہی شگاف

کہنی ہامان یون لگا سنکر
کہ وہ موسی کی ہی دعا کا اثر
تو جو اوس بحر مین در آویگا
غوطی کہا کہا کی ڈوب جاویگا

کیجیے احتیاط اوسمین خوب
کہین ایسا نہو کہ جاوی ڈوب
پس وہ ہامان کے سخن کو مان
اپنی گہوڑیکی پہیرتا تہا عنان

کہ یکایک وہ اسپ خوش رفتار
آئی روح الامین ہو کی سوار
اوسکی گہوڑیکی ساتہ آ کے
متوجہ ہوے وہ دریا کے

مادہ اسپکے جو پاسے بو
اسپ فرعون مست شہوت ہو
لی گیا سوی قلزم اوسکے تئین
نہ پہرا پہیرتا رہا وہ لعین

اور وہ ہمراہ اک گروہ فوج سپاہ
آئی اوس بحر مین یکایک ناگاہ
پس بفرمان قادر برتر
ہوگیا بحر اپنی حالت پر

بچ گئی سر بسر بنی یعقوب
اور وہی قبطی گئی سر بسر ڈوب

وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝

اور بچایا تہا ہمنی اسیر و رو
او نبی سے کلیم پیغمبر
اور سوی جو اوسکی ساتہ تہی سارے
اوی وہانہی ہمین ڈوبا مارے

پہر ڈبا دی سبہین آئی ہم
دوسرونکی تئین بقہر اتم

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اس نجات اور ہلاک کی اندر
اک نشانی ہی حق کی قدرت پر
اور نہ تہی اوسمین بیشتر انسان
لانیوالی یقین اور ایمان

اور تیرا رب تو زور والا ہے
رحم والا بیان کیا لا ہے
یہ جو حضرت کو سنایا حال
ہی وہ اس بات پر کہ ہر چال

کردی فرعونیوں کی سر پر شر
نکلین کہ سی ہیکی اپنا بشر
آخرش سوڈ بید وی گمراہ
ترکی ہوویں ہلاک اور تباہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ ع

اور پڑھ اونپر ای نبی کریم	سرگذشت خلیل ابراہیم	جب لگا کہنے باپ اپنے کو	اور لوگوں سے اپنی وہ خوش خو
	کر بلا اسکو پوچھتے ہو تم	کیا خدا ہیں تمہارے ایہ دم	

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝

کہنے اسطرح سے لگے بیدین	پوجتے ہم ہیں بت سنگین	اور رہتے ہیں اونکے پاس ہمیش	بیٹھنے والے انکے سر در پیش

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝

کہنے اونسے لگا وہ ابراہیم	کیا وہ سنتے ہیں ای غریق الیم	کچھ تمہاری پکار اور گفتار	جبکہ تم اونکو مانگتے ہو پکار
یا وہ دیتے ہیں منفعت تمکو	یعنے جسوقت اونکو تم پوجو	یا وہ دیتے ضرر ہیں ای مردم	جبکہ اونکی نہیں وہ پوجو تم

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

بولے تقلید کا سبب نہ کر	بلکہ پاتے تھے ہم اپنے پدر	اسطریقے سے کام کرتے سب	یعنے بت پوجتے وہی جد و اب

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۝ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

کہنے پھر لگا وہ پیغمبر	کیا بھلا دیکھتے ہو تم یکسر	جنکو رہتے ہو پوجتے باادب	تم اور آبا تمہارے پہلے سب
	پس وے تو ہیں میرے غنیم عیان	لیک پروردگار عالمیان	

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝

یعنے پیدا کیا مجھے جسنے	پس وہی سو جھے مجھے بخشے	تا کہ دعوت سے پیش آؤں میں	خلق کو راہ حق پہ لاؤں میں

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝

اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے	اور وہ ہی جو مجھے پلاتا ہے	ای کھلاتا ہی بہتر طرح کی طعام	جس سے آئے کام سحر و شام
	اور پلاتا ہی مجھکو آب و شراب	تا کہ میں پیاس سے نہوں بیتاب	

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝

اور جسوقت میں ہوں بیمار	یعنے ظاہری ہو مجھکو بیماری	تو وہی بخشتا ہی مجھکو شفا	یعنے فرمائیگا بھی جینکا
اور وہی ہی کہ مجھکو ماریگا	یعنے دنیا میں جبکہ او کی قضا	پھر جلاویگا وہ قیامت کو	[illegible]

وَالَّذِيٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ

اور وہ جس سے مجھی رہا ہی تمام — کہ وہ بخشی مجھی میری آثام

دین کے دن کہ خود کری نقصان — ای قیامت کے دن بعید نقصان

تھی بعثت مراد اور تعلیم — کر لگی یعنی یون دعا ابراہیم

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

رب مری بخش از سر افضال — مجکو تو علم او عمل مین کمال

اور ملا مجکو نیکبختون سے ساتھ — تا کہ توفیق میری آوی ہاتھ

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ

اور رکہہ میری بات کو سچا — پچھلے لوگون مین باکمال عطا

یعنے کہ میری دین کو تازہ — اور نیکی کا میری آوازہ

یا لسان نبی ہی اوس سے مراد — جن سے ہی دین خلیل سے آباد

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ

اور کر مجکو ساتھ رحمت سے — وار تو نمین سے باغ نعمت کے

یعنے کر اونکی ساتھ تو مجکو — جنکا باغ نعیم مین گھر ہو

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ

اور تو بخش میری اب کے قصور — یعنے ایمان دے کہ ہو مغفور

کہ وہ ہی گمرہون سے یک گمراہ — گر ہدایت تو اوسکو ای مہتد

اور اگر بعد موت جانا یون — شاید ایمان اوسکا ہو تو نہون

یا ہنوز اونکو منع استغفار — نہین ہو بجا ہوا ز پے غفار

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ

اور رسوا نکر مجھے اوسدن — کہ ہون مبعوث آدمی اور جن

یہ بہی تعلیم کی سیلیے ہی دعا — ورنہ کو سنکے نبی نہو رسوا

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

جسدن آوی نہ کام کوئی مال — اور نہین بیٹی ہیتو وہ جنجال

ہان مگر وہ جو لاوے خالق پاس — دل سالم گواہی حقیقہ شناس

یعنے جو کوئی لاوے اوس دل کو — کہ وہ کفر و خطا سی خالص ہو

مال و اولاد اوسکے کام آوے — سر لسبا جرا اور بدل پاوے

کیون نہ اوسکو بدل ملی کامل — جسنے راہ خدا مین بخشا مال

کیون نہ دے منفعت اوسے اولاد — جسنے کی اونکو راہ حق ارشاد

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

اور جب پاس لائی جاوی بہشت — یعنے جسدن کہ لائی جاوی بہشت

سر بسر قربت اہل تقوی کو — آ تو وی دیکھیں گے اپنی گہر خوش ہو

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ

اور کیا جاوے ظاہر اسی مقبول | دوزخ اونکو کہ ہیں گمراہ جو بھول | تو مقامات اپنی کر کی نظر | ہونوین مغموم اوس دن [illegible]

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

اور کہا جاوے اونکو ہیں سے کہ ان | کدہر ہیں وہ تم پوجتے تہی جن بتان | ای ملائک کر [illegible] سوال | [illegible]

هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ فَكُبْكِبُوا فِيهَا
هُمْ وَالْغَاوُونَ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ

آیا مدد کرتی ہیں تمہارے بہلا | یا کہ لی سکتی ہیں وہ سب بدلا | پہر سب اوندہی گرائی جاوینگی وہان | دی بتان اور فریق گمراہان
اور فوج وسپاہ شیطان [illegible] | جسکا تہا اوسکی پیروی منصب

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

[illegible] گفتگو کی وہین شتاب | جب وہ آپس میں جہگڑتی تہی [illegible] | کہ خدا کی سو ہم تو تہی یکسر | غلطی صریح کے اندر

إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

جبکہ کرتی تہی تمکو ہم برابر [illegible] | باخدای جہان وعالمیان | اسی بدبینائی سے کرتی تہی [illegible] | پوجتی ہیں [illegible]

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ

اور نہیں کردیا ہمین گمراہ | پر اونہون نے جو تہی اہل گناہ | پس نہیں آج ہمکو ہی اصلا | کرنیوالا کوئی سفارش کا
اور نہیں کوئی دوست ہی [illegible] | ناہمارا ہو [illegible] اور [illegible] | جسطرح مومنونکی ہیں کام | انبیا اور فرشتگان کرام

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

پس کسیطرح [illegible] ہمکو | پہر کی جانا [illegible] دنیا [illegible] | پس [illegible] ہو جاوین ہم [illegible] | لانیوالی یقین وایمان

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اس سخن میں [illegible] ذکر خلیل | اہل عبرت کے واسطے ہی دلیل | اور نہ تہی وہ [illegible] | رکہنی والی یقین وایمان
اور ترا رب وہی زبردست [illegible] | [illegible] سے با ہر | یعنی قوم خلیل سے بسیار | رکہتی [illegible] کہ کار

	ساری باطل ہیں راہ ایمان پر	صرف مزد دل کی تھی یک دو حشر	
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ			
صرف تکذیب ہو گئی بیدین	نوح کی قوم انبیاء کے تئین	جب لگا کہنے اونسے ایسے دو	بیان اونکا وہ نوح پیغمبر
	کیا نہیں ڈرتے اوس خدا سے تم	پوجتے ہو جو اوس بنا پیر دم	
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ			
بیشک و ریب میں تمہارے تئین	لا سنیوالا پیام کا ہوں امین	ہی امانت میں ہوں یگانہ و طاق	اور دیانت میں شہرۂ آفاق
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ			
پس خدا اونسی ڈرو سب تم	اور اطاعت مری کرو سب تم	یعنی حکم خدا بجا لاؤ	صرف توحید دل سی ہو جاؤ
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ			
اور میں مانگتا ہوں تمسی نہیں	اوس رسالت پہ کچھ بدل کچھ بھی	میری اجرت نہیں کسی پہ مگر	صرف سارے جہاں کی مالک پر
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ			
پس خداوند کا کہو تم ڈر	اور اطاعت مری کرو یکسر	ہی یہ تکرار اسکے تاکید	کروی سب لوگ حق قبول شدید
قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ			
بولی اوس سے وے سب بدخو	کیا بھلا مان لیویں ہم تجھکو	اور تابع تری ہوئے ارذال	ای نبی جلیں ہیں تیری حال
ہیں کمینوں سے اہل پیشہ مراد	جان و دل سی جو اونکی تھی نقاد	سب سے پہلے غریب اور مسکین	ہوتی پیرو تھی ہر نبی کی تئیں
پس سیہ آسی یہ فرمایا	صدق اونکا سچی پسند آیا	اونکی پیشہ سی کیا ہی کام مجھے	چاہیے اتحاد تام مجھے
قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ			
نوح بولا کہ کیا مجھی ہے خبر	جو عمل کر رہے ہیں وہ یکسر	یعنے میں دیکھتا ہوں ظاہر کو	کہ عمل اونکا ہو مناسب جو
	لیکن شمار جانتا میں نہیں	اونکی خلاص اور طمع کی تئیں	
إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ			
ہی حساب اونکا میری رب کے پر	جو سمجھ رکھتی ہوگی تم اکیسر	پس لگی کہنے نوح سی وہ قوم	سمجھو لو ہی اسی کا علم و قوم

اوس نے کہا پاس جو کہا آپ اپنی مجلس سے وہی نکالی سب | تب یا نوح نے جواب اونکو | اس طرح سے کیا خطاب تمہو

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اور نہ میں ہوں نکالنی والا | لانیوالوں یقین ہے ایمان کا | میں فقط ہوں سنانیوالا ڈر | روشن ڈر سنانیوالا ظاہر کر

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝

بولی اسطرح مردم سب قوم | جو نہیں تو رہیگا باز ای نوح | تو تو ہوویگا سنگسار و نفرین | یعنی پتھر کی چوٹ مارو نہیں

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

یوں لگا کہنی نوح پیغمبر | اونکی ایمان سے پاس میرا کر | کہ ای میری رب نہیں بات تنگ آیا | قوم میری نی مجکو جھٹلایا
پس اب کہ فتح اور کشادگی پیش آ | سلیے حکم اور فیصلہ فرما | میری اور اوس قوم کی اندر | فیصلہ اور حکم کر سکے کر
اور دی تو نجات میری ساتھیوں کو | اور جو مجھ ساتھ ہیں وہ اہل یقین

فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝

پس بچایا تھا ہمنی اوسکی تئیں | اور جو تھی ساتھ اوسکی مردم نیک | بیچ کشتی کی تھی جو بالا مال | بطیور و چرند و انسان سے مالا مال

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝

پھر دیا نجات سے پیچھے | ہمنی اونکو جو رہ گئی وہ تھے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیشک اس میں نشانی ہے | نہ فقط قصہ و کہانی ہے | اور نہ تھی قوم نوح میں اکثر | لانیوالے یقین کے ہر دور
اور تیرا رب تو زور والا ہے | رحم والا بیان سے بالا ہے | کہتی ہیں صرف ایک کم پنجاہ | نوح کی قوم میں تھی تعداد

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

جھٹلایا تھا اُنہی نی مردم عاد | انبیا کی تئیں شبہ کی و عناد | جب لگا کہنی اونہی کے ہر در | بھائی اونکا تھا ہود پیغمبر
[illegible] | کیا نہیں ڈرتی ہو خدا سے تم | کہ الٰہی بھائی ای مردم

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

کہ مین تمکو ہون ایک پیغمبر دین | وحی و پیغام پر خدا کی امین | پس خداوندگار کہو تم ڈر | اور مانو کہا مرا یکسر

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور نہین مانگتا مین اے لوگو | تجہسے اوسپر کچہ اجر و بدلی کو | میرا اجر و بدل ہی سر تا | اوس جہان کے کی طرف مالک

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ

کیا بہلا تم بناتی ہو ہر یک
اور بناتی ہو کاری گریون کو
اون مناروں سے خبر بلندی تمام

ہر زمین بلند و ٹیلے پر
تاکہ تم سب ہمیشہ اونہین رہو
کوئی اونکا نہین نکلتا کام
تہا بنایا اونہین کا باغ ارم

اک نشانی کو کہیلنی کی تئین
اہل تحقیق نی کیا ہے رقم
اور وے مضبوط گہر بناتی تہی
دلکش خلق و شہرۂ عالم

یعنے رہتی ہو اوس بنا مین نہین
کہ مناری بناتی وے محکم
گوہر و لعل و زر لگاتی تہی

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ

اور جسوقت ڈالتی ہو ہاتہ
ای نہ غیرت سی پیش آتی ہو

یعنے شمشیر و تازیانہ ساتہ
ظلم سی ہاتہ تم چلاتے ہو

ڈالتی تم ہو ہاتہ سرکش ہو
قصد تادیب تم نہین کرتی

یعنے ظلم و ستم سی اے لوگو
اور نہین حیا غیبت سے تم ڈرتے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ

پس ڈرو سر بسر خدا سے تم | اور مری بات مانو ہر دم | کہ تمہین اوسمین فائدہ ہی تمام | آوے دنیا و دین مین وہ کام

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ

اور ڈرو تم سب اوس سے اے لوگو | جسنے فرمائی ہی مدد تمکو | ساتہ اون نعمتون کے تئین | جانتی تم ہو سب بعلم الیقین

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

وے مدد تمکو چارپایون ساتہ
اور حشمون سے کی مدد گار کے

تا فوائد تمہارے اوین ہاتہ
یعنے پائی کیا تمہین جابر کے

اور بیٹون سے تا وے دین کار
مین تو ڈرتا ہون تم پہ یا ہم

اور باغون سے تا کہا وو تمام
عذاب سے و بال روز عظیم

	یعنے صرصر کی رنج سے ڈرتا ہون	یا قیامت سے خوف کرتا ہون	

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ

کہنے لگے یکسر	کہ برابر یہ بات ہے ہمپر	کیا کرے پند و وعظ تو ہمکو	یا نہیں ہووے واعظوں سے تو
	ای نہیں چہوڑینگے راہ اپنی ہم	خواہ جیسی ہر طرحسے سخت اور صنم	

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ

ہی نہ یہ پوچھا تو نکا مگر	عادت اگلونکی اور جو ہیں	اور نہیں ہم کبھی گئی ہین عذاب	یعنے اوسپر کہ ہی ہمارا داب
	ای جیس عادت کے ہم ہوے عادی	ہی نہ ہم عادیون کی بربادی	

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

پہر تکذیب کی یکسر جسکی	اوس نبی خدا کو ہی بدکیش	پس ہلاک انکو ہمنی فرمایا	باد صرصر کو اونپہ بہیجوایا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

بیشک اسمین ہے آیت شبہ نہین	اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین	اور رب تیرا ہی زور آور	مہروالا بیان سے باہر

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ ع
أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کرتی تکذیب تہی ثمود لعین	صالح اور جملہ انبیا کی تئین	جس گہڑی کہتی تہا اونہون سے لگا	بہائی اون سبکا وہ صالح تہا
کیا نہیں ڈرتے ہو خدا سے تم	شکر لانی پہ اپنی ای مردم	بیشک ہون مین تمہارے تئین	لانیوالا پیام کا ہون امین
پس کہو بیم و ڈر خدا کا تم	اور بجالاو حکم میرا تم	اور نہین مانگتا ہین ای لوگو	تجسے اس پند پر کچہ اجرت کو
	نہ صلا اجر اور بدل سے مگر	عالمونکی خدا و مالک پر	

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ

کیا بہلا چہوڑی جاؤگے تم	بیچ انکی چیزون مین سالم اور بے بلا	ای منازل مین یہان کے تم	آفتون سے بچوگے ای مردم ۱۸۰
	آب ہی تفصیل ان سب اشیا کے	یعنے خیر نیا جہین کو دنیا کے	

فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۙ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ۚ

جنتون مین اور چشمہ سارون مین
اور انواع کشت زارون مین
اور کہجورون مین جنکا ہی گابہا
تازگی اور ملائمیت والا

وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۚ وَ لَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ۙ

اور ہو تم تراشتی یکسر
کوہ مین سے گہر ونکو ہو باہنر
یا گہر ونکی تہین تکلف سیاتہ
یعنی صنعت سے تم لگا کر ہاتہ
پس ڈرو تم خدا سی ای مردم
اور بجا لاؤ حکم میرا تم
اور نہ مانو تم اونکی فرمانکو
ٹرہنی والی جو حد سے ہین یہ غو

الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ

وہی جو آتی فساد سی ہین پیش
حجر کی سرزمین مین بد کیش
اور نہ کرتی صلاح ہین یکسر
عقل صالح پہ بانہتی ہین کمر
فضل خالق جو کار فرما ہو
اگلی سورت مین من لکہون اوسکو

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۚ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ

بولی قوم ثمود بد اعمال
سنکے صالح کی گفتگو و مقال
تو تو جادو کیی گیون سے ہی
ہوش از خود دیلی گیون ہی
تو بہی اک آدمی ہی جیسی ہم
ہی یہ اصرار کسلیے ہے ہم
سو تو لی آ کسے نشانی کو
جو ہی دعوی مین اپنے سچا تو
کہتے صالح لگا کہ ای مردم
کس نشانی کو چاہتی ہو تم
مقترح ہو کی بولی و بدخو
اس حجر سی نکال اونٹنی کو
قصہ کوتہ با قتراح ثمود
جبکہ اونٹنی ہوئی حجر سی نمود

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۚ

کہتی صالح لگا کہ ای مردم
کہ یہ اونٹنی جو چاہتی تہی تم
واسطی اوسکی ہی تعرض مت
پینا پانی کا اک مقرر دن
اور تمہاری لیے ہی پینا آب
روز معلوم یعنی نوبت سے داب
ای ہی اور تمہین تعرض مت
پانی پینا ہی صرف یکیک دن
کہتی ہین جو عجز زاری ہم
جبکہ چاہا نبی نے ناقہ کو
دفعتہ نکلی اونٹنی پتہر سے
قدرت کار ساز بر تر سے
ایکدست پیرا وہ کرتی تہے
جا بجا چرا وہ کرتی تہے
دو دو انعام وحشت سی سارے
بہا گتی اوسکی خوف کی مارے
جاتی تا لاب جو بہتی آب
دیکہکر اوسکو بہاگتی دواب
تب یہ ٹہرا دیا کہ اک اک دن
دونون پانی پئین تعرض بن

اونٹنی جو پانی کے نزد ن جاوے | اور نہ اونٹنی کی روز جو پانی

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

اور لگاؤ نہیں تم اوسکو ہاتھ | جو جنایت کری برائی ساتھ / آفت اوس دن کی کہ ہے وہ بڑا | پس پکڑ لیوی تمکو ہر دم / یعنے آفت کی رو سے وہ ہے کڑا | یعنے اوسکو اگر ستاؤ تم

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝

پس لیا کاٹ اوسکی پاؤنکو / اور اپنی ہی رضا کی سبب / آب چارہ جو اونکا کم پایا | پہر وی سب کے گئی پشیمان ہو / مبتلا ہی بلا ہوی وہی سبب / یار کو اپنی اوسنی سکہلایا | کل گروہ آمنی جو عقر پایا / ور نہ تہی ایک عورت بدکار / اوسنی اونٹنی کی کاٹ ڈالی پا | صیغہ جمع اسلیے آیا / چارپائی تہی جسکے گہر بسیار / تین دن بعد ہو گئی وہ فنا

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

پہر پکڑنی سی پیش آیا تہا / اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین | اور ہو اونکو عذاب صیحہ کا / بلکہ بیچارگی تہی سب بیقین | بیگمان اسمیں ایک نشانہ ہے / اور رب تیرا ہی زور آور | نہ فقط قصہ و حکایت ہے / رحم والا ہی بیان سی باہر

ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

ہو گئی تہی مکذب سب آیتین | لوط کی قوم انبیا کی تئین / کیا نہیں کرتی ہو بہلا تم ڈر | جب لگا کہنی اونسے جو اونکا / کرتی ہو جو گناہ سرتاسر | بہائی اونکا وہ لوط نیک خصال

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

بیشک وہ بہیجا ہوا تمہاری تئین / اور نہیں چاہتا میں لوگو | تمکو امین ہون بہیجا گیا ہون / تم سے اوس وعظ پر کچہ اجر کبہی | پس ڈرو تم خدا سی ہر دم / کچہ نہ اجر وہ دل سی ہی مگر | اور بجا لاؤ حکم میرا تم / مالک کا رب سارے عالم ہے

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝

کیا بہلا دوڑتے ہو تم نکیسہ رب تمہارے نے فضل فرماکر	بلواسطت جہان کے مردوں پر جوڑوں سے تمہاری سرتاسر بیشک ہوتے ہو ہی نساکی تم	اور تم چھوڑتے ہو اوس شئے کو بلکہ تم لوگ حرص نخوت سے میل مردان رکہو ہو اے مردم	جو بنائی ہے تمکو اے لوگو بسر سے نے الی ہو حد شہوت سے

قالوا لئن لم تنته یلوط لتکونن من المخرجین ۝

بولے جو تو نچھوڑیگا اے لوط	نہیں سے منہ نہ موڑیگا اے لوط	تو تو ہوگا کیا باہر	شہر سے رنج اور ضرر پاکر

قال انی لعملکم من القالین ۝ رب نجنی واھلی مما یعملون ۝ فنجینه واھله اجمعین ۝

کرنے وہ لوط بولے گفتار شامت کا ہے کہ جسکی تکیر	میں تمہارے عمل سے ہوں بیزار لی مہابا نہ کرتے ہیں جو یہ عین مفسد و منکر اور ردو امار	اے مری رب چھڑا دے مجکو تو پہر بچایا تہا ہمنے انکو شتحو اہل اوسکی سے دیکھو تہے منقاد	اور گہر والے میرے لوگونکو اوسکو اور اوسکی اہل کو سبکو

الا عجوزا فی الغابرین ۝

پر وہ بڑہیا کہ لوط کی تہی زن	رہنے والوں میں اپنی زمین	ہو نہ نکلی رہی لوط کی ہمراہ	ساتہ اوس قوم کی ہو گئی تباہ

ثم دمرنا الاخرین ۝ وامطرنا علیھم مطرا فساء مطر المنذرین ۝

پہر کیا تہا ہلاک سب دیوینا ہو ہی کیا زشت اسکی کرم	تہر سے ہمنے دوسرے تکے تئیں مینہ اونپر کیا گئی تہی جو بہم	اور برسا دیا تہا مینہ اونپر اے ڈرائی گیو نکا جو بید ہن	بیشبہ پتہر اور آگ کا یکسر تہ وہی ایمان لا کے اعد یقین

ان فی ذلک لایة وما کان اکثرھم مؤمنین ۝ وان ربک لھو العزیز الرحیم ۝

بیشک اس بات میں نشانی ہے	نہ فقط قصہ و کہانی ہے اور رب تیرا ہے زور آور	اور نہ تہی اکثر اونکی اہل یقین منکر و الا ایمان سے باہر	اے سوا چاہنے کی تہی سب بیدین

كذب اصحب لئيكة المرسلين ۝ اذ قال لھم شعيب الا تتقون ۝

لگی جہٹلانے لوگ اوس بن کے	وہ جو بنا کر وہ شجر بن کے	انبیا کو لگے کہی جہوٹہہ کا شعیب	جب لگا کہنے اون ہو لئے شعیب

کیا نہ ڈرتے ہو عذاب سے تم | شرک لانے پہ اپنی اے مردم | لفظ ایکہ جو ہی بیان ارشاد | اور بستی میں کا بن ہی آباد
جسمیں تھے باردار بس اشجار | اور وہاں بستی بستان نخل

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیشک ہی بیچ میں تمہارے تئین | لانیوالا پیام کا ہوں امین | پس ڈرو تم خدا سے اے لوگو | اور بجا لاؤ حکم میری کو
اور نہیں تم سے مانگتا ہوں میں ذرا | اوس نصیحت پہ اجر اور بدلا | میرا اجر اور بدل ہی مگر | عالموں کی خدا و خالق پر

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

بھر دو پورا پیمان اے مردم | اور مت ہو گھٹانے والے تم | اور تولو بغیر کم اور کاست | اوس ترازو سے جو کہ سیدھی ہی بست
اور مت تم گھٹاؤ لوگوں کا | اونکی چیزونکو یعنی مت کم دو | اور مت دوڑو از سر بیداد | ارض ایکہ میں تم اوٹھا فساد

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝

اور ڈرو اوس کی تم عقوبت سے | جسنے تمکو بنایا قدرت سے | اور اگلی گروہ و خلقت کو | یعنے پیدا کیا ہی اے لوگو

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝

کہنے اوس سے لگے بدخو | تو نہیں پر کیا گیا جادو

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

اور نہ تو ہی مگر بشر ہمسا | اسی صفت میں ہے اے شعیب ہمسا | اور البتہ کرتے ہم ہیں خیال | تجکو جھوٹوں کا ذات و بد فعال

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

پس گرا دے تو ہم پہ ٹکڑا | آسمان سے اگر تو ہے سچا | یعنے سچ سی جو ہی یہ تیرا دعو | اپنی تفضیل اور رسالت کا
ٹکڑا تو گرا افلاک سے بطور الا | اسی بطور عذاب استیصال

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

بولا خالق مرا ہی دانا تر
جبکہ انکار قوم و استکبار
کارفرما ہوئی حرارت یون
ابر ہی آسمان پہ گر آتا
سات دن تک رہی وہ آتش و تاب
انکی سایہ میں جو ہوئے تارے

کرتی جس کام کو ہو تم یکسر
حد و انداز سے ہوا بسیار
کہ ہوا آگ آب چاہ جیحون
آگ پانی کی جاگہہ برسانا
گئی صحرا کو سب وہ خانہ خراب
تاکہ تسکین ہو ابر سے بارے

سنئے یہ تولنا تمہارا کم
آتش قہر تابناک ہوئے
جلکی کوئلی ہوئی درخت و شجر
ہوئی ایکہ کی سرزمین سارے
کہ وہ کہا یا فلک پہ ابر سیاہ
سو وہ بالعکس تھا آتش و بارہ

اور وہ پوچھا تھا اصحاب ضیغم
کہ وہ سب قوم جلکی خاک ہوئی
اور یہی آگ کہا چمن میں مگر
گویا ایک کورہ نار ہے
اور باد خشک چلی ناگاہ
کہ ہوئی جل کی خاک وہی خار

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

پھر لگی انکو جاننی جو تھا
وہ تو تھی پیسرا ابنی ورا
کستی میں جا گئی اوڑا کی ہوا

وہ جو انکا ہمیں دین تھا
آفت آسمانی کہ تھا وہ بلا
ارض سی ایک کوہ کو بسا
بس وہ کوہ اونپہ گر پڑا ناگاہ

پس پکڑا انکو قہر حق ہی لیا
سائبان دار تھا وہ ابر سیاہ
نیچے اوس کوہ کی جو نکلا آبیا
کہ ہوئی سر بسر بلا کی تباہ

آفت روز سائبان نے آ
جیسے وہی لوگ سب کے تھی تباہ
قوم پہنچی ہلاک یہ ہو بتاب

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بیشک اس میں ایک آیت ہے
اور تیرا رب بھی وہ زور آور
لیک ہے مہربان بندوں پر

نہ وہ افسانہ و حکایت ہے
سچ ہوا لا بیان ہے باہم
لائی حضرت شعیب پر ایمان

اور نہ تھی اکثر انکی ایسے پر
لفظ اکثر سے کل جہان مراد
پھر کیا تھا یقین قرآن

لانیوالی یقین پیغمبر
کہ نہ ایک میں کوئی تھا انقیاد
سات بنیوالے کر کی خان

ع
وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝

اور وہ قرآن تو ہی بیجا
تا کہ ہو تو سنانیوالا ڈر

ہی اتارا جناب حق کا
عربی کی زبان میں ظاہر کر

لیکے اوترا ہی اوسکو روح امین
جس طرح ہود و صالح اور شعیب

تیری دل پر بہ نصب تلقین
عربی میں سنانی ڈرا دینی

اور جیون اسمعیل پیغمبر
عربی میں سناتی خلق کو قدیر

وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ۝

اور بیشک مذکور ہے وہ قرآن
بعض تفسیر میں ہی یوں مسطور
تھی جو اگلی کتب سی ماہر عرب

یعنی نبیونکی ہی کتب میں بیان
مشرکان عرب کا تہا دستور
جنکے پیرو تھی وہی نبی یعقوب
پس وہ حجت بعثت قرآن

یعنی اوسکی معانی اور مدلول
کا رشکل جو اونکو پیش آتی
جو کچہ اونکو بتاتی وہی احبار
آگی اسکی خدائی کی ہی بیان

کتب اولین میں ہیں منقول
پاس اون عالمونکو وہی جاتی
مان لیتی سمجہ کی حجت کار

اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝

کیا نہیں ہی بعثت قرآن
یعنی قرآنکی ہین صفت سنی

مشرکونکی لیی دلیل و نشان
اونکی علما کتب کے پڑہ پڑہ کر

یہ کہ رکہتی خبر ہیں اوسکی خوب
جس سخن پر گواہ عالم ہو

علم والی جو ہیں نبی یعقوب
کذب اوس سے وہ سالم ہو

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ۝

اور اگر ہم اوتارتی قرآن
تو بھی ہوتی نہیں وہ قرآن پہ
یا وہ کہتے کہ ہی یہ دین عجم

بعض عجمی پہ جو اپنی زبان
لانیوالی یقین سراسر
عار و ننگ اپنا جانتی ہیں ہم

اور پڑہتا وہ عجمی اونکی تئین
کہتی حق کی نہیں یہ بہوا پایا
یا وہی کہتی کہ ہم سمجھتی نہیں

اور نہ عربی زبان میں آتی دین
بلکہ اوسکو کسی نے سکھلایا
وہ زبان عجم کہ لائیں یقین

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۝

یونہیں ہم نے پہنچایا ہم نے ہیں جو ان
جانتی ہیں نہ اوسکو نا ہنجار

یا کہ انکار او طغیان کو
تا نہ دیکھیں جو کہ ہے مار

کافرون کی دلونمیں آ ہر دو
ای یہ دنیا عذاب استعجال

اور سمجہتی ہیں اوسکو دی تکسیر
بلکہ عقبی ہیں وہ عقاب و نکال

فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝

پہر عذاب انکا اونپر ناگاہ

اور وہی جانتی نہوں مگر وہ
تا کہ ایمان و یقین لاوین

پہر لگیں کہنی وہ کہ ہے دلیل
اور تصدیق ساتہ مشکل ہین

کیا ہیلا ہم دیکھیں گی مہلت

اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

کیا ہماری عذاب دنیا کو | مانگتی ہین شتاب وی بدخو | یعنی کہتی ہین ہم پہ تو برسا | مینہ و باران سنگ و پتھر کا
| اور جسوقت وہ کہتی ہین عذاب | کرتی مہلت طلب ہین خانہ خراب |

أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا
يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝

کیا وہ دیکھا ہی تونی ای شخص | کہ اگر فائدہ دین ہم اونکو | کتنی اک سال مہربانی سے | یعنی ہم بخشین زندگانی سے
بعد ازان آئی اونکو پیش وہ جو | جسکا وعدہ دیا گئی یکسر | کیا بہلا کام آوی اونکی وہ چیز | جسکو تھی برتتی وہ بی تمیز
ای نہین آوے اونکی وہ شی کام | دی جاتی تھی جس سے فائدے تام | یعنی دنیا کی نعمتین اور مال | ہون نہین واقع عذاب و نکال

وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ مع

اور نہین ہمنی کی ہلاک و خراب | کوئی بستی ز روی قہر و عذاب | پر اوسی تھی سنانیوالی ڈر | نہ دیتی کو یعنی پیغمبر
اور نہ تھی ظلم کرنیوالے ہم | نہ ہمارا ہی کام ظلم و ستم | یعنی انصاف سے ہمنی فرمایا | پہلے پیغمبرونکو بہجوایا
تا کہ دعوت کرے وہ اونکو فرمادین | اور ڈرانی سی اونکی پیش آوین | پہر جو لادین ابا وے اور انکار | مستحق عذاب ہون بدکار
اور جو ظلم و ستم سی پیش آتی | پہلے ہی ہم ہلاک فرماتی | اب ہی اون مشرکونکا نفی مقال | جو لگی کرنی یون گمان و خیال
| کہ محمد کی پاس وہ قرآن | پڑہ سناتا ہی آکی اک شیطان |

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝
إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝

اور نہین لیکی اوترے اسکو شیطان | اور نہین لائق اونکی ہی قرآن | اور نہ کر سکتی ہین وہ ایسا کام | اونکی جانیکا ہی فلک نہ مقام
وی تو سنتی ہی اوسکی [illegible] | ہین کنارہ کئی گئی یکسر | آسمان پر کرین جو عزم صعود | آگ کی مار کہاتی ہین مردود

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝

سو نہ آتو پکارنی سی شتاب | یعنی مت پوج اے نبوت مآب | ساتہ اللہ کی خدا اسی دگر | جو بنا لی گئی ہین سنگ و حجر
پہر تو ہوویگا ای [illegible] | اور نہین جو ہین بہکی گئی ہی عذاب | ہین مخاطب اگرچہ سرور دین | لیک مقصود ہین سب اہل یقین

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝

اور ڈرا تو قبیلہ اپنے کو
وہی جو نزدیک تر ہیں انکو تو
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
جب اس آیت کو حق نے بھیجا یا

کر تلاوت اوسی سے نبی ڈرا
رونق افزا ہوئی یکوہ صفا
کرکے اکٹھا قریش سے ہر ایک
عمہ و عم اور اپنی دختر تک

کہہ سنایا پکار کر سبکو
کہ ڈرو عاقبت سے اے لوگو
جب پڑیگا تمہیں خدا سے کار
مین نہین ہوسکونگا ناصر ویار

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور بچھا رکھ اپنے بازو کو
یعنی لطف و کرم سے پیش آ تو
وہ جو ہیں اونکی استودہ خصال
چلتے ہین تیری پیروی جو خصال

مہر کر جو یقین کے لائے ہین
انہی مین یا کہ وہ پرائے ہین

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

پھر جو مانیں نہ وہ تو تم فرما
تو یہ کہ اون سے ای نبی زبان
کہ بلاشک میں اوس سے ہوں بیزار
وہ جو تم کرتے ہو عمل اور کار

اور بھروسا کر اوسی غالب پر
وہ جو ہے مہربان سر تا پا
یعنی جنہوں نے حکم حق مانا
خواہ اپنا ہو خواہ بیگانا

اوس سے پوچھا جاتا تو امداد
اوسکا ہرگز نہو تو حامی کار
آگے اونکی صفت ہے حق کی اور
کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۝ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

جو تجھے دیکھتا ہے ای خوش خو
جبکہ اوٹھتا ہے تو تہجد کو
اور پھرنے تری کو سر تا سر
سجدہ والوں میں استودہ سیر

بیگمان وہ تو سننے والا ہے
علم والا ہے بیان سے بالا ہے
ای تہجد کو جب کہ تو اوٹھکر
لیتا اپنی صحابہ کی ہے خبر

کہ ہے یاد خدا میں شاغل کون
اور ہے اوس خدا سے غافل کون

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۝ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَاذِبُونَ ۝

کیا بتاؤں تمہیں شرح و بیان
جس کسی پر اوترتے ہیں شیطان
ہین اوترتے اوپر ہر ایک والی پر
جو گنہگار ہے وہ سر تا سر

رکھتے ہیں جو شیاطین ہی کان
یا کہ جو بادہ تا ہیں طوفان
اور بہت لوگ او نہیں یعنی کل
جھوٹھ والے ہیں ایسے ایام رسل

کہتے ہیں کاہنوں کا ہے جو فرقہ
غیب گوئی ہی جنکی رسم و طریقہ
ایک شیطان کے ہیں جنکو نس جان
وحی کی نہ رہ نما زبان پایا

وہ شیاطین کے ساتھ ما فلک
سنکے آتا ہے جو تین متعال ملک
آسمان پر جو سنتے ہیں تارے
مارتے ہیں خدا وسکی انگارے

ایک دو بات جو وہ سن اوسے
اپنی اوس آشنا کو پہونچاوے
اوسکو شیطان جو سناتا ہے
اپنی لوگوں کو وہ بتاتا ہے

اصل کاہن وہی کہاتی ہین
جسطرح سو بچاس کو بس کا حال
پہر ملا لاتی ہین وے اٹکل سے
بس ہی شیطان بروں کو خوش نہاد

اور بہت مکر باندہ لاتی ہین
جیسے ہو کچھ کسی کے دلمین خیال
سن فرشتونکی بات سمجھ سے
کہ وہی تابع ہین اوسکے اور منقاد

بعض چیز آدمی سی ہین نہہان
یا کسیکے ہو جیب مین کچہ چیز
ایکدو بات اونسی سنکر چاق
اور نیکون سے ناخوش اور بیزار

ہین مگر اون سے مطلع شیطان
نا سمجہ اوسکے ہی نہ اوسکو تمیز
کرتی وہ بس بلیغ سمین ہین الحاق
کہ خلاف اوسکے او کرتی ہین وہ کام

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ؕ

اور وے شاعر نہین ہو حق آگاہ
حکم حضرت سی جو ابا لاتے
پس اس آیت کو حق نی بہجوایا
اور نبی کی سخن کا ہی وہ اثر
جسطرح ابن الزبعری لعین
لیک تیسر ہین ہے یون آیا
نظم کرتی مذمت اسلام
پڑہتی اوس ہجو کو تہی کرکی یاد

چلتی ہین اونکی چال پر بیراہ
کاہی کاہن نبی کو بتلاتے
رد قول اونکا اس سی فرمایا
جس سے آتی ہین وہ پر اکثر
جس سی گزرین ہین ہبیرہ [illegible]
اونکی حق مین یہ حکم فرمایا
جانتی اوسکو اپنی مدح تمام
دین فراموش یعنی شرک نہاد

نہ کہ وہی پیروان پیغمبر
اور کہی گفتی خواجہ دین کو
یعنی شاعر کی بات سی زنہار
لفظ شعرا جو ہی یہان ارشاد
جیسے تہا وہ امیہ سے ثقفی
سرسبز زور تہی جو شاعر وہ
شعر یا وہ جو باندہ لاتی تہی
غیرت حق سے نے کار فرما ہو

چلتی ہین اور راہ درستی پر
زمرہ شاعر و نہین اونکے بد خو
نہ بہ آیت سے ہی کسیکو کار
اوس سے شعرای مشرکین ہین مراد
جیون مسافع مقتن جمحی
ہجو کہ کر سناتی حضرت کو
مشرکونکی تئین سناتی تہی
وہ دون ہین نازل کیا اس آیت کو

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ؕ

کیا نہ تونی کیا نگاہ و نظر
یعنے جس بات کو اوٹہاتی ہین
بحیا لا کرتی ہین اقدام
گاہ ہوتی ہین ہزل پر مصروف
گاہ تحریق کی ہی ہون مائل

کہ وہی شعرای یا وہ گو یکسر
سب تلازم دی اوسکے لاتی ہین
کچہ حقیقت سے ہی نہ اونکو کام
اور کبہو با مطائبہ مالوف
اور کبہو اظہار لاطائل
اس نہج سے طرح طرح کی وہم و خیال

ہر کسی دشت مین بگاہش جان
ہوکی مصروف وہی بلغت بیان
گاہ نسبت افکر کرتی ہین
گاہ کرتی ہین قدح فی الانساب
گاہ وہی باعث سپہ [illegible] ہین
باندہ لاتی ہین ہر مقال محال

پہرا کرتی ہین ہو کے سرگردان
اونکی ہر بات پہ کر ہین جہان [illegible]
گاہ تشبیب پر گزرتی ہین
گاہ مدح اور کبہی ہو خطاب
اور کبہو [illegible]

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ؕ

اور وہ کہنی سی پیشتر آتی ہین — جو نہین کام کر دکہاتی ہین
یعنی ناکردہ فسق اپنی پر — دیتی رہتی ہین شاہدی یکسر
دیتی مردانگی کی ہین وہ داد — اور ہوتے جبان ہین یہ نہاد
عشق کو زور باندہ لاتی ہین — اور نہ اوسکا اثر ذرا بھی پایا ہے
ہین مومنکے مگر بعض ہین کہ — کرتی موزون ہین جو شعر نیک
باندہ کرتی ہین دیکہو وہی پیغام — کہ یہ سناتی ہین شعر نافرجام
پر جو حمد خدا مین ہین مشغول — یا کہ موزون کرین وہ نعت رسول
یا کرین ہجو کافرون کے تئین — تو کچہ اون شاعرون مین عیب نہین
سن اس آیت کا خلاصہ مضمون — بولی حسان نبی سے آکر یون
کہ مین شاعر ہون واسطے اسلام — مجکو حمد اور نعت سے ہی کام
مع اصحاب کے مین کہتا ہون — ہجو مین کافرونکی رہتا ہون
حق نی آیت جو یہ اوتاری ہے — خوف و ڈر میری دل طاری ہے
بولی وے سید زمین و زمان — تجکو کیا خوف ہے ای حسان
تیر کی طرح سے تری اشعار — کرتی ہین کافرونکی دل افگار
جاتی ہین جو جہاد کو مومن — ہوتی ہین تیغ زن قتال کی دن
تیری اشعار ہر دم اور ہر آن — کام کرتی ہین مثل طعن سنان
بس اس آیت کو لیکی روح امین — پہونچی خاطر نشان اونکی تئین

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا

ہان مگر جو یقین سی پیش آئی — اور اچہی عمل بجا لائے
اور خدا کو یاد کیا بسیار — اور کہی حمد مین بہت اشعار
اور بعض طاعت آئی پیش — اپنی اشعار مین جو شاعر پیش
اور غفلت سی کر لیا تنبیہ — باندہ مضمون کو بوجہ وجیہ

وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور بدلا لیا پسندیدہ — پیچہے اوس کے کہ تہی ستم دیدہ
یعنی مشرک نے بدست اسلام — ہجو کفار پر کیا اقدام
لے لیا انتقام اور بدلا — مشرکونکی وہ دم و ہجو بنا

وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ

اور شتابی کرینگی اب معلوم — وہ جو پیش آتی تہی ستم سی شوم
کون سی پہرنی کی جگہ پہر جائین — کون کروٹ پہ وہ اولٹتی ہین
یعنی مرنی کی بعد نار سقر — اونکی پہرنیکی ہو وہ جای مقر
یا الٰہی بسورہ شعرا — راہ اون شاعرون کے ہمکو چلا
کر بقول نبی عہد زمان — ہین تلامیذ حضرت رحمان
صرف حمد خدا جو رہتی ہین — نعت خیر الوری جو کہتی ہین
ہجو ہی مشرکونکی جنکا کام — ہین وہ ہر طرح حامی اسلام

سُوْرَۃُ النَّمْلِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ ثَلٰثٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰیَۃً وَّ ۷ رکوع

وكلماتها الف ومائة وتسع واربعون وحروفها اربعة الاف وسبعمائة وتسع وتسعون وركوعها ستة

سورۂ نمل جان تو سکے آیتین ہین ترانوی اوسکے
ہین حروف اوسکی سب زبر وہی شمار ایک کم آٹھ سو چار ہزار
کلمات اوسکی اکہزار اور سو اور سوا اوسکی ہین چالیس اور نو
اور اوسکی رکوع ہین شش سب جو تجھی شک ہی اگر تو لے اوسکو اب

بسم الله الرحمن الرحيم

ع

طسٓ

نقل اخفش سی ہی لباب مین یون مین نے دیکھا ہی اک کتاب مین جیون
جیسے طسین ختم شعرا ہے اور وہ فتح نمل اسکا ہے
اور ہی سین سے بیان ایا عربی انتہا ہی حق کی ثنا
اور غرض سین سے سلامت دل
کہ حروف مقطعہ یکسر دال ہین فتح وختم سورہ پر
یا کہ طا سی بیان بشارت ہو قدس معبود کی طہارت کو
یا کہ طا سی طلب ہی اوسکی مراد سالک راہ وہی جو ہین بنقاد
ماسوا اللہ سی ہی اے مقبل

تلك آيات القرآن وكتاب مبين

یہ جو سورہ ہی اک بلند مقام جسکا طا سین ہی مقدس نام
گر نوالی جو ہی وہ روشن تمام حل و حرمت کے سب احکام
او سمین آگے بسفر او کنایت ہے جان لیو کہ جیسے روایت ہے
اور کتاب اسکی کیا تعبیر کہ رقم کرتی ہین وہ اور تسطیر
آیتین سب ہین قرآن کی اور واضح کتاب بیان کی
وہ جو ہی عطف وصف یکدیگر یعنی لفظ کتاب قرآن پر
یعنی اسکو کہا قرآن کہ وہ پڑھتی ہی آئی ہی ایمان

هدى وبشرى للمؤمنين

سبب یہ قرآن ہدایت اتقیوں کو اور بشارت یقین والون کو

الذين يقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم يوقنون

ہین جو کرتی کھڑا صلوٰۃ کو اور دیتی سدا زکوٰۃ کو ہین
اور وے لوگ آخرت کے تئین مانتی اور جانتی ہین یقین

ان الذين لا يؤمنون بالاخرة زينا لهم اعمالهم فهم يعمهون

یعنی ان جو لاتی ہین ایمان | پیچھلے گھر پہ بکفر او رطغیان | ہمنے آراستہ کیی اونکو | اونکی اعمال زشت انکو تحو
سو وہی پہرتی بہکتی ہین یکسر | ای ضلالت کے دشت مین آکر

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝

یہ وہی ہین جنہین بڑی عذاب | اور وہی اوس جہان مین ہین خراب

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝

اور تحقیق ای محمد تو | سیکھتا ہی کتاب قرآن کو | اوسکی نزدیک ہی کہ سر تا سر | کہنی والا ہی حکمت اور خبر
ای سکھایا گیا ہی تو قرآن | پاس حق کی سی اپنی زمان | تجکو کرتا ہی سر بسر تلقین | حق کی نزدیک سے وہ روح امین
پہر کیا آگی اوسکی حق نی بیان | بعض اوس حکمت و خبر سی بیان

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

یاد کر اوسکو ای نبی زمان | جب لگا کہنی موسیٰ عمران | اپنی لوگون سے جو تہی ہمراہ | کہ بلا شک کیا ہی مین نی نگاہ
ایک آتش کو جو فروزان ہے | مثل خورشید کی درخشان ہے | یعنی جب چھوڑ کر وہ مدین کو | جانب مصر پہیلا زن کو
اتفاقات سے وہ بہولا راہ | اور اوتھارن کی درد زہ ناگاہ | تہی ہوا سرد و موسم سرما | کہ نمایان ہوئی وہ آگ اوس جا

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

اب شتابی سی لاؤن گا تمکو | مین وہان سے خبر کچھ ای لوگو | یعنی جو آدمی وہان پاؤن | حال راہ اوس سے پوچھ کر آؤن

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝

یا کہ لاؤن مین تمکو انگارہ | آگ سلگا کی وہان سے یکبارہ | تا کہ تم تاپنی سی پیش آؤ | سینکسا کر تن کو گرم ہو جاؤ

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پہر جب آیا اوس آگ پاس کلیم | یون پکارا گیا بفضل عظیم | کہ ہی برکت دیا گیا یکسر | جو کوئی ہی اوس آگ کی اندر
اور جو کوئی ہی آس پاس آگ کے | ای جو رکھتا ہی حفظ و پاس اوسکے | اور کہہ تو کہ پاک ہے وہ خدا | کہ جو مالک ہے سب جہانون کا
گرد آتش اور آگ کے اندر | تہی مقرب فرشتگان یکسر | کچھ نہ آتش تہی وہ جسی کہا | ملک اور نکا وہ نور یکسر تہا
تہی کلیم اوس ندا سے غرقہ نور | کہ یہ آواز غیب آسکے اور

از اندر فرشتگان مقرب ۱۲

یا موسیٰ انه انا الله العزیز الحکیم و الق عصاک فلما رآها تهتز کانها جان ولی مدبرا ولم یعقب

اے کلیم اس مین فکر و غور ہی کیا	وہ تو یہ بات ہے کہ مین ہون خدا	زور و قوت مین سب سے ہون بالا	رستگار اور حکمتون والا
اور تو ڈال دے عصا اپنا	پہینک معجزہ دکہا اپنا	ڈالکر جس گہڑی اوسے دیکہا	ہلتی اور پہنپہناتی جاتا تہا
گویا ہی وہ ایک پتلا سا سانپ	ڈر کی مارے گیا یکایک کانپ	پہر گیا پیٹہہ پہیر دہشت کہا	اور پہر نہین پیچہے جوت سے دیکہا
	پہر بحکم تشفے و تسکین	سو یہی فوراً ندا ایسی آئی تعیین	

یا موسیٰ لا تخف انی لا یخاف لدی المرسلون

موسیا مجہ بغیر تو مت ڈر	بیگمان ہون مین خالق برتر	نہین ڈرتی ہین میرے پاس رسل	مین تو حامی ہون انکا اور ناصر کل

الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانی غفور رحیم

ہان مگر جو ستم سے پیش آوے	پہر بدل ڈالی اور بجا لاوے	کوئی نیکی بری عمل کے بعد	یعنے توبہ سہی ہو و صالح و سعد
تو مین ہون جرم بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالا	منقطع ہی یہان وہ استثنا	جسطرح سے محققون نے لکہا
رہتی موسیٰ تہی خائف اور محزون	جب سے قبطے کا ہو گیا تہا خون	اونکو ترسان جو اسقدر پایا	خون اونکا معاف فرمایا

وادخل یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء

اور پیٹہا دی ہاتہ اپنی کو	تو گریبان مین اپنی انکے شخو	کہ نکالی تو یا وہ نکلے گا	جیب مین سے سفید اور چتا
آفت بہرا اور برائی بن	نہ لگی دیکہکر جسے کچہ گہن	پہر گریبان مین جب وہ ڈالا ہاتہ	کیا درخشندہ تر نکالا ہاتہ
نور کے آگے جسکے تاب نہو	ہیچ آفتاب تابان کو	پہر بفرمان حق ہوی تمثال	کہ عیان کر وہ دونون معجزہ

فی تسع آیات

ہین نو معجزون سے کے ظاہر کر	یعنے اون نو کو لیتو وہ سیر	دو یہ اور سات معجزے ہین صاف	دی جو گذری ہین سورۂ اعراف

الی فرعون و قومه انهم کانوا قوما فاسقین

جاتو فرعون اور اسکے لوگون پاس	اے رسالت کا اپنی رکہہ کر پاس	کہ وہی ہین ایک قوم فسق اندیش	حد سی باہر نکل گئی بد کیش

فلما جاءتهم آیاتنا مبصرة قالوا هذا سحر مبین و جحدوا بها و استیقنتها انفسهم ظلما و علوا فانظر کیف کان عاقبة المفسدین

پھر تو فتنہ یہ پہنچا اونکی تنتین	تہا جو فرعون اور اوسکی قوم لعین	وہی ہمارے دلائل اسپر ودر	تہین جو دکہلانیوالیان سیر
کہنی اسطرحسے لگی بے دین	کہ یہ ہی جادوی صریح و مبین	اور انکار ہی سب آنکی پیش	ساتہ اون معجزون کی وہی بد کیش
اور لیا تہا یقین اونکی جان	اپنی جانو نہین اپنی زبان	از سر ظلم و سرکشی تمام	کرتی انکار تہی وہی نافرجام
سو نظر کر تو ای بلند وقار	کیون کہ تہا مفسدونکا آخر کار	کہ ہوی اس جہان مین غرقاب	تسپہ عقبی مین آگ کا ہو عذاب

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا

اور بیشک دیا تہا ای خوشخو	ہمنے داود ابن ایشا کو	اور سلیمان کو تہا جو اوسکا پسر	علم احکام شرع سرتاسر
	یا کہ علم الحکم کیا تہا عطا	یا اونہین علم کیمیا بخشا	

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور لگی کہنی دونون شکر خدا	جسنے کی ہی بڑائی ہمکو عطا	بیشتر اپنی ایسی بندون پر	لائی والی جو ہین یقین یکسر

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ

اور وارث ہوا سلیمان نام	ملک داود کا بفضل تمام	پالیا ارث مین نبوت کو	یا کہ احکام شرع و حکمت کو

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝

اور لگا کہنی یون کہ لوگو ہم	ہین سکہائی گئی بفضل و کرم	بولی اور گفتگوی مرغ و طیور	جسکا اوڑنا ہی کام اور دستور
اور عطا ہم کیی گئی ہر شی	یعنی جس شی کے ہمکو حاجت ہے	بیشک اسمین یہ عطا ہمہ تن	ہی بزرگی بہین اور روشن
ازپی تحقیق نے یہ فرمایا	عہد داود جب بسر آیا	وہی جو اونیس [19] اونکی تہی فرزند	سلطنت مین ہو سکی نزاع پسند
یکہ صحیفہ بطرز استفتا	لائی روح الامین بحکم خدا	بولی داود سی کہ ای دلبند	پوچہہ بیٹون سی یہ مسائل چند
جس سے انکا جواب ہین آگہ	وارث تخت و ملک ہو جاوی	پس لگی پوچھنی جواب اون سے	کر کی اسطرحسے خطاب ان سے
کہ بتاوی مجہی یہ بات بہلا	کیا ہی اقرب اور ابعد اشیا	کیا زیادہ ہی انس کے اندر	اور وحشت مین کیا ہی افزون تر
کیا وہ دو ہین کہ ہی قیام انکو	اور ہین مختلف بہلا کیا دو	کیا وہی دو ہین کہ مارتی ہین ہم	یکدگر نہ بیکدگر سے دم
کیا وہ دو چیز ہین کہ جنکا کمال	ہی پسندیدہ اور قبیح مآل	سنکی فرزند گفتگو سے پدر	عاجز آئی جواب سی یکسر

لیک کہنی لگی سلیمان یون — وہ جو تھی سب سے عقل مین افزون — کہ وہ عقبی ہی قرب الاشیا — اور العبد ہی ماسفے دنیا
اور زیادہ وہ ہی انس مین وہ بدن — وہ جو روح و روان کا ہی مسکن — اور وحشت مین ہی مادہ تنین — جس بغیر نہین کہ ہو سوکھ روح بہ نہین
اور زمین و فلک ہین قائم دو — روز و شب جو مختلف ہین انکو دو — اور ضد حیات ہی وہ ممات — جیسے ضد ممات ہے وہ حیات
اور شدید حلم ہی تا بال — وقت غصہ کے ایسے تو دو خصال — اور مذموم ہی وہ حدث تمام — وقت غصہ کے از رہ انجام
خوش ہوے سنکی دی بلند خطاب — کہ موافق کتاب کے تھی جواب — تھی جو حاضر وہان بنی یعقوب — کہ بفضل خرد او نہین منسوب
آئی تحسین و چند اسی پیش — آفرین اور مرحبا سی پیش — کرکی داود او نکو ملک عطا — دوسرے دن ہوے رحیل بقا

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝

اور رہی مجتمع سلیمان پاس — لشکر اونکی سب بے دقیقہ شناس — جن و انسان اور مرغان ہے — قسم قسم اپنی فضل و احسان ہے
پہرے دشتون مین تھی جہان جاتی تھی — یعنے ہر پیش اور پس آتی تھے — گرچہ تھا بیشمار وہ لشکر — لیک تھا ضبط و ربط مین یکسر
اونکی لشکر کی کیا لکھون تعداد — مدعی فزون بیان سے تھا زیاد — جسکو کچھ فہم اور درایت ہے — پس یہ کشاف کی روایت ہے
کہ وہ تھا اونکا اسقدر لشکر — تین سو کوس مین تھا جسکا مقر — عسکر انسان کا محل نزول — ہی پچیس گروہ تک منقول
اور مقر اسقدر وسعت تک — جن و وحوش و طیور سی ہر یک — بی ستون تھا نہ آسمان مانند — جیسے ہر طرح کے فلک سی بلند
ہر طرح کی بساط ہین و دراز — ایک سے ایک خوب خوش انداز — وہ جو تھا فرش ریشمی خوش رنگ — ایک فرسنگ بیچ ایک فرسنگ
کرکی اوس فرش اور بساط کو بسط — تخت کو رکہتی کرسیونکی توسط — بیٹھتے تخت اور کرسے پر — وہی سلیمان و مردم افسر
کرسے و تخت و فرش لیکی ہوا — جاتی یکماہہ راہ دمین ادا — اتفاقا تھے وہ تخت نشین — شام سی جاتی تھی یمن کی زمین

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

تا بوقتیکہ آئی وہی سرور — مور اور چیونٹیون کی بستی پر — بولی اک مور لنگ طاحنہ نام — کہ تم ای چیونٹیون جاؤ تمام
مسکنون مین گہر مین اپنی سب — کہ نہ کچلی تمہین سلیمان اب — اور نہ ڈالی کچل تمہین یکسر — اوس سلیمان کی فوج اور لشکر
اور دیکھا نہین نہ ہو یہ خیال — کہ تمہارے مسکن ہین پامال — اہل تحقیق نی کیا ہی بیان — ارض طائف تھی چیونٹیون کا جہان
شعبہ سورہ مین کئی اقوال — لکھ گئے ہین سبکی و اہل علم و کمال — یون ہے تفسیر ثعلبی مین لکھا — کہ برابر خروس کے وہ تھا

یا کہ تھا عظم اوسکا ای دلبند / بچہ گوسفند کے مانند
یا کہ تھا عظم اوسکا گرگ شغال / اور کہتی وی مور نہیں وہ مال
گوش زد مور کے ہو کب آواز / پر سلیمان نے سنلی سب آواز

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

پھر لگا مسکرانے خندہ کنان / بات اوسکی سنی وہ نبی زمان
سبب ضحک بعض نی ہی لکھا / مور کی بات کا تعجب تھا

یا کہ سنکر وہ مور کے آواز / آئی خوش ہو بضحک وے ممتاز
اہل تحقیق سے نے یہ فرمایا / مور کو سن وہ بات بلوایا

کہنی اوس سے لگی کہ ظلم و ستم / کرتی ہرگز نہیں کسی پہ ہم
بولی چیونٹی کہ سچ ہے عنا / آپکا کام ہے نہ ظلم و جفا

پر میں کہتی ہوں بادشاہ فہم / ہے مناسب ہے خیر خواہی قوم
پھر سلیمان نے اوس سے فرمایا / تو نے کیوں یہ سبھی وقت ڈر کہایا

میں اولشکر بھرا ہوا پر تہا / تمکو پامال کسطرح کرتا
بولی چیونٹی کہ تہی مری یہ مراد / کہ نہ ہو لیں وہ سب خدا کی یاد

کہیں لیا نہو کہ رسکے نظر / آپکی جاہ اور موکب پر
جاہ و مال جہانکی ہون مائل / کہ وہ مشغول حق ہی لا طائل

بعض تفسیر میں بیان ہے لکھا / کہ سلیمان نے مور سے پوچھا
کہ بتا تو مجھی تو ای دستار / کیا ہی تیری سپاہ کا انداز

بولی چیونٹی کہ ای بلند وقار / ہیں مرے سنگ ہیں دو چار ہزار
جنمیں ہر ایک ہی وہ جاہ نصیب / حکم میں جسکی ہیں ہزار نقیب

ہر نقیب ای نہیں اپنی تابع یار / چیونٹیاں رکھتی ہیں چار ہزار
کہنی اوس سے لگی سلیمان یوں / لاتی باہر نہیں وہ لشکر کیوں

بولی چیونٹی کہ ای پیمبر دین / دیتی ہمکو سے ہے حملہ روئی زمین
ہے زیر زمین کیا اقبال / تا خدا یوں کوئی نہ جانے حال

پھر کہا مور نے کہ ای سرور / تو بھی احسان حق بتا کچہ کر
بولی او سکے ہیں جسقدر احسان / ایک او نہیں سے ہی وہ یاد عیان

جسکو سیر اکیا مسخر و رام / کہ اوڑاتی ہی تخت صبح و شام
بولی سنتی ہی آپکی یوں وہ مور / او سمیں یہ ایک رمز ہی مستور

کہ رکھی ہی تراوہ ملک اے زوال / آئی جاتی ہیں باد کا سا حال
سنتے ہی اس سخن کے وہ مقبول / لیا سر جھکا ہوکے مشغول

وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ۔

اور بولا کہ خالق بیچون / مجکو توفیق دی کہ شکر کرون
تیری احسان کا جو کیا مجھپر / اور ماں باپ پر مری یکسر

اور توفیق کر مجھی وہ عطا / کہ میں لاؤن وہ کام نیک بجا
جسکو فرماوی تو خوش اور پسند / تا نہ مانند ہو مجہ زیان و گزند

احمد رالا تو مجکو یا تہون ہاتہ · اپنی رحم اور مہربانی کے ساتہ · سنیدون اپنو نہین تہی جو شناسا · اسی خوگر تہی عمل تہی باکسیتہ

تہی یہ رب پر جو اونکی احسان سب · مجہسے ہو سکتی ہین بیان وی کب · ما دراونکی نہین پارسا زبان · کیون نہو ویگا اوسنے پہچان

تہین وہ سبہی ما دراونکی نیک خصایل · سورۂ صاد مین ہے جنکا حال · کہتی ہین پہونچی وہ جب ہمیر دین · اتفاقا اسی سفر مین کہین

اک بیابان مین کہ تہانہ وہان · کہین پانی کا نام اور نشان · جب وضو کو طلب کیا پانی · اور کسی نے نہین دیا پانی

بولی ہدہد کدہر گیا جسکا · آب کا شغل و لیل و منصب تہا · یا کہ تہی تخت پر وہ عالیجاہ · کہ مظل طیور سے ناگاہ

ایکدفعہ ہی آفتاب کی تاب · کرنی اونکی تہین لگی بیتاب · دیکہ خالی مقام ہدہد کا · حال اوسکا ہیکدگر پوچہا

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ

اور خبر لی بہ جستجو و تلاش · اوڑ نیوالونکی برطلا و رفاش · یعنی ہدہد کو اوہنین ڈہونڈہ لیا · پہر جو اوہنین اوسے نہین پایا

فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝

تو لگا کہنی وہ سپید دین · کیا ہی مجکو کہ دیکہتا ہون نہین · مجمع طائران مین ہدہد کو · کیا ہی وہ غائبون سے لوگو

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝

اوسکو ماروںگا زدکی مین مار · تا کہ ایسا نہین کری پہر کار · یا کرونگا مین ذبح اوسکی تئین · تا ہون گستاخ اور مرغ نہین

یا کہ البتہ لائیگا مجکو · کوئی حجت کہ صاف و ظاہر ہو · تا کہ غیبت کا ہو سبب معلوم · وجہ تعویق جس سے ہو مفہوم

وہ جو ارشاد ہی عذاب شدید · ہی وہ تادیب کے لیے تہدید · یعنی اوسکی اوکہار کر بازو · ڈال دونگا مین ہو پین اوسکو

یا کہ تا جنس ساتہ مدت چند · پنجرہ مین کرونہین اوسکو بند

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ

پہر فقط تہوڑی سی دیر مین آیا · آتی ہی خشم اوسپہ فرمایا · پہر لگا کرنی اسطرح سے مقال · اوس سے وہ ہدہد ہمایون فال

کہ احاطہ کیا مین اوس جا کو · نہ محیط اوسکا تو ہوا تہا کبہو · یعنی دیکہا اوس جگہ کو مین نے لیا · تونی جسکا مشاہدہ نہ کیا

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝

اور ہین لایا ہون سبا سے خبر · کہ وہ تحقیق و درست ہی یکسر · کہتی ہین پہلی ہی ستودہ خصال · جانتی تہی نہین سبا کا حال

ہوئی ہدہد سبا سے آیا جب
ایک ہدہد وہاں پہ مجھکو ملا
کہ شہر سبا ہے جسکے مشہور
شرح کرما وہ عظمت سلطان
کہنے اوس سے لگی ہی عالیجاہ

اونکو اوسکی خبر وہ لایا سب
لی گیا وہ سبا کو شوق دلا
وہ جو قوم سبا سی ہی معمور
لی گیا یکبیک وہ مجھکو وہاں
کہ بتا کون ہی وہ اوسکا شاہ
کہنے ہدہد لگا بطرز عجب

اون سے کہنے لگا کہ ای سرور
مجھسے کہنے لگا مرا موطن
کہیں بیان اوسکے خوبیان از لب
اوسکو میں دیکھکر یہان آیا
کیا وہ رکہتا ہی مین اوس آئین
اسطرح لقی سی کرکی اونکو خطاب

مین باوج فلک گیا اوڑکر
وہ زمین عرب سے سمت یمن
کہ ہوی مجھکو دیکھنی کی ہوس
مین نے پایا وہ جیسے تبلایا
اور لوگونکا اوسکی کیا ہی دین

اِنِّیۡ وَجَدۡتُّ امۡرَاَۃً تَمۡلِکُہُمۡ وَ اُوۡتِیَتۡ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ لَہَا عَرۡشٌ عَظِیۡمٌ ۝

بیگمان مین نے اک نئی زمن
اور عطا کی گئی وہ ہر یک شے
ہی عظیم اور بڑا وہ جسکا تخت

بانی بلقیس نام وہ اک زن
جو سزاوار سلطنت کی ہے
نہ کسی اور کا ہی ایسا تخت
ضمن ہر شی ہین اوسکے مال و منال

کہ جو کرتی ہی مملکت اونپر
اور اوسکا ہی ایک تخت بڑا
عرض اور طول مین زر و مفاد
اور اسطرح اوسکا حسن و جمال

دی جو بستی سبا مین ہین مکین
سر بسر لعل اور گہر سی جڑا
سی ہشتاد گز سی ہشتاد

وَجَدۡتُّہَا وَ قَوۡمَہَا یَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَ زَیَّنَ لَہُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَہُمۡ فَصَدَّہُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ فَہُمۡ لَا یَہۡتَدُوۡنَ ۝

مین نے پایا وہان اوس عورت کو
اور اچہی کہائی اونکو تمام

اور لوگونکو اوسکی انکو شہ خو
دیوی اونکی زشت و بد کام
اگی اسکی ہی آٹھوان سجدہ

کرتی سجدہ ہین غیر حضرت رب
پہر کیا بند اونکو از رہ حق
کہتی ہین شافعی نوان سجدہ

جہل ہی آفتاب کو وہی سب
پس کوئی پاتی نہ راہ ہین مطلق

اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ۝ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۝

کہ نہ سجدہ کرین برائی خدا

لائی باہر جو ہی چہپی اشیا

آسمانون کی اور زمین کے تمام

منیہ بر سبا کی اری بلند مقام

اور وہ جانتا ہی اے مردم · جو چھپاتی اور کہولتے ہو تم
حق تعالی بچشم دیدۂ غور · نہیں معبود کوئی اوس بن اور
ہی وہ پروردگار تخت بزرگ · جملہ تختوں سے جسکا تخت سترگ
تخت بلقیس پیش اہل تمیز · جسکے عظمت کی سو برو ناچیز
موضع انتہاے سجدہ بیان · مختلف فیہ کر گئی ہیں بیان
بعض نی تا بہ تعلنون لکھا · بعض نے تا بہ العظیم پڑھا

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

کہنی غور اوس لگا سلیمان یوں · پوچھ اوس وانمود کا مضمون
اب ہم آئینگے دیکھنی سی پیش · کہ بھلا کیا ہی تو صداقت کیش
یا کہ ہی تو دروغگویوں سے · کاذبوں اور زشت خویوں سے

اِذْهَبْ بِكِتَابِي هٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ

جا مرا خط یہ لیکی تو بشرف · اور اوسی ڈالدیجیو اونکی طرف
پہر تو اون پاس سے ہو گردان · یعنے ہٹ کر ہوا اونسے تو نہان
پہر نظر کر کہ خط مرا پڑھ کر · کیا ہی وہ شی کہ پہرتی ہیں ہے جد
یعنے پڑھ کر مرا وہ خط و کتاب · دیکھ تو دیتی کیا ہیں لوگ اسکا جواب
لکھ سلام اب خلاصۂ احوال · جسطرح کہہ گئی ہیں اہل کمال
کہ وہ بلقیس شہرۂ آفاق · دولت و جاہ و مال میں تہی طاق
نہ فقط ملک و مال رکہتی تہے · بلکہ حسن و جمال رکہتی تہے
باپ دادونمیں اوسکے چالیس تن · گذری فرمانروای ملک یمن
تہا شراحیل نام باپ اوسکا · یا کہ سرجیل ابن مالک تہا
قارعہ سے جنے اوسکے مادر تہے · بلقمہ نام بعض نی وہ لکہے
جب اجل کا پدر نی جام پیا · ملک و مال اسکا حق نی اوسکو دیا
جانشین پدر ہوئے وہ زن · ہاتھ اوسکی لگا وہ ملک یمن
تہی جو خوبیان مادرے جن · اوسکی تائید کرتی رات اور دن
ہوتی مصروف سو رعایت سے · لطف سے حفظ سے حمایت سے
گوہر و لعل اون سے منگوا کر · اک مرصع سریر بنوا کر
اوسپہ اجلاس سے وہ پیش آتے · دار و گیر شہانہ فرماتے
عہد آبا سے تہی وہ شمس پرست · نشۂ کفر و شرک سے سرمست
الغرض ہدہد سبک پرواز · چونچ میں لیکے خط شوق طراز
پہونچا بلقیس پاس پیش سریر · تہی جہاں حاضر اوسکی جملہ حشیر
یا کہ خلوتکدہ میں روزن سے · پہونچا وہ نامۂ سلیمانی
رکہی بلقیس کے وہ سینہ پر · ایک جانب ٹہہر رہا ہٹ کر
پڑہ کی نامہ کو وہ گئی حیران · اپنی اعیان بلائی اور ارکان

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ

کہنی اسطرح سی لگی بلقیس · ای گروہ سران قوم رئیس
کہ ہی ڈالا گیا بطرز سترگ · میری سینہ پہ ایک خط بزرگ (پہ بترکیب توصیفی)
خط کو اسواسطے بزرگ کہا · کہ سلیمان نے اوسکو بہیجا تہا
یا کہ سرزد ہوا وہ امر غریب · اوڑتی اک مرغ سی بطرز عجیب

یاکہ دیکھا بنام نامے حق

یاکہ اوسمین طمع نہ تہی مطلق
کہ وہ کسکی طرف سے آیا خط

الغرض پوچھنی لگی اعیان
مدعا کیا ہی جو بہیجا یا خط

سنکے بلقیس سے وہ ذکر و بیان

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

بولی بلقیس یون ان اعیان سے
کہ وہ ہی مہربان برحمت تام
اور چلی آؤ میرے جانب کو
قصہ کوتاہ سنکے وہ اعیان

کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے
رحم والا بجال خاص اور عام
حکم بردار اور مسلمان ہو
شل نامہ بخود سبھی پہچان
دلمین اونکی ہراس در آیا

اور بیشک وہ نامۂ ممتاز
ہی یہ مضمون اوسکا سر تا سر
اسلیے اس نمط وہ نامہ لکھا
دیکھ خط کی وجازت الفاظ
اپنے اختصار ۱۲
غیر حیرت نہ کچھ نظر آیا

تا مسی اوس خط کی ہی اعجاز
کہ نہ گردن کشی کرو مجھسے
کہ اونہین دین حق سکھانا تہا
اور معانی بہت سے کرکی لحاظ

ع **قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝**

کرنی یون گفتگو لگی بلقیس
مین نکرتی ہون قطع اور فیصل
کہتی ہین تہی وہ مردم سردار

کاے گروہ مشیر و قوم رئیس
راے اپنی سے کوئی کار و عمل
سیصد و سیزدہ زرہ کے شمار
اونکو بلقیس نے کیا اکٹھا

مشورہ دو مجھی تم اور جواب
ہوتی جبتک نہین ہو حاضر تم
اور تہین ہر ایک شخص کی ہمراہ
اور ہر ایک سی مشورہ پوچھا

کام میرے مین بسبیل صواب
یعنی بن پوچھی تمسی اے مردم
دس ہزار آدمی تہی فوج و سپاہ

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۝ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝

بولی وے لوگ ہم ہین زور آور
پس نظر کر تو یعنی دیکھ وہ شے
کرنی بلقیس یون لگے گفتار

اور جنگی کڑی ہین سر تا سر
کیا ہی وہ جسکا حکم کرتی ہے
صلح مین مصلحت نہین زنہار
ہم یہ غالب اگر وہ شاہ آوے

اور ہی حکم اختیار ترے
لیے جو حکم ہو بجا لاوین
جنگ کرتی ہی دوسرا اور [illegible]
ملک و دولت تباہ فرماوے

اے مفوض ہی کار و بار ترے
جنگ یا صلح ساتھ بشر آوین
اوسکی غلبہ کا خوف ہی مجکو

ع ۱۹ **قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا**

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ

بولی بلقیس یوں کہ شاہ و ملوک	رکھتی یہ راہ و رسم ہیں سلوک	جب در آویں وے قہر فرماکر	کسی بستی و شہر کے اندر
توکریں ہیں خراب اور تباہ	اوسی بستی کو وہی ملوک اور شاہ	اور کریں ہیں وہاں کی رسوا کو	اہی ہاں جنکی قدر و عزت ہو
امر غارتگر ایسے خوار و ذلیل	اور ایسے ہی کرتی ہیں پی قبیل	یا اسیر جسے کریں گی خوار	یہ سلاطین و شاہ آخر کار

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ

اور میں تو ہوں بھیجے والی	اونکی جانب کو تحفہ ما لے
کہ بھلا کیا جواب لاتے ہیں	ساتھ کس خبر کے پھر آتی ہیں
میری تحفی اگر کری وہ قبول	ہی وہ اک بادشاہ ورنہ رسول
کہ سلیماں کی پیشکش کے لیے	منذر اور چند کس روانہ کیے
بھیجے پانصد غلام مہرلقا	عورتوں کا لباس ہنین پہرا
خشت زر بھیجی ساتھ ایک ہزار	اور لعل گہر کا تہا نہ شمار
مشک اذفر ختن ختن بھیجا	عنبر و عود کا شمار نہ تھا
اور کچ سفتہ بھیجی مہرۂ جید	لی یہا بی مثال سبے مانند
خشم و غصہ جو وہ کری تجہیز	ہی وہ سلطان وگرنہ پیغمبر
کہ میان غلام اور کنیز	جو پیمبر ہے تو کری تمییز
اور وی کج سفتہ میں جو مہرہ چند	او نمین رشتی وہ ڈالے ای دلبند
پہر وہ ہدہد جو یہ خبر لایا	یوں شیاطین کو حکم فرمایا
فرش زرین مسطح و ہموار	کریں منذر کی راہ پہ طیار
آدمی پری دیو و ہوام	اور وحوش و سباع جو ہیں تمام
پرے پر بافتہ وی کج و طیور	بہ ہوا آئیں جیسی ہے دستور

پھر میں کرتی نظر ہوں اور نگاہ	یعنی میں دیکھتی ہوں اونکے راہ
ہیں جو بھیجی گئی بعز و شرف	یعنی میری رسولی اونکی طرف
اہل تحقیق نے لکھا ہی صاف	تجکو شک ہی تو دیکھلے کشاف
نادرات زمانہ و اموال	اوسنی ہر طرح کی کیے ارسال
اور پانصد کنیز رشک قمر	کپڑے مردانے اونکو پہرا کر
درج ناسفتہ دُرّ و مروارید	شکلے تھی آفتاب جوں خورشید
شہ نے ہر طرح کی گران قیمت	مجھسے کب اونکی ہو بیان قیمت
اور منذر کو یوں کیا تعلیم	اوس سے مت کیجیو ہراس و بیم
اور نبوت پہ ہیں جو دلائل اور	اونکو ملحوظ رکھ بدیدۂ غور
اور ناسفتہ دُرّ و گوہر کو	کردی سوراخ جو پیمبر ہو
پس وہ منذر ہوا روان ودا	لی ہدایا ہی نقد و مال و متاع
کہ بنا کر وہ خشت نقرہ و زر	ہفت فرسخ کی طول تک یکسر
اور تیری سپاہ و بحری فوج	راہ منذر پہ آئی جیسے موج
صف بصف اپنا وہ ہوں جابجا	جا لی سید اہنین راہ منذر پہ
قصہ کوتاہ منذر ابن عمر	جبکہ پہونچا کنار میدان پہ

سحر ہوا وہ کرکے نگاہ	فرش خشت زر او روح ج سیاہ
کہ روح الامین سے سن مضمون	ہنس کے موتی لگی اوگلنی یون
اور کہہ سفتہ لاؤ مہرے تو	بھیجے بلقیس نے جو ہین ہمکو
اور دودہ کو حکم فرماکر	مہری پروائی اونسی سرتاسر
اون غلامون نے آبنہ پر مار	دہو لیا یکبیک مونہسی غبار
یعنے اک ہاتہ مین لیا پانی	پہر بدست دگر کیا پانی
پس یہ نکتہ بیان ہے عبد و کنیز	ہوگیا وجہ امتیاز و تمیز
پس سلیمان کے تخت پاس آیا	اون تحائف کو روبرو لایا
دُر نا سفتہ سی جو درج ہی پُر	اوس سے لا تو نکال کر وہی دُر
پس لقب ہان بادشاہ زمن	کرکے الماس سے کیی روزن
پہر کیا شست و شو کو ارزانی	اون غلام و کنیز کو پانی
اور کنیزون نے دہوئی منہ یکسر	لیکے اک ہاتہ سی بدست دگر
دوسرے ہاتہ سی وہ منہ پر مار	دہویا اپنی مونہسی گرد و غبار
مرد کو مرد زن کو بتلا زن	اون تحائف کو رد کیا ہمہ تن

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝

پہر جب آیا وہ ای سلیمان پاس	یعنے اموال تحفہ و اجناس
کیا مدد کرتی ہو مرے سب تم	مال سے اسجہان کے ای مردم
بہتر اوس سے ہی جو دیا تمکو	یعنے دنیا کا مال آ لوگو
	کہ تمہارے ہی یہی مد نگاہ ۝
بولا مسند رسی یون وہ عالیجاہ	اور اون سے جو اوسکی تہی ہمراہ
پس وہ کچہ جو دیا ہی میری تئین	پہر کے خالق نے ملک علم اور دین
بلکہ تحفی سی اپنی تم یکسر	شاد ہوتی ہو فخر و نازش کر
اسجہان کے حیات دولت و جاہ	

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

پہر کہا جا ای پیمبر بلقیس	سوی بلقیس و لشکر بلقیس
اونکی پاس ایسی لشکر کی تئین	کہ مقابل وہ جنکی ہونوین نہین
کہدی اوس سے کہ میری پاس آوین	اور جو آوین نہین تو ہم لاوین
ای نکر نہ کی سامنا اونکو	ساتہ اون لشکرونکی طاقت ہو

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝

اور نکالینگے اونکو ہم باہر	شہر مین سے ذلیل فرماکر
چار جا لفظ ہم جو ہی ارشاد	قوم بلقیس کی ہی اوسکا عاد
وہ جو منہا مین ہے ضمیر نہان	اوسکا مرجع سبا کو تو پہچان
آخرش بلدۂ سبا مین آ	پیش بلقیس یکبیک پہونچا
اور وے خوار و اسیر ہونوین سب	ہو خوار و حقیر ہونوین سب
لفظ ہا جو یہا مین فرمایا	اوسکا مرجع یہان جنود آیا
پس وہ منذر وہان سے رخصت ہو	کرکی طی راہ کی مسافت کو
جو سلیمان نے اوس سے فرمایا	اوسکی شرح و بیان سے پہر آیا

شنے بلقیس نے فقط وہ خبر	ہوگئی مستعد زاد سفر	کر دیا ایکبیک تہیہ راہ	رکہہ کے اپنا متاع وہاں نگاہ
تخت اوسکا جو تہا گرانمایا	ایک محکم جگہ مین رکہوایا	کرکے اوسکو مقفل اور دربند	در پہ بٹہلا دیے نگہبان چند
پہر وہ نکلی بصد تجمل و شان	لیکے ہمراہ لشکر و اعیان	رو کیا لیکے ساز و سامان کو	تخت گاہ شہ سلیمان کو
کہ سلیمان کی پاس سبقت کر	پہونچی تہی اشراف جن اور بشر	عیب بلقیس کو لگانے لگے	اور مذمت سے پیش آنے لگے
تا کرین وے نکاح کا نہ خیال	دیکہہ بلقیس کا وہ حسن و جمال	پس لگی کہنی بعض از سر زور	کہ ہی عقل و خرد مین اوسکے قصور
اور کوئی لگا یہ کہنی سخن	منحرف ہی صواب سے وہ زن	اور کسی نے کہا کہ ہی وہ سقیم	مثل خر کی اور اوسکے پانو ہین سم
اور کرنی لگا کوئی یہ مقال	ساق پر اوسکی مثل خر ہین بال	اس نمط سے بنا بنا تقریر	کرتی از راہ کید او تزویر
تا ہوی اوسکی ہین نکاح سے باز	اور نہ افشا ہو یہ ہمارا راز	پہر جو اوس گفتگو یہ ہی بیان کیا	عقل کا پہلی امتحان کیا

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

کہنی اوس سے مگر کو لگا سنکر	یون سلیمان کہ مردم افسر	کون تم مین سے لائی مجکو بہلا	عرش بلقیس یعنی تخت اوسکا
پہلے اس سے کہ آئین میری طرف	حکم بردار ہو بعز و شرف	کہ مسلمان کا نہین لینا مال	بن رضا کی نہین روا اصلا
اور رجو کا فرامان مین انہین پائی	مال اوسکا نہین حرام نہین	اور طلب اوسکی کیا وہ سریر	تا کہ دیکہ یکایک یا وسکو تغیر
	پوچہکر حال اوسکا ہوا آگاہ	عقل بلقیس سے وہ عالیجاہ	

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝

کہنی اسطرح اک خبیث لگا	قوم جنون سے وہ جو دیو تہا	کہ مین لا دونگا تیری پاس اوسکو	قبل اس سے کہ آپ اوٹہیگا تو
اپنی جا سے کرتا صبح دو پاس	مجکو قوت کری ہی تو اعلا اس	اور مین تج او ٹہانی اوسکی پر	زور والا ہون حق تیز سیر
ابی آکو لا دونگا امانت سے	کجہ نہ بیشی ہو نہین خیانت سے	پہر سلیمان نے دیا یہ جواب	مین تو اس سے بہی چاہتا ہون شتاب

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

کہنی وہ شخص اسطرح سے لگا	علم جس پاس کچہ کتاب کا تہا	ای لگا کرنی اسطرح تقریر	آصف برخیا وہ اوسکا وزیر
یا سلیمان نے خود کیا وہ مقال	کتب حق مین جو رکہی تہی کمال	یا لگا کہنی خضر والا نام	تہا کتابون کا علم جسکو تمام

یعنے جو کوئی جانتا تو شیخو
کتب حق سی اسم اعظم کو
یا لگا کہنی جبرئیل امین
لوح محفوظ سے پڑہ او سکی تعین

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ

کہ مین لاؤن سبا سی تیری تئین
یعنے لاؤنگا تجکو اتنے مین
تیصنع زمین خدمت چوم

وہ سریر مرصع و زرین
طرفۃ العین مین مین اوسکے تئین
بولا یا حی کہکے یا قیوم
تخت بلقیس کو بیک ناگاہ

پہلے اس سے کہ آئی سے پھر کر
پس سلیمان نے حکم فرمایا
یا کہ از راہ التجاسے تمام
پل مین حاضر کیا بطرز نگاہ

تیری جانب کو تیری چشم نظر
کہ دعا سی وہ شخص پیش آیا
کہہ سکے یا ذوالجلال والاکرام

فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي

پھر سلیمان نے جب اوسے دیکھا
یعنے آنا یہ تخت کا ناگاہ
کرمری دوستونکو اونسی اسپ

مستقر اپنی پاس یعنی دھرا
اوس پاسی کہ ہی وہا ھرراہ
بکرامت عطا کیا منصب
فضل سے سپ اعلی وہ فرمایا

کہنی اسطرح سے لگا کہ یہ کام
ہی نہ اسباب ظاہری سی مگر
اونکو لایا وہ خالق برتر
بعطا اسپلی وہ پیش آیا

فضل رب کا مرہی اور انعام
فضل پرودگار سے بحیب
خرق عادات اور کرامت سب

لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ○

تاکہ وہ آزمائی میری تئین
اور جو کوئی شکر پیش آوے
اور جس شخص نی کیا کفران

جانچنی مین لی آئی میری تئین
اپی سپاس خدا بجالاوے
نکیا شکر نعمت یزدان
کرنیوالا کرم کا سر تا سر

کہ مین لاتا بجا ہوں شکر و سپاس
پس سوا اسکی کوئی کام نہین
پس مرا رب ہے بے نیاز تمام
فضل اہی سی مستحقون پہ

یا مین کفران کا رکہون ہون پاس
کہ وہ کرتا ہی شکر اپنی ہئین
شکر و کفران سے ہی اوسکو کام

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ○

کہنی وہ یون لگا کہ اے مردم
یعنے اوسکو جڑو بطرز دگر

شکل ہیئت بدل کے اوتم
پائین بالین بپالین پائین

وا اسکی او سکے تخت او سکی کو
یا بدل کر جڑو جواہر کو

جس سے اوسکو تمیز اوسکی ہو
یعنے اخضر کی جاگہہ احمر ہو

اوراسبیں کو موضع اخضر	وضع کردو اوکہاڑ کر یکسر	دیکہیں ہم کیا وہ سوجہ پاتی ہے	تخت اپنا اوسی نپاتی ہی
یا کہ ہوتی ہی اوسمیں غلطی تمیز	رہنمائی و سوجہ ہوتی نہیں	پس پلٹ کر پہرا اوسہوں نے سر میں	کرکی تبدیل اوسمیں او تغیر
	عقل بلقیس آزمانے کو	اور یہ معجزہ دکہانے کو	

فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰکَذَا عَرْشُكِ ط قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ج

پہر جب آئی وہ زن کہا	کیا اسیطرح کا ہی تخت ترا	بولی تشبیہ درمیان لاکر	گو نیا یہ وہی ہی سرتا سر
یعنے یہ تخت ہی اوسی مانند	کرکی جسکی تمہین ہین آئی پسند	وہ جو تشبیہ سا تہہ پیش آئے	ہی عیان اوس سے اوسکی دانائی
یعنے سمجھی بعقل و ہوش کمال	کوئی تخت اور ہو یہ اوسکی مثال	پہر جو اوس معجزہ کو جان لیا	یوں سلیمان سے کلام کیا

وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ ○

اور عطا ہم کو کی گئی تہی علم	یعنے ہم سب کو دی گئی تہی علم	سیپلے اوس سے خدا کی قدرت پر	اور نبوت کی تیری صحت پر
اور ہو گئی تہی ہم سب تو وہ نہاد	حکم بردار خالق اور منقاد	یعنے حاجت نہ تہی ہماری تئیں	تیری اس معجزہ کی ایسے دین

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ○

اور کیا بند حق نی اوسکو	صرف توفیق اور عنایت سے	تہمس سے جسکو پوجتی تہی وہ نادان	غیر معبود کے سے نیئے زمن
کہ وہ تہی قوم منکروں سے عیان	یعنے محروم دولت ایمان	وہی جو قصر سحن کے تہی معمار	اسطرحسی بیان ہو گلکار
کہ سلیمان نے بی قبل قدوم	کرکی اوس ان کا عیب پا معلوم	ایک قصر بلند بنوا یا	فرش شیشہ سی اوسکا فرمایا
نیچے شیشہ کے آب ڈلوا کر	مچہلیان اوسمین ہدکہین یکسر	رکہتی شیشے تہی فرش کے یون آب	کہ دکہائی تہا صحن کل جیون آب
پس سلیمان وہ قصر بنوا کر	تخت آرا ہوئے وہان جا کر	بولی بلقیس سے کہ آتو پاس	اوسکی اوس عیب پا کا رکہکر پاس
کہول ساق اپنی وہ لگی نی	کہ سلیمان لگی یہ فرمانے	فرش شیشہ کا ہی وہ آب نہیں	غیر شیشہ وہ آب تاب نہیں

قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ج فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ط

اسطرح سے کہا گیا اوسکو	اے سلیمان نے یون کہا اوسکو	کہ در آ اس محل میں اے بلقیس	یا کہ آ صحن میں نفیس نفیس
پہر جب اوسنے کیا نگاہ و نظر	قصر یا صحن قصر کو یکسر	تو لگی جاننے نہادانے	ہو ندان اوسکی تئین گہرا پانی

اور وہی کھول اپنی دونوں ساق
و دامن جامہ کو اوٹھا کر جاق
پس سلیمان نے کیا جو خیال
تا کہ پانی میں اپنے رکھکر پاے
پائی پاؤں میں اوسکی کہ بال
اوس سلیمان کی تحت یا سن وہ جاے

قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۚ

کہنے اوسے لگا سلیمان یون
کر اوٹھاتی ہی تو وہ دامان سیون
سہ سلیمان کے عقل کامل جان
وہ تو ہی اک محل و یا آنگن
ہو گئی صرف میں بادل و جان
جسمین شیشی جڑی سے سو تہ تن

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بولی رب میرے مین نے ظلم کیا
اوس خدا کی ہی بدل او رجان
اپنی جان پر کہ شمس پوج لیا
کہ ہی پروردگار عالمیان
ہوئی پیدا پری سی وہ دختر
اور سلیمان سے سو سلیمان ساتہ
الغرض دیکہہ اوسکی ساق پہ بال
بیٹا کا اوسکی تہی وہ بال اثر
یعنے مین کی ملکی اوسکی ساتہ پہ
دفع نوری سی کر لی اپنی کمال

ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ

اور ہمنی ثمود پر بہیجا
پس یکایک سے وہ دو جتہی ہوکر
جسطرح اہل مکہ یکدیگر
بولی صالح سی یون کہ اے مرد
اونکی بہائی کو وہ جو صالح تہا
کرنی جہگڑے لگے بیکدیگر
ہین جہگڑتے بعہد پیغمبر
جلد لاوہ عذاب تو ہمکو
کہ عبادت کرو خدا کی تم
یعنے مومن ہوا وہ ایک فریق
اہل تحقیق نی کیا ارقام
جیسے وعدہ سے پیش آتا ہے
ای نہ پوچہیں او سکے ایمرد
اور ہوا دینین دوسرا زندیق
مومنون سی جو کہا یا الزام
رات دن تو ہمیں ڈرہاتا ہے

قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

کہنی صالح لگا کہ ای مردم
کیون نہیں بخشواتی ہو کسیر
کہتی ہین سر بسر وہی تقصیر
کسلیے جلد مانگتی ہو تم
تم خدا سی گناہ تو بہ کر
کرتی تو بہ میں دیر او تاخیر
بد سزا کو کہی نزول عذاب
تا کہ تم مرحمت سے کیے جاؤ
جا بہتے ہتی لطف مستعجال
قبل تو بہ سی ہی جو کہ صواب
ای نجات اوس عذاب سی پاؤ
حسب وعدہ عذاب استعجال

کہتی صالح سی جو ہی تو سچا
کرتی توبہ کیواسطی اصرار

تو ہمین جلد وہ عذاب کہا
اوراگی سہر چند وی بلند وقار
لیک وی مانتی تہی زنہار

صادق الوعد جو تجہی پاوین
کہ ہو شاید وہ توبہ اونکی قبول
اپنی ہی ہٹ پہ تہی وی بدکردار

ساتہ توبہ کی پیش ہم آوین
تہونی پاوی نہ وہ عذاب نزول

قالوا اطيرنا بك وبمن معك ط

تا بجدیکہ بولی وی بدخو
یعنی تونی یہ پہوٹ ڈالی ہے

ہم سمجہتی ہین فال بد تجہکو
جب سی وہ طرز تونکالی ہے

اور اونکو کہ ہین تری ہمراہ
تونی دعوت وہ جب سی کی آغاز

چلتی ہین تیری چال شام و پگاہ
ہم پہ ابواب رنج و غم ہین باز

قال طائركم عند الله بل انتم قوم تفتنون ٥

کہتی صالح لگا کہ ای مردان
شامت کفر سی شر پہ تم پہ

فال بد ہی تمہاری حق کی بیان
سختی و رنج اور محن یکسر

بلکہ تم لوگ جانچی جاتی ہو
جانچتی ہی اسلیئی تمہاری تئین

بدلی اپنی کیونکی پاتی ہو
کہ سمجہتی ہو یا سمجہتی ہین

وكان في المدينة تسعة رهط يفسدون في الارض ولا يصلحون

اور تہی بیچ شہر کی نو تن
اور نہ صلاح ساتہ انکی پیشہ
فتنہ انگیز جنسی ہو بالا
بیان ملک پاتم سی پہیلائی

یعنی صالح کا تہا جہان وطن
رہتی مفسد و ظلمت کیش بدکیش
ملک کو بیچراغ کر ڈالا
گروہی یا عقر ناقہ پیش آئی

گروہی کرتی فساد تہی یکسر
تہی وہی نو شخص افسر اقدار
بفساد و ستم اونہاک سر
آخرش سنتی ہی وعید عذاب

حجر کی سرزمین کی اندر
یا کہ مصلح کی قوم کی سردار
کردیا اونہین کو زیر و زبر
ہیبت ایزدی سی ہو بیتاب

قالوا تقاسموا بالله لنبيتنه واهله ثم لنقولن لوليه ما شهدنا مهلك اهله وانا لصادقون ٥

کرتی اسطرح سی لگی گفتار
صالح اور اوسکی گہر کی لوگونکو
کرینین ہمینی کی نگاہ و نظر

یعنی باتکید گروہی نو سردار
اور کرین قتل اونکو ہم یکسر
جب ہوا تہا تباہ اوسکا گہر
اور ہم تو ہین کہنی والی سچ

کہا کہ اللہ کی قسم تم یون
پہر کہینگی ہم اوسکی وارث کو
یا کہ حاضر نہین تہی ہم یکسر
تا سنا ہی نہین ہم اونکی بیچ

کہ بتحقیق مارینگی ہم شبخون
خون کا اوسکی جسکو دعوی ہو
جسگہ ہو گیا ہلاک وہ گہر

ومكروا مكرا ومكرنا مكرا وهم لا يشعرون ٥

اور کیا داؤ واؤ کرنے کر
اور وہ رکہتی نہ تہی شعور و خبر
خدا کو جب تک نہ ظلم پہونچایا
ہوتی مصروف سجدہ و نماز
حکم پہونچا کہ ہونوین مستاصل
جب ہوا ساجد کنار سپہر
تا وہ صالح جو وہان سے اوی نکل
کہ ہوئی سر بسر بیک ناگاہ

اوس جماعت نی اوس پیمبر پر
کہ ہلاک اونکی داو کا تہا اثر
نہ خدا نی عذاب بہیجا ایا
شب مین تنہا بصد خشوع و نیاز
لعذاب و وبال کافر کل
صالح آسمان سینے مہر
مارڈالین بیکایک اوسکو وغل
دبکے اوس سنگ سی ہلاک و تباہ

اور کیا داو ہمنی اپنا وین
یعنے اونکی ہلاک کی تہی سبب
کہتی ہین ایک غار کے اندر
جبکہ اون ظالمونکا ظلم و ستم
کہنی سنکر لگی وسے نو سردار
ظلمت شب مین چہپکے ظلم شعار
پس قضا و گرا گران یک سنگ
اور باقی بصیحہ جبرئیل

داو کرنی کی یعنی اونکی تہین
کرتی جو مکر و داو تہی سب
اپنی مسجد مین جا وہ پیغمبر
متجاوز ہوا بحد اتم
اوس سے پہلی ہم اوسکو مار ڈالین
بیٹھی مرصد مین آ وہ اوی غار
کوہ سی در غار کی اوس پر
مر گئی حسب حکم رب جلیل

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

پہر نظر کر تو ای بلند مقام
سو یہ اونکی بیوت ہین اور گہر
بیگمان ہمین ایک آیت ہی

کیا ہوا اونکی او کا انجام
خالی او منہدم پڑی یکسر
نہ فقط قصہ و حکایت ہے

یہ کہ ہمنی کیا ہلاک اونکو
اوس سبب سے کہ ظلم کرتی تہے
واسطے قوم کی کہ جانتی ہین

اور قوم اونکی سبکو انکی شتو
حد انصاف سے گذرتی تہے
یعنے وعظ اور پند مانتی ہین

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

اور بچایا تہا ہمنی اونکی تہین
وی جو صالح کی ساتہ لائی یقین
اور بچتی تہی کفر و عصیان سے
کرتی پرہیز شرک و طغیان سے

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝

اور کر لوط کی تئین تو یاد
جب لگا کہنی وہ پیمبر دین
اور تم دیکہتی ہو فحش اوسکا

ابن ہاران جو تہا وہ نیک نہاد
قوم اپنی کی منکرو نکی تئین
چشم و دل سے کہ یہ وہ کام برا

یا کہ سمجہا تہا مرحبا ان ہو
کیا بہلا کرتی ہو برا ایسے تم
یا نظر کرتے ہو جیسے وہ سب

ہمنی اوس لوط ابن ہاران کو
یعنے اعلام و حیا سے تم
یعنے اعلان فحش کیدیگر

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝

کیا بلا شک و ریب تم یکسر
دوڑتی مردون پر سو للچا کر
چہوڑ کر عورتونکی جسے تئین
بہر شہوت کیا نہ اونکی سین

	بلکہ تم ایک قوم ہو فجار	کہ نہین جانتی ہو آخر کار	

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

پھر نہین تہا جواب قوم لوط	پر یہی تہا خطاب قوم لوط	کہ لگی کہنی وی سب یکدگر	کرد و لوگون کو لوط کی باہر
بستی اپنی ہی جسکا خاص و عام	یعنی شہر سدوم سی ہین نام	کہ وی مردم ہین کرتی ستہرائی	کر پسند اپنی ہی خود آرائی
	اور سمجھتی پلید ہین وہ کمال	ہمکو اور جو ہمارے ہین فعال	

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ

پھر بچایا تہا اسی بلند مقام	یعنے اوس لوط کو بفضل تمام	اور بچایا تہا اوسکی لوگونکو	ہان مگر اوسکی زن کو نحوشخو
کہ مقرر کیا تہا ہمنی او سے	یعنی شہر ادیا تہا ہمنے او سے	رہنی والون ہین درمیان عذاب	قہر فرما کی اسی بلند خطاب
	وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد	بیٹیان لوط کی ہین اوس سے مراد	

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ

اور برسا دیا تہا اون سب پہ	یعنے باران سنگ اور پتہر	سو برا تہا وہ مینہ جس سے ہوئی	وی جو تہی سرکشید ڈرائی ہوی
پھر سنا کر یہی قصص پی ہم	ضمن مین جنکی قدرتین ہین اتم	خواجہ دین کو کیا ارشاد	بہر حمد حق اور سلام عباد
	تاکہین حمد خالق برتر	اور سلام اوسکے خاص بندون پر	

ع

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ

کہہ تو اے سید زمان و زمین	شکر اور حمد ہی خدا کی تئین	اور سلام اوس خدا کی بندون پر	جو پسند اوسنی کر لیے یکسر
کیا ہی اللہ بہتر اے لوگو	یا وہی لاتی شریک ہین جنکو	وہ جو لفظ عباد سے ارشاد	انبیا و رسل ہین اوس سے مراد
ہی مطابق بحال نشرون	وہ سلیمان کی گفتگو یکسر	جو کہا تہا اونہون نے ہو بر ہم	کہ نہ آوینگے ایسی لشکر ہم
کرسکے گی نہ سامنا جنکا	فوج بلقیس معرکہ مین آ	پس وے حضرت جو لائے لشکر جیش	سامنا اونکا کرسکے نہ قریش
اور جو ہین حال سید السادات	ہی وہ صالح کی سرگذشت نجات	جیون بچایا تہا حق حامی ہو	رات مین دشمنون سے صالح کو
شب ہجرت ستا سکی تہی نہین	مکہ والی نبی دین سے کہ تئین	اور اسطرح لوط کی دشمن	کر رہے اخراج لوط تہی بہ تن

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ

کیا ہی وہ جسنی کر دیا پیدا
اور اوتارا تمہین فلک سی آب
بوستانتا کو رسے آور
کیا ہی کوئی خدا خدا کی ساتھ

یا بہلا کسنی کر دیا پیدا
یا اوتارا اوسی ازرہ سحاب
یعنے زیبا تمام و رونق در
کر مدا دسکا ہو لگا کر پاتہ
یعنے توحید سی گذرتی ہین

آسمانون کو اور زمین کے تئین
پہر اوگائی سی شی آئی ہم
نہ تمہین تہی وہ طاقت اہرم
بلکہ وہی لوگ ایستودہ سیر
جانب شرک میل کرتے ہین

اپنی قدرت سے اسی سہل این
ساتھ اوس آب کے بفضل و کرم
کر اوگاتی درخت اونکی تم
پہرتی ہین راہ راست سے تکیسر

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

یا ہی وہ جسنی کی ہی ارض مین
اور کین اوس مین کی اندر
اور رکہا درمیان دو دریا

یا بہلا کسنی کی ہی ارض ز مین
نہرین پان کی اوسنی سر تا سر
اوسنی حکمت سے اپنی اک پردا
بلکہ اون مشرکون ہین اکثر

صرف قدرت سے ہی اسمین یا ب
اور رکہی اسکی استواری کو
کیا بہلا کوئی اور سے معبود
کہ نہیں کہتی ہین وے علم و خبر

اک جگہ نا بادمی دو دو آب
اوسنی بوجہا اور پہار انکو تو
ساتھ اللہ کی بہلا کے وجود

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ

ہی بہلا کون آبلند وقار
اور بہلا کون وہ جسان ہو
کیا بہلا کوئی ہے خدا کے وگر

کر اجابت کری بیکسے کی پکار
کہو لتی ہی سر سبرائی کو
ساتھ اللہ کی ان مرباتہ بہ

جب لگی وہ پکار نے اوسکو
اور مقرر کرے تمہاری تئین
کم کرتی ہو تم نصیحت و پند

پہنس کے آوازہ رفی اوسکو
نائب و جانشین ملک زمین
ہی پرستش تمہاری سکو پسند

تیرے بندوں میں نہیں تمیز تمہیں | شرک سے کس طرح عزیز تمہیں | جانتے ہو خدا سے تم بہتر | اور بتوں کو کہیں و سنگ و حجر

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

ہے بھلا کون جو دکھا دے راہ | یا کہ ہے وہ کہ جو بتا دے راہ | تمکو تاریکیوں میں صحرا کے | اور تاریکیوں میں دریا کے

اور بھلا کون بھیج دیتا ہے | جو خوشی کی خبر سے پیش آوے | آگے رحمت کے اوسکی اے سرور | کہ وہ باران و مینہ ہے یکسر

کیا ہے کوئی خدا کے ساتھ خدا | کہ بنا لائی اس نمط اشیا | برتر اور اوپر اوس سے ہی ہے | کہ بتاتے جو شرک ہیں گمراہ

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

ہے بھلا کون اے بلند وقار | کہ بنا لائی خلق پہلے بار | بعد ازاں پھر لائی اوسکی تیئیں | ای دوبارہ بنائی اوسکی تیئیں

اور بھلا کون رزق دے تمکو | آسمان و زمین سے ای لوگو | کیا خدا اور ہے خدا کے ساتھ | خلقت خلق ہو وے جسکے ہاتھ

کہہ کہ لاؤ دلیل اپنے تم | جو ہو سچ کہنے والے اے مردم

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ

کہہ محمد کہ جانتا ہی نہیں | جو کوئی ہے بآسمان و زمین | غیب کے بات کو مگر اللہ | یعنے ہر چیز سے وہ ہے آگاہ

جیسوں ہے قدرت میں اپنے تمام | یوں ہی ہے علم اوسکا شامل عام

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

اور نہیں رکھتے ہیں شعور و خبر | کہ اوٹھائی دی جاوینگے کب پہر | ای نہیں جانتے ہیں شرک اندیش | کہ ہو کب روز بعث اونکو پیش

بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ

بلکہ تھک بیٹھی اونکی دانائی | گو بہت اپنی عقل دوڑائی | کنہ میں آخرت کی سر تا سر | پر کہا ہیں نہی ہوسکے نہ خبر

یعنے ہو سکے نہیں بوجھ کمال | کنہ کو آخرت کی با اعمال | لکہ وہ شک ہی میں آتی ہیں | لگاہ انکار اوس سے لاتی ہیں

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۖ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ

بلکہ وہی لوگ اسے بیتودہ میں	شک میں اوس کی طرف سے ہیں بلکہ	بلکہ وہ اوس سے کور ہیں بیدین	اسی دلائل کو دیکھتی ہین نہین
	رکھتی آنکھین جو اپنی وہی بدخو	و دیکھتی بعث کی دلیلون کو	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ۝ ع

اور کہا منکروں نے کیا جب ہم	ہوگئی خاک اور سٹے ہم	اور ہیں ہوئی ہماری باپ	یعنی مسلوں سے کہ ہم سب آپ
	کیا بھلا ہم نکالی جاوینگے	یعنی گور سے باہر آوینگے	

لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

بیشک ان مجھے دی گئی وعدہ	ہو چکی تھی کہی سے گئے وعدہ	اس کا بعث اور حشر کا ہم آپ	اور ہمارے جو گذری جباور باپ
یعنی اسی سے کہ وہ محمد اب	وعدہ و تیار ہی ہی فقدا اور شب	نہ یہ وعدہ ہے بعث کا کچھ اور	قصے اگلوں کی ہیں بدیہ غور
	یعنی یہ بات وہ جو کہتا ہے	محض ہی بی حقیقت اور	

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

کہہ کہ پھر نے سی نہیں آؤ تم	یعنی کرسنے کو سیر جاؤ تم	اور من ہین کہ تھی ہی شرکنا و	یعنی معمور کیسا اور آباد
پس کرو تم نگاہ جا کی وہان	کیا ہوا آخر گنہگاران	یعنی دیکھو بچشم عبرت بین	آخر کار مجرمون کی تھین
کہ ہوئیں اونکی بستیان ویران	نرہا برقرار نام و نشان	یعنی احقاف حجر مؤتفکات	بستی جن بستیون میں تھی بذات
	حق تعالی کی قدرت سے کیسا	ہین بیابان تھا اور شہر	

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝

اور مت کہا غم اونپہ اسپیور	وہی جو تکذیب کرتی ہیں یہ سب	اور نہ ہو دل ہی تنگ اس سے تو	وہ جو کرتی ہین مکر دا وعدہ
	کرہین غمخوار ہیون تیرا ہر دم	نا صبور یار ہو [illegible] ہر دم	

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہتی ہین دین کی گی	کب ہو وعدہ ہے جو ہو تم سچے	یعنی کب ہے گی وہ آفت مار	جسکے وعدہ سے کرتی ہو انذار

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ

کہہ محمد کہ ہے شتاب عجب نہین	کہ ہو پیچھی لگی تمہاری تئین	کوئی وہ چیز جسکے ای ہر دم	کرتی جلدی ہو اور شتابی تم

لفظ البعض اس جگہ جو ہی ارشاد ہے یہ کافی عذاب سے مراد

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝

اور ترا رب تو ہے ستودہ پر ہی خداوند فضل لوگوں پر
پر بہت ان میں کرتی ہیں سپاس رکھتی نعمت کا ہیں نہیں کچھ پاس
نعمت حق جو ہی عذاب کی تعجیل اوسکو سمجھی ہیں نہیں وہی نی دلیل

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

اور پروردگار تیرا تو بیگمان جانتا ہی وہ سب کچھ
جو چھپا رکھتی ہیں ان کی سینے یعنی دلمیں جو اونکے کینے ہیں
اور جو چیز کھولتے ہیں مثل تکذیب و بغض سرور دین

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝

اور نہیں کوئی چیز بھی پنہان آسمان و زمین میں ایجان
پر وہ ہی اوس کتاب کے اندر رکھنے والی جو ہی بیان یکسر
وہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد لوح محفوظ ہی یہاں پر اوس سے مراد

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

بی شک و ریب ہے یہ وہ قرآن کہ جو کرتا ہی صاف شرح و بیان
اسرائیل نبی کی بیٹیوں پر اکثر اوس چیز کا کہ دی یکسر
جسمیں آتی ہیں اختلاف پیش اپنی آپسمیں جا وداعا و ہمیش
کوئی اونمیں ہی قائل تشبیہ اور کوئی اوس سے مائل تنزیہ
کوئی کرتا ہی بحث اور تکرار مختلف ہو بحال جنت و نار
کوئی ہی منکر بحال مسیح کوئی قائل عزیر میں ہے صریح
جب یہ قرآن خدا نے بھیجا اوسمیں تحقیق حق کو فرمایا
دی عقاید کہ تھی صحیح و درست دی مسائل کہ تھی بجا و درست
باشارات کردی ارشاد بکنایات سب کیے وہی یاد
پس صحیح و غلط کو پہچانا وہ جو حق بات تھی اوسی جانا
رکھنے والی جو لوگ تھی ایمان سو ہدیہ و رحمت اونہیں ہے قرآن

وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور وہ قرآن تو ہی ہمیں رہبر دین سو ہدی و رحمت ہے مومنوں کی تئیں

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

بیگمان رب تیرا کریگا فیصل	اونمین جسکا ہی اختلاف عمل	اپنی اوس حکم اور حکومت کر	کہ درست اور راستی ہی یکسر
	اور وہ غالب ہی جاننی والا	کوئی روک سکے نہ حکم اوسکا	

فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۰

پس بہروسا تو ای محمد کر	شر اعداسی حق تعالے پر	تو تو اوس راستی پہ ای ممتاز	کہ وہی سرسبز گشادہ و باز

اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ۰

بیگمان تو نہین سنا سکتا	ای محمد بہر دم موسے	اور نہ قادر ہی تو سنانی پہ	اوس جماعت کو جنکی گوش ہین
جانب حق پکارنیکی تئین	جب پہری پیٹھ دیکی وہی بہلین	یعنے دل کفر سی ہین جنکی ہوے	اور سننی سی حق کی بہری ہوے
	پس عبث ہی پکار اونکی تئین	جنکو سننے پہ اقتدار نہین	

وَمَآ اَنْتَ بِہٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِہِمْ اِنْ تُسْمِعُ
اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَہُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۰

اور نہین تو دکہا سکیگا راہ	اندہی لوگونکو ای رسول اللہ	اونکی گمراہی اور بہکلنے سے	یعنے سیدہا اونکی چلنی سے
تو تو اوسکی تئین سناتا ہے	جو بہ ایمان پیش آتا ہے	آیتون پر ہمارے اے سرور	پس وہی ہین مسلم و فرمان بر

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْہِمْ اَخْرَجْنَا لَہُمْ دَآبَّۃً مِّنَ
الْاَرْضِ تُکَلِّمُہُمْ اَنَّ النَّاسَ کَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ۰

اور جب پہنچیگی بات اونپر	یعنے پہونچیگی عذاب حق یکسر	تو نکالینگے ایستودہ شیم	اونکو یک جانور زمین سے ہم
کرنگی بولکی کلام و سخن	اور ہے ای سید زمین میں من	اس جہت سے کہ مردم بیدین	تہی ہمارے کی آیتونکی تئین
نہ یقین لاتی ای نبوت کیش	ای نہین آتی ماننی میں پیش	وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد	اور ہے وہ جانور بیان سے مراد
کہ قیامت کے وہ علامت ہے	سات گز جسکا طول قامت ہے	وہ جو کوہ صفا سے نکل	بہاڑ کر سنگ حشر سی اول
یا کہ مخرج ہو اوسکا بیت حرام	یا کہ ہو وادی تہامہ نام	جسکے بازو ہین عضو ہم چار	گرم رو تیز خیز خوش رفتار
ہو برنگ پلنگ جسکا رنگ	شتر ناقہ کی شکل جیسے کے سنگ	آدمی کا سا جسکا ہووے رو	زرد اندام پر ہو جسکی مو
سر ہو جسکا سر بقر کی شال	صدر ہو صدر شیر نر کی شال	چشم ہو چشم خوک کے مانند	گوش ہو جیون گوش فیل کی سی و لیسند

شاخ ہوگا شاخ گاو کو ہی وار
ساتہ رکہتا عصا کو موسے ہی
اور خاتم کی ملتی سے ناگاہ

دم ہو جیون ہم قرح ای لداس
اور وہ خاتم سلیمان کو
روی کفار سبز ہون سیاہ
داغ رکہگی بخاتم اور عصا

ہووے خارج تمام اوسکا بدن
روی مومن کری عصا سے جو مس
پس ممیز ہون کافر و مومن
کروی دونون کو یکدگر سے جدا

یا کرنکلی فقط سر و گردن
یکبیک ہو سفید و از سیما
داسکی خروج سی اوس دن

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ع

اور جسدن کرینگی ہم اکٹھا
پس وہ کر فرقہ فرقہ تہی

ہر یک امت سے یک گروہ جو تہا
کہی جاوینگے جمع اور اکٹھے

اوس جماعت سے وہی جو تہا نحو
ای مثل ہن کے سیہ و یک جتہا

ہین مکذب ہمارے باتون کو
فرقہ فرقہ وہ ہوینگا ہت

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

یہانتک جب حشر گاہ و آوینگے
اور نہین تم ہوی محیط اونپر

وہی جو باتین ہماری جہٹلاوین
از سر علم اور دانش کر
کیا کیا کام تمنی ای مردم

بولا اون سے خدا کہ ای لوگو
کیا تہی وہ شی کہ تم جو کرتی تہی
جو نہ لائی یقین تہا پر تم

کیون مکذب تہی میری باتونکو
یعنی ایمان سے جو گذرتی تہی

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ

اور پڑیگا عذاب حق اونپر

بسبب انکی ظلم کے یکسر
یہان عقوبت مین تہد و مشغول

پس وہ سب لوگ کچہ نہ بول سکین
کہ ہی جاوینگے معذرت کو بہول

یعنی منہ عذر سی کہول سکین

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

کیا کیا ہی نہ منکرون نے نگاہ
اور ہمنی بنایا دن کو

کہ بنایا ہی ہمنی شب کو سیاہ
دیکہنی کا کہ جملہ روشن ہو

تا کہ کرین وہ چین سے آرام
تا معیشت کرین طلب اوسمین

خواب سے راحت کرا اوسمین بدوام
اور ہو نہ بند ہمین کہ ہی شب

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

بیشک اس شب کے بیچ کیا کیا
ہی نشانیاں قدرت کا ہوی پیدا

اور اس روز کی ہیں نشانیاں
بعثت اور نشر پہ ہی استدلال

ہین تین اوس گروہ کو یکسر
واسطے خواب سے ہی بیدار سے

وہی جو کرتی یقین ہین اور باور
مرنی جینے کی ہی نمودارے

٣

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دَاخِرِيْنَ ۝

اور جس روز پہونکی جاوی صور	یعنی بعد بعث اور نشور	تو بخوف اور بیم بیہوش اوسی	یا کہ ہیبت سے اوسکی گہبراوی
وہ جو ہین آسمان کے اندر	اور جو ہین زمین مین یکسر	ہان مگر جسکو چاہی رب جلیل	اور سب آوینگی اوسکی ذلیل
اسی دم نفخ صور جاوین ڈر	اہل افلاک اور زمین یکسر	غیر جبریل اور میکائیل	ہین سرافیل اور عزرائیل
یا بغیر از کلیم پیغمبر	یا کہ ادریس کے سوا یکسر	اور عرصات مین آوینگے خوار	یا کہ آگی خدا کی ای دلدار
اہل تحقیق نے کہی ہین بیان	نفخہ صور کہتی ایک یہان	پہلے نفخہ سے خلق جاوی مر	دوسرے سے وہ جی اوٹہیگی یکسر
تیسرے سے ہووے سخت گہبراوین	ہوش جو تہی اونکو اوڑ جاوین	پانچوین ہی وہ خلق ہو ہشیار	[illegible]

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اور دیکہیگا تو پہاڑون کو	جانیگا تو ٹہیرا اونکو بریا تو	اور حالانکہ وی گذرتی ہین	ابر کی طرح سیر کرتی ہین
[illegible]	[illegible] ایسے ہر شی کو	وہ تو اوس سے خبر ہے اور آگاہ	جسکو تم کرتی ہو شام و پگاہ

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝

جو کوئی لاوے گا نیکی [illegible]	تو جزا اوسکی اوس سے ہی بہتر	اور وے اضطراب سے ہمہ تن	اوس قیامت کے روز ہین ایمن
[illegible]	ساتھ اوس جا نہین بدل	پہر بہلا کسلیئے ہی گہبراوین	اور کسو طرح وی ڈر جاوین

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو کوئی لاوے گا زشت عمل	یا کہ ہو جا سرشت [illegible]	پہر کہیں جائینگی نگون یکسر	اونکی منہ بل دی [illegible]
[illegible] جاوی گی جسکی سزا و بدلا	جو کرتی تہی تم وہ کام و عمل	پہر نبی کو نہین کیا ارشاد	تاکہ فرماوین یون با اہل عناد

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

کہی یہی مین گیا ہون فرمایا ای ہی حکم مجکو بھیجا ایا
کہون مصروف ہین عبادت کا رب کو اس شہر کی کہی ہر کا

جسنے بخشا ہی احترام اوسکو ای ادب کا کیا مقام اوسکو
اور تصرف مین اوسکے ہی ہر شے یعنے سب خلق کا وہ مالک ہے

اور ہو مین کیا گیا فرمان یعنے مامور حضرت یزدان
کہ ہون اسلام لانیوالون مین حکم اوسکا اوٹھانیوالون مین

بعض قرانی قبل حرمہا
التی جا ہی الذی سے شرہا

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ

اور ما مور ہون مین اے لوگو کہ سنا دون مین پڑہ کی قرآن کو
پہر جوکوئی کہ راہ پر آوے سو وہ راہ اپنی ہی ایسی پاوے

اور جوکوئی بہول جاوے راہ پس کہہ اوس سے تو ای رسول اللہ
کہہ مین [illegible] ای فقط ڈرسانیوالا ہون

یعنے مجہپر نہین وبال ضلال
[illegible]

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور کہہ سید زمان و زمین کہ ستائش ہی سب خدا کی [illegible]
[illegible] یا بہ علم و عمل دیا [illegible]

سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اب دکہاویگا تمکو ای لوگو آیتین اپنی اور نمونون کو
تو نظر اور نگاہ کر کے تم اونکو پہچان لوگی ای مردم

اور نہین ہے ترا رب ای سرور غافل اوس سے جو کرتی ہو کیسے
یعنی پہچانتی ہو تم یہ عذاب اسمین غفلت کا ہی نہاہمکی حساب

بلکہ وہ جان کر سبہی احوال بہیجتا ہی عذاب استیصال
انہون کو بعض نے اسی جا یا ہی تحتانیہ کی ساتہ پڑہا

انجدا اس سلام بلکہ کو مور بیقدر کمتر از خس کو
کر دو صبر و قناعت و استغنا سورۂ نمل سے کہ ظفر ہوا

کہ تری در کے ماسوا کہیں لیکے جا اپنی احتیاج نہین
ہو کسی سے بیان نہ حاجت او گو سلیمان شہ ہو یا جم جاہ

تا ابد پیشہ قناعت ہو جا ہی تجہی تری محبت کو
ناتوانا نہ مور کے مانند بیٹہے گوشہ مین کرکی در کو بند

کہی سرگرم ظلم و ایذا کے تا خدا ترس فوج ترسا کے
انسین اوسکو وہ کچل ڈالے اپنی پاسی سر اوسکا مل ڈالے

کرنی پا دی نظلم کی افواج
اوسکی صبر و ثبات کو تاراج

سورة القصص مكية وقيل الا قوله الذين
اتيناهم الكتاب الى قوله الجاهلين وهي ثمان وثمانون
اية وكلماتها الف واربع مائة واحدى واربعون
وحروفها خمسة الاف وثمان مائة وركوعها تسعة

اوترى يه سورة قصص مكه مين ... اوسكى آيات از روے تعداد ... اور اوسكى حروف ... شهر مكه مين خواجه دين پر ... سر بہشت اور ہين ... حمله ہين شش ہزار دو سو ... بعضے فى الذين آتينا ... كلمات اوسكى ہين ... اور اوسكى ركوع نو ہين ... جابلين ... چار سو ... ہو ... [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ۝

ع

سر حكيما مين كسى جگه ... اور اوس ... سر حق مين مقطعات تمام ... تعلق ... يا كه طاسين ... يا كه ... سين ... طور سينا ... [illegible]

تلك ايات الكتاب المبين ۝

ہين يه آيات سوره ... اوس كتاب كے ... كه بيان ... [illegible]

نتلوا عليك من نبا موسى وفرعون بالحق لقوم يؤمنون ۝

ہم سناتى ہين ... وسطے اوس گروه كے ... بعض اخبار موسى و فرعون ... كه وه كرتے يقين ہين ... راستى اور حق سے ... تا كه ... قياس ... جسمين ... [illegible]

ان فرعون علا فى الارض وجعل اهلها شيعا
يستضعف طائفة منهم يذبح ابناءهم و
يستحيى نساءهم انه كان من المفسدين ۝

بيشك ... فرعون ... چڑھ رہا تھا غرور ... مصر كى ... مين ... اور ... اہل ... [illegible]

اور کبھی اوسنی لڑکوں کی تھی
ذبح کرتا تھا اونکی بیٹیوں کو

کبھی فرقی اور کبھی ایک سے جدا
تا تھا طاقتور اسکی ملک پہ ہمہ
وہ تو تھا مفسدون مین بدکردار

کرتا تھا ضعیف ایک فریق
اور جیتی رکھی تھا اونکی ...
صرف ایذا کے خلق لیل و نہار

جملہ یعقوبیون سے وہ ذلیل
خدمت قبط تا وہی لائق بجا

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝

اور ہم چاہتے تھے اسیروں
اور مقرر کرین ہم اونکی تئین

کر رکھین منت اوس جماعت پر
پیشوایان ملک و دولت دین
یعنے فرعونیون کا ملک و مال

وہی جو مستضعف اور تھے مغلوب
اور کر دیوین اونکو وارث ہم
اونکو دلوائین ہم بفضل کمال

ملک مین مصر کی بنی یعقوب
قوم فرعون کا بفضل و کرم

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝

اور دین قدرت ہم اونکی تئین
اور اون دونو لشکرونکی تئین
خوف و ڈر ملک کے تھا جانیکا
کہتی ہین جب و سرکشونکا لقا
دیکھتی تھی بچشم عبرت بین

شام اور مصر مین بروئے زمین
جملہ یعقوبیون سے اندیشہ دین
اور اونکی تئین سلطنت کا
غرق ہونا لگا بہ بحر عمیق
سر بسر اونکی ماجرا کی تئین

اور فرعون کو دکھاوین ہم
وہ شئی اور جس سے ڈرتی تھی
لفظ ہامان سے یہان ہی مراد
لب دریا پہ وہی نبی یعقوب
جسکو وہ ظلم یاد آتا تھا

اور ہامانکو بتادین ہم
خوف و بیم زوال کرتی ہین
اوس لعین کا وزیر ظلم نہاد
مدۃ العمر سی جو تھی مغلوب
بحر حیرت مین ڈوب جاتا تھا

وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

اور بھیجا تھا ہمنے یون الہام
پھر تو فتنیکہ تو ڈری اوس پر
اور ہلاکت سی اوسکے تو مت ڈر

ماں کو موسی کی ای بلند مقام
ای کوئی قصد جب سی اوس پر
اور مت کہا غم اوسکی فرقت پر

کہ اوسی دودھ تو پلائے جا
پس بصندوق رکھکے اوسکو ڈال
ہم تو پہیر دینگے عنقریب اوسکو

جب تلک تجھسی ہووے اخفا
آب دریا مین تو بلا اہمال
تیری جانب کر تو نہ غمگین ہو

اور اوسکو کرین نسل سی ہم ہادی دین اور سبل سے ہم
مادر موسی بلند مقام رکہتی نوخاندہ حرف اونسی نام

اور بعضی المعانی و تیسیر ہمشناہ تحت سے تسطیر
اہل تحقیق کر گئی مکتوب اوسکو از نسل لاوی یعقوب

جبکہ فرعون نی کیا معلوم حال موسی لاکی اہل نجوم
جسقدر مصر مین حوامل تہین اونپہ تعیینہ قوابل کین

اور ہر تہا جابجا پہ تعیین ایک پیادہ کیا بصد تعیین
کہ پسر جب کسی سے پیدا ہو مار ڈالی وہ دفعۃً اوسکو

پس بوقت ولادت موسی سے دیکہہ وضع سعادت وہ سوئے
بولی مادر سے اونکی دایہ یون کہ نکر خوف اور نہ ہو محزون

حسن پر کہتا ہی کچہ عجب یہ سپر دالہ و شیفتہ مین ہون آپ
مین نہ اوس راز کو کرونگی فاش مین پیادی اگرچہ گرم تلاش

قتل کرنی سی مین بچاؤنگی دختر اوسکی تہین بتاؤنگے
لیک اسشرط پہ کہ اوسکی تہین دیکہنی پائی کوئی شخص نہین

کہ لو اوسکی تہین چہپا کے نگاہ خویش اور اقربا سے البتہ ماہ
یاد رکہا اونکو ہم بزنہار لا قتل کے اشتباہ مین ڈالا

یا کہ بعد پہ مثل کرنیٹ کو جبکہ ہو نبی پیادی اوٹہی ہو
گرد موسی ماکے جہت تپہنی لگی اونکو ڈالا تنور مین فی الحال

وہ جو تہی اوس تنور مین آتش ہوگئی اونکی گلشن دلکش
گل و ریحان ہوئے وہ آگ تمام مثل باغ خلیل والا نام

زنگ سبزہ کچہ کرنی ایہی خشت غم کوکئی وہ موسی ہو ول
قصہ کوتاہ اونکو سے مخفی کر بیش آتی بپرورش مادر

لیک اونکو ڈرتی تہی اور دکہلون سے خوف کرتی تہی
یہی الہام خالق منعام ہوگئی کامیاب و ناکام

خواب کیا اوسکو یا فرشتی نی کہہ دیا اوسکو
تہی یہی مین تہین ماہ تک گہر سے نہ نکالا ہراس اور ڈر سے

پہر جو فرعونیان بہ انجام پیش آئی تجسس تمام
جب اونہین گرم جستجو پایا ایک صندوق تادی بنوایا

عم فرعون کا پسر قبیل اوسکا بانی ہوا علی التعجیل
پہر جو اوسکو بنا لیا اوسنے یون خیال و گمان کیا اوسنی

کہ پیادونکی ڈر سی وہ فرزند کہین ہو بخارہی کر کی آوس شتند
اوسکی اظہار کا وہ رکہہ کر پاس سیلے آیا وہ اون پیادون پاس

تنبیہ کردی مندانی اوسکی زبان کچہ نہین کرسکا وہ حال بیان
پہر جو کرنے لگا وہ لین خیال کہ وہ فرعون سے کہی سب حال

ہوگیا قدرت خدا سی کور جا سکا وہ نہ اوس جگہ اور
پس پسر سمجہ کے اونکی تہین اونپہ لایا وہ غائبانہ یقین

آل فرعون سے وہی اوسدن اونکو جگہ ہوگیا سہن
پہر وہ صندوق بن گیا جسدم سر بسر استوار اور محکم

قہر اندر اوسکو فرما کر اور موسی کو اوسمین بیٹہلا کر
اونکی مادر نے نیل مین ڈالا جیسی مذکور ہو لیا بالا

تنبیہ

فالتقطہ آل فرعون لیکون لہم عدوا و حزنا ان

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خَاطِئِيْنَ ○

پہر اوٹہا لائی اوسکو آسیہ کون / سطح دریا سی حرم فرعون
کہ ہوا اونکی سبب سے ہموم و غم / آخرالامر ایستو وہ شیم
کہ بلاشک ہی حجت فرعون / اور ہامان سر بسر ملعون
اور اونکا جنود کافر کیش / ہین خطاکار اور ستم اندیش
کہتی ہین ایک دختر فرعون / برص سے رکہتی ابیض نیا لون
گرچہ صدہا طبیب بلوائے / اور ہزارون علاج کروائے
پہر نہ زائل ہوئی وہ بیمار / اپنی ہی حال پر رہی رفتار
پہر کیا کاہنون سے استفسار / اوسکی تدبیر کو جو آخرکار
کہنہ اوستاد کاہنان جو تہا / اوسنی فی الفور سطح سی کہا
کہ فلان روز ایک طفل صغیر / نہین ہوکہا ہوجسکی لب کا شیر
سطح دریا سی جو اوٹہایا جائے / تہوک اوسکا اگر لگایا جائے
تو شفا پاوی اوس سی وہ دختر / نہ رہی برص کا نشان و اثر
الغرض روز وعدہ وہ دشمن / لیکے ہمراہ اپنی دختر و زن
ساحل رود نیل پر آیا / کہ وہ صندوق اونکی نظر آیا
جا کی فوراً اوسی اوٹہا لائی / وہی جو ملاح اوسنی بہجوائے
کہولکر دیکہتی ہی تو شکل پسر / ہو گئی لوگ شیفتہ یکسر
کرنی یون غدغہ لگا مردود / بچ رہا کسطرح سے وہ مولود
کیون پیادون نی اوسکو چہوڑ دیا / قتل کسواسطی اوسی نکیا
ہوکی شاید یہی وہ پیغمبر / جسکا ہم رکہتی ہین ہراس و ڈر
زن فرعون آسیہ نے کہا / مجکو اوسکا نہ خوف و بیم ہلا
شرع جکی ہین نجومیون سے یہ بات / کہ وہ جہگڑا مٹا فلاسفی رات
چہوڑ دیجی اوسے کہ میری پاس / مت کرو اوسکی طرف سی خوف و ہراس
تاکہ آب دہن سے اوسکی آج / کریون دختر کی برص کا مین علاج
الغرض لیتی ہی وہ آپ ہین / اوسکا زائل ہوا مرض ہمہ تن

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوْهُ عَسٰى اَنْ يَّنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○

اور کہنی لگی زن فرعون / آسیہ نام ای نبی دو کون
ہی وہ طفل جمیل اور خوشخو / تہنڈک آنکہونکی مجکو اور تجکو
مت کرو قتل اوسکے تئین زنہار / شاید آوی ہماری کام کہین
یا کہ پکڑ لیوین ہم اوسی فرزند / کہ ہی شایان اوسکی وہ دلبند
اور کچہ رکہتی نہ تہی شعور و خبر / اپنی انجام کار سے یکسر
یہ سمجہتی نہین تہی وی بدخو / کہ وہ فرمائیگا ہلاک اونکو

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا

اور دم صبح ہو گیا تہا دل / ماکا موسیٰ کی خالی اور غافل
صبر و ہوش و قرار سی یکسر / دست دشمن مین اوسکے تہا پسر
یا ہوا غم سی خالی اوسکا دل / مثل غنچہ کیا خوشی سی کہل
سنکی فرزند کی یسر کا حال / گہر مین دشمن کی با سرور کمال

إن كادت لتبدي به لولا أن ربطنا على قلبها لتكون من المؤمنين ٥

نزدیک تھی کہ ظاہر کر دیوے اوسکی قرین	تا کہ رہی ہاسیر اوس خبر کی تحقیق تا کہ ہو دی مصدقوں سے [illegible]	جو بسبب الہام [illegible] تھی وعدہ حق کو [illegible] زمین	اگر ہم گرہ اوسکی قلب پر محکم

وقالت لأخته قصيه فبصرت به عن جنب وهم لا يشعرون ٥

اور کہا اوسکی مادر موسی نے بہن کو [illegible] اوس [illegible]	اسکا قصہ [illegible] معلوم کر [illegible] جنبی ہو کر	پہر دیکہ لیا اوس [illegible] اور وہ فرعون کے جو تھی ہمراہ	جا کر لی اوسکی تو خبر کی تحقیق اوسکی خبر اسی نہیں آگاہ

وحرمنا عليه المراضع من قبل فقالت هل أدلكم على أهل بيت يكفلونه لكم وهم له ناصحون ٥

اور ہم نے تھی نا روا اوس پہ اہل انکہ ہر چند جو سب دار وہ جو فرعون کی تھی آسیہ زن دائیوں کو طلب جو اوسنے کیا پہر بحکم دلالت خواہر	دائیاں قبل آنے خواہر کر [illegible] اوسکی [illegible] خبر دار یعنی موسی کی عمر زادہ بہن وہ [illegible] ہرگز نہیں [illegible] پیا کر کی او نکو حوالہ مادر	پہر کہا اوسکی اخت نے [illegible] اور [illegible] اوسکی خیر خواہ [illegible] [illegible] خواہر [illegible] اوسکو [illegible] سب [illegible] عیان شیر مادر سے مستفید کیا	کیا بتلاؤں تمہیں بتاؤں تمکو راہ [illegible] اور [illegible] پالنے کو لیا شناسا ہو آٹھ دن شیر بخش حیوان ایک دینار [illegible] دیا

فرددناه إلى أمه كي تقر عينها ولا تحزن ولتعلم أن وعد الله حق ولكن أكثرهم لا يعلمون ٥ ربع

پہر دیا پہیر ہم نے اوسکی [illegible] [illegible] پر بہت لوگ جانتے ہیں نہیں	اوسکی ماں کی طرف کو [illegible] ای ہجران فراق و مہجور یعنی ہے وعدہ خدا کا [illegible] دیکھکر [illegible]	تا رہی [illegible] اور ٹھنڈی [illegible] اور تا کہ جانے وہ صریح [illegible] ہیں [illegible] ہوئی لگتی ہیں [illegible]	تاکہ [illegible] دیکہ [illegible] کہ ہی وعدہ خدا کا ٹھیک [illegible] ہوئی اوسکی [illegible]

ع ولما بلغ أشده واستوى آتيناه حكما وعلما

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور جب پہنچی لگا موسے	زور اپنے کو یعنی ہو برنا	اور درست ہو گیا بعقل و خرد	یا درست ہو گیا بقامت و قد
تو دیا ہمنی اوسکو حکمت و علم	صرف جہان ہوا سراسر حلم	اور اسیطرح دیتی ہم ہین بدل	محسنونکی ہتین بحسن عمل
زور کو ہو پہنچا جو ہی ارشاد	نوجوانی ہی اونکی اوس سے مراد	مدة نشو کا جو ہووے کمال	کروہ ہین بیس سال تا چہل سال
	عمر چل ساله ہی مراد بیان	بعض نے اسطرح کیا ہی بیان	

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ

اور وہ داخل ہوا وہ پیغمبر	شہر مین یعنی مصر کی اندر	وقت غفلت پہ اوسکے لوگونکی	یعنی صرف ہو جب وہ کی
پہر وہان پائی اوسنی وہ دو مرد	کہ جھگڑتی تہی اپس مین سر درد	تہا یہ مرد ایک قوم موسی سے	اور یہ ایک اونکے اعدا سے
قوم موسی تہا جو والا نام	اوسکا مرقوم ہی سیحا نام	اور فلیقون نام یا قانون	تہا وہ جبار قبطیوں ملعون
دیتا یعقوبیون کو تہا آزار	رکہ کے ہیزم کا اونکی سر پر بار	قصہ کوتاہ جب وہ پیغمبر	پہونچی اوس شہر مصر کی اندر

ع

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ

پہر لگا اوس سے چاہنی فریاد	یا لگا کرنی اوس سے استمداد	وہ جو تہا اوسکی قوم سی یکتن	دوسرے پر کہ اوسکا تہا دشمن
پہر لیا مار مشت و مکی ساتہ	اوسکو موسی نی مشتی یا لات	کر تمام اوسپہ زیست فرمائے	مر گیا دفعة تقضا آئے
کہنی موسی لگا کہ ہی یہ عمل	کار شیطان پر فریب و دغل	ہی وہ دشمن بہلانیوالا راہ	آشکارا معاند اور بدخواہ
سن ہی اجمال کی تو اب تفصیل	جبکہ موسی ہوئے جوان عقیل	قبطیون کو جو کفر پہ پایا	اختلاط اونسے کچھ نہ فرمایا
دیکہ موسی کی خوبی و خصلت خوب	ربط کرنی لگی بنی یعقوب	رہتی یعقوب کے جہان اولاد	اونکی مادر بہی تہی وہان آباد
لگا مادر کے گہر کو وہ جانے	لگا فرعون کی طرف آنے	آئی یکروز شہر کے اندر	پائی دو مرد لڑتے یکدیگر
ایک یعقوبیون سے اونمین تہا	دوسرا شخص قبطیون سے کہا	وہ جو تہا قبطیون سے عیارا	اوسکو تادیب کے لیے مارا
ہو گیا دست برد و امن	ایک کی ایک کی مارتی ہی دغل	بولا اسطرح سے وہ پچہتا کر	بن ارادہ وہ خون فرماکر

	کہ ہوا مجھسے کار شیطان اب	میری شایان تھی وہ عمل تہا کب	

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہنی موسی لگا کہ رب غفور	مین نے کری برائی اور قصور	قتل قبطی سی جان اپنے کو	پس خطا بخش میری مجکو تو
پہر خطا بخش دی اوسی کی سب	اوسنی فضل اور رحم فرما کر	کہ وہی ہی گناہ بخش عباد	مہربان جہان بہر زیاد

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ

کہنی موسی لگا کہ میری رب	اوسکی سوگند یا کہ اوسکی سبب	تو نی انعام جو کیا مجہپ	جرم میرا معاف فرما کر
پس کبہی مین نہون مجرمون کا یار	واسطی اونکی جو ہین بدکار	جیون مددگار ہوکی سبطی کا	قتل مین نے کیا ہی قبطی کا
تہا خطا کار خود وہ فریادی	دادا وسکو وہ مین نے بیجا دی	ہوگیا روشن از سر الہام	حق تعالی کا اونپہ وہ انعام
کہ نبوت سی پہلے پیغمبر	ہوتی الہام ہین لے یکسر	پہر ہوی کری ترک استثنا	دوسرے بار مبتلا ہو سے

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

پہر اوٹہا صبحدم کلیم اللہ	مصر مین پر ہراس کرتا راہ	یعنے دعوی سی خون کے ڈرتا	اور ڈر اوسکی قصاص کا کرتا

فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ

پہر یکایک وہ ایک شخص دغل	جسنے چاہی مدد تہی اوس کل	اوس سے لگتا ہی چاہنی فریاد	ایک قبطی پہ طرز استمداد
کہنی اوس سے لگا کلیم اللہ	تو تو ہے ایک بر ملا بیراہ	کہ ہوا تو برای قتل سبب	یعنے فریاد کرکے مجھسے طلب
	نت الجہتا ہی ظالمون سے تو	اور اون سے لڑائی ہے مجکو	

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا

پہر بہ دفع فساد کرکی نگاہ	جب لگا چاہنی کلیم اللہ	کہ پکڑنی سی اوسکی اودی ہوش	وہ جو دونون کا تہا عدو بدکیش
اسی پکڑنے لگا وہ قبطی کو	اوس عدو کلیم و سبطی کو	پہر جو موسی سے کو خشمگین پایا	ولیکن سبطی کی جی خیال آیا
	کہ پکڑنی سی پیشتر اوسکے	مجکو شاید وہ قتل فرماوے	

قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ
نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا

فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝

کہتی سیطی لگا کہ ای موسی	کیا کیا چاہتا ہی خون مرا	جیسوں کیا خون ایک جی کا کل	تو نی ملکی سی اپنی کی عمل
ہمین کرتا ہی تو ارادہ مگر	یہ کہ ہووے تو ایک زور آور	ملک مین یعنی ظلم فرماوے	سرکشی اور شر سی پیش آوے
اور نہین چاہتا کہ ہووی تو	زمرۂ مصلحون سے ای خوشخو	پہر جو قبطی تہی اوسکو سن پایا	بزم فرعون مین چلا آیا
خون دیدہ وہ جو تہا نہان	جا کی فرعون سے کیا وہ عیان	خون موسی پہ افسر و سردار	مشورہ کرکی ہو گئی تیار
آل فرعون سے وہ نیک نہاد	جسنے صندوق کو کیا ایجاد	سنکے اوس مشورہ کو سبقت کر	اوسنی موسی کو دی وہ جاکی خبر

وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝

اور آیا چلا ہوا اک مرد	پاس موسی کے ہیرا پا درد	پہلی جانب سی شہر کے ناگاہ	دوڑتا تیز تر مثال نگاہ
کہتی آکر لگا کہ ای [illegible]	بیشک اب ہے [illegible]	مشورہ کر رہی ہین تجہپر یون	کہ وی کر ڈالین جلد تیرا خون
پس نکل تو کہ مین ہون تیری [illegible]	خیر خواہون سے لاکی تجہپہ یقین	ہی یہ ایا ہماری حضرت کو	کہ وطن سے وی نکلین خائف ہو
مشفق ہوکی سب کفار	مستعد تہی کہ اونکو دین آزار	آخرش خوف جان سے پیغمبر	نکلے شب کو وطن سی ہجرت کر

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

یون وہ نکلا وہانسی ڈر کہاتا	راہ تکنی کی ساتہ پیش آتا	حرف ان یون [illegible] ترسان	کہ ای میری رب نجات دی مجکو
	فرقۂ ظالمون سے جو بیدین	آتی ہین قتل کرنی میری تئین	

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ع

اور جسوقت ای نبی زمن	رو کیا اوسنی جانب مدین	بولا نزدیک ہے مرا اللہ	کہ وہ کہا دیوی مجکو سیدہی راہ
یعنی جب نکلے کہاکی خوف و بیم	کچہ نہ واقف تہی موسی کلیم	حق نی فضل و کرم کمال کیا	راہ مدین پہ اونکو ڈالدیا
کہتی ہین ایک شہر ہی مدین	جس جگہ تہا شعیب کا مسکن	مدین بن خلیل نیک نہاد	اپنی نام اوسکو کر گئی آباد
	مصر و مدین مین تہا اور دو کے	راہ ہی آٹہ روز کی پورے	

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ

اور جب آیا وہ آب مدین پہ | پانی اوس پر جماعت اسپہ وہ | اسلیے لوگونکی جو پلاتی آب | کرکی اکٹھی ہو رہی اور دو آب
آب مین سی مراد وہ چاہ | شہر کی پاس تھا جو بر سر راہ

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا

اور پایا سوا اونکی وہان | اوسنی دو زن کو ای نبی زمان | کہ ہٹاتی تھی اپنی آتی تھین | دونون وے اپنی بکریونکی تھیرہ
کرنی موسی لگا اونسی سوال | کیا ہی تیلاو تو تمہارا حال | کسلیے بکریان ہٹاتے ہو | کیون نہ پانی اونہین پلاتے ہو

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ

بولین کہ دونون ہم پلاتے نہین | سکتیں اپنی بکریونکے تئین | جب تلک پھیرلین نہ اپنی دواب | لائی چرواہی جو پلانی آب
اور ہمارا پدر ہی پیر کلان | سکتے رکتا نہین ہے تاب و توان | کبر سن سے وہ ہی ضعیف الحال | اوسکو پانی نکالنا ہی محال
ڈول پانی کا لسکے ہی ہمارے | کر نہ سکتا ہی وہ مددگار | اسلیے اپنی گوسفند و غنم | پانی پینی سی رکتی ہین ہم
کرو ہی چرواہی اپنی چوپائی | پھیر لیجائین جو یہان لائے | تو کرین ہم بجا ہوا یا سنے | اپنی ان بکریون کو ارزانی
کہ مشقت سے وی نکالتی ہین | ڈول بھاری کنوئی مین ڈالتی ہین | وی تنومند اور ہم ہین نحیف | اور ہمارا پدر ہی پیر ضعیف
کہتی ہین ایک وہ سر کی بہن | اپنی آپس مین تھین وے دونون زن | نام صغری تھا اونہین کبری کا | اور صفورا تھا اسم صغری کا
بعض تفسیر مین انہین اسجا | دختران اخ شعیب لکھا | دیکھ اونکا وہ عجز و صبر و سکون | بولی اون اعیون سے موسی یون
کیون نہ کرتی ہو سیلہ ارزانی | گوسفند و نکو اونکی تم پانی | تا کہ لیجائین وے پلا کر آب | اپنی انعام کو یہان سے شتاب
سر بسر عجز او حیا ہین وے | مصدر لطف او عطا ہین وی | بولی جو تجکو رحم آتا ہے | اس غطا و نیہ ترس کہاتا ہے
کیون نکرتا ہی مہربانی تو | کیون پلاتا نہین ہے پانی تو | کار دریا دل کو فرمایا | نبردل اون اعیونکو جو پایا
پانی بہرنی لگی بیکبار سے | ڈال کر ڈول چاہ مین بہاری | جسکو دس پہلوان زور آور | کہینچتے ایک جان ہو دل ہو کر
باوجودیکہ وہی بلند مقام | کہاتی پائی نہ آٹھ دن سی طعام

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ

لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝

پس کیے سیر اوسنے پانی سے
پس لگا کہنے اے خدا مین تو
دین و دنیا مین اوسکا ہون محتاج
سمجھین اونکی بہنین دو دونون
تھی شعیب ایک شخص کی خانمان

جانوروں کو انکی بھر پانے سے
ہر کسی شے کی واسطے جسکو (کما فی البیضاوی ۱۲)
ہر طرح سے مگر وہ ہے معراج
کہ مسافر ہے وہ بعید وطن
تا کرین آئے بکریون شبان
پھر صفورا کو بھیج بلوایا

پھر پھر آ کے سایہ دیوار
تو اتاری ہے مرے طرف بکرم
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
کہدیا واقعہ وہ سب تا سر
اور کر دی شبا حسن صلاح
آگے انکی ہے جیسے فرمایا

یا بظل شجر وہ نیک شعار
خیر لفظ نعمت بیشین ہو یا کم
اونکو سایا بکرنی جو پایا
لڑکیون نے شعیب سے جا کر
ایک لڑکی کا اوسکی ساتھ نکاح

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا

بعد ازان آئی عورت آکے یہان
کہنے اوس سے لگی کہ اے خوش خو

ایک اون میں سے اے حقیقہ شناس
باپ میرا بلاتا ہے تجھکو
تو نے اون بکریون ہمارے کو

کرتی راہ حیا یہ تھی رفتار
تا کہ فرماوے تجھکو ارزانی
صرف رحم اور مہر پلانے کا

شرم سے جیسے چلتی ہین ابکار
اوسکا حق جو پلا دیا پانی

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پھر جب آیا شعیب پاس کلیم
بچ گیا قوم ظالمون سے تو
دستکش ہو کے بولی موسی یون
بولی اجرت نہین وہ پانی کی

اور پڑہا اونسی اوسے قصہ بہم
قبطیون کا بیان نہیت قالبو
مین بہلا و طعام کہاؤن کیونکر
میری عادت نہی ہے مزدانی کے

سنکے بولا شعیب سا پیغمبر
پس باطعام حکم فرمایا
مین نے نیت وہ کیا ہے عمل
لیس عادت کیا ضیافت کی

مت ہراس اور بیم تو اب کر
ماحضر اونکی روبرو آیا
یون مین دنیا مین لیکی بدل
دیکھ کر اونکی لطف و رافت کو

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ

بولی اسطرح ایک اون دو مین
جسکو نوکر رکہی تو اے خوش خو

وہ جو فائق تھی عمر اور خو مین
اپنی اغنام کی چرانے کو
پانی بہرنی سے نہ پہچانا

کا ہی پدر میر رکہ اوسے نوکر
زور دالا وہ ہے امانت دار
پیا تجھ ہونی سے امین جانا

بیشک اوس شخص سے کہ وہ ہے بہتر
کچھ نہ رکہتا ہے با خیانت کار

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ

تو موسیٰ سی یہ وہ لگا [illegible]	چاہتا ہوں ان کو بیاہ دوں تجہسے	بیٹیاں اپنی دونوں و [illegible]	یہ دو بیٹیاں نیک اختر تہی
اور پھر اسکی کہا حیا سے [illegible]	[illegible] نوکری [illegible]	[illegible] تہا ہی [illegible]	بیٹی آبا تہی [illegible] کی [illegible]
یہ ہے آیت خدائی [illegible] اسکی	آٹھ برس اوس حکم سے رہے	[illegible] بہت بہتر ہو [illegible]	مستحق ہو گئیں نکاح کی ہیں کے
پہر شعیبؑ نے سمجہا اور بیٹا [illegible]		[illegible] الآیۃ	پر ضعیفہ و سستہ کہتی نہیں
شاید کبہی [illegible]	اگر تم [illegible]	[illegible] ہی مراد [illegible]	[illegible] اپنی بلند مکان
	[illegible] دو برس [illegible]	اور بیٹیکو وہ چاہی [illegible]	

فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

پھر جو کردے تمام تو دس سال	تو یہی ہے تیری طرف سی کمال	اور نہیں چاہتا ہوں وہ کام	کر رکہوں تجہپر رنج مستلزم
	بیشک ہے یہ پائیگا مجہکو	جو خدا چاہی صالحوں سے تو	

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

کہا موسیٰ نے کہ یہ پیمان	مجہ میں اور تم میں ہے بلا [illegible]	ہر نسا دو نوں [illegible] توں سی اجل	کہ ادا میں کروں بحسن عمل
پس نہیں ہو سکتا دو جہ	دو نوں مدت ایستودہ [illegible]	یا نہیں تو کرے وہ دست دراز	کہ رکہے مجہسی اپنی دختر باز
اور خدا اوس پہ کہتی ہیں جو ہم	ہر طرح ہی کارساز اتم	پس خلاصہ یہ ہے کہ جز موعود	چاہیے کچہ نہ نائد اور افزود
دو اجل میں خیار ہی مجکو	ایک سی دو میں کار ہی مجکو	خواہ میں آٹھ سال کار کروں	خواہ دس سال اختیار کروں

ع

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

پہر جب اتمام کر چکا موسےٰ	اپنی مدت کو وہ جو تہی اقصےٰ	یعنے دس سال تک شبانی سے	پیش آیا وہ جانفشانی سے
دس برس اور بہی تہی [illegible]	جبکہ سو بچا وہ سال چہلم کو	پس باذن شعیب پیغمبر	اپنی ہمراہ اہل کو لے کر

روکیا مصر کو ملک یار سے | جی بے زبان پہ ثنا حضرت بار

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ط

اور چلا لیکے اپنی عورت کو
گر گئی تھی وہ اپنی راہ بھٹک

شب تیرہ میں اور تھی شدت
تھی شب تیرہ اور ایک خنک
سردی شب سے کھینچے آزار

دیکھی اونے کسی کوہ طور آتش
اور اس وقت تھی وہ زندگی بن
تھی وہی گرم لاش آتش و نار

پس کہی سوجہ سیر طور آتش
در روزہ سے قریب الیستن

قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ

کہنے موسی لگا زن اپنی کو
میں یہ کہتا امید ہوں ہے رجا

کہ یہاں تھوڑی دیر تم جا تو
کہ لی آؤں میں وہاں سے جا
تا کہ گرمی سے فائدہ پاؤ

بیکیاں میں نے دیکھی آتش و نار
گم ہوئی راہ کی کسی سے خبر
یعنی تم تاپنی سے ہش آؤ

جانب کوہ طور آ غمخوار
یا کہ انگاری آگ کی جا کر

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

پھر جب آیا وہاں پہ وہ ممتاز
اور سمجھا میں کہ ایستودہ سیر

پہنچتی ہے دیا گیا آواز
برکت دی گئی تھی سر تا سر
یا کہ امین سے ہی مراد یہاں

اوس کنارے سے تھا جو میدان
اوس شجر سے کہ تھا وہ عوسج نام
طرف راست موسیٰ عمران

وہ جو میدان بہت مبارک تھا
یا کہ غناب ہے بلند مقام

أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

پھر کہا اے موسی وحید زمان
دیکھتی ہی وہ آتش بے دود

میں ہوں اللہ رب جملہ جہان
اوس شجر پہ بصید نمود و شہود
طالب دید اور لقا کے ہو

استفادہ کر اوس ندا کا شرف
آتش شوق سے بیکبارہ
پہونچے اپنی مراد اقصی کو

دیکھنی وہی لگی شجر کی طرف
ہوگیا دل ہک کی انگارہ

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ

اور پکارا گیا کہ اسے خوش خو
ہاتھ سے ڈال اپنی لاٹھی کو
پھر جو دیکھا وہ سانپ بن گیا ہے
یعنی ہلنی سے پیش آتی ہے

گویا ہی بسرعت رفتار اپنی جنبش میں وہ جہندہ مار
پہر چلا پیٹہ پہیر خطرہ کہا اور نہیں پیچہے اوسنی پہر دیکہا
ای اولٹ کے چلا پہ انس لن پہر ندا کی یا وادی ایمن

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝

پہر پکارا گیا کہ اسے موسیٰ آگی آ اور تو نہ دہشت کہا
تو تو ہی امنیوں سے ایک ڈر یعنے تجکو نہیں ہی خوف و خطر

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ

ڈال ہاتہ اپنا اپنی جیب میں تو ای گریبان میں ہے اپنی تو
تا نکل آئی وہ سفید تمام کچہ برائی کا ہو نہ اوسمیں نام
ای سفید ہی ہو وہ خوش اسلوب نہ کہ ہو برص کی طرح معیوب

وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

اور ملا اپنی سینہ و بر سے اپنی بازو کو سانپ کے ڈر سے
نہ کہ خطرے سے دم پرواز صرف کرتا ہی اپنی بازو باز

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ

پس یہ ہیں دو دلیلیں او سنا یعنے تیرا عصا جو ہی اور ید
تیری خالق سی جا بہ فرعون اور اسکے گروکان آن ہیں جون
وہی تو ہیں گہ عجب انساق کار بدکرنیوالی بالاطلاق

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝

کہتی موسی لگا وہ سنکر بولنا رب میرے میں نے تو کیا ہی خون
اونمیں کی سی مارا ایک جی کا یعنے اون قبطیوں سے قبطی کا
پس میں رکہتا ہوں کہ ڈر ہیں بار تجکو اوسکی عوض میں وہ کفار

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝

اور بہائی مرا اسکا ہارون اوسکی چلتی زبان ہے مجہسی اون
پس اوسے بہیج تو مری ہمراہ حامی کار و ناصر و نکواہ
کہ وہ سچا بتائی میری تئیں ہر طرح کام آئی میری تئیں
میں تو رکہتا ہوں دلمیں خوف و خطر کہ کذب کریں ہون پیکسیر
اور میری زبان بوقت سحر بند ہو وی بمحفل دشمن
جب ہو سے حضرت ناکہون پایا حق تعالیٰ نی فضل فرمایا

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ مع

کہنی موسی سے یون لگا معبود	زور و قوت کرینگے ہم افزود	تیری بازو کو تیری بہائی سے	قدرت و شان کبریائی سے
اور عطا ہم کرینگے تم دو کو	دشمنون پر تسلط انکو نہ ہو	پس نہین وے پہونچ سکین تم تک	کہا ہمارے نشانیون سے زک
یا ہمارے نشانیان لیکر	جاؤ تم دونون اپنے اعدا پر	تم جو اپسین ہو برادر ہو	اور جو کوئی تمہارے ہین پیرو
	ہونیوالے ہو قوم اعدا پر	چیرہ دست و قوی و زور آور	

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

پہر جب آیا وہان سے اونکی پاس	وہی جو اعدا تہے اوسکی ظلم اساس	لیکے موسی ہمارے وہی اعجاز	کروی تہی لے سر کہلی اور باز
کہنی سحر جیسے لگے بدخو	کہ نہین یہ مگر ہی اک جادو	جہوٹہ و بہتان جو بنایا ہے	اپنی ہی آپ باندہ لایا ہے
اور نہ ہمنی سنا ہی اوسکے تئین	باپ دادون مین اپنے مثل ازین	ای نہ اون سے سنا ہی کی مثال	گرچہ رکہتی تہی سحر مین وہ کمال

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور لگا کہنی موسی خوش خو	رب مرا جانتا ہی خوب اوسکو	کہ دو لایا ہے رہنما سے دین	پاس اوسکے سے گمرہون کی تئین
اور مرا رب ہے اوسی خوب خبیر	جسکو ملیگا پچھلا گہر	بیگمان تم پا ہین فلاح نہین	کرنیوالی جو ظلم ہین بیدین
دار کی عاقبت سے ہی مقصود	عاقبت کار خوب اور محمود	کہ یہ دنیا مراد ہے بالدار	عاقبت جسکی ہی بہشت بہار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي

اور لگا کہنی ہای نہی دو کون	آگ غصہ مین اسطرح فرعون	کہا ای رئیسون مین جانتا ہون نہین	پوجنی کی لیے تمہارے تئین
کوئی معبود اور اپنے سوا	کہ وہ خالق ہوا آسمانون کا	جیسے موسی بہی بتاتا ہے	بحث و حجت سی پیش آتا ہے
	پہر بلا کر وزیر ہامان کو	لگنے اسطرح سے لگا بدخو	

فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

اطلع الی الٰہ موسیٰ و انی لاظنہ من الکاذبین

کر جلالی امر ہی سیلے ہامان
آگ کو خشت گل پہ تو اسی آن

پہر بنادی مجہی محل بلند
محکم و استوار ہے مانند

تاکہ مین دیکھون اوس محل پر جا
جانب پروردہ موسیٰ

اور مین کرتا تو ہون گمان خیال
اوسکو جہوٹہون مین اک دروغ مقال

زور نادان بکمال حمق تہا
کہ خدا کی تہین مکین سمجہا

ایک شمہ غرور سی جو پاتا
کب خدا کا مکان ٹہہراتا

رتبہ افلاک اور زمین ہی ہے
سب کہین اور کہین نہین ہی ہے

بامکان آفرین مکان چہ کند
آسمان گر باسمان چہ کند

پس وہ ہامان اوس شاہ ارتکی
سر بستہ عمارت ہو

حکم فرعون کو بجا لایا
پہلے اینٹونکو اوسنی پکوایا

کر کی اکٹہی کیئے ہزار استاد
خشت پختہ اوسنی کیئی ایجاد

ایک چوب و خشت کر کی بہم
اوسنی کوشک بنالیا محکم

اسطرحکا بلند بنوایا
جسکے حد کو نہ عقل نے پایا

عقل فکر رسا کی لیکی کمند
ڈال سکتی نہ تہی یہ بام بلند

اوسکی رفعت سے کوہ زو نار سے
ہوگیا خاک جل کی یکبار سے

چڑہ کی اوس بام پر سعدہ نصیب
دلمین سمجہا کہ ہی سپہر قریب

پہر جو دیکھا اوسی لعین تمام
چرخ تہا چرخ اور بام وہ بام

تیر پہینکی فلک پہ چڑہ کر
اپنی جی سبکی سب لگی آکر

آسمان کب تہا تیر کی پرتاب
اپنی تیرون کا تہا نشانہ آپ

تیر جو آسمان کو جاتا تہا
خون آلودہ ہو کی آتا تہا

نہ فقط خون مین سر تہی تیر کی پر
سر بسر تہی سرے لہو مین تر

خون آلودہ دیکہہ تیرون کو
عقل کی اپنی آپ قربان ہو

کرنی بدکیش یون لگا گفتار
رب موسیٰ کو مین نی ڈالا مار

پس بفرمان خالق غیور
جبرئیل امین ہوئی مامور

کہ ملی اوس محل پہ آ اپنی پر
تین ٹکڑی ہوا وہ سرتاسر

ایک ٹکڑا گرا بلشکرگاہ
کہ ہوی بیشتر ہلاک و تباہ

دوسرا اوسکی سطح دریا پر
تیسرا غرب مین گرا جا کر

کر دی مزدور اور استا کار
مرکی داخل ہوئے بدوزخ و نار

گر چہ دیکھا وہ سب عذاب جبال
لیک اوسنی ذرا کیا نہ خیال

اپنی بہولا نہ چوکڑی بنیان
کچہ نہ اوسکا ہوا نشانہ و نشان

ہوگیا پی کی جام کبر و غرور
پیشتر ستعدہ بیشتر مخمور

واستکبر ہو و جنودہ فی الارض بغیر الحق وظنوا انہم الینا لا یرجعون

اور حیران کشتی سے آتش پیش
وہ اور اوسکا جنود بد اندیش

ملک مین ظلم اور ناحق ساتہ
ڈال کر ایک دوسرے کے ساتہ

اور کرنی لگی خیال و گمان
کردی اہل شقاوت و طغیان

ہم تلک پہر کو نہ پہیری جائینگی
اسی مکافات کہ ہماری آئینگی

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

پس انہیں پکڑا ہمنی مع لشکر لیا	اور گرفت اوسکی لشکر و انکو کیا	پہر دیا پہینک ہمنی اونکو تہین	پہر مین تاگئی وی دب لعین
پس نظر کر محمد مختار	کسطرح ہوگیا تہا آخر کار	ظالموں کا کہ دات ان کے ہمیشہ	کرتی رہتی تہی ظلم و جور شدید
	پس سنکر و تابع پیشین	ڈر و کہا اپنی لشکروں کی تہین	

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ

اور کیا ہمنی انکو سر خصال	اونکو دنیا مین سرداران ضلال	کہ بلاتی تہی وی بہ عزم و نار	صرف اضلال ہو گئی ناہنجار
	اور قیامت کے دن نہون منصور	اسی مدفع عذاب کے سعور	

وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ

اور رکہی پیچہی اونکی ہمی لعنت	اس جہان بیچ ہمنی اک پہٹکار	اور قیامت کے دن ہونگے مطرود	یا کہ اوس دن ہونگے زشت رو مردود

ع وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور دی سے تہی ہمنی موسی عمران	ہمنی توریت آپنی زمان	پیچھے اوس کے کہ دین تہین ہمنی کہپا	مستگتین پہلی یعنی قہر مین آ
سو جہنون تہی ہوی ہنوز طلوب	انکی فرقہ سے بنی یعقوب	اور راہ ہدا دکہاتی ہوئی	اور رحمت بہی پیش آتی ہوئی
ساری ہونکی تعید حفظ اور	یا ہون کہنی سی یا دفائد مند	بعد توریت کی جو آیا کم	اس جہان مین عذاب اسہدم
	اوسکا موجب تہا کہ خلق تمام	یک شریعت پہ رکہی سب تہی قیام	

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

اور نہین تہا تو ای نبی زمن	جانب غرب وادی ایمن	یا کہ رکہتا نہ تہا قیام و حضور	تو طرف غرب کی مین کوہ طور
جبکہ پیش آئی بہیجہی سی ہم	حکم موسی کو ہستودہ شیم	اور نہین تہا تو ای رسول اکرم	حاضر و ہمین بہی بنتی ایک گواہ
	یعنی غالب تہی موسی و فرعون	جانتا تہا نہ تو کہ تہی وی کون	

وَلَٰكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

بیشک پیدا کئی تھی ہمنی قرن / جنکا قصہ تجھی سنایا یون / یعنی موسیٰ کے بعد با انبوہ / ہمنے پیدا کئی تھی چند گروہ
پس گئیں طول اور دراز گذر / اون گروہون پہ مدتین یکسر / کہ ہوی محو روزگار تمام / کچھ نہ اونکا رہا نشان و مقام
مندرس ہوگئی وہ انکی علوم / درس کے جنکی تھی جہانمین دہوم / تھی جو اونکی شرائع و احکام / اونمین لاحق ہوا تغیر تمام

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ

اور نہین تہا تو اہی نبی زمن / رہنی والا مسیر و ہم مدین / کہ سناتا تو پڑہ کی اونکی تئین / آیتین انکو ہماری اے شہ دین
اور لیکن ہمی ہین بہیجتی ہم / وحی و پیغمبر اپنی ستودہ شیم / ای نہین تہا مقیم مدین تو / تا کہ پڑہتا ہماری باتونکو
جیسی شاگرد اوستاد کے پاس / پڑہتی تہی ہین او کیفیۂ شناس / پس کہا یا تجہی بوحی و پیام / قصۂ موسیٰ و شعیب تمام

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ إِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

اور نہ تہا طور کی کناری تو / جب پکارا تہا ہمنی موسیٰ کو / لیک تیری تئین یہ وحی و خبر / مہر سے تیری رب کے ہی یکسر
تا ڈراوی تو ایسی لوگونکو / جنکو پہونچا نہین ڈرانیکو / کوئی انسان دکھانیوالا ڈر / پہلے آنی سی تیری اے سرور
تا کہ وی فکر مین غفلت سے بند / ہوں نصیحت سے تیری فائدہ مند / وہ جو من قبلک ہے ارشاد / عہد فترت یہان ہے اوس سے مراد

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور جو ہوتا نہین کبہو بہیجا / پہونچتی اونکو وہ جو آفت تہی / اوس عمل کی سبب کہ بہیجا پیش / ہاتہون اونکی نی سبکو خود اندیش
تو کہیں گے کہ ای ہمارے رب / کیون نہ بہیجا ہماری جانب جب / تو نے کوئی رسول و پیغمبر / تا کہ ہم چلتی تیری باتون پر
ہوتے ایمان لانیوالون سے / یہ یقین پیش آنیوالون سے / کہتی ہین جب یہود سے پوچہا / اہل مکہ نی وصف حضرت کا
پڑہ کی توریت کو یہود نے صاف / کر دی شرح اونکی اوصاف / بولی وے منکر ہین سرور دین / کہ جو سچ تہی اوسی وہ ہم نہ دین

پھر بھلا کیوں نہیں ہوا ممتاز مثل موسیٰ کے باہمہ اعجاز
اگلی آیت کو حق نے بھیجا یا رد قول قریش فرمایا

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پھر جب آئے قریش کی نزدیک با نشان ہم پاس سے درست اور ٹھیک
سچے آیا ہمارا حق اون پاس یا ہماری طرف سے خیر الناس

قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ

کہنی اس طرح سے لگی بیدین کیوں محمد دیا گیا ہی نہیں
جس طرح سے دیا گیا موسےٰ ید بیضا و اژدہا ہی عصا
کیا بھلا لائی تھی نہیں انکار یعنی وے قبطیان بد اطوار
معجزوں سے گئی گئی جو عطا پہلے موسیٰ کو یعنی مثل عصا

قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ۝

بولی قبطی کہ ہیں وے دو جادو ایک مرتب مدد سے دوسرے کو
اور لگی کہنی جملہ وے بیدین ہم تو دونوں کو مانتی ہی نہیں
یعنی انکار موسیٰ و ہارون رکھتی بالکلیہ تھی وے ملعون
یا کہ توریت اور قرآن اب مانتی ہیں نہ مشرکان عرب

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کہہ کہ لاؤ کوئی کتاب اب تم پاس اللہ کی سے ای مردم
کہ وہ ہو رہنما تر اون دو سے کرتی نسبت ہو جنکو جادو سے
تا چلوں اوسی پہ کروں میں مدام پیروی اوسکی ہو وہی میرا کام
جو ہو تم کہنی والے سچے بات کہ وہ قرآن ہی سحر اور تورات

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

پھر جو مانیں نہیں وے تیری بات ای نسلاؤ میں کتاب سے ہی ہدایات
یعنی جو نہ قرآن و توریت
تو یہ تو جان کچھ نہیں ہی مگر چلتی ہیں وہ سب اپنے چاؤ پر
اور بھلا کون ہے بہت بھٹکا اوس کسی سی کہ چال ہی چلتا
جاؤ اپنی پہ بن بتائی راہ حق کی جانب سے اسی بھول اللہ
بیشک اللہ جو ہے خالق سر تسر نہیں لاتا ہے راہ و منزل پر
فرقۂ ظالموں کو جنکے شتر کام کچھ خیر ہوا کی انس نہیں

ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

اور لگاتی رہی ہم اون تک بات ایک پہ ایک بھیج سورہ و آیات تا کہ وہی لوگ دھیان مین لاوین اپنی نصیحت پذیر ہو جاوین

الذین اٰتینٰہم الکتٰب من قبلہ ہم بہ یؤمنون ۝

جنکو دی ہم نی اونکو تہی تورات سیتی قرآن سی آتیو وہ صفات وہی قرآن پہ یقین لاتی ہین ساتہ ایمان کی پیش آتی ہین
اسکا منشا ہین مثل ابن سلام وہی جو آئی یہود سے اسلام پہر مدینہ مین لائی وی ایمان اور مکی یہ سورہ ہی ارکان
ہی جواب اس جگہ کفایت یہ کہ مدینہ مین آئی آیت یہ یا غرض ہی کتاب سے انجیل بعض کی اسطرح کیا تاویل
اور وے ترسا ہین نفعہ ہم کا معاد آئی مکہ مین جو ہوکی منقاد تہی زر وی تمام ہی چالیس آٹھہ حبشہ سی شام سی بتیس ۳۲

واذا یتلٰی علیہم قالوا اٰمنا بہ انہ الحق من ربنا انا کنا من قبلہ مسلمین ۝

اور جب ہم سنا سی پڑہ کر اونکو قرآن وی کہتی ہین یکسر لائی ایمان او سپہ ہم جان سے وہ تو سچ ہی ہمار یزدان سے
بیگمان ہم ہوئی تہی اس سی بیش حکم سردار ہی نبوت کیش یعنی قبل از نزول قرآن ہم ہو گئی تہی سب مسلمان ہم
پڑہ کی پہلی کتب سی اوکا بیان ہمنی قرآن کو لیا پہچان

اولٰئک یؤتون اجرہم مرتین بما صبروا ویدرءون بالحسنۃ السیئۃ ومما رزقنٰہم ینفقون ۝

وہ سب اہل کتاب ہی دلدار پائی جاوین گی اپنا حق دو بار اس سبب سے کہ ٹہہری وی یکسر یعنی اپنی کتاب و قرآن پر
اور وے ٹالتی ہین شبہ دین ساتہ طاعت کے معصیت کی سیئین پا کرو ہی بحلم ہین وی تمال نرم گوئی کی ساتہ سخت مقال
اور اوس سی جو ہی کہ دی اونکو خرچ کرتی ہین وہ احسان پر جبکہ ترسا ہیون سی چند اشخاص لائی ایمان از سر اخلاص
ہوکی پوچہی صرف ظلم و جفا اونکو دشنام سخت دینی لگا ظلم اوسکا دی لوگ سہتی تہی اس سخن کی سوا نہ کہتی تہی
کہ خداوند تمکو دی توفیق اور وہ کہا وی تمہین یہ راہ طریق یا مدینہ مین تہی جو اہل نفاق اور وہ قوم یہود بد اخلاق
سب وہ دشنام سی با سلام جب کریں آپ سب سے بدنام اونکی ہر ایک طعن اور کالی بردباری سی اونپی بولن ٹالی

واذا سمعوا اللغو اعرضوا عنہ وقالوا لنا اعمالنا ولکم اعمالکم سلٰم علیکم لا نبتغی الجٰہلین ۝

اور جب ہم سنین لغو کی بات پہیر لین منہ اوس سی وہ وہ صفات اور کہین ہین کہ ہین ہمارے عمل اور تمہارے لئی تمہاری عمل

ہی سلام و وداع تم پر اب | اب نہین ہمکو تم سی کچہ مطلب | ہم نوائی ہین جاہلی سی بیر | صحبت جاہلان بد اندیش
وہ جو نادان نہ سمجہی سمجہانی | جہل اپنی سی کچہ نہ باز آسکنی | تو کنارا ہی اوس سی بہتر ہے | ورنہ ایمان اور مال کا ڈر ہے

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

بیگمان تو نہین دکہاتا راہ | جسکو چاہی تو ای رسول اللہ | لیک اللہ راہ دکہلاوے | جسکو وہ چاہی ہی پس پاوے
اور وہ رکہتا ہی خوب اپنی خبر | وہی جو آوین گی راہ اوسکی پر | پس ہدایت وہ اوسکو فرماوے | راہ پر جسکو مستعد پاوے
گرچہ آیت کا عام ہی مدلول | لیک جمہور سی ہی یون منقول | کہ ابوطالب اوسکا تہا منشا | اسی علی کا پدر نبی کا چچا
خواجۂ دین نی اوس سے فرمایا | جب گہڑی اوسکو محتضر پایا | کہ تری حال دیکہکر ای عم | مجکو ہی تیری عاقبت کا غم
پڑہ لی توحید حق پہ کرکی نگاہ | کلمۂ لا الہ الا اللہ | تا کہ پروردگار کی نزدیک | مجکو حجت تری لیی ہو ٹہیک
کہنی اسطرح سے لگا وہ صاف | رکہہ کے ملحوظ مسلک اسلاف | جان عم سچ سی ہی تری گفتار | پر نہ دیتی ہی مجکو رخصت عار
کہ اگر مین یقین لاؤن آج | طعنۂ یکدگر کا ہون آماج | یون کہین وے کہ زور جل کہایا | موت کے ڈر سی وہ یقین لایا

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا

اور لگی کرنی اسطرح گفتار | رہتی مکی ہین جو تہی کفار | کہ اگر ہم چلین طریق رشاد | تیری ہمراہ لیتو وہ نہاد
تو بلاد اسرا اوچکی جاوین ہم | ملک اپنی ہین کہینچ ظلم و ستم | اسکا وجہ نزول حارث تہا | پور عثمان ابن نوفل کا
جب کہا اوسنی کا ی محمد ہم | ہم تجکو جانتی ہین اتم | وہ جو تیرا مقال ہے سچائی | صدق اور حق سی ہی نہین خالی
ہمکو جان بخش مثل آب حیات | دین و دنیا مین ہے تری ہر بات | پر تری پیرو کی سی ڈرتے ہین | خوف اخراج ملک کرتی ہین
جو حرم سی کہ دین نکال ہمین | ہووے ہر طرح کا ملال ہمین | ناتوان و قلیل ہین انصار | ہو سکین کب ہمارے ناصر و یار
تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | رد گفتار اونکا فرمایا

أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

کیا نہ ہمنی دیا اونہین مسکن | وہ ادب کا مکان کہ ہی امن | اوسطرف کہنچی جاتی ہین جس حرم کی طرف | میوی ہر نوع کی بعز و شرف

رزق وروزی ہمارے جانب سے | یعنی لی سنت اجابت سے | یہ بہت اونہیں کہ تہا ہمیں خبر | یعنی کرتی نہیں حیا ا سپر

کہ عنایت سے اپنے جو رزاق | ہو گی مصروف رزق بالاطلاق | ہر طرح کی نفیس تر میوے | ہر طرح سی سدا بہا دیوے

بت پرستو کی بت پرستی پر | اور نہیں ہین کہ تہا ہی شہر | پہر جو ہو وین شر تیا اسلام | کب کبہی باز او نسی وہ انعام

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا

اور بہت سے ہلاک کر ڈالے | جنہی وہی لوگ بستیون والے | کروہی اترا چلی تہی ست تا سر | اپنی گذران اور معیشت پر

جیسا ہین مکہ کی لوگ اتراتے | یہ تجبر تمام پیش آتے

فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا

وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝

پس یہ جا بجا پڑی ہین اونکی گہر | نہ بسائی گئی وے ایسی دور | اونکی مرنیکی بعد پہر تہوڑے | وہی جو ویران محض کر چہوڑے

اور ہیں سے ہم ہو رہ گئی جا بجے | وارث اون مسکنونکی اور دا اے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝

اور نہ ہی پروردگار کنندہ ترا | کرنیوالا ہلاک گاؤن کا | جب تلک بہیج لی نہ اسپر | اصل قریہ مین کوئی پیغمبر

کہ سنادی اونہیں وہ سر یقین | پڑہ ہمارے حرف نیونکی تبیین | اور نہیں تہی ہم ایسی سیار خو | کرنیوالی ہلاک گاؤن کو

ہان مگر اونکی بسنی والی جب | کرنیوالی گناہ ہوویں سب | یعنی انکار حق سی پیش آوین | اور پیغمبرونکو جہٹلاوین

وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا

اور جو کچہ دیا گئے ہو تم | چیز سے اس جہان کی ای مردم | پس متاع حیات دنیا ہے | اور آرائش اوسکی ہی وہ ہے

کہ اوسی اس جہان مین کی نظر | ناز اور فخر کرتی ہو یکسر | یا اوسی دیکہ کے لعل و گوہر کو | لیتی ہو خاک اور پتہر کو

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ع

اور وہ جو نزد حق تعالی ہے | سو وہ بہتر اور رہنی والا ہے | کیا بہلا بوجہتی نہیں ہو تم | یا نہیں بوجہتی ہین ایسے وہ قوم

نزد حق وہ جو خیر و باقی ہے | قصد اوس سے ثواب عقبی ہے | اہل تحقیق نی کیا ارقام | کہ ابو جہل دشمن اسلام

کما فسرہ بعض المفسرین ١٢

ایکدن حمزه و علی سی کہین	بحثنی دین مین لگا بیدین	باکہ عمار سے ولید پلید	پیش آیا بگفتگوی شدید
	جب کہ گستاخ اونکو یون پایا	اگلی آیت کو حق نی بہیجا یا	

ع

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا

کیا بہلا ایک شخص ای محبوب	ہمنی وعدہ دیا ہی جسکو خوب	یعنے نصرت کا جسکو دنیا مین	اور جنت کا جسکو عقبی مین

فَهُوَ لَاقِيْهِ

سو وہ شخص اوسکو پانیوالا ہے	کہ وہ موعود حق تعالی ہے	ای بدنگاہ خالق منعام	خلف وعدہ کا ہی نہین کچہ کام
پس وہ عم رسول و ابن العم	یا وہ عمار یاسر ای ہمدم	دین و دنیا مین پاینگے موعود	اونکو ہر طرح سی ملی مقصود

كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

مثل اوس شخص کے کہ ایکو شخو	ہمنے بخشا ہی فائدہ جسکو	فائدہ اس جہان کے جینے کا	یعنے ثمرہ عناد و کینی کا
تسکل دولت پہ جسکی دولت ہے	طرز سولت پہ جسکی صولت ہے	قلب اقبال لالقا جسکا	ہی الطرح عنا غنا جسکا

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ

پہر وہ ابوجہل دن قیامت کے	یا ولید اوسدن ای شامت کے	جملہ حاضر کیے گیون سی ہو	تا دیا جایگا عذاب اوسکو

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ

اور جسدن کری خدا آواز	فرقہ کا فرونکو اسے ممتاز	پس لگی کہنی اسطرح وہ خدا	کہ بہلا ہین کہان مری شرکا
جنکو کرتی تہی تم گمان و خیال	یعنے انباز خالق متعال	جنکے ہو کسی شریک آتی تہے	ای شریک خدا بتاتی تہے

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ

بولین ہے وہ لوگ بہانی یا ب	ٹہیک ثابت ہوا مقال عذاب	رب ہمارے یہ ہین وہ قوم فریق	جنکو بہکائی ہمنی راہ و طریق
ہمنے گمراہ کر دیا اونکو	جیسے گمراہ ہم ہوئی تہے ہو	شکر اون سے ہوئی ہم اونسے بیزار	تیری جناب کو باہمہ انکار
نہ ہمین پوجتی تہی دی بہ غیر	بلکہ اپنی ہوا و خواہش کو	یون لکہا ہی ہو صحیح قرآن	کہ لگین کہنی اسطرح شیطان
آن اعز ہی جو شیاطین پیا	لی بزرگونکی نام کو بدکیش	اسے سب کہنی یون لگین اونسے	کہ نہ تہی پوجتی ہمارے تئین

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝

اور کہا جائیگا پکارو تم | اب شریکوں کو اپنی ای مردم | پھر پکاریں گے اونکو وی بیدین | پس نہ دینگے جواب اونکو تئیں

اور دیکھیں عذاب کو مجموع | یعنے دونوں وہ تابع و متبوع | کاش کہ وی تو پاتی راہ و طریق | یعنے یہ آرزو کرینگے زندیق

جن بزرگوں کو پوجتی وہ تھی خام | منکرین زنہار اون سے کلام | ای نہیں وہ کہ جواب دین یکسر | کہ نہ راضی تھی یا نہ رکھتی خبر

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور جسدن پکاری اونکی تئیں | یعنے معبود برحق اپنی دین | تو کہیگا کہ کیا دیا تھا جواب | تمنی پیغمبروں کو وقت خطاب

یعنے دعوت سے جب خطاب کیا | تمنی کیا اونکو تب جواب دیا

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝

پھر نہاں پوشیدہ او رہیدہ او پر | باتیں اور سب عذر استو وہ بسر | سو وے باہم نہیں کرینگے سوال | یعنے آپس میں سے نہ پوچھیں حال

ای نہیں آئیگا کسیکو جواب | خوف و ہیبت کی مار روز حساب

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝

سو وہ کوئی کہ شرک سی پھر کر | لا دی ایمان حق تعالی پر | اور لاوے بجا وہ اچھی کام | سہو کی عذر و باخلوص تمام

پس ہو جاؤ امیدی کہ وہ ہو | رستگاروں میں یعنی محشر کو | ای وہ دلکو جواب و سوال | تجزا وسکو ہووے نما ندمال

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ

اور تیرا خدا بناتا ہے سب | جیسے جو اوس سے پیش آتا ہے | اور کرتا ہی اوس سکو پسند | جسکو وہ چاہتا ہی اوس پسند

یعنی امر پیمبری کی سے لیے | جیسے حضرت پسند آدمی کیے

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

یہ نہیں اونکو اختیار و پسند | ای وہ ہیں جنہیں مجبور ہیں پابند | پاک اللہ کو ہی سراسر | ای نرالا ہے خالق برتر

اور بلند اوس سے کہ کہی ہی کافر | کہ تیرا شریک ہیں گمراہ

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

اور تیرا رب ہے اپنی زبان	جانتا ہے جسے کیا پنہان اور جس خبر کو جتاتی ہین	سینون اونکی نے فی الفعل غنا و طرح سے وہی پیش آتی ہین	جیسے کہتی ہین یا جو وہ شرکی نہاد

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور وہ معبود پاک ہے یکتا اور اوسیکی لیے ہے حکم دینا	نہین معبود کوئی اوسکی سوا بیچ ہر شی کی اے نبی وری	ہے اوسیکی لیے ثنا یکسر اور اوسیکی طرف بروز نشور	اس جہان اور اوس جہان اندر پھیری جاؤگی بعد بعث قبور

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝

کہہ محمد بہلا کرو تو نظر کون معبود ہے بہلا حق ہے وہ جو لفظ ضیا ہوا ارشاد	جو مقرر کرے خدا تم پر کہ وہ لاوے تمہین ضیا و سدن روز روشن یہان اوسی کے لئے	شب ہمیشہ کو تا بروز حساب کیا نہین سنتی ہو نصیحت تم تاکہ اوس روز زمین بامر معاش	کر کے مستور مہر عالمتاب کہولکر گوش عبرت اے مردم صرف ہو جاؤ تم سبب تلاش

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ
فِيْهِ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

کہہ محمد بہلا کرو تو نگاہ کون معبود ہے بغیر از رب	کہ جو فرمائی حضرت اللہ کہ لی آوے تمہارے پاس وہ شب	دن ہمیشہ کو روز محشر تک مین و آرام جسمین پکڑو تم	رکہکی خورشید کو بوسط فلک کیا نہین دیکہتی ہو اے مردم

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور رحمت سے اپنی فرمایا تاکہ تم چین پکڑو اور آرام اور شاید کہ تم ہو صرف سپاس	اسی بنائی کی سلسلہ پیش آیا بیچ اوس رات کی براحت تام ہر کسی نعمت کا روز و شب کے پاس	واسطی تم سبھونکی اے لوگو اور تا انکہ ڈہونڈہو دن مین تم کہ بجز رب نہین کیا روز و شب	اپنی قدرت سے رات اور دنکو فضل معبود تنکو اوسکی اے مردم اوسنی کیا ہو وہ شمار روز و شب

کیسے دیتا ہی نت وہ تغییرات

رات سی دنکو اور دن سے رات
کسطرح تمکو دن ہویدا کر

کیا دکھاتا ہی شاہد مطلب
گرم کرتا ہے کسب روزی سے

کرسکے آراستہ وہ خلوت شب

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جسدن کریگا اونسے آواز

تو کہی ہین کہان مری انباز
شرکا سے مراد ہین اصنام

جنکو تہی تم گمان لیجاتے
اونکو تہا شرکت یوہنی سی کام

یعنے میرا شریک بتلاتے

وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ
فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

اور نکالینگے ہر گروہ سی ہم
اوس گروہ سی جانینگے بہ یقین

ایک شاہد کو ستودہ شیم
یہ کہ سچ بات ہے خدا کی تمکین

پہر کہینگے ہم اون سبہی لوگو
اور گم جاوے اون سے وہ جسکو

لاؤ اپنی دلیل و حجت کو
باندہ لاتی تہی جہوٹہہ سی یہ

ع
إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ
مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوأُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ

بیشک وہ تہا وہ قارون تمام
اور دی تہی اوسی بخشش گنج
ہی یہ اقوال مین کہ تہا قارون
عم موسیٰ کا وہ جو تہا یصہر
تہا وہ قارون بہت جمیل و حسین
اول الحال مین وہ تہا متقی
جب تلک افتقار رکہتا تہا
ظلم اور سرکشی سی پیش آیا
حکم فرعون سے وہ بدکردار
ہوکی منصوب اون پہ تعدی سی

قوم موسیٰ سی تہا بلند مقام
اوسقدر ہمنی ہی دیا سنج
پسر عم موسیٰ و ہارون
ہی بقول اصح اوسکا پدر
ماہ رخسار آفتاب جبین
کام رکہتا نہ تہا بغض و عناد
خلق اوسی انکسار رکہتا تہا
قوم موسیٰ کو رنج پہونچایا
رکہتا یعقوبیون پہ تہا بیگار
اوسنی اکہٹا کیا فراوان زر

پس لگا کرنی سرکشی و ستم
کہ مکالید جسکی سر تا سر
نسبت اوسکی بلاوی یعقوب
تام داودیکا اوسکی ظاہر تہا
دیکہکر خلق نی وہ طلعت و نور
تہا وہ فائق بقرءۂ توریت
ہوتی ہی مستطیع و دولتمند
پہر سیکار شاہ ظالم ہو
لوگ بیگار کو جو آستے تہے
جبکہ غالب تہی بنی یعقوب

قوم موسیٰ پہ وہ بنہج اتم
ہوتی بہاری لیوم زور آور
صرف ہوتی دو دانسی منسوب
جسطرح سے محققون نی لکہا
مبنور اوسی کیا مشہور
جملہ قوم کلیم پہ بالذات
کی الواب خیر اوسنی بند
کرلیا جمع مال و دولت کو
اوسکی ہاتہون سے سر زیادہ تہے
اور گئی نیل مین وہ قبطی قوم

غرض منصب تہا اوسکا مقسوم	زندگی سوزی سی ہوگیا محروم	کر دیا چرخ نی بیکبار سے	سیر بیگار میر بیکار سے
پس لگا اسکے خلاف اور ضد بہت	دلمین تخم نفاق اسنے بوٗ	عیب موسی کو وہ لگانے لگا	تہمت اور افترا اوٹھانی لگا
ایکدن اوسکی پاس ایک زن کو	عیب لگا یا سکہا کی وہ بدخو	خوف حق سی لگی وہ کہنی پلٹ	ہیں بھلا جو یہ بات تو لوگ کیون
محکو دی با عیب کے جو سکہا	اوسنی آپ سے پہنا بہ سنو باندہا	آئی موسی دعا بہ سی پیش	دیکہہ اقرب کا مثل عقرب نیش
پس وہ قارون مع ازدستکاہ اسکے	ہوگیا غرق ارض سے تا سر	اون خزانوں کی کنجیوں کا شمار	کیون نہ سمجہہ ناتوان پرتہو بار
جنکو چالیس شخص زور آور	نہ اوٹھا سکتی دوش اور سر پر	اب بہی اون دو عقلون کا وعظ اور پند	دی جو مومن تہی اور درد مند

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ

یاد کر جب کہا تہا قارون کو	قوم اوسکی نی یون نہ اترا تو	کہ خدا دوست کو نہیں بہاتے	مال دنیا پہ جو ہیں اتراتے

وَابْتَغِ فِیْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا

اور ڈہونڈہ اوسمین جو کیا ہی عطا	تجکو خالق نی مال دنیا کا	اسیسے گہر کو کہ ہی وہ پچہلا گہر	یعنے وہ مال صرف فرما کر
اور مت بہول اپنا حصہ تو	مال دنیا سی جو ملے تجکو	یعنے عقبی کی اجر کو مت بہول	کہ وہی مال سی ہی تجکو حصول
	یا کہ مت بہول تو کفن کی تئین	تیری جس بن کچہ آئی کام نہین	

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ

اور کر تو بہلائی اور نیکی	جسطرح نیکی تجہسے حق نی کی	اور مت چاہ تو بگاڑ و فساد	ملک مین کرکی ظلم اور بیداد
کہ خدا کو نہین وہ بہاتی ہیں	جو خرابی زمین مین لاتی ہین	یعنے موسی سے تو خلاف نہ کر	چل مدام اوسکی حکم و فرمان پر

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ عِنْدِیْ

کہنی قارون لگا بطرز جواب	یعنے اون دو عقلون کا سنکی خطاب	ہی نہ اوسکی سوا حقیقت مال	کہ عطا مین کیا گیا ہون یہ مال
علم تورات پہ کہ ہی مجھ پاس	جسمین ہونین کمال نفر شناس	یا غرض علم کیمیا سے بہان	کہ وہ معلوم تہا اوسی ایجان
یا کہ مقصود علم سے اسجا	ہی وہ علم سکا سب دنیا	یا کہ یوسف کی وہ خزانون پر	علم رکہتا تہا اور شعور و خبر

اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا

گیا نہ جانا تہا اسیتو وہ صفات	یعنی قارون نے پڑہی تہی وہ تورات	کہ بتحقیق حضرت اللہ	کرچکا ہی ہلاک اور تباہ
سپہلے قارون سے کتنی ایک قرون	وی جو تہی اوس سے زور مین افزون	اور بہت کو کہ جمع مال مین تہے	یا کہ ہونی ہین جمع اور اکہٹے
یعنے قارون سوا ہی جیون مغرور	اپنی اوس مال پر کہ ہی موفور	باوجودیکہ اس سے ہی آگاہ	کہ بہت ہمنی کردی ہین تباہ
وی جو رکہتی تہی اوس سے زائد تر	قوت و زور اور دولت و زر	پہر ہی ارشاد اس سے تہدید	تا ہمین اشقیا کی ایک وعید

وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور پوچہی نہ جائینگے اونکے گناہ	لانیوالی جو شرک ہین گمراہ	یعنے بن پوچہی اونکو ہین پہچان	شکل و چہرہ پہ کرکی اونکی وہان
یا کہ اقلاً سے وہ خالق منعام	نہ کریگا سوال استعلام	یا وہی دوزخ کو جائینگے جو تہے	یا وہین اونکے سزا جو کرتی تہے

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ

پہر وہ نکلا گروہ اسپنے پر	زینت اپنی مین اسیتو وہ سیر	یعنے خچر پہ آپ ہوکی سوار	ساتہ لیکر سوار چار ہزار
یا کہ نکلا بصد تجمل و شان	لیکی تو ہی ہزار ساتہ جوان	ارغوانی لباس رنگوا کر	خود ہین اور اونکو پہنا کر

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ

بولی سرلیتہ تمنا ہو	تہی جو خواہان حیات دنیا کو	ای کسیطرح ہووی ہمکو یون	جسطرح سے دیا گیا قارون
	وہ تو البتہ بہرہ ور ہے بڑا	ای خداوند مال و زر ہی بڑا	

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

اور کہی کہتی اسیر اسر علم	وی جو مردم دی گئی تہی علم	وای تمکو ہی اور خرابی تمام	اس تمنا پہ جو خیال ہی خام
ہی ثواب خدا اوسی بہتر	جسنے مانا خدا و پیغمبر	اور کیی اوسنی کار شائستہ	برطریق ہمیں و بایستہ
اور سکھائی نہ جاتی ہین وہ بات	پیرو کرتی ہین صبر بطاعات	یعنے پڑتی ہی عالمونکی سخن	دلمین اونکی جاتی ہین وہ سخن
یک شائستہ کار کی توفیق	صابرونکے نصیب ہے بتحقیق	یعنی دنیا سی آخرت بہتر	صبر والی سمجھتی ہین یکسر
اور بے صبر کرتی ہین سارے	مال دنیا پہ حرص کے مارے	حمقا جاہ و مال دنیا دار	جانتی ہین کمال عز و وقار

اور یہ بات جانتی وی نہین
کہ بجز بجز وز سہے وہ نہین
ہی روایت کہ تہا سدا قارون
درپی رنج موسی و ہارون

اونکی پیغمبر نکیہ جان کے شاق
تہا وہ مصروف دشمنی و نفاق
نت نئی ظلم سی وہ پیش آتا
اونکو ہر طرح رنج پہونچاتا

تا بوقتیکہ وی سنتو وہ صفات
کار فرما ہوی بامر زکوۃ
پس بہا ہین سی جو قارون
صلح نی انعقاد پایا یون

کہ وہ دنیا راپنی کرکے شمار
دی سہ یکہزار ریک دینار
پہر جو اوسنی حساب کروایا
زر وافر شمار مین آیا

کار فرما ہی بخل و خست ہو
ایک حبہ نہین دیا اونکو
زمرۂ سبطیون کو اکہٹا کر
یون لگا کہنی اونسی اغوا کر

کہ وہ موسی ہے ذو فنون کمال
کرکی منقاد چاہتا ہی مال
بولی سبطی کہ تو ہی افسر قوم
تیری تابع ہی مال اور زر قوم

جسکو فرماتی تو اوسنی الحال
جان دی اپنی مال کیا ہی مال
کہنی اسطرح سے لگا وہ خسیس
صرف تلبیس ہو کی جیون ابلیس

کہ مین اسکو اے قوم اوسکو کرون
مصدر طعن قوم اوسکو کرون
تاکہ ساقط ہو اعتبار اوسکا
نہ رہی قدر اور وقار اوسکا

پس بلا اوسنی ایک عورت کو
دی اوسی نقد زرکی ہمیان دو
شب کو ٹہہرالیا کہ وقت سحر
مجمع خاص و عام مین آکر

متہم کرکی تو زنا کے ساتہ
کیجو کل اوسنی مجہپہ الا ہاتہ
جب خطیب سپہر یعنے مہر
منبر خاوری پہ آ کے سپہر

نہی ظلمت عمل مین اپنی لا
ہو گیا گرم امر نور و ضیا
پس ہے منبر پہ آئی صبح العید
آوی خاور پہ جسطرح خورشید

شہرہ کی خطبہ لگی وی دینی پند
خاص اور عام کو بہ بانگ بلند
بولی فرماکی اسپنی مد نظر
امر معروف و نہی منکر پر

جو کوئی پیش آوی چوری سا تہ
بیسر ہیغ اوسکی کاٹ الیں ہاتہ
جو زناکار غیر محصن ہو
تازیانون سے مارین ہم اوسکو

اور جو محصن کری زنا کاری
تو کرین اوسپہ ہم حجر باری
کہنی قارون لگا بتا مجکو
کیا سزا ہی جو تو ہی زانی ہو

بولی موسی تجہی نہین معلوم
مین بہی اس امر ساتہ ہون محکوم
کہنی قارون لگا نبی یعقوب
کرتی تجکو زنا سی ہین منسوب

یعنے اوس زن سی جسکا نام
کہتی ہین تونی کرلیا بد کام
کہنی موسی لگا معاذ اللہ
مجہسے سرزد ہو کسطرح وہ گناہ

پس بتا جنا زن دیا فرمان
لائی ناگاہ جاکی اوسکو وہان
آئی محفل مین جیسکہڑی وہ زن
بولی واللہ ہی غلط وہ سخن

مجکو قارون نی دو خریطۂ زر
بخشے رشوت اس افک و بہتان پر
ہین مرے پاس دو تو ہمیانے
وہ جو قارون نی دی ہین ارزانی

مہر قارون سے وہ ہین مختوم
پڑہ کی کریمی اوسی معلوم
پہر جو دیکہی وہ مہر ہمیان پر
مکر قارون عیان ہوا یکسر

سر خدا کی طرف وہ کر کی نگون
ہو گئی صرف شکوۂ قارون
جب اوہنین ملتجی بہت پایا
یون خدانی پیام بہجوایا

کہ دیا تجکو ہمنے حکم زمین
کرلی جو کچہہ کہ چاہے اوسکی تئین
پس کہا کای زمین پکڑ اوسکو
کرلیا اخذ اوسنی تا زانو

پہر کیا تو گرفت کر اوسکو
پہر کہا تو گرفت اوسکو کر
پہر ہوئی یون کلیم کو ارشاد
مختار اپنی جلال کے سوگند
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون
کہ بتابع دکنوز و مال و سرا

کر لیا اخذ تا کمر اوسکو
پس کیا خسف اوسکو سر تا
کہ کئی بار اوسنی کی فریاد
تھی مجہی اک پکار اوسکی و
جب ہوا خسف ارض وہ قارون
اوسکی الی شہ مین وہ تہا پا

پہر اسی طرح سے جو حکم دیا
چاہتا تہا مدد و لیکن زاری
تو نہ فریاد رس ہوا زنہار
مجکو جو وہ پکارتا اک بار
بولی یعقوبیون کی دی سنا
پس زمین مین دہس گئی اونہین لیکر

تا کمر ان گرفت اونی کیا
کوئی کرتا نہ تہا مددگار
وا اوسکی نہ توفی ہی یکبار
اوسکی سنتا مین فقط وہ پکار
ناگہ موسی نی اسیلے وہ دعا
بد عا سے کلیم پیغمبر

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ۔

پس نہ پایا وہ کوئی تہا بہی انکی
اوسکی کرتا وہ نصرت و یاری
اسی نہ تہا کوئی اوسکا ناصر
ہاری ہیروں زمین کی اندر

اوسکی اور اوسکی گہر کی ساتہ زمین
غیر درگاہ حضرت باری
اور نہ تہا منع کرنے والا مار
اور یہ ہی صحیح اوسکا مال او گہر

پس نہ تہا اوسکی و ... کو سے
اور نہین تہا وہ آپ بلند خطاب
اہل تحقیق نے کیا ارقام
تا دم صور ارض سفلی کو

زمرہ وجوق تا مدد جو سے
کرنیوالون سے منع مار و عذاب
کہ وہ مقدار اپنی قد کی مدام
آخر الامر پہونچے وہ بدخو

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

اور کرتی تہی نگاہ و ...
وا ہی ہی یہ تو خالق معبود

دی جو کرتی تہی آرزو وہ بیسر
کہولتا رزق ہی بجملہ کشود
اور کرتا ہی تنگ وہ اوسکو

اوسکی درجہ کے کل کی دل سے تمام
جسکو چاہی بفضل اور انعام
جسے منظور ہے بامذلت ہو

یون لگی کہنی ای بلند مقام
اپنی بندون سے باکرامت تام

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا

یون نہ کہتا مین خدا ہمپر

تو دہسا تا ہمین بہی ہمراہ ...
وا ہی ہی یہ تو جیو تنی کی نہین

بلغیہ قارون کی طرح وہی مال
رکہنی والی جو کفر مین بیدین

ہمکو کرتا بخسف استیصال

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ　ع

وہ سرائے دگر بہشت برین	ہمنے ٹھہرا دیا ہی جسکی تئین	دی عمل اونکی ہی کہ جو نخوت	چاہتی ہین نہین تکبر کو
بیچ سدی زمین کی سرتاسر	مثل قارون کی زور و زر پاکر	اور نہین چاہتی خرابی کو	سرکشی ظلم اور ایذا ہو

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

اور آخر بھلا ہی اونکی تئین	چاہتی ہین جو مال و جاہ نہین	خوف خالق سی ڈرنیوالی ہین	میل نہ رکہ نہ کرنیوالی ہین
یعنے قارون دیکہہ دولت و مال	کرتی نادان تو بہی وہ خیال	تہا حقیقت مین وہ عروج نہین	مال دنیا عروج ہو ہی کہین
بلکہ اوس آخرت کا ملجانا	ہی بڑہی سی عروج کا پانا	سو وہ مقسوم ہووے اونکی تئین	شکوہ دنیا کی جو چاہ نہین
غیر تقوی نہین ہی کرنی کا کام	ڈرتی رہتی ہین حق سی مدام	بن رضا کی نہ مارتی ہین قدم	کام رکھتی نہین [illegible] و نعم

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

جو کوئی لائی ہی بھلائی کو	پس نصیب اوسکی بہتر اوس سی ہی	اور جو کوئی برائی لاوی غیر	ہو وہ تکذیب کیش شرک اندیش
پس وہ پاوینگی سزا دونی نہین	کرے ہی جو برائیونکی تئین	ہان مگر جو عمل وی کرتی تھی	جس بدی ساتہہ وی گندہی تہی
یعنے نیکی عمل مین جنسی کے	اوسکے حق مین ہی وعدہ نیکی کے	اور برائی عمل مین جو لایا	اوسکی حق مین فقط وہ فرمایا
کہ سزا وہ کسی ہی کی پاوے	اوس سی زائد نہین وہ فرماوے	اسمین نکتہ یہ ہی کہ رب غفور	شاید اوسکی کری معاف قصور

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ

بیگمان جسنی فرض کیا	تجھپہ تبلیغ حکم قرآن کا	کرنی والا ہی وہ پھیر تئین	پہلی جاگہہ کو اہی رسول امین
پہلی جاگہہ سی ہی کہ اوسیان	موطن و مولد سنے زمان	وقت ہجرت کی وہ پیمبر دین	پہر مکہ سی جب ہوئی غمگین
بھیجی از راہ لطف لی غایت	اونکی تسکین کو حق نی یہ آیت	یا کہ لفظ معاد سی مقصود	فتح مکہ کا روز ہی موعود
	یا بہشت برین غرض ہی بیان	بعض نی جسطرح کیا ہی بیان	

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

کہ تو اون کافرین سے اے محبوب
اور اونکی شمن کہ وہ بید[illegible]

رب میرا اوسکو جانتا ہی خوب
ہی گمراہی صریح و بیہودہ

رہ جو لایا یقین و ایمان کو
یعنی مجھکو اور اونکو جو کیش

یا کہ توحید یا کہ قرآن کو
آئی انکار ساتھ ہین پیش

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوٓا أَنْ يُلْقٰٓى إِلَيْكَ الْكِتٰبُ إِلَّا رَحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكٰفِرِينَ

اور نہ تھا تو کہ رکھتا ہو امید
ہان مگر مہر سے ہو کہ [illegible]
ہوئی نازل تو [illegible] قبول

یعنی اسکی نہین تھی تجھکو امید
تیری رب کے طرف سے آئی در
نہ تو اضع مین اونکی مشغول

کہ ہو نازل [illegible]
سو نہو تو مدد و پشتیبان
وہ جو اقرب [illegible]

یعنی قرآن ہی جانی یا ب
کافرون کا کہ ہین او دشمن جان
تیری اپنی ہین [illegible] کافر

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ
وَادْعُ إِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور نہ روکین تجھکو [illegible]
اور بلا اپنی رب کے جانب تو

یا تو [illegible] اللہ کی [illegible]
اور نہو مشرکون [illegible]
اور مت کر تو اونمین [illegible]

سمجھے اس کے [illegible] نازل
یعنی [illegible] اللہ کی [illegible]
[illegible]

تیری جانب سے اور ستودہ عمل
[illegible] کام مین تو [illegible]

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور نہ تو [illegible]
ہر کوئی چیز ہی [illegible]
اور اسیکی طرف پھروگی تم
[illegible] خوف ہی طاری
[illegible]
کاش [illegible] فیض خدمت

ساتھ اللہ کی خدا [illegible] دگر
ہان مگر ذات حق کہ ہی عالی
[illegible]
کون [illegible] کرے مددگار
مجھکو [illegible] مقصود
سو [illegible] اپنی مراد مقصد کو

ہین [illegible] کوئی اوسکی سوا
ہی اوسی حق کیواسطے فرمان
اس سے یہ صاف ہوگیا معلوم
وہ جو فرعون نفس ہی غدار
تاکہ اپنی شعیب [illegible] جا کر
ہو میسر مجھے [illegible] طور

قابل بندگی وہی ہی خدا
حکم نافذ مین ہی اوسکی جہان
کہ خدا کی سوا [illegible] دم
چاہتا ہی کہ مجھکو ڈالی مار
قصۂ دل کہون مین [illegible]
شب [illegible] مین تجلی و نور

وهي تسع وستون اية وكلماتها تسع مائة وثمانون وحروفها خمس مائة واربع وثلثون وثلث الاف وركوعها سبعة

سورۂ عنکبوت مکی جان	شصت و نہ اوسکی آیتین پہچان	کلمی کم ہزار سے ہین بیس	حرف ۳ ہزار پانسو چونتیس ملی رہیو
	اور شش ہین رکوع اوسکی سب	تجکو شک ہی تو گن لی اونکو اب	

بسم الله الرحمن الرحيم

ع

الم

ان حروف مقطعہ کا مفاد	کئی صورت سے ہو چکا ارشاد	اوسکی تکرار جا ہمی نہین	ہی وہی سب خرد ورزکی تئین

احسب الناس ان يتركوا ان يقولوا امنا وهم لا يفتنون

کیا کیا یہ گمان لوگون نے	ای لیا ہی یہ جان لوگون نے	کروی چیست جائین صرف یون کہکے	کہ ہم ایمان لائی ہین یکسر
اور وی آزمائی جائین نہین	یعنے وی جانچنی مین آئین نہین	کہدی اتنا ہی کہ جاوین	امرونہی خدا بجالاوین
کہنچین تکلیف ہجرت سکن	اور صرف جہاد سون ہمہ تن	امر طاعات مین کہ ہو سو فوت	کار شہوات سب مین ہو توقف
نقص اموال کی مصائب پر	چیست ہو کر وی باندہین انکی کمر	دین مین رکہہ ثبات تہ قدم	مارین ہرگز نہ اضطراب سے دم
یون او ٹھاوین جو وی مصائب کو	اونکو رتبہ شر اعنایت ہو	اور جو مومن ہو صرف با اخلاص	ہون خلو ذعذاب سے وی خلاص
اہل تحقیق نی کیا ارقام	اسکا منشا ہین کہ ذوی الاکرام	رکہتی تکی مین کہ جو نہی سکن	اور سمجہتی تہی شاق ترک وطن
اور مہاجر ہو مدینہ مدام	اونکو بلواتی بہیج بہیج پیام	کر کی اغوا وی مشرکان لعین	راہ سی پہیر تی تہی اونکی تئین
تب یہ آیت خدا نی بہجوا ئے	دلکو تسکین اونکی فرمائے	کہ بلا ابتلای رنج و بلا	ہے وہ اخلاص کا غلط دعوی
یا کہ منشا ہی اسکا صحیح نام	تہا جو فاروق کا وہ خاص غلام	کہ ہوا روز بدر جب وہ سعید	تیر عامر حضرمی سے شہید
پس لگی کرنی جزع وفزع تمام	زن مہجع اور اوسکا باپ مدام	تب اس آیت کو حق نی بہجوایا	تسلیہ اونکی دل کا فرمایا

ولقد فتنا الذين من قبلهم

اور ہم آزما چکی اونکو	وی جو تھی پہلی اون سے اگلی تھو	یعنی یہ از تیس بارے	ہی قدیم القدیم سی جاری
	پس تو قوم خلاف سبکی سنن	ہی سزا اور مومنونکی تیئن	

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِيْنَ ۝

پس کریگا عیان خدا اونکو	وی جو مومن ہین راست اور حق گو	اور کریگا عیان وہ اونکے تیئن	وی جو ہین کذب گو یعنی جو دن
یعنے فرماوی امتحان اونکا	اونکو فرماکی مبتلاے بلا	جبکا سچ سی ہو دعوی ایمان	کھینچین اوس رنج کو بدل اور جان
	اور وی جھوٹھی کرین بلا سے فرار	کھینچین اوس رنج کو ہمین زنہار	

أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُوْنَا سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کیا کیا اوس گروہ نی یہ گمان	وی جو کرتی ہین کفر اور عصیان	کہ وی بڑھ جاوین ہمکو عاجز کر	یعنے اپنی سزا سی سر تا سر
ہی بری بات جو چکاتی ہین	حکم بدسی کہ پیش آتے ہین	سبھی دعوے تھین جو فرماتین	اہل ایمانکی شان ہمین آئین
دیکھا جو سہتی تھی رنج اور آزار	ہوگرفتار مردم کفار	اور یہ ہین اونکی شان میں آیات	مومنونکو تسلی جو دل رات

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

جو کوئی شخص رکھتا ہی امید	بملاقات خالق جاوید	پس کہ اوس سے کہ وعدہ یزدان	آنیوالا ہی اہی نہی زبان
	اور وہ سنتا ہی ہر کسیکی بات	جانتا ہی تمام محفیات	

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ ۝

اور جو کوئی رنج اوٹھاتا ہی	یعنے محنت سی پیش آتا ہی	سوا اوٹھاتا نہین ہی کچہ وہ محن	مان مگر اپنی جانکو ہمہ تن
	کہ خداوند تو ہی بی پروا	عالمون اور جہان سے سرتا پا	

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور وے لوگ جو یقین لاوے	اور بھلے عمل سی پیش آوے	بیگمان ہم کرینگے اون سے دور	اونکی یکسر برائیان اور قصور
اور جزا دینگے اونکو ہم بہتر	اوس عمل سے کہ جو کرتی ہین	یعنے ایمان سے نیکیان کی پائین	اور اونکی برائیان مٹ جاتین

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور کیا ہمنے حکم انسان کو
اپنی ماں باپ سے ساتھ احسان کو
اور اگر جھگڑیں ماں باپ تجھسے
تاکہ لاوے شریک تو مجھسے

ایسی شی کو کہ ہی نہیں تجھکو
ساتھ اوسکی خبر کچھ انجو شخو
تو کہا تو نہ مان اون دو کا
یعنے مت لا اطاعت اونکی بجا

تجھتک ملک بازگشت ہی ہمکو
یعنے ہر یکطرح کی مردم کو
پس جتا وینگے تمکو ای مردم
جو عمل لاتی تھی عمل ہین تم

اہل تحقیق نے لکھا ارقام
سعد وقاص لائی جب اسلام
بولی سوگند کہا کی ہو غضبان
اونکی ماں حمنہ بنت ابوسفیان

کہ نہیں اوٹھنے کی دہوپ سے جاؤن
اور نہ خواب خورش سے پیش آؤن
جب تلک تو نہ آئیگا پھر کر
اپنی دین قدیم آبا پر

کہتی ہیں تین روز تک بے ہم
تھی وہ زن اپنے عہد پر محکم
سعد نے جاکے پیش پیغمبر
صورت حال عرض کی یکسر

تب یہ آیت کو حق نے بھجوایا
اوس اطاعت سے منع فرمایا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

اور وے مردم ہیں جو گردیدہ
اور عمل کر لیے پسندیدہ
بیشک وہ سب لائقین ہیں اونکو
بیٹھنیون مین شرف احسان ہو

مولوی نے موضح القرآن
یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان
کرنا ماں باپ سے زیادہ حق
اور کا اس جہان میں ہی متعلق

پر خدا کا ہی اون سے حق افزون
چھوڑ دین میں اونکے خاطر کیون
آب ہے یعنی منافقونکا بیان
یا کہ جنکا ضعیف تھا ایمان

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ

اور ہی بعض مردم و انسان
وہ جو کہتا ہی اسطرح بزبان
کر لیا مان ہمنے حق کی تسکین
یعنے ہم لائی ہین خدا پہ یقین

پھر جب ایذا دیا وہ جاتا ہے
کوئی اوسکی تئین ستاتا ہے
راہ حق کی میں یعنی ایمان پہ
اوسکو جو پہنچا ہی رنج و ضرر

لی ہی ٹھہرا اسراو شدو کہا
تا ر لوگون کی جیسون عذاب خدا
یعنی لکھتا ہی چھوڑنی ایمان
جیسی لوگون کی لعن اندر زمان

جیسی محروہ رکھنہ سکے حق کی ہاں
چاہتی ہی ترک شرک اور انکار

وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ

اور اگر آئی کوئی فتح و ظفر	تیری رب کی طرف سی ہیر ور	تو کہیں گی کہ ہم تو تھی تمہ ساتھ	تا غنیمت لگی کچھ اونکی ہاتھ
کیا نہیں ہی حق اوسکو آگاہ تر	جو دلوں میں جہان کے ہی یکسر	یعنے استرجانتا ہے خوب	راز اخلاص و نفاق قلوب

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور ظاہر کری خدا اونکو	وہی جو ایمان لائی ہیں خوش خو	اور ظاہر کری وہ اونکی بھی	وہی جو ہیں کہ تھی والی [illegible]
یعنے دنیا میں آزمائش کر	جیسے آتش عیار نقرہ و زر	اونکو ظاہر کریگا آخر کار	گو وہی مومن ہوں مگر نفاق شعار
کہتی ہیں ایکدن ابو سفیان	اور ساتھ اوسکی کتنی ایک جوان	بولی فاروق اور خباب کو ان	کہ تمہی راہ چلتی ہو تم کیوں ان
ترک کی ہیں قدیم جد و اب	شان کی ہی ہمار شایان کب	باپ دادوں کی چال چلنی پر	جو قصور اور گناہ کا ہی ڈر
آؤ اوٹھا دیں ہمارے بوجھ کو ہم	مت رکھو اوسکی بار کا تم غم	اگلی آیت خدائی بھیجا اسنی	تا کرین ترک دین آبا سنی

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

اور کہا کافروں نے اونکی تئیں	وہی جو ایمان لائے اور یقین	کہ چلو راہ پر ہمارے تم	یعنے آبا کے دین پہ ہر دم
اور ہیں سزاوار ہی کہ لیویں ہم اٹھا	ہم خطائیں تمہاری سر تا پا	اور نہ ہیں وے اوٹھانیوالی بار	کچھ خطاؤں سے اونکی بدکردار
وہی تو ہیں جھوٹھے بولنی والے	پل سکیں بوجھ کب سکالی	بوجھ اپنا ہی جو نہیں وہ گراں	اور کسی بوجھ کے ہی تاب کہاں

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔــلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ

اور بیشک اوٹھائیں گے کفار	اپنی قیامت کے روز اپنی بار	اور اوروں کی بوجھ اور ثقال	ساتھ بوجھوں کے اپنی با اضلال
اور سؤال ہونگے وہی مجموع	دن قیامت کے تابع اور متبوع	اون عمل سے کہ وہی بناتی تھی	جھوٹھی باتیں جو باندھ لاتی تھی
اور اگر کوئی کچھ رفاقت کے	سے کسی گناہ اسنے پر	اوسکی آتی ہیں اوسپہ گناہ	پیر جیسے اوسنی کر لیا گمراہ
	پوچھی جاوینگی تابع اور متبوع	دونوں فرقوں پہ ہو سزا کا وقوع	

ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا

اور کیا بھیجی نوح کو ارسال	قوم پاس اوسکے اوسنے [illegible] سال	پس ہزار و نہیں وہ ہزار برس	غیر پچاس برس ایماں کی ترس
یعنے پچاس برس ہزار سی کم	مرد نامرد [illegible] ہم	اسکی شرح و بیان کو ماوے	اس سرکشی ہی کلام [illegible]

کہ وہ پہونچی جو سال چہلم کو — تو مشرف پیمبری سے ہو
یکہ گر گو رہی تہا سے تی راہ — تا بہ نہصد سنین اور پنجاہ

اور رہی سا ٹھہ سال تک مصروف — بعد طوفان بامر بالمعروف
لیک بعض اونکی سال عمر شمار — کر گئی چار سو اور ایک ہزار

یا کہ سال اونکی ای حقیقہ شناس — تہی ہزار اور چار سو پنچاس
اس طرح سی کئی روایت ہین — عقلا کو یہی کفایت ہین

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظَالِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۝

پہر کیا اخذ اور گرفت اونکو — تہر طوفان نے ایمبارک خو
اور وے لوگ تہی ستم اندیش — دیتی رہتی تہی رنج اوسکو ہمیش

پس بچایا تہا ہمنی اوسکی شئین — ظلم اونکی سی کہ جو تہی بیدین
اور بچایا تہا صرف اوس اہل ہو — ہمنے کشتی و نا و والون کو

اور کیا ہمنی ای نبی زمان — ناو کو آیت ا زبرای جہان
یا کہ اوس واقعہ کو عبرت عام — تا کری اوسی خلق فکر تمام

ناو والون سے ہین مراد یہان — آدمی اور جانور ای جان
جبکہ اوتری یہ سورہ حضرت نے — حمید اصحاب نے وہ سب چڑہ کر

گئی اعدا کی خوف کی مارے — جانب حبشہ سے کی آوارے
بعد از ہجرت رسول عرب — مدینہ وی آئی پہر کر سب

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اور کر یاد ای سے نبی کریم — ذکر اور سرگذشت ابراہیم
جب کہا اوسنی قوم اپنی کو — بندگی کر تو حق کی ای لوگو

اور رکہو خوف اوس خدا کا تم — ہی یہ ڈر خیر تمکو ای مردم
یا کہ ہی بندگی حق بہتر — جو سمجہہ رکہتی ہو بخیر اور شر

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ہی تہ اس بن کہ پوجتی تہو عیان — غیر اللہ کی بتون کے تمان
اور بناتی ہو جہوٹہی باتونکو — ہر سبب صرف انکی بہتان ہو

بیگمان جنکو پوجتی ہو تم — غیر معبود بر حق ای مردم
نہین مقدور کہتی ہین یکسر — تم سبہونکو دینی رزق مقرر

پس طلب تم کرو خدا سی یہان — رزق و روزی کہ ہی وہ رزق رسان
اور عبادت کرو تم اوسکی شئین — بن عبادت کی وہ چاہی ہی ہین

اور سپاس عطا بجا لاو — کہ اوسیکی طرف کو پہر جاوٗ
لفظ رزق اسجگہ جو ہی ارشاد — سو دونی لکہا ہی اوسکا معاد

کہ سبب اس جہان میں انسان	بھی روزی کی دیتے ہیں ایمان	سو کرو خوب طرح اسپر غور	رزق دیتا نہیں ہی اور بتا
	ہر کسی شخص کو علی الاطلاق	رزق جو پہنچائی ہی وہی رزاق	

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ط

اور جو تکذیب سیاتہ پیش آؤ	وہی بھی یا نبی کو جہٹلاؤ	تو تکذیب پیش آئیں امم	پہلے تمسی جو گذریں ہیں پی
جسطرح قوم نوح صالح وہود	وہی جو جہٹلاتی تھی رسل کو عنود	کیا وہی پہونچا سکی زیان و ضرر	انبیاؤ رسل کو جہٹلا کر
غیر اس بات کی کہ وہی ہلاک	اوسکی باعث ہوئی تباہ وہلاک	پہر بہلا تم جو کرتی ہو تکذیب	اوس سے کیا ہو زیان نصیب تمہاری

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

اور نبی پر ہی صرف پہونچانا	کہو لکر صاف صاف تبلانا	سو پیمبر نے صرف دعوت ہو	ہر طرحسی بتا دیا تمکو
اور قیامت کا تمکو دکہلایا	عاقبت کا عقاب تبلایا	لیک تم راہ پہ نہیں آسکتے	اوس قیامت سے ہوا آبا لانے

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا نہیں دیکہتی ہیں جو پیش آئے	وہی جو انکار اور آبا لائے	کیونکہ کرتا ہی آشکار خدا	یا بتاتا ہی پہلے بار خدا
جلد پیدا کئی گیونکی تہیں	پہرتی ہیں جو خفتہ جو تہی ہی نہیں	پہر وہ دو بارہ اوسکو بعد ممات	اسی دگر بار دیوے اوسکو حیات
	یہ اعادہ تو حق پہ ہی آسان	پہلے کرنی سے آشکار و عیان	

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ

کہہ تو اسطرح اے رسول امین	کہ پہرو اور چلو سب روئے زمین	پہر کرو تم نظر باستدلال	اور خداوند کی وہ صنع کمال
کیونکی آغاز خلق فرمایا	کیسے شکلیں وجود میں لایا	مختلف دیکہہ خلق کی اشکال	صنع خالق پہ خوب کیجیو خیال
دور سمجہو نہ پہر لانے کو	مار کر خلق کے جلانے کو	وہ جو پہلے ہی یوں بناتا ہے	کیا عجب ہے کہ پہر لاتا ہے

ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ط

پہر خدا وہ حضرت قدرت سے	وہی اوٹہا دیگا اون ہی پہلی کو	یعنے فرما کی پہلی پیدایش	کر دیگا پیدا وہ پچہلی پیدایش

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ج

بی شک رب خالق منعام	ہر کسی چیز پہ ہی قادر تمام	یعنی ہر شی پہ خالق متعال	ہی توانا بجلال و بکمال
	جیسی قادر ہی پہلی خلقت پر	یوں ہیں قادر ہی پچھلی خلقت پر	

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ٥

دیوی دکھ جسکو چاہی وہ اللہ	یعنی فرما کی قہر کی وہ نگاہ	اور بخشی اپنی رحم سی اوسپر	جسکو چاہی وہ فضل فرما کر
	اور رہو اسکی طرف اوی لوگو	پھیری جاؤ گی تم قیامت کو	

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ٥

اور نہیں تم اوس خدا کی بس	عاجز میں لانیوالی ہو بر میں	اور نہیں کرنیوالی عاجز تم	آسمان پر بہی چڑہ کی اگر دم
اور نہیں ہی بجز نہیں بغیر از حق	کوئی حامی عذاب سی مطلق	اور نہ اوس بن ہی کوئی یار و مددگار	تا کہ ہو دافع عذاب اور مار

ع
وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور وی جو مانتی نہیں ہنجو	حق کی باتیں اور اوسکی ملنی کو	یہ ہوئی نا امید دنیا میں	پہر سیر کی بات عقبی میں
اور یہی لوگ مانتی جو نہیں	انکو ہی اک عذاب دردگیر	یہ کئی آیتیں جو فرمائیں	سرگذشت خلیل میں آئیں
بات حضرت سی شانہیں بالذات	ہیں وہ آیات طرز معترضات	پہر کیا قصۂ خلیل ارشاد	کر تلاوت تو اوسکو رکھ یاد

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ

پہر نہیں تھا جواب قوم خلیل	پہ یہ کہتی تہی بہر گونہ ذلیل	کہ جو نہیں بس آو تم اوسکو	یا یہ آتش جلاؤ تم اوسکو
پہر تو سب متفق جلانے پر	آگ کو خوب طرح دہکا کر	بس میں یا ڈال آگ میں اوسکو	گرم غلّہ اور تند خو سب ہو

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٥

پہر بچایا اوسکو اپنی احسان سی	اوسکو خالق نی نار سوزان سی	بے شک اسمیں ہیں پی کو نشان	وہی جو ایمان لائی ہیں خوش خو
اس خلق سی کیا تفصیح	او سمن جلنی ہیں اپنی بہیج	کر ہی تاثیر ساری اشیا کی	بستہ بحکم حق تعالی کی

	جب تلک حاکم اوسکا پایۂ نہین	اگر سی چیز کو جلائی نہین	

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوٰكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نّٰصِرِينَ

اور لگا کہنی وہ ممبر دین	کہ سوا اسکے کوئی بات نہین	کہ نہین ٹھہرائی تمنی بن یزدان	پوجنی کی لیی بتونکی تہان
دوستی کرکی اپنی آپسمین	اس جہان کے حیات لی ابن بنی	پہر قیامت کے روز مانی نہین	ایک تم مین کا دوسری کی تئین
اور پیٹکار ساتہ آوی پیش	بعض تم مین کا بعض کو بیش	اور جگہ ہی تمہاری دوزخ و نار	اور نہین ہی کوئی تمہارا یار
کہ تمہاری کری مددگاری	پیش آوی بطرز غمخواری	یعنی شیطان جنکی ہین وے تہان	ہوئین منکر بحضرت یزدان
بولین ہمین کہو کہایۂ نہین	کہ پرستش کرو ہماری تم ان	سب لگین دینی پوجنی والی	اونکو پیٹکار نام اونکا
	کہ ہمارے کو لیکی نذر و نیاز	کام کی وقت آئی کام سی باز	

فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ

پہر لیا مان اوس ہمسر کو	لوط نی جو سب سے پہلی انکے تہی شیخو	کہ وہ بیٹا تہا اوسکی خواہر کا	یا بہتیجا پسر برادر کا
	یا لیا مان ادم اوسکی تہین	جلنی دیکہا جو آگ مین وہ نہین	

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور کہنی لگا خلیل اللہ	سارہ و لوط سے بیک ناگاہ	کہ بلاشک مین چہوڑتا ہون وطن	ترک کرتا ہون قوم کو یہ تن
اپنی رب کی طرف کہ جاہی جہان	مجکو فرماوی ہمراہ فرمان	کہ وہی ہی سب سی زور آور	حکمت اوسکی ہی سب سے بالاتر
اور تحقیق ایکیا ارشاد	کردی بابل مین پہلی تہی آباد	لوط و سارہ کو اپنی لی ہمراہ	راہ حران لی سبک ناگاہ
پہونچی حران سے کنعان شام	فلسطین مین خلیل الانام	اور گئی لوط سو موتفکات	اوسمین آباد دی کہ بالذات
فلسطین مین کہ جسکی معظم	تہی پچہتر برس کی ابراہیم	اور تہی ہاجرہ کہ اسمعیل	سترہ سو سے بفضل جبریل
پہر سے جب بفضل رب کریم	یکصد و بیست سالہ ابراہیم	اونکو اسحاق سا دیا فرزند	جسکو یعقوب سا دیا دلبند

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور بخشی دیا اوسی اسحاق اور کہی ہمنی ایک عالی باب

اور یعقوب شہرۂ آفاق اوسکی اولاد بیچ جنس کتاب

اور رکھا ہمنی صرف جہان ہو جیسے توریت اور بیچ انجیل

اوسکی اولاد مین نبوت کو جسطرح جیسے زبور اور تنزیل

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

اور ہمنی کیا اوسی تکریم

یعنے ہمنی دیا بابرا ہیم یا دیا جاہ و مال و عزت و نام

اجر و مزد اوسکا یعنی ہجرت یا ہمیشہ کو دی ولایت شام

بیچ دنیا کی گبرسن مین پیر

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ

اور البتہ وہ بلند وقار آخرت مین ہے صالحون مین شمار

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ

اور دیا بھیج ہمنی اسیرور آتی ہو کار بیحیائی پر

لوط کو موتفکہ کی لوگون پر نکیا پہلی تمسے جسکو سب

جب کہا اوسنی اپنی لوگونکو ایک انسان و آدمی نی کبھو

اسطرح جیسے کہ سر تم تو ساری عالم مین بد بیجہ جسکو

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ

کیا بہلا دوڑتی ہو تم تکیہ

بیحیائی کی ساتھ مردون پر یا کہ بیشتر الی کچھ اوالی سے

اور مسافر کی کاٹتی ہو راہ یعنے قتل و بیحیائی سے

مال لیکر بحبر اور اکراہ

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ

اور آتی ہو بیشیں امیر و مر یا کہ جی انکی جانے والی کو یا کہ سنگ قریب جو جام

اپنی مجلس مین کار بد بیچ تم پھینکتے سنگریزی اور تھیر کرتی آکڈ و مسکر سے لغو کلام یا بعی کچھ اور طرح کی ٹھٹھے

کار بد سی مراد ہی گا سے یا کہ پھینک منہ پہ لاتی تھے یا کہ اپنی بجا بجا کر ہاتہ یا کہ کر کر گوسے کرتی تھے

یا دی سیٹی بجاتی اور تالے یا کہ امیر کی بجاتی ستھے کرتی ٹھٹھا مسافر کی ساتھ

فما کان جواب قومہٖ الا ان قالوا ائتنا بعذاب الله ان کنت من الصادقین

پس نہین تہا جواب اسکے قوم لوط کا
اسی عجب ہی وہ انکا استقباح
تو بلا اپنی اوس عذاب سے اب

پر یہی تہا خطاب اس قوم لوط
جسکو ہم کرتی ہین صباح و رواح
کر جو ہارکے لیے عذاب طلب
پہر جو ٹوٹی امید اون سب سے

کر دی کہتی تہی لاؤ تو ہمکو
یا کہ اوس دعوی نبوت پر
ہم تجہو زمین اوس عمل کی تشنیع
یون دعا مانگنی لگی رب سے

آفت حق اگر ہی تو حق گو
جو دکہاتا ہی سچ ہی ہمکو
جب تلک آئی وہ عذاب شدید

قال رب انصرنی علی القوم المفسدین

لوط بولا کہ اے مری بارے

کر مدد میری اور تو یا رب
یعنی اپنی بارگہ سے تو فی الحال

قوم پر مفسدون کی جنکا کام
بہیج اون پر عذاب استیصال

ہی شرارت طرح طرح کی مدام

ولما جاءت رسلنا ابراهیم بالبشری قالوا انا مهلکوا اهل هذه القریة ان اهلها کانوا ظالمین

اور جب آئی تہی ہمارے رسل
بولی ہم تو کہپانی والے ہین

اسی فرشتی کہ انکہ ساتہ تہی
اس جہان سے مٹانی والی ہین
اہل اوسکی تو ہین تمام اندش

لیکے سوی خلیل خوشخبری
اہل اس قریہ سدوم کو اب
آن انکار و کفر سی ہین [illegible]

اسی نوید ولادت پسر سے
کر دی جہہلاتی لوط کہتی ہین سب

قال ان فیها لوطا قالوا نحن اعلم بمن فیها

کہنی ابراہیم لگا وہ خلیل

اوس میں ہی لوط بہی [illegible]
یعنی فاضل ہین [illegible]

بولی ہم جانتی ہین خوب اوسکو
وہ لوط و ہمین سے اک ستودہ شیم

وہ جو اوس میں ہین [illegible]

لننجینه واهله الا امراته کانت من الغابرین

بچمان ہم [illegible]

اوسکو اور [illegible]
[illegible]

[illegible] مگر اوسکی زن [illegible]
[illegible]

رہنی [illegible]

ولما ان جاءت رسلنا لوطا سیء بهم وضاق بهم ذرعا

اور جب آئی تھی ہمارے رسل
اور ہوا تنگ اونکی آنی پہ

لوط پاس اٹھ سات تھی جو کل
دلمیں انکے اس آنیسے تو وہ قوم سے ڈر کر
الغرض دیکھ لوط کو محزون

ناخوش اونسے ہوا وہ اور مغموم
کہ اگر کچھ بدی کریں بیدین
کرنی تسکین لگی فرشتی یوں

کہ مبادا ستاویں انکو قوم
تو میں کیونکر بچاؤں انکی تئیں

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

اور فرشتوں نے لوط سے کہا

کہ نکر خوف اور مت غم کہا
ہاں مگر زن تری کہ ہے وہ زن

بیگمان ہم چھڑائیں تجھے تئیں
رہنے والوں میں گانو کی ہے تن

اور تری اہل کو کرا لی یقین

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

ہم تو یکسر ہیں بھیجنے والے اوتار
سب بفرمان خالق متعال

اہل اس گانو کی پہ آفت و مار
بچ گئی لوط اور اونکے عیال
رہ گئی بستیکے سب وہیں مرکر

اس سبب سے کہ تھے وے فسق اندیش
اور وے کافر ہوے ہلاک و تباہ
عبرت خلق ہو گئی یکسر

یعنی حد سے وے بڑھ رہے تھے بیش
سنگبار ان پہ ہوے یک ناگاہ

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور رکھا چھوڑ ہم نے ایک نشان
یعنی کرتی ہیں جب کبھی وے گذر

وہ جو ظاہر ہے اور دکھلاتا
اور گذرتے ہیں جو لئے شہر وآن
ساتھ عبرت کے پیش آتی ہیں

ایسے لوگونکو کہ ہیں جو بوجھ
دیکھ اوجڑے دیار بر سر راہ
ہو سراسیمہ خوف کہاتی ہیں

جنکے مفہوم ہے سمجھ اور سوجھ
یا کہ کنکر بڑے اور آب سیاہ

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

اور بھیجا تھا اہل مدین پہ
اور رکھو تم امید و رجا
کہتی ہیں تم نہ ہو گرم ظلم و فساد

بھائی اونکا شعیب پیغمبر
ایسے دن کی کہ ہے وہ دن پچھلا
دیتی رہتی تھے کم اور لیتے زیادہ

پس کہا اونسے یوں کہ اے مری قوم
اور پھرو مت زمین پہ مفسد ہو
اور اس بیت کا یہ چاہتے ہے سیاق

بندگی خدا کرو سب تم
یعنی کرتی فساد ای لوگو
کرو نہ رہزنی سے ہو نہ بے اتفاق

فکذبوہ فاخذتہم الرجفۃ فاصبحوا فی دارہم جاثمین ۝

پس تکذیب کی شعیب کی اونہون نے

اور باز آئے مفسدی سے نہین
پس سحر ہوتی رہ گئی گر کر

تو پکڑا بھونچال نے اونکو لیا
اوندھے اپنے گھر وکمین اون

یعنی سر بجا ای اوپر پیہ سجدہ کیا

وعادا وثمودا وقد تبین لکم من مسٰکنہم

اور کیسی تہی ہلاکت عاد و ثمود
یا ہلاک اونکا کہل چکا تم پر

وہی جو شہر کہ تہی مسکن ہر دو کے
اونکی اوجڑی دیار کری نظر
اونکی اوجڑی دیار اور مسکن

اور تحقیق ہو گئی روشن
یعنی آثار آفت نیر وان
بر بین حجاز و ملک یمن

تمکو اونکی منازل اور
ہو گیا دیکھنی سی تمکو عیان

وزین لہم الشیطٰن اعمالہم فصدہم عن السبیل وکانوا مستبصرین ۝

اور آراستہ کیے اونکو
بہت تہی سب کو دیکھنی والے

وہی جو کام اونکی انکو شیخو
لیکن شیطانکی پڑی پالے
لیکن شیطان نے کوی بہکائی

پہر لگا نبد کر دی اونکی بتیں
یعنی تہی ہوشیار رہ و انشور
اوس سے پکر نہ راہ پر آئے

حق تعالی کی راہ سے وہ
کام مین اوس جہانکی کیسر

وقارون وفرعون وہامٰن ولقد جاءہم موسٰی
بالبینٰت فاستکبروا فی الارض وما کانوا سٰبقین ۝

اور کریا وہ حال قارون تو
اور یا انکو پاکہ ہامان کا
پس تکبر سے ساتہ آئی پیش

یا کیا تہا ہلاک قارون کو
کبر و نخوت سے میر سامان کا
مصر کی سر زمین میں وہی پر

اور کریا وہ قصہ فرعون
اور لایا تہا اونکو موسی دین
اور حالانکہ تہی نہیں بیکسر

یا کیا تہا ہلاک وہی عون
معجزی اور نشانیونکی شکین
پہر نہ سنی و الی خدا کی فرمان

فکلا اخذنا بذنبہ فمنہم من ارسلنا علیہ
حاصبا

پہر سب اونکے پکڑ لیے ہمنے
پیر ہو نہیں تہا وہ بیابہ سنگ

مبتلا ہی بلا کیے ہمنے
جیسے بہیجی تہی ہمنی باد سنگ

اپنی اپنی گناہ طغیان پر
اوس سے یہی لوطکی وہ قوم مراد

پہر حکا عذاب بہیجا کر
کہ ہوئی سنگ باد سی برباد

ومنہم من اخذتہ الصیحۃ

در کوئی اونمین تھا وہ بدکردار	جسکو پیش آئی اخذ سی چنگہاڑ	اور سے ہین مقام مقصود	ہر دو مردم مدین اور قوم ثمود

ومنهم من خسفنا به الارض

اور کوئی اونمین تھا یہ بیدین	ہمنی جسکو دھسادیا زمین	اور سے مقصود ہے یہان قارون	دھس گیا جو زمین مین ملعون

ومنهم من اغرقنا

اور کوئی اونمین تھا وہ [illegible]	ہم ڈبایا سی جسکی آئی پیش	ہی غرض اوس سے تو قوم نوح یہان	اور وہ فرعون باہمہ اعوان

وما كان الله ليظلمهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون ۝

اور نہین تھا خدا کہ ظلم کری یعنی اپنا برا وہ آپ کیا	اسی عقوبت کا بوجہ اونپہ دہری کہ نہ حق اور رسل کو مان لیا	لیک تھی آپ اپنی جانون پر جو بہ مصروف کفر یون ہوتے	ظلم کرتی وی اور ستم یکسر مبتلائی بلا وی کیون ہوتے

مثل الذين اتخذوا من دون الله اولياء كمثل العنكبوت اتخذت بيتا وان اوهن البيوت لبيت العنكبوت لو كانوا يعلمون

وقف لازم

ہی مثال عجب از زندیق اور تحقیق ہی بہت بودا یعنی گہر سی ہو یہ غرض محفوظ ہی اسکی مثال جسکی تن پا	کہ پکڑتی ہین بن خدا کی رفیق سب گہرون مین سے بیت مکڑی کا کہ رکہین جان اور مال کو محفوظ بن خدا کی جو ہی جانتے معبود	مثل مکڑی کی ایستوده سیر کاشکی کہتی سمجھتی آگاہی کہ مکڑیکا جسطرح جالا یا کہ اپنا ہی خوار و بے مقدار	کہ بنا لیتی ہی وہ اپنا گہر وہی جو مصروف ہین بہ گمراہی کہ ہوا کی پھونک سی تہ و بالا دین اپنا رکہین ہین بدکردار

ان الله يعلم ما يدعون من دونه من شيء وهو العزيز الحكيم ۝

حق تعالی تو اوس سے ہی آگاہ	جسکو آواز کرتی ہین گمراہ اور وہ غالب ہی حکمتون والا	او سخدا کی سوا کسی شی کو در حکمت مین جو ہی بالا	جیون نہ ثابت و [illegible]

وتلك الامثال نضربها للناس وما يعقلها الا العالمون ۝

اور یہ امثال ہم چلاتے ہین	جنکو ہم جابجا سناتی ہین	سمجھ مردم ہین تا کرین وہ دہیان	حق و باطل کو اونسی لیوین پہچان

اور نہین کوجہتی ہین اونکو کڑا | وہی جو ہین کہ نہین دیوے علم وخبر

خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ع

ہین بنایا خدانے چرخ و زمین
اک نشانی ہی یقین والونکو

حق تبا نیکو یعنی سچ کی تئین
تاکہ معلوم قدرت حق ہو
پہر بہلا جانا شریک اسکو

بیشک بیچ اسکے نشانی ہین
اور سمجہ لیین کہ لی وجود شریک
تہوڑی کا موئنین مظہر حسنی ہو

یا زمانہ زمین بنانی ہین
جیسے چرخ اور زمین بنایا

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ

پڑہ تو اسے سید ہین زبان
کار زشت اور بیحیائی سے
یاکہ یاد خدا کہی وہ صلوٰۃ

جو اوتارا گیا تجہی قرآن
اور بری بات سے کہ ادائی سے
ہی نہایت بزرگ از طاعات
پس وہ دیگا تمہین جزا و بدل

اور رکہہ تو کہڑی صلوٰۃ ونماز
اور بہی شک و ریب نہ کر خدا
اور خدا جانتا ہی اوس شی کو
اسی قیامت کے روز حسب عمل

کہ بلاشک نماز رکہتی ہی باز
غیر کے ذکر ہی بہت سے بڑا
وہ جو تم کرتی ہو سب لوگو

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَہْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ ہِیَ اَحْسَنُ ۖ

اور نہ جہگڑو کتابی لوگون سے
لیئے تمسے جو کرین گرمی
لیک بعض نے یون کیا ارشاد

عہد و جزیہ کی دانشا لوگون سے
تو کرو اونکی ساتہ تم نرمی
کہ معاہد بیان نہین ہین مراد
اسکی وہ جو ہوا کہ جاوے

ہان مگر ایسی طرز خصلت کے
اسی جو اونکی طرف سے دیکہو خلل
بلکہ منسوخ ہی وہی جدال
ہی کہ وہ شرح و بیان بہناوے

کہ وہ اچہی بہت ہو اور بہتر
تو نرم اور تیری تمکو حلم
آیت سیف نسخ پر ہی دال

اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْہُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَاِلٰـہُنَا وَاِلٰـہُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ

ہان مگر ہین جو انمین ظالم نہاد | اسی با فراط دشمنی و عناد | یا دی جو عہد سے گذرنی لگے | یاکہ جزیہ سے منع کرنی لگے

اور کہو اسطرح سے کر کی خطاب
اور ہم لائی اون کتب پر یقین
اور ہم ہین اوسکی فرمان پر

یعنی اونسی کہ ہین یہ اہل کتاب
جو اوتاری گئین تمہاری شئین
نہ کہ فرمان حضور سبحان پر

کہ ہم ایمان لائی قرآن پر
اور ہمارا حق اور تمہارا حق
اسی ہمنین ہم مگر تابع ہین ارباب

جو اوتارا گیا ہمین یکسر
ایک ہی ہر بندگی مطلق
کہتی اونکی سے شش اہل کتاب

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ

اور اسیطرح اے نبی زمان
لائی ایمان اور یقین اوس پر

ہمنے بھیجا تیری طرف قرآن
اوسکو اور اونکو ایک سا یا کر
یا کہ مقصود ہین وہ لوگ بیان

پس دیا ہمنی جسکو علم کتاب
یعنے پہلی کتابین یا قرآن
قبل بعثت جو لائے تھی ایمان

جیسی ابن سلام اور اونکی صحاب
دیکھکر اصل دین مین یکسان

وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ

اور انمین بھی بعض ہین یہ شریر

کہ اوسی مانتی ہین اسیہ و ر
ہو لا اور جو بھی بیان ارشاد

اور نکرتی ہین جحد اور انکار
مشرکان عرب ہین اوس سے مراد

اتیون سی ہماری پر کفار

وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ

اور نہین تہا وہ طرز رکہتا تو
اور نہ تونی لکہا تہا اوسکی تئین
اسی جو تجہ سی پہلی لکہی ہی جناب
کتب منزلہ جو ہین مشہور

کہ سبق لی کسی سی پڑہتا تو
اپنی اوس ہاتہ سی کہ ہی وہ یمین
کہنی ہو کہی سی لگتی اہل کتاب
ہمنی ایک ایک پر کیا ہی عبور

پہلے قرآن سی بہیا نی یا ب
اور سدا البتہ کہاتی وہی ہو کہا
کہ ہم اوس خاتم الرسل کی تئین
نہ لکہا ہی کہین پڑہا اوسکو

کتب منزلہ سی کوئی کتاب
رکہنی والی جو دین ہین جہو ٹہا
تیری امی کی جانتی ہین ہمنین
نہ پڑہا ہی کہین لکہا اوسکو

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ

بلکہ قرآن ہی آیتین روشن

سینون اونکی ہین یہ آیتین زمن
یا کہ جملہ صحاب پیغمبر

جنکو بخشا گیا ہی علم کتاب
جنکو قرآن یاد تہا یکسر

جیسی ابن سلام اور اوسکے صحاب

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ

اور یہ جحد کرتی ہین منکر اپنے دین

آیتون سی ہماری پروی لعین

جو تعطل ستم مین کرتی ہین

حد انصاف سے گذرتی ہین

نہیں اونکی مقابلہ سے باز	باوجود دلائل اعجاز		

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ

اور کہا کافروں نے کیون نہ اوتریں نشانے اوس پر جیسے کہ دیا انکو	کیون نہ اوتری ہوئیں اوسپر ناقہ صالح اور عصا موسیٰ کی طرح	اوسپر نشانیان معجزے روشن رب سے جیسے دیا تھا عیسیٰ کو	اوسکے پروردگار کی طرف سے مائدہ آسمان سے ...

قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝

کہہ کہ یہ نشانیان تو ہین حق کی	مجکو ... اختیار کہان	اور میں تو ڈرانیوالا ہوں	کہولکر ڈر سنانیوالا ہوں

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ

کیا انہوں کو نہیں کفایت کرتے کرشمہ جاہی اور یہ قرآن لا سکتی ہین سورۂ اقصر جو لکہا کر ... اقوال یعنے ہم سیکہہ کر کلام یہود دی جو اوس شخص سے ...	جانتی ہین جو معجزی ہیں دین عربی ہیت کہ ہی وہ اونکی زبان معجزہ اس سبب کیا ہو زائد تر ہوا حضرت موسیٰ کی ... کرین اپنی اس علم کو افزود لائی اونکو جو اونکی پیغمبر تب اس آیت کو حق نے بہیجا	کہ ہم آگی اوتاری ہیں ... ... بلاغت مین بعض نے اسطرح کیا ارشاد کہ اگر کہیں ہین ماذون ہوا اسطرح وہ معانی رسی اوسکی سبب کہ لائین ... شے اوس سیکہنی کو فرمایا	تجہپہ قرآن اسی ثبوت کیا اسبع العصر ہین بلاغت ... اسکا منشا ہی فرقہ معتاد لوگ ہین اپنی علم کو افزون کہ یہی ہی ضلالت انکو بس غیر اونکی نبی کی دی بدخو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بیشک اس مین ہی مہر ... تمام علم ... کا ... کہین ہین میل	اور اوس مین ہی وعظ و پند تمام لیس ہین اوس سے باز ... ہی ذریعہ دین کہونی کا	اوس جماعت کو وہ جو مانتی ہین سکتے ہین جو خطا انگریزے یعنے نصرانی اونکی ہونے کا	یعنی قرآن کو سچ سمجہتی ہین اوسمین ملوی ہی فتنہ انگیزی

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ع
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

کہہ کفایت ہی حضرت اللہ	میری بیچ اور تمہاری بیچ گواہ	جانتا ہی وہ اوسکو جو کچھ ہی	بیچ افلاک اور زمین کی ہے

اور وہی جو لائی جو کچھ پیغمبر یقین	اور ہوئے منکر خدا ابد بین	ہیں یہی لوگ چھوڑ کر ایمان	پانیوالی خسارے اور زیان

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۚ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور ہیں جلد چاہتے بدخو	تجھسے پتھر کے مار و آفت کو	اور جو ہوتا نہ ای بلند وقار	ایکدیدہ دیا گیا وہ قرار
تو بلا ریکتی اوسی زود	مار و آفت کہ ہوتی وہی نابود	اور البتہ آئیگی اوپر	ناگہان اور وے نہیں ہیں خبر
	بعد کی روز جیسے دنیا میں	پاکریں بعد مرگ عقبی میں	

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝

چاہتی ہیں شتاب تجھسی عذاب	اور دوزخ تو ای بلند خطاب	گھیر لیویگا منکروں کی تئین	پالیگی گھیر اونکی تئین بیشک
	ای بحکم معاصی و انکار	گھیر اونکو رہیگی دوزخ و نار	

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

جس دن ڈھانکیگی اونکو	مار اوپر سے اونکی آنکھو	اور پاؤں کے نیچے اونکی سے	یعنی ہیں آگ اور پیچ اپنی سے
اور کہیگا وہ خالق متعال	پاکر ہو لیگا شکل سن کی وبال	کر چکھو اپنی اوس عمل کا مزا	وہ جو کرتی تھی بر امید جزا

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝

ای مری بندگان گزیدہ	سو یہان تم اگر ستمدیدہ	ہی زمین تو مری فراخ و کشاد	اور جا کہ میں بھی تم آباد
پس مجھی کو کرو عبادت تم	با خلوص تمام ای مردم	اور اگر تمکو حب شیعید	چھوڑتی وہی نہیں تمہاری گھر
یا اگر حب مال اور اولاد	چھوڑنی وہی نہ تمکو بوم اور زاد	تو سمجھ لو کہ تمکو خواہ مخواہ	چھوڑنا ہی وہ گھر و جاہ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

ہر کوئی جی چکھنی والا موت	ای کدھر سر یہ کہتی والا موت	پھر ہمارے طرف پھر او گے	مدعا ہی دلی کو پاؤ گے
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	گی واونکو دیکھ کر مستم	سو منونکی تئین کیا ارشاد	ناکسین اور ہمارے ہوں آباد
	پیٹ تھی اتنی پاتر اسی گھر	ملک شانگو سے یہی ہجرت کر	

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ○

اور وہی جو ہوئے ہیں گرویدہ
بہتی نیچے سے جنکی ہیں انہار

اور کیے کام ہیں پسندیدہ
گھر ہیں جنت اوس بہشت میں وگھر

بیگمان دیوینگے ہم جگہ اونکو
خوب ہی یعنی وہ بہشت برین

جنتوں میں ہمیشہ رہنگے وہاں
مزد اور اجر عاملوں کی یہی

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

جس جماعت نے سہہ لیا آزار
اور پروردگار اپنے پر
پھر وہ مومن یہ آیتیں سنکر

دیتی رہتی تھی اونکو جو کفار
متوکل ہوئی وہی سرتاسر
جب لگی عزم کرنی ہجرت پر

یا کہ مصری بہجرت اوطان
لیعنی دیگا خدای عزوجل
قوت کا دلمین ہی غدغہ آیا

کھینچے اوسکی مصائب اور خزان
وہ وطن اونکو اوس وطن کے بدل
کہ اس آیت کو حق نے بھجوایا

وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

اور کتنی وہی چلنی والی ہیں
رازق رزق صرف جان ہو
مطمئن کردیا یہ اونکی یہیں
کھاتی ہر روز ہیں نئی روزی

اسی زمین پر جو چلنی والی ہیں
رزق دیتا ہی اونکو اور جسکو
وہی جو رزق اور معاش کی نہیں
نہیں کرتی ذخیرہ اندوزی
فارغ البال بی غدغہ سی ہو

کہ اوٹھا سکتی ہیں نہ رزق اپنا
اور وہ سنتا ہی کہتی ہو جو بات
کہ بہت جانور اوٹھا کر قوت
روز ہی اپنی جان کو پاتی ہیں
نہ اوٹھا رکھتی ہیں وکچھ کل کو

یا اوٹھا رکھتی ہیں نہ رزق اپنا
جانتا ہی تمہاری مخفیات
نہیں گاہی یا آشیان و بیوت
دفعتہ کھاتی اور اوڑاتی ہیں

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ○

اور جو پوچھی تو اون سے ای شہ دو جہان
تو کہینگے وہی عقل دوڑا کر
لیکن اسباب رزق سرتاسر
پھر نہ کرتی ہیں وہ پھر سکیون

کس نے پیدا کیے زمان و زمین
کہ بنائی خدا نے سرتاسر
آسمان و زمین و شمس و قمر
اوس خداوند پر بصبر و سکون

اور کشتی کیا مسخر و رام
پھر کہاں سے پھری جاتی ہیں
ہیں بنائی اوسی خدا کی سب
اونکو پہونچائیگا بیک ناگاہ

سورج اور چاند با فروغ تمام
کیون نہ توحید پر آتی ہیں
اہل مکہ نہ جانتی ہیں کب
اپنی احسان سے وہی اللہ

لیک عتبنا وہ چاہی امردم
نہ کہ منبنا وہ چاہتی ہو تم

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

رازق الرزق فضل جاہیو
اور کرتاہی تنگ روزی کو
یعنے دیتاہی رزق بندونکو

بسط کرتاہی رزق و روزی کا
چاہتاہی جسی وہ انکو تنخواہ
گاہ سو سع کبھو مضیق وہ ہمو

جسکو کرتاہی چاہی سی بیشیں
بیشک دریب حضرت اللہ
یہ نہین ہی کہ با ندھا کیسا

بندون اپنی سی انبوت کنند
بسط او قبض سی ہی خوب آگاہ
در روزی و بندون اپنی پہ

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ

اور پوچھی تو انسی کہ کی خدا
تو کہینگے کہ حضرت اللہ
جو بہت انکی جانتی ہو تے

کسنی نازل کیا فلک سی آب
پہر نہ لاتی یقین ہیں کیون گمراہ
کیون خدا کو نہ مانتی ہو تے
اور یون ہیں جا نتی ہیں احوال

پہر جلایاہی آب سی یکسر
کہہ کہ تعریف ہی خدا کی تمین
یعنے ہر بیز مین پر یکسان
ہوتی اکثر ہیں ہن غنی کنگال

ارض مردہ کو اوسکی مرنی پہ
پر بہت لوگ جانتی ہی نہین یہ
نہین ہو تی کبھی بارش باران

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ
الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

اور یہ دنیا کی زندگی ساری

ہی یہی کہیل اور بیکار سے
جو وی سب لوگ جانتی ہو تے

اور تحقیق آخرت کا گہر
کیون عبث اپنی آخرت کہو تے

ہی وہی زندگی السیرور

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

پہر تو جسکہ چڑہتی کشتی مین

شرک کی جو پڑی ہیں کشتی مین
یعنے لگتی پکارنے حق کو

تو بلاتی وی سب خدا کی تئین
در صنع و صورت مخلصونکی ہو

کر کر اوسکی خدا کی دین

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ

پہر جو فقط کہ دی نجات انکو　سوی صحرا و جنگل ای خوش خو　ناگہان شرک لاتی ہین یہ کیش　صرف کرتے ہین پرستش غیر
تاکہ منکر ہون اوس سے دی جو ہین　وہ جو ہمنے دیا تہا اونکی تئین　اسی مکر تی نجات سے ہین وہ خام　ہمنے فرمائی اونکو جو انعام

وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

اور مشکر ہون اسلیے بدخو　تاکہ برتین خدا کون اپنی کو　یاکہ پہل کہائین زندگانی کا　لین مزا اِس جہان فانی کا
اب وہ آگی کو جان لیوین گے　یعنے جب انکو مار دیوین گے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ

کیا نہین دیکہتی ہین آتی پیش　وہی جو مکہ مین رہتے ہین بدکیش　یہ کہ ہمنی کیا حرم کی تئین　امن والا مقام شہ دین
اور جاتے ہین چہینی مردم و ناس　گرد اونکی سی یعنی آس اور پاس　اس حوالی مکہ سے و حرم کو　قتل اور قید کرتی ہین بدخو
اور تعرض کوئی نکرتا ہے　انتقام اوسکی سی گذرتا ہے

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ۝

کیا بتونکی وہی جو جہوٹی جہان تک　لاتی ایمان ہین اور یقین یکسر　اور احسان حق تعالی کو　مانتی نہین ہین یہ بدخو
اہل مکہ طفیل بیت اللہ　ہر طرح دشمنون سے رکہتی پناہ　اور سارے عرب مین تہا برپا　ظلم و جور و فساد ہر یکجا
اور بتونکی وہی جو جہوٹی ہین انکو　جانتی حق و درست تہی بدخو　اور خدا کی وہی جو تہی احسان پر　کرتی انکار و کفر تہے یکسر

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ
بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ

اور ہے کون اوس سے بے انصاف　جسنے باندہا خدا پہ لاو گزاف　یاکہ جہوٹہی بتایا سچی بات　جبکہ ٹہری اوسکو آئی سچی بات
یعنے قرآن کو جسنے جہٹلایا　یاکہ جہوٹہا اسنے کو بتلایا　کیا نہ دوزخ مین ہے مقام و مقر　واسطے کافرونکی ای سرور

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا
فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جنہونے اٹہائی محنت شاق　حق ہماری مین یعنی بالاطلاق　بیگمان ہم دکہاینگے اونکو　راہین اپنی رضا کی اے خوش خو
اور بیشک یہ بات ہے اللہ　نیکی والونکی ساتہ اور ہمراہ　اسی جنہونے جہاد و جہد کیا　حق ہماری مین جان و مال دیا

ہر طریقے سے صرف محنت ہو ۔ دفع کرنے لگی وہی اعدا کو ۔ گاہ اعدائے دین کو قتل کیا ۔ گاہ نفس و ہوا کو مار لیا

اونکو دکھلائینگے بفضل و کرم ۔ راہ قرب و رضا کی اپنی ہم ۔ اے خدا اس حباب میں اگر ۔ مثل مکڑی کی جال پھیلا کر

کھیلتا میں ہا شکار مگس ۔ باکمال ہوا و حرص و ہوس ۔ وائے بیفائدہ گذاری عمر ۔ مکھیاں مار مار ساری عمر

سورہ عنکبوت کی طفیل ۔ تو چھٹا اس جہان کا مجھسی میل ۔ تا بجید و جہاد پیش اگر ۔ اپنی مکڑی کا میں بناؤں گھر

سورۃ الروم مکیۃ وہی ستون آیۃ وکلماتہا ثمان مائۃ وتسعۃ عشر وحروفہا ثلثۃ الاف وخمس مائۃ واربعۃ وثلثون وستۃ رکوعہا

سورہ روم جانکے جان ۔ اور ساٹھ اوسکی آیتیں پہچان ۔ کلمات اوسکی آٹھ سو اونیس ۔ حروف چونتیس سو پانچ زیر

اور اوسکی رکوع گن لے اب ۔ کہ زروی شمار شش ہیں سب ۔ ان حروف مقطعہ کا بیان ۔ کئی جاگہ میں کرچکا ہوں عیاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٓمٓ ۚ غُلِبَتِ الرُّومُ ۙ فِیٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۙ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ ع

دب گئی روم یعنی مردم روم ۔ اہل فارس کا دیکھ زور ہجوم ۔ پاس والی زمین میں اپنے دین ۔ وہ جو ہی سرحد عرب کی زمین

اور وے بعد اپنی دبنے کے ۔ اہل فارس کو اب دبائینگے ۔ کئی برسوں میں تین ہی نو تک ۔ وہی جو ہیں سال تھوڑی اندک

ہی روایت کہ شاہ فارس و روم ۔ لشکر دونوں تھے باندہ باندہ ہجوم ۔ اون میں ہیں عرب کی سرحد پر ۔ آمد شت عراق ہمہ یکسر

رومیونکو کتاب والے گن ۔ چاہتے فتح روم تھے مومن ۔ اور وے کفار مکہ فتح و ظفر ۔ اہل فارس کے چاہتے یکسر

پھر جو غالب ہوئے وہی فارس و روم ۔ حکم میں لائی کچھ ولایت روم ۔ شہر و شہر کرکے دسکے قدر ۔ اہل فارس کے جیسے روم کی ہار

کذب اور ہجو شکوہ اوڑانے لگے ۔ پہبتیاں اسطرح بہانے لگے ۔ کہ ہم امی ہیں اور وے فارس سب ۔ ہم ہیں اور اونہیں ہی قوت سب

اور مسلمان و ہی روم ہیں یکساں ۔ دونوں اہل کتاب و ہر قرآن ۔ اونکو فارس نے جو کیا مغلوب ۔ ہی تفاؤل ہمارے حق میں خوب

جبکہ پہنچی چبھن نہایت کو ۔ لائی روح الامین ہی آیت کو ۔ آپس لگے کہنی ایکدن صدیق ۔ اسطرح سے بفرقہ زندیق

کہ نہیں ہو جیو بکچل مراد ۔ آنکھیں میں روشن تمہارا کرکے شاد ۔ تم ہو نازاں جو تھی فتح فارس کی ۔ ہونگے مغلوب روم ہوں یکسر

کئی سال اور برس تین چکی گنین ۔ کرتی ہو تم بیان بہ بضع سنین ۔ سنکی بولا ابی بی انصاف ۔ کا ای ابابکر ہی یہ بات خلاف
پر غلط ہی یہ بات دی تو چھوڑ ۔ مین تو بدتا ہون تجسی اب ہوڑ ۔ الغرض ٹھہری اوسپہ شرط دس ۔ اور وعدہ کی ٹھہری تین برس
جب کیا عرض واقعہ کی تئین ۔ جا کی صدیق نی بخواجۂ دین ۔ بولی حضرت کہ بضع ہی مبہم ۔ تین سی زائد اور نو سی کم
کرلی جا کر زیادہ اور افزود ۔ شرط مشروط و وعدۂ موعود ۔ پہر کی صدیق اوںکی پاس آئی ۔ اوس سے سو اونٹ شرط ٹھہرائی
اور کیا اوس سے وعدۂ موعود ۔ تین سی نو برس تلک افزود ۔ اوس سے صدیق نی لیا ضامن ۔ اور اپنا اوسی دیا ضامن
آخر الامر جبکہ بدر کے دن ۔ غالب آئی قریش پر مومن ۔ پہونچی حضرت کو ناگہان یہ خبر ۔ روم بہی غالب آئی اعدا پر
یا ہوئی اوس بیعت سے ہونا ۔ شاد و فرحان حدیبیہ کے دن ۔ سو شتر اوس ابی سی لیکر ۔ لائی صدیق پیش پیغمبر
پاکر ضامن سے وہ جو تہا بالمال ۔ لائی صدیق سو شتر فی الحال ۔ کہنی اون سے لگی وہ سرور دین ۔ کر تصدق تو اون شتر کی تئین
پس ہمارے امام کے نزدیک ۔ عقد فاسد کے ہی دلیل یہ ٹہیک ۔ جسکا مروی امام سے ہی جواز ۔ بیچ دار الحرب کے ای ممتاز
ہی یہ آیت پیام یزدانی ۔ از ہمہ معجزات قرآنی ۔ ہی دلائل سے غیب کے یہ خبر ۔ خواجۂ دین کے نبوت پر

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ط وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ ط

خاص اللہ کی لیی ہی کام ۔ پہلی اور پیچھی کے بلند مقام ۔ اور جب غالب آئی ہین روم ۔ یعنی فارس کو جب بادین روم
خرم و شاد ہونگی اور فرحان ۔ لانیوالی یقین اور ایمان ۔ مدد حق سی یعنی کر کی نظر ۔ روم والونکا زور فارس پر
کہ وہ ہی یا کہ فرزندگی تئین ۔ اور وہ ہے سب پہ مردم دین ۔ قبل سے ہی ازل کا قبل مراد ۔ بعد سی بعد ہے ابد کا معاد
یا غرض قبل بعد ہی اسجا ۔ روم کے دینی اور دہانی کا

يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاءُ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

دیوی یاری سبی اور مددگار ۔ جسکو چاہی وہ حضرت باری ۔ اور وہ معبود زور والا ہے ۔ مہربان ہین سب پہ بالا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ط لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

وعدۂ حضرت خدا سے ہی ثابت ۔ اپنا وعدہ کری خدا نہ خلاف ۔ پر بہت لوگ جانتی ہین نہین ۔ صحت وعدۂ خدا کی تئین
ای بہروسا نہ کرتی ہین بخدا ۔ کچہ ہی اسباب ظاہری کی سوا

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غَافِلُوْنَ ۝

جانتے ہین متاع ظاہر کو	اس جہان کی حیات سے بخدا	اور وے آخرت سے ہین بیخبر	رکہنے والے نہین کچھ علم و خبر
	یعنے ہین جاہ و مال دنیا کے	ہین نہین معتقد عقبی کے	

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ

کیا نہین کرتے ہین تفکر و بیان	اپنے جانونمین و کیہ حال جہان	کہ بنائی خدانے چرخ و زمین	اور جو کچھ ہے اونمین آشیدہ مین
ٹھیک ٹھاک اور درست فرماکر	اور ایک وعدۂ معتبر رکہا	اور بہت لوگ اپنے رب کے لقا	مانتے ہین نہین بروز جزا
اپنے قیامت سے رکہتے ہین انکار	وہ جو وقت لقا ہے اور دیدار	یعنے ہر شئی کی ابتدا ہے ایک	یون ہین اوس شئے کی انتہا ہے ایک
جسطرح خود نظر وہ آتی ہے	ابتدا انتہا دکہاتی ہے	وہی جو اشجار اور ہین حیوان	ابتدا انتہا ہے اونکی عیان
اور ہر گردش سپہر و فلک	ہوتی ہے ایک وقت و مدت تک	اوسکی تقدیر ہے بوجہ کمال	ماہ یا سال یا کہ بارہ سال
وہ جو ہے بحر مین ہے صفت موج در	اوسکی سارے جہان نہین ہے نمود	وقت اپنی پہ ہے فنا اوسکو	بحر ہو یہ شی کم نہ اوس ہے
پہر سمجہ لے خرد ہے جسکی تیز	ابتدا انتہا وہ کہیں نہین	اسمین کرلے ذرا تامل و غور	کہ ہے منظور اس سے مقصد اور
	آخرت مین نظر وہ آویگا	سر بسر من و عن کہا ویگا	

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

کیا نہین ہین پہر بروی زمین	کہ وہ دیکہین بچشم عبرت بین	کہ بہلا کیا ہوا ہے آخر کار	اونسے اگلونکا اپنی بالعمد قیام
تہی بہت اونسے زور مین افزود	گذرے پہلے جو اون سے ما و شمود	اور پہاڑی اونہون نے ارض و زمین	معدن و چاہ و جو تہی کی تہمین
اور بسایا اونہون نے زیادہ	اوس سے جو کہ یہون نے کی آباد	کہ وہ ملک کی جسقدر ہے زمین	قابل کشت او زرع نہین

یا ہین مکہ کی لوگ عمر مین کم | عمر اونکی تھی زائد ای ہمدم

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

اور لائی تہی اونکو اونکی رسل | آیتین صاف اور دلیلین کل | پہر جو ایمان نہ لائی وی گمراہ | حق نی اونکو کیا ہلاک و تباہ

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

پس نہ تھا حق کہ ظلم فرمائے | اور نہ بن انبیا کی پہنچائے | لیک تہی وی کہ جانون پہ اپنے | ظلم کرتی تہی اونکو جہٹلا کر

یعنی کرتا نہ تھا او نہین ہلاک | بغیر ارسال اون رسل کی تباہ

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝

پہر ہوا آخرش بعینہ جدا | وی جو کرتے برائی او نکا برا | کہ مکذب تہی حق کی باتون کو | اور تہی او نسے مسخری ای بدخو

اک روایت مین سوءی ہی لکہا | گروہ سوءی ہی نام دوزخ کا | جسطرح بعض نی کیا ارقام | گروہ حسنی بہشت کا ہی نام

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ع

حق بناتا ہی خلق پہلے بار | یعنی نطفے سے ای بلند وقار | پہر دوبارہ اوسے بناتا ہی | یعنی وہ مارکر جلاتا ہی

پہر طرف اوسکی پہیرے جاؤ تم | ای جزا کی لیے سب آؤ تم | یا طرف اوسکے پہیرے جائینگے | اپنی اپنی جزا وی پائینگے

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝

اور جسدن کہڑی ہو اور برپا | ساعت اور رستخیز سر برآ | بٹہینگے نا امید جرم والے سب | شرک سے شرک لانیوالے سب

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝

اور نہون اونکی واسطے زنہار | اونکی شرکا سے سفارشی اور یار | اور ہو جائینگے وی ستر تمام | اپنی شرکا سے منکر اے سرور

ہین وہ شرکا فرشتی اور اصنام | کہتی تہی جنکو شریک حق وی تمام

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۝

اور جسدن ہو رستخیز کہڑی او شکر | ساعت اور رستخیز اے سرور | اوس دن اونگی فرقی فرقی ہو | وی جو ہین نیک خلق اور بد خو

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُوْنَ

پھر وہی جو آدمی ہین گزیدہ
اور عمل اونکی ہین پسندیدہ
سو وے باغ بہار مین آکر
کیجیو جاوین نیاز سر تا سر

یعنے زیور سے پاوین آرائش
تسبیح جلونکی ہووے افزائش
یاکہ انکا جنت اونکو وہان
راگ گا گرنا ہین با الحان

سو وہ الحان نغمۂ توحید
یا وہ آواز کلمۂ تمجید

وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ

اور جو لوگ لائین ہین نکار
اور جھٹلائین ہین وے بدکردار
آیتونکو ہمارے اے دین
اور ملاقات آخرت کی شین

سو یہ مردم شتاب ہین آوین
قہر کی تب و تاب مین آوین

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

پس بپاکی خدا کو یاد کرو
جبکہ تم شام و بامداد کرو
اور اوسیکی صفت ہی سر تا سر
جملہ افلاک اور زمین اندر

اور پچھلی پہر کو اے مردم
اور جب ظہر کرتی ہوگی تم
یعنے تنزیہ سی کرو تم یاد
اوس خداوند کو بصدق و سداد

جسکے ہی خوبی و صفت یکسر
آسمان اور زمین کی اندر
چار اوقات جو کیے ارشاد
ہی نمازاون سے پنجگانہ مراد

شام مین مغرب اور عشا ہیں
صبح مین انکا صبح کی ہو
عصر پچھلی پہر مین ہی سنو
ظہر کرنی مین ظہر ہی مسطور

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

بیشک اخراج ہی وہ آتا ہی
یعنے باہر نکال لاتا ہے
زندگی اپنا اونکو مہربانی سے
مردہ ہی نطفے منی کی پانی سے

یا نکالی ہی کرکے وہ نباتات
شجر و نخل کو ز تخم و نوات
یا نکالی ہی مرغ و طائر کو
اوسکی بیضے سی جو نکلا ان مہو

یاکہ مومن کو اہل طغیان سے
یاکہ عالم کو شخص نادان سے
اور کرتا ہی خارج اور باہر
مردہ ہی زندہ سی آئیتوہ بسیر

اور جلاتا زمین کو ہی بگیاہ
اوسکی مرنی سکے پیچھے وہ آلہ
اور یونہین نکالی جاؤ تم
اپنی مرنی سی پیچھے اے مردم

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ

اور یہی آیات قدرت اوسکی ہے	کہ بنایا ہی تمکو مٹی سے	پھر یکایک تم آدمی ہو کر	چلتی پھرتی زمین میں ہو پھیلے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

اور یہی آیات صنع یزدان ہے	کہ بنائیں ہین تمکو جسان سے	قسم و اپس تمہاری ہم تن	جوڑی اور جفت و بیبیان اور زن
تا کہ تم چین پکڑو اونکی پاس	اپنی ہمجنسیت کا رکھکر پاس	اور رکھا درمیان تمہارے پیار	اور دیا اونمین ہم دگر قرار
بیشک اسمین ہین نشان اور	و اسطی قوم کی جو کرتی ہین دھیان	اور خدا وند نی بلا ازواج	نسل اشجار کو دیا ہی رواج
اور چلایا ہی نسل حیوان کو	پھر خدا وند نے بنا کر دو	ایک آدمی نہین دیا ٹھہرا	بعض حیوانکا عفت و جوڑا
آدمی کا دیا ہی جفت قرار	کہ ہوا نسل کے ہو یا ہم پیار	تا کہ معمور اوس سے ہو یہ جہان	چین پکڑین و دوستی تھی یہان
جو کوئی جفت کو نہ ٹھہراوے	یعنی نحس اور زنا سے بیش آوے	وہ تو انسان ہی ہوا حیوان	بلکہ حیوان ہے اوسکو بدتر جان

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ

اور اوسکی نشانیوں سے نشان	خلق افلاک و زمین ہے یہان	اور تھا اوس جناب باری کا	ہی کئی بولیون تمہاری کا
اور یہی اک نشان یزدان کا	ہر انسان تھا اور تمہاری رنگو انکا	ہی شکل و مثالین ہین ہیچو	ہین تہی بوجہ علم والون
پاتی اسمین ہین جہان کی	ملک والنسل و رجانکی سے لیے	ایک باپ سے بنا ہی بشر	اور ملا کر ہیں سبہ سنے کشر
پھر جدا اونکی بولیون کو کیا	اور جدا رنگ و بیان انکو دیا	ایک اقلیم و ملک کا انسان	دوسرے ملک کے ہے جیسے حیوان
	ہوتی اک شکل پر جوان سب	امتیاز اونمین کوئی کرتا کب	

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور نشانی اوسکی ہے تمہاری نوم	رات میں سوتے ہیں ہے قوم	اور کرنا ہی جستجو و تلاش	تمکو بخشش ہی اوسکی یعنی معاش
بعض نی اسکی کی تفسیر	حسب معنی نہار کی تاخیر	پس سمجھ سے جسے ہے عقل سلیم	اسکی نہار پر تقدیم
	یعنی قدرت کا ہی بتا نہیں	رات میں ہو اسبا تجویز ہین	

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝

بے شک و ریب انہیں ہیں آیات
رات کو چین سے وہی سوتے ہیں
اور جو لگتے ہیں اپنے روزی کو
پھر وہ دن میں بھی لیتے ہیں آرام
کہ وہی علوم کرتے ہیں سنکر

واسطے قوم کی جو سنتی ہیں بات
انکو صرف معاش ہوتی ہیں
ایسے ہشیار ہوں کہ کوئی نہ
اور کرتی ہیں شب و دن انکے کام
اپنی سونی کی حال کو یکسر

اسمیں نکتہ یہ ہی کہ نوع بشر
سو گئی پر بطرز سنگ و حجر
رات کی اصل تو ہی سونے کو
سننے والونکی دن ہے تو نکا مفا
وقت سونیکے کچھ دکھائی نہیں

ہوتی دو حالتوں پہ ہیں یکسر
کچھ نہیں جاگتی ہیں وے ہوش و خبر
اور دن کے تلاشی ہونی کو
سو لوی نے کیا ہی یوں ارشاد
دیدہ و چشم سر سے انکی تیز

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝

اور اوسکی نشانیوں سے ہی وہ جلے
اور امید آب باران کو
پھر جلاتا اوس آب سے ہی زمیں

کر دکھاتا ہی تمکو وہ بجلے
جبکہ تم ہو مقیم اسے لوگو
اوسکی مردنگی پیچھے البتہ دین
ہیں نشانی بہر قوم دانشور

واسطے ڈر تا گر سے تپر
اور دیتا ہی آسمان سے اوتار
بیشک اس میں ہیں اوس پانی میں
یعنی جو رکھتی ہیں سمجھ یکسر

صاعقہ یعنی وقت سیر سفر
آب باران کو اسی بلند وقار
اوسکی تھر اور مہربانی میں

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝

اور نشانیوں میں اوسکی [illegible]
پھر بلاوے گا تمکو [illegible]

کہ ہیں قائم یہ آسمان و زمین
[illegible] تمکو مار
[illegible] دن [illegible] تم

اوسکی فرمان و حکم سے یکسر
ارض میں [illegible]
[illegible] سے مردم

بن ستون بما ہے [illegible]
اسی دم بعث و نشر [illegible]

وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ

[illegible] | [illegible] | [illegible] سے ہی قرآن | [illegible] صورت و حیات میں یکسر

اور وہی ہی وہ کہ جو کوئی اولاد / کر بناتا ہی خلق پہلے بار / پھر وہ دہرائیگا اوسکو زندہ کر / اور وہ آسان ہی اوسپر بہت اور

ربع

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور اوسکی صفت ہی بہت ہی بلند
یعنے جو لوگ آسمان میں ہین
جو زمین پر ہین لوگ دنیا کی

آسمان و زمین مین کے انکی شان
صرف اللہ کی ہی ہیا نہین ہین
ہین کے آلودہ جملہ اشیا کے
ہی بہر نوع پاک اوسکی ذات

اور وہی ہی قوی زور آور
بندگی مین نکری کام ورے
لیک اللہ کی وہی صفت ہی بلند
کہ صفت یا وہین اوسکے مخلوقات

اپنی حکمت مین سب سے بالاتر
ہین نہ محتاج حاجت اوسکے
ملتی دونون مین ہے نہین زنہار

ع

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ

کی بیان اوسنے تمکو ایک مثال
کوئی اوس شے مین ساجھی لوگو
ڈرتی اون سے رہو جو ہین بندگ

لی تمہارے نفوس کے احوال
وہ جو روزی مین ہی دی تمکو
جسطرح ڈرتے ہو تم آپسمین

کیا بھلا اونمین سے تمہارے ہین
پس تم اوس شے مین ہو برابر
ایکے مالک سی رہو ڈرتے

جنکے مالک ہو تمہارے ہین
ہی روا انکو ہی تصرف کب
خوف اپنون سے جیسے ہو کرتی

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

یون ہین ہم کھولتی ہین تمکو
کھاتی رہتی ہو تم بغیر ڈرے
اور نہ تم انکی رکھتی ہو پروا
ایسی بندی کی اپنی اے لوگو

آیتیں بہر قوم دانشور
اپنی خالق کی دی ہوئی روزی
تا کرو کام انکی لیکے رضا
کہتی اوسکا شریک ہو جسکو
[illegible] بندہ [illegible] شرکت

یعنے مالک ہو جو تم ایکدم
پھر ہی شرکت سی کرتی ہو نہ
وہ تو مالک ہی ہے اور برحق
خلق چون بندگان سر در پیش
نرسد بندہ را خداوندی

اپنی باندی غلام پر سب تم
اونکو جسطرح اپنی بہائی بند
اوسکو پیروا نہین ہے کچھ مطلق
ماندہ در بندگیم خالق خویش

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي

مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ○

بلکہ پیرو ہوئے ہین ظلم سیر
اپنی چاہتون کے بغیر علم و خبر
اور نہ اونکا ہے کوئی ناصر و یار
سو اوسی کون راہ دکھلاوے
وہی جو ہوا ہے اوسکا شرسار
جسکو اللہ نے راہ بہکاوے

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

سو تو سیدھا رکھ اپنی منھ کی تسیر
نہ ملنا ہی خلق خالق کا
یعنے اللہ حکم والا ہے
وہ جو احکام دین ہین یکسے
جان اور مال کی ستانی کو
اور غریبون پہ ترس کہانیکو

دین پر یکطرف ہوکے دین
ہی یہی دین نیت ترا اور سیدھا
اور وہ سب چیز سے نرالا ہے
ہر کسیکو ہے اوسنہ علم و خبر
عیب ناموس مین لگانیکو
اور وہ نماسی نہ پیش آنیکو
انبیا کو خدائی ہوا کر

ہی تراش خدا وہ اوسکو شوخ
لیک بسیار مردم کج بین
نہ برابر ہی کوئی اوسکی ہین
جانتی ہین کہ رشتہ اوز مدہو
اور سمجھتی ہین خوب اور محمود
اسپہ چلنا ہی استقامت دین
سبکو سکھلا دیا وہ سرتاسر

کہ تراشا ہی جسپہ لوگون کو
جانتی ہین نہ استقامت دین
اور راہ پر سیکا نود نہین
کر چکی ہین برادی سب معلوم
سر بسر یاد خالق معبود
بندہ و بت اونکا بنینے کی نہین

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

پھر آئی وانی ہوا اوسکی ہے جب
اور مت ہو ہرگز سی چھوڑ نماز
اور جو دنیا کی فانی شی ہے

اور سکی مرجع سمجھ کے اسکو
لانیوالی شریک اور انباز
تمنے یہ کام اور ادہر کیے

اور ڈرو اوس خدا سی ہر دم
یعنے ہو کر رجوع اوسکی طرف
تو سنو امانہ تمنی اپنا دین

اور قائم رکھو نماز کو تم
کرو حاصل تم اصل مین غرض
اجر عقبی تمہین ملیگا نہین

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○

مت ہوا ونمین جو گروہ ہوئے
دین اپنی کا اونہونے کیا ہے جسے
اور سمجھتے خیال ہین اپنے
ہر گروہ اوسپہ جو ہے اونکے پاس
کہ ہمارا ہی مذہب ہے حق ہم
خوش و خرم ہین کہ او تفرقہ شناس

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا
أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ

اور جب دم لگی ہے لوگون کو پہر جان دکھلاتی ہی اونکو یعنے جیون آدمی کی ہین ہیجار	کوئی سختی در رنج ای خوشخو اپنی جانب سے مہرا ہی لوگو اوسکی حسنات یعنی اچہی کار پہیرتا ہی وہ ہرطرف سی رو	تو پکارتے ہین اپنے رب کے تئین ناگہان اک گروہ اونمین کا یون ہین ہر طرح ہی روش اونکا عیان ڈر کی مارے خدا کی جانب کو	پہر کی اوسکی طرف کو وی بیدین اپنی رب کا شریک لیتی ہین نا وقت ڈر کی جبلت انسان

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تا کہ منکر ہوون اوس سے کہ دی ہمنی	وہ جو ہمنی دیا ہی اونکی تئین پس شتابی ہی جان لوگی تم	سو کرو فائدہ تم استحصال اوس جہان کی عقوبت ازدم	لیکے دنیا کی چند روز امول

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝

کیا اوتارا ہی ہمنی اونپہ سند یا فرشتہ غرض ہی سلطان سے	لیکے برہان و حجت معقول ساتہ لایا ہو وہ جو برہان سے	سو وہ کرتا ہی گفتگو و کلام یا مراد اوس سے ہی کتاب بیان	اوس سے جو شرک لاتی ہین علی الدوام جسمین ہو وہ دلیل اور برہان

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

اور جب ہم چکہا دین لوگونکو اونکو گر پہونچا اونکو رنج و ضرر	رحمت و مہر و احسان ہو اپنی ہاتہونکی کی پیچہی پر ہی کرتی ہین شکر رحمت	پہولی ہین شاد و خرم اوس سی ناگہان نا امید ہو جاوین اونکی کی ہین سب ہمت پہر	یہ جبتی ہین وی لوگ اوس پر جزع و فریاد ساتہ کہتی ہین

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا نہیں دیکہتی وی ای خوشخو [illegible]	کہ خدا کہولتا ہی رزق جسکو [illegible]	[illegible]	اور جسکو چاہتا ہی تنگ کرے [illegible]

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

سو عطا اور مرحمت توکر	ناتی والونکو اوسکا حق یکیه	اور محتاج اور مسافر کو	یعنے مال کوہ سی دے تو
یه عطای حقوق اور ابتنا	اونکو بہتر ہی ای بنی ورا	جو طلب کرتی ہین لقاے خدا	یا وی ہین چاہتی رضاے خدا
اور یہی لوگ دینی والی مال	پانی والی فلاح ہین تمال	ناتی والون سے ہین مراد یہان	انکو وصلت رحم سی ہی جان
پس محارم کا اسی نفقه سے ہی سمجھکی	ہی وجوبا امام کی نزدیکیه	کر اس آیت کو دلیل وجوب	اونکو دینی ہین بر سبیل وجوب

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

اور جو مال دیتی ہو تم کیسر	ہدیه وسود اور عطیه پر	تا کہ ہووی زیاده وافزود	مال مردم مین مال ہدیه وسود
سو نہ بڑہتا ہی وه خدا کی یہان	برکت کا نہین ہے اوسمین نشان	اور وه جو دیتی ہو زکوة مین مال	چاه کر روی خالق متعال
سو یه مردم وہی ہین اے دلبند	پانیوالی زیاده اور دوچند	یعنے جس مال زرکی دینی پر	جو مکافات ہووے مد نظر
پس زیادت ثنا وسین ہو سکے	برکت معنی مال ہو تمہارے	اور جو للّٰه دو خلوص کی سات	تو دو چند اجر اوسیکا ہاتہ
	بلکه دہ چند حکمی امید	عشر امثالہا اوسکے نوید	

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ

حق تعالی وہی ہی ای لوگو	جس نے پیدا کیا ہی تم سبکو	پہر دیا رزق تمکو جینی تک	اپنی افضال عام سی بیشک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

	[illegible]	[illegible]	

ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

کہکل پڑا ہی فساد کفر و ستم	دشت و دریا مین اتیوده شیم	لوگون کے ہاتہ کی کمائی سے	شو سے ظلم و کج ادائی سے
کہ چکہا دی اونہین مزہ عمل	کچہ جزا اوسکا کی جو تہی عمل	تا کہ وہی پہر کی راہ پر آوین	شرک کو چہوڑ کر یقین لاوین
یعنے کفر او ظلم پہیل پڑا	جنگل او بستیون مین تا پایا	وہ جو ہر ایک طرف ہے لوٹا ہوا	ہین اوسکی نشانین اور آثار
کچہ چکہین گے یہان دنیا کا مزا	اور پورے وہ آخرت مین سزا	تا بیان کے وبال سے ڈر کر	آوین پہر کر وہی راہ سیدہی

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ۝

کہدی اون شرکون سے اے سرور	کہ پہرو تم زمین مین یکسر	پس تم نظر کر کیسا ہوا	آخر الامر پہلے لوگون کا
	تہی بہت لوگ اونمین شرک نہاد	یعنے پہلی جو ہوگئے برباد	

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝

سو تو سیدہا کر اپنی شکل تئین	اسلیے دین پر کہ ہی سیدہا دین	پہلے اس سے کہ آوے دن ایسا	نہ کوئی پہیر نا سکے جسکا
آوی اللہ کی طرف سے وہ دن	پہیر سکتا نہین جسے ممکن	یا نہین پہیرتا ہی جس دن کا	حق تعالی سے آ ہی ورا
	اوس دن آویگی فرق فرق ہو	کوئی جنت کو کوئی دوزخ کو	
آوی جنت مین فرقہ مقبول	کما فی قوله تعالی شانه فريق في الجنة وفريق في السعير		جاوی دوزخ مین بعض مخذول

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝

جو کوئی کفر لاوی اور انکار	پس اوپہی اوسپہ آوے کفر کی مار	اور وہ جو کر رہین اچھی کام	سو وے اپنی سنوار تی ہین مقام
	یعنی جنت مین اپنے جانون کا	راست کرتی ہین ہی ٹھکانا وہ	

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ

تا جزا اونکو دی کرالی یقین | کرہین ہین بہلا ہونکی تئین | اپنی فضل و کرم سی وہ معبود | کر ہین مومن بہ آخر مقصود
بیشک اسقدر جا سیتا ہنین | شکرون اور کافرونکی تئین | تاکہ فرمائی جمع دونون کو | بہشت کی طرف جان تو
بلکہ اونہ منون سی کرکی جدا | جانب دوزخ اونکو بہیجی گا

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور اوسکی نشانیون سی ایک نشانی | ہی چلانا ریاح و باؤن کا | کہ خوشی کی سنانیوالی ہین | ابر و باران کی لانیوالی ہین
اور اسواسطی کہ دیوی چکہا | رحمت اپنی کا جسکی وہ مزا | اور اسواسطی کہ ہوین جاری | کشتیان اوسکی حکم سی ساری
اور اسواسطی کہ ڈہونڈہیو تم | فضل و روزی اوسکی اہیں ہم | اور شاید کہ تم سپاس کرو | اوسکی اون نعمتون کا پاس کرو
وہ جو لفظ ریاح ہی ارشاد | تین باوین ہین اوس سی مراد | ہی شمال و صبا و جنوب | نہ کہ باد دبور بد اسلوب
کہ صبا و جنوب ہی و شمال | فائدہ ہی ہی تینون کا حال | لاتی ہین کہ فلک کی ابر و سحاب | اور وہ برساتی ہین جس مین پر آب
نہ دی کہلیان ہین باد لاتی ہیں | سیول ہر رنگ کی کہلاتی ہین | انعقاد حبوب و بار و ثمار | ہی کسی باد کا نہ اون مین کار
بالش نوع اور نمو شجر | منحصر ہی اوہین کی چلنی پر | اور کرتی روان ہین کہ باد بان | حکم پروردگار سے نادین
اور غرض ہی تجارت دریا | ڈھونڈہنی سی معاش کی [illegible]

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

اور بہیجی تہی پہلی تجہسی کر | اونکی لوگونکی پاس بہی رسل | پہر لائی نبی اونہین حکام | سر بسر شرع حلال حرام
یا کہ لائی وہی معجزونکی ثمر | بعض نی مانی بعض نی نہی مانی | پہر لیا انتقام اور بدلا | جنسی اون سی جو کرتی جرم و خطا
یعنی ہمنی کیا ہلاک و تباہ | وہی جو منکر تہی اور پر گناہ | اور مدد کی ہم اونکی جنسی [illegible] | وہی جو ایمان اور یقین لائی

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

[illegible] سی نشانیان | اونکی مدد ہی جو کہتی ہین ایمان | [illegible] مومنی مدد کو | اور ہین یہ بہت ضروری دستور
[illegible] | عہد کرکی لیا ہی اون کا | غالب انکی ہی [illegible] | [illegible] ہین آیتین [illegible]

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ کَیْفَ یَشَآءُ

اسی خداوند برحق ایکو تحقیق	وہ جو دیتا ہی بھیج باؤن کو	پھر اوٹھاتی ہین پھر بادل شاب	آسمان پر کہ بادین ابر سحاب
پھر پھیلاتا ہی ابر کو بسما	جسطرح جیسے کہ چاہتا ہی خدا	یعنے پھیلاتی ہی کسی جانب	اور پہونچاتی ہی کسی جاب
	اور اسیطرح دین حضرت کو	دیوی پھیلا وہ صرف احسان سیجو	

وَیَجْعَلُهٗ کِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ

اور کرتا ہی اوسکو تہ بر تہ	یعنے رکھتا ہی اسکی تہ پر تہ	پس کرسی تو نگاہ باران کو	کہ وہ ہوتا ہی خارج ایکو تحقیق
ابر کے درمیان سے نکلی	اوسکی اوس گھٹنی اور مینہ کی	پھر جو پہونچاتی ہی وہ باران کو	یعنے مصرف وہ جو احسان سیجو
جسکو آتا ہی چاہتی ہی پیش	اپنی بندون سی انہو کی پیش	ناگہان وہ جو مینہ پاتی ہین	شادمانی سی بسر کرتی ہین
	یعنے وہ کری لگتی ہین خوشیان	پہونچتی ہی وہ مینہ اور باران	

وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ

اور بیشک تھی استو دو گل	یعنے اس سے کہ اونپر ہو نزل	یعنے باؤ کی اوس جلانی سے	یا کہ مینہ اور ابر لانی سے
مینہ سی پہلی تو نرمیو اسلی	پاس کو منہ کی موڑنی والے	قبل کردہ جگہ جو فرمایا	مرونتا کہ بیدی کی سیلے آیا

فَانْظُرْ اِلٰۤی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ کَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

سو نظر کر تو ابی زبان	سو ہی آثار رحمت رحمان	کیونکہ احیا اسکی پیش آتا ہی	یعنے کسطرح جیسے جلاتا ہی
وہ خداوند [illegible]	اسکی [illegible]	ہی وہی مرت بود جان [illegible]	دینی والا [illegible] مردون کو
	اور وہ ہر چیز [illegible] قدرتا ہی	[illegible]	

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَکْفُرُوْنَ

[illegible]	یعنے [illegible]	[illegible]	[illegible]

تو وہی ہو جائین بعض وری بس سزا اوسکی ہی ہے بندی کو نت نئی چال سے وہ چلتا ہے تو تو ہی ای محمد عربی	صرف کفران ایسا اسر ہی کہ وہ مزا دیا کے نہ ہے حال سے حال کو بدلتا ہے اوس خدا کی طرف سے ایک نبی وہی تو مرحمی کرد و گوہر سب	ناسپاسی ہیچ نہین یہ تو قدرت اپنی وہی نرالی ہے قہر سے مہر ہوگی مہر سے قہر کام تیرا ہے راہ دکھلانا تیری باتین سمجھ سکین وہی	کہ وہی سب نعمتونکو جانین دل اوسکی درگاہ لازوالی ہے زہر گو شہد گزیدہ ہی شہد گو زہر یعنی پیغام وحی پہونچایا

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝

سو تو اونکو سنا نہین سکتا اپنی آواز مارنیکی تئین تو لبہی جو بستہ او بار	وہی جو ہین لوگ مردہی اور ... راہ دین کی پکارنیکی تئین اسمین نکتہ یہ ہی کہ وہی کفار جو وہی اقبال سایہ سے بچے آئے	اور بہرا در ہی تو سنانی پر جبکہ پہر جاتی ہین نہ مانو جاتا ہین غفلت سے ہر طرح محروم ہو گلہ و منہ لیتی دیکہ تو پائی	وہی جو ہین بہری ہی لوگ اور کر پہیر کر پیٹہ اپنی بلند مقام کر سکتی ہین کیہ امر معلوم

وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ
إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝

اور نہین تو سمجہا سنوالا راہ نہ سناتا ہی تو کسیکو مگر	اندہی لوگونکو اسی رسول اللہ ہی جو سو منسی ہیں ہماری تو پہر	اونکی گمراہی اور ضلالت سے سو ہیں لوگ ایستادہ نہاد	یعنی اوسکا اور لطافت کے حکم بردار اور ہین منقاد

ع اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

حق تعالی وہی ہی جسنی تمکو پہر عطا اوسنی تمکو فرمائی	جس نی پیدا کیا ہی تمکو ضعف سے پہر اک توانائی	ضعف سے یعنی ناتوانی سی یعنی پیکر تمہین وہ لڑکائی	نطفہ سستا ور پانی سی کی عطا اوسنی تمکو برنائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً

	پہر کیا بعد زور کے کمزور	اور ہوئی سفید داڑہی گو سر	

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ

خلق کرتا ہی اور بنتا ہی	جسکی خواہش سی پیشتر آتا ہے	اور وہ داناہی حال ہی مطلق	قادر لایزال ہی بر حق

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا
غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

اور جسدن گھڑی ہووے برپا	ساعت اور سے تجھ پر آ	کھاوینگے سوگند جرم کرنیوالے	کہ نہ ٹھہرے تھے ایک ساعت بھی
یون ہین یہ بھی پھر جاتے دنیا مین	جیسے دنیا مین الٹی جاتے تھے مین	یعنی وہ مدت دراز قبور	تھے وہ سمجھیں کہ روز بعث و نشور
	اور اسطرح جیسے عقبیٰ مین	غلطی مین پڑے تھے دنیا مین	

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ
فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور کہین اسطرح سے مومنین	جنکو بخشا گیا ہی علم و یقین	کہ تمہارے رہنے تک تھی شک بیسبب	بیچ قرآن کی جو تھی لکھی اوٹھنی تک
سو یہے روز جسکی اوٹھنی کا	جسکے انکار لاتی تھی اور ابا	لیک تم تھی نہ جانتی یکسر	بیچ جہل مین تمکو جہل مین آکر
بعض نے یون لکھا کہ کتاب سے مراد	لوح محفوظ اسی معانی پاے	پھر لگین عذر کرنے دے نہ اوقات	از برای تدارک مافات

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

سو اوس دن اونکے دن آوینگے کام	اونکی جو ظلم کرتی تھی تمام	عذر خواہی سے اور نکالے شایان	عفو اپنی قصور کر دانا
اور نہ وہی لوگ ہمعانی پائینگے	یہ وہین مطلوب سے منع عتاب	یعنی وہ سننے جاہین حق کی	کہ نہین راضی وہ سننے پر وہ خدا

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ
جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ

اور تحقیق ہمنے کی ہی بیان	از پی فرمان مین قرآن	ہر طرحکی کہاوت اور مثال	کہ وہ توحید و حشر پر ہی دال
اور جو لاوے تو اونکو نشانیان	کوئی تو آیت اور معجزے کہتین	تو بلاشک کرینگے یون گفتار	وہ جو لائی ہین کفر اور انکار
	کہ نہین تم رسول ابا فی	ہان مگر جھوٹے اور بناتے	

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

یوہین کرتا ہی مہر اسیطرح
حق تعالی قلوب اونکی پر
وہی جو رکھتی نہین سمجھ پاک
جنکو ہی جہل مانع ادراک

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ

سو تو ٹھہرا رہ اونکی ایذا پر
یعنی امر معاد مین فی الحال
فارس نفس و رومی شیطان
وہی جو ہین ہیر دین کی اعدا
مجکو بیطرح کی اوٹھا آشوب

کہ ہی وعدہ خدا کا سچ کیسر
یا بڑی عذاب استیصال
دوڑاتی ہین بیت تیرو لا جان
کینہ و بغض و آز و حرص و ہوا
کر لیا چاہتی ہین وہ مغلوب

اور نہ ہرگز اوچہالین تجکو
یا ہی تفصیل سورۂ روم
ٹوٹتی ہین اثاث ایمانکو
بانکر اوسکو اپنی خوش فالی
فضل و احسان اپنا تو مانگ

وہی جو لاتی نہین یقین بدہر
کر مجہی فتح اور ظفر مقصود
کرتی ویران ہین کشور جانکو
جھوکی سی لگاتی ہین تا لی
وہی نجات اونکی مجکو ستر

سُورَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا خَمْسُمِائَةٍ وَثَمَانٍ وَأَرْبَعُونَ وَحُرُوفُهَا أَلْفَانِ وَمِائَةٌ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا أَرْبَعٌ

اوتری مکہ مین سورۂ لقمان
اوسکی چونتیس آیتین تو جان
اور اوسکی رکوع ہین چار
کلمی پانسو اور اڑتالیس
جو تمہی شک ہی کرنی اونکی
حروف ہین دو ہزار ایکسو بیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ

الف و لام و میم کی تفسیر
کر چکا ہون کئی جگہ تسطیر

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

ہین یہ آیات ایسی وہ سیر
سوجہ اور مہر محسنو کی لیی
اور وہی نیکی کر کرتی ہین

آئتین اوس کتاب کی کیسر
اسی جہوٹی امونیک کی
سچ سی بخشش خیر اکو جانتی ہین

کہ ہی محکم تمام اور سیکے
جو کہ کھڑی کرتی ہین نماز صلوۃ
دو جگہ لفظ ہم جو فرمایا

وہ جو اوتری باخبر ہیکے
اور دیتی ہین مال زکوۃ
محض تاکید کی لئی آیا

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

ہین یہی سوجہتی راہ سیدہی
اپنی پروردگار سی کیسر
اور یہی ہین فلاح والی سب
خوب دنیا و دین ہی انکا ہی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

اور بعض لوگ بھی وہ کہ شب | کہ جو لیتا ہی مول اسیرو | کہیل کے بات اور سخن ... | جسکے کچھ اصل و اعتبار نہیں
تاکہ بہکاوی خلق کو وہ بشہر | دین اللہ سے بغیر خبر

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

اور راہ اسکی کہ ٹہرا | دین کو اوس خدا کی وہ ٹہٹہا | رہین ہیں لوگ جنکو ہی اوکا | دین وہ دنیا میں کرنیوالی ...
سیدھی ہی وقتال دنیا میں | اور تیری وہ نکال غضبی ہین | وہ جو لہو الحدیث ہی کا رشاد | اوس سے راگ دغنا یہان ہی مراد
پڑہ لی جسکی تین روایت | ابن مسعود کی روایت کو

کما قال ابن مسعود رضہ لما سئل عن قولہ تعالی ومن الناس من یشتری لہو الحدیث قال الغناء والذی لا الہ غیرہ

بعض نے اسطرحسے فرمایا | کہ یہہ حکم اونکی شان میں آیا | گانیوالی جو لونڈیو نکی شان میں | سول لیکر دی ہوتی مالک نہیں
اونکی اصوات اور الحان سے | خلق کو باز رکھتی قرآن سے | اور بعضو نے یون روایت | کہ بشان نضر ہدایت ہے
پہر کی فارس سے جب وہ گہر آیا | ایک نسخہ خرید کر لایا | جسمین تہی داستان رستم زال | اور اسفندیار کا احوال
اور کیا یہہ میں تہا بارعجم | حال جملہ اکا سرہ کا رقم | ایکدن مجمع قریش میں آن | پڑہنے الحان سا ... دیکھو لگا
شیفتہ اور فریفتہ ہوکر | کہنی اسطرحسے لگے یکسر | کہ محمد کا ہی جو قصص کتاب | اگلی لوگونکی قصے اور احوال
ای ہے ... اگر مقصود | قصہ عاد و داستان ثمود | شرح کر سکے ہیں نہ بانی ہم | ... اسفندیار اور رستم

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

اور جب ہم سناتی ہیں پڑہ کر | اور سنیا آیتین ہماری الغرض | پہیرتا ہی وہ منہہ ہو مغرور | لیکر آپ کو نہایت دور
مثل اوس شخص کی گو وہ ہو | جیسے ہر گز نہیں سنا اونکو | گو نہیں اوسکے دونوں کان اندر | ہی گرانی کہ ہو گیا وہ کر
سو خوشی کی خبر سنا اوسکو | ایسی بیم اور شدت کہاں اسکو | ملنکی وہ جو درد ناک | درد اور دکہہ میں جو سزا ہی

	اہرن ہما مریان بحر تا نیث	راجع مشتری لهو حدیث	

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

نیکیاں جو کہ ہوئی گرویدہ	کام کرتی رہی پسندیدہ	انکو ہوں باغ نعمتوں کی عطا	رہتی جنمیں رہیں وی گی سدا
سر بسر وعدہ خدا ہی راست	نہ ہو نقص و خلاف بی کم و کاست	اور وہ غالب ہی حکمتوں والا	زور و حکمت میں حصر سی بالا

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ

کر دیا اوسنی خلق اور ایجاد	آسمانونکو بے ستون و عماد	دیکھتی ہو اون آسمانونکو	بی ستون عماد ای لوگو
اور دالی زمین میں کوہ و جبال	کہ نہ کہا وی زمین تم پر چال	اور بکھیر زمین میں ہر جاندار	ہلنی والی جو ہیں دم رفتار
ترکی نماسے التفات جمع	تبکلم کیا کلام شروع	تا کریں غور اختصاص الوہ	کہ نہ برسا سکی ہی پیسہ کو اور

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اور اوتارا افلاک سے پانی کو	جسنے مصدر مہربانی ہو	پہر اوگا ہمنی ہی بہلا و میا	اوسمیں ہر قسم کے نفیس گیاہ
یہ جو دیکھتے ہو سب اب	ہیں بنائی ہوی خدا کے سب	پس دکہائی سی ہیں اونکو مجہی	لیتی تم سر بسر دکہا دو مجہے
لیا بنایا یہاں انہوں نے بہلا	وہی جو معبود ہیں خدا کے سوا	جنکو اوسکا شریک لاتی ہو	اور پرستش ہیں آتی ہو
تم بنائی ہوی مگر ہو تمام	اور تمہار کے بنائی ہیں اصنام	پس ہرا دا رہی تمہار کب	پوجتی ہو بتونکو جو تم سب

	بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ		

بلکہ ہیں ظلم کیش بے انصاف	گمرہی میں کہ ہی صریح اور صاف	ہر کہ بہشت آفریدہ او بندہ آ	بندہ در بند آفرینندہ ہست
پس کہا بندہ کہ بندہ شدند کے	لائق شرکت خدا اور بندے کے	ہی روایت کہ جانتی تہی یہود	بند لقمان کو سراسر سود
علمتیں اونکی تہیں بحکم عمل	ساری املاک عرب میں ضرب المثل	سرا انکی مو عظت اور پند	ساری آفاق میں تہی پسند
اونکی باتوں پہ اہتمام تمام	رکہتی موقوف تہی خواص و عوام	حق تعالی نی فضل فرما کر	حال او نکی سی دیتی کو خبر

ع ثمن

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

اور عطا ہمنے کی تھی لقمان کو	سربسر حکمت فضل و حیات ہو	دین تبع حید و نفی شرک و ضلال	یا کہ فکر رسا و عقل کمال
کہہ دیا تھا یہ ہمنے لقمان کو	کہ بجا لا سپاس یزدان کو	اور جو کوئی سپاس لائی بجا	تو ہنین ہی کچہ اوراسکی سوا
کہ بجا لائی ہی وہ شکر و سپاس	واسطی اپنی ہی وہ نفع شناس	اور جو کوئی کفر کرتا ہے	شکر کرنی سے درگذرتا ہے
تو بتحقیق خالق معبود	شکر سی سب سے بےنیاز ہی محمود	ہی یہ اقوال مین کہ تہا لقمان	پور باعور شہرہ دوران
نسبت اوسکی نسب کے آذر پر	منتہی ہوتی ہی زہوی یہ	اوسکی مادر تہین خواہر ایوب	یا کہ تہین اخت مادر ایوب یعنی خالہ زاد ایوب علیہ السلام
اور تب مین ہے یوں مسطور	نام رکہتا تھا اوسکا تہا ناحور	تہا وہ ناحور اخو ابراہیم	ابن تارخ جسے کیا ترمیم
یا وہی لقمان تہی کسیکی غلام	جیسے لا اصل اور سیاہ اندام	کام رکہتی سدا اشتابی سے	کوشش و سعی جانفشانی سے
یا کہ نجار ہی اونکا پیشہ تہا	یا وہی کرتی تہی کام درزی کا	ہی نبوت مین اختلاف اونکی	اور حکمت عیان ہے صاف اونکی
حکم ہے نے لکہا ہی تہی سنبہ	یون ہی لکہی سدی ابن اور شعبی	اور ہین آئی متفق جمہور	کہ وہ لقمان حکیم تہا مشہور
اونکی اکثر نصائح و اقوال	اونکی حکمت پہ سربسر ہین دال	عہد داؤد مین حکمت تام	انبیا کی تباعی تہی احکام
	کرکی تا یکہزار سال حیات	یہ وہ تہی یونس کے عہد مین جو وفات	

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

اور جب کہ فرمان ہوا لقمان	اپنی بیٹی سی وہ جو تہا ماتان	یا کہ انعم سی تہا جو اوسکا پور	یا کہ اشکر سی یا کہ ہاشکور
اور وہ دیتا تہا اپنی پور کو پند	کاہی کر چہوٹی بیٹی او فرزند	نہ بنا تو شریک اور شریک خدا	شرک تو سنگیمان ہی ظلم بڑا
	کہ وہ خالق ہی اور سب مخلوق	ساجہی خالق کی ہووے کی مخلوق	

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسٰنَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۗ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝

اور کیا ہمنی حکم انسان کو
سست ہونی سے ہوئی یہ
کہ بجا لاؤ شکر اسے لوگو
درمیان میں جو یہ کلام آیا
سمجھی مقبوع اوسکو اور مفہوم
شرک کی بعد وعظ کی اول
باپ کا حق خدا نے بتلایا

اوسکی ما باپ ساتھ احسان کو
یعنی اوسکو وہ پیٹ مین تھکی
تھکو اور اپنی باپ اور ما کو
حق تعالی نی اوسکو فرمایا
تا کہ اپنی غرض نہ ہو معلوم
تا کرین نیک لوگ اوسپہ عمل
اور خدا کا پدر نے سکھلایا
کہ وہی ہین نائب خدا ایک

ہی یہی موجب اونکی احسان کا
اور چھوڑا ماہی دودہ سی اوسکو
میری جانب ہے سبکو پھر آنا
جب ہوئے صرف موعظت لقمان
خود خداوند نی کیا ارشاد
بوجھی اوسکو ای لقمان عیر
حق پیغمبر اور مرشد کو
لاتی ہین راہ رست اور حق پر

کہ اوٹھائی ہی اوسکو اوسکی ما
دو برس مین جو منقضی ہوئی
شکر اور شرک کی جزا پانا
حق الوین کچھ کیا نہ بیان
اپنی حق کی تئین کیا جب یاد
کہ ہی بعد از خدا حق ابوین
جان حق کی طرف مین انکو شتخو

وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو اصرار مین مادر اور پدر
تو نہ چل اونکی حکم و فرمان پر
ایک یا دو تو رسی کہ ہو دلبند
پھر ہی مجہ پاس تمکو پھر آنا
اہل تاویل سی روایت ہے
حال اصرار اوسکی مادر کا

تجھسے میرا شریک کرنے پر
یعنی شئی سے بھی شریک بنا کر
یعنی فرمایا شرع جسکو پسند
یعنی روز جزا جزا پانا
شان مین سعد کی یہ آیت ہے
سورۂ عنکبوت مین گذرا
پھر ہی لقمان کی وصیت اور

ایسی شئی کو کہ ہی نہین تجکو
اور رہ ساتھ اونکی اور ہمراہ
اور چل راہ اوسکی جو کوئی
پھر بتاؤن مین تمکو ہر دم
مَنْ اَنَابَ سی ہی غرض صدیق رضی
ذکر اوسکا بقصۂ لقمان
کر تلاوت اوسی بدیدہ غور

حسب سے علم و خبر کچھ انکو شتخو
بیچ دنیا کی اسی سخن اگاہ
میری جانب پھر انکو شتخوئی
وہ جو کرتی تھی خیر و شر سی تم
اولسی اسلام سعد ہے تحقیق
ہی مناسب یہی شرک بیان

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

اے مری چھوٹی بیٹی اور سن
کیمیا خصلت شریک ایک
اگر ہو ہم سنگ دانی رائی کے
ہو بھلائی کی یا برائی کے

پھر ہو سنگ گر نہیں ہو پنہاں	جسکا ہی تا تو زمین میں کہاں	یا کہ ہووی وہ آسمانوں میں	اسی کشادہ تر ہیکانوں میں
یا کہ ہو سکو زمین میں پنہاں	لاوی گا اوسکو حضرت یزداں	حق تعالی تو ہی چھپی سے خبر	علم رکھتا ہی کنہ ہر شی پر
یعنی باریک بین ہی اور آگاہ	ہر خفی اور کنہ سے اقدر	اوس سے کچھ چیز ہی نہیں مخفی	ننھی سی ننھی اور چھپی سے چھپی
تاکہ حاضر کری وہ ہر شے کو	تاکہ اوسکا حساب فرما ہو	آگی آہکی وصیت لقمان	حق تعالی نی اوسکی ہی بیان

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

ای مری چھوٹی بیٹی رکھہ برپا	تو نماز و صلوۃ اور سکھلا	ساتہ دستور کی بہلائی کو	اور منع کر نی دی تو برائی کو
اور سہار اوسکو جو پڑی تجھپر	یہ تو ہمت کی کام ہیں بیشک	اسلیے ہی نہیں زکوۃ بیان	کہ تہا بیٹونکی پاس اک کہاں

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

اور مت موڑ گال اپنی تو	کبر و نخوت میں آکی لوگونکو	اور مت چل زمین میں اترا کر	ای تکبر کو کام فرما کر
حق تعالی کو ہی نہیں بہاتا	ہر کیا اترانا فخر میں آتا	لفظ تصعیر سے جو ہی ارشاد	موڑنا گال ہی یہ کبر مراد

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

اور چل بیچ کی تو اپنی چال	ہانک غفلت اور کبر سے چھوڑ	اور نیچے کرا اپنی تو آواز	یعنی فریاد و نعرہ سی رہ باز
بیگمان زشت تر پکارونکی	صوت و آواز ہی حمارونکی	یعنی خرکی بلند تر آواز	سب سے ہی ناپسند تر آواز
ہی روایت کہ مشرکان عرب	رفع صوت سی تہی نازان سب	پس یہ آیت خدا نی بہجوا کر	رد کیا اونکی فخر کو اونپر

ع أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

کیا نہیں تمنی یہ اوسکو دیکہ لیا	کہ خدا نی تمہاری رام کیا	وہ جو افلاک میں ہی سر تا سر	اور جو کچھ زمین سکے اندر
اور بہر دی تمپر ظاہر و باطن کو	نعمتیں اپنی یعنی نعمت کو	ظاہر و باطن ہی آشکار و نہاں	ہنسکو حس و خرد سی یعنی پہچان

جیسے محسوس ہین حواس پر جلی	جیون فرشتون کی ہی مدد معقول	یا ہی اقرار آشکار وعیان	اور تصدیق نعمت پنہان
یاکہ ظاہر ہی نطق وگویائی	اور باطن ہی عقل ودانائی	یاکہ ظاہر وہ حفظ قرآن ہے	اور فہمید اوسکی پنہان ہے
یاکہ ظاہر ہی روزہ پنہان ہی	یانہان صوم اور عیان ہے صلوٰۃ	یاکہ ذکر زبان ہی وہ عیان	اور فکر جنان ہی وہ نہان
یاکہ ظاہر ہی صحت ابدان	اور باطن ہے صحت ادیان	کرگئی اس روش سطر جمیل	اہل تحقیق تین سو تاویل
	ہین وے بحر العلوم مین توم	کرلی تو دیکھ کر اوسی معلوم	

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ۝

اور ہین بعض لوگ جو ہی گمراہ	کہ جھگڑتی ہین بیچ صفات اللہ	یا وہی اوسکی کتاب قرآن مین	یاکہ توحید شان یزدان مین
نہین رکھتی سمجھ نہ سوجھ دلیل	اور نہ روشن کتاب رب جلیل	بلکہ ہین محض بستہ تقلید	اپنی آبا کی سر سے ہوی عنید

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

اور جس وقت کہی اونکی تئین	ہین نصاریٰ کی جو ساتھ وہی تہید	کہ چلو اوس طریق حکم پہ تم	جو اوتار اخدا کی ای مردم
توکہین ہین کہ ہم چلین اوسپر	پائی ہینی تھی جسپہ اپنی پدر	کیا بھلا گرچہ ہوی اوسکی لوگو	دیو شیطان پکارتا اونکو
	جانب بیچ دوزخ اور نکال		

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

اور جو کوئی سونپی اپنا رو	کری خالص خدا کی جانب کو	اور فاتمہ ہو وہ نیکی پر	ای عمل ہین بھلائیان لاکر
پس بلاشک پکڑ لیا محکم	سخت مضبوط ایسی دستہ کو تھم	اور اللہ کی طرف ہین تمام	انتہائی امور در مرام

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

اور جو کوئی شخص منکر ہو	تو نہ اندوہگین کری تجھکو	اوسکا انکار ساتھ حق آنا	ای نہ ایمان اور یقین لانا

ہی تمہاری طرف پھر دو جہان | بازگشت اونکی ای نبی زبان | پس جتاوینگے ہم اونہیں جو کی | عملے کرتی سی تھی اونکی دل
کہ خدا جانتا ہی سر تا سر | سینوں والی جو خبر ہی اوس

نمتعهم قليلا ثم نضطرهم الى عذاب غليظ ۝

فائدہ دینوینگے اونکو ہم اندک | ناز و نعمت سی تھوڑی مدت تک | پھر کرینگے ہم لاچار انکی تئین | کرکی ناچار لائینگے انکی تئین
مارکی آور سخت سے جو مار | کہ وہ ہووی نہیں سبک زنہار

ولئن سالتهم من خلق السموات والارض ليقولن
الله قل الحمد لله بل اكثرهم لا يعلمون ۝

اور جو تو پوچھی کافروں کی تئین | کسنے پیدا کیی آسمان و زمین | بولیں بیشک وہی خدا ہی کیی | کہہ کہ تعریف ہی خدا کی لیے
پر بہت لوگ جانتی ہیں نہیں | کہ ہوں لازم وہی بات رکھی کی تعبیر

لله ما في السموات والارض ان الله هو الغني الحميد ۝

خاص اللہ کی ہی جو کچھ ہے | آسمانوں میں اور زمین میں ہے | بے شک اللہ ہی ہی بے پروا | ہر ثنا سی کیا گیا وہ ثنا
جیسا غنی ہی وہ ذات اپنے میں | ہی ستودہ صفات اپنے میں | اگلی آیت کا وجہ اور منشا | بعض نے اون یہود کو ہی لکھا
کرتی جو اعتراض قرآن پہ | اس روش گفتگو ہے اکثر | کہ محمد کی ہی کتاب عجیب | ہم نے اوسکا سمجھتے ہیں مطلب
حکمت اوسکی جو پڑھا | الا صفوا انشم تا بکہ | اور کہی ہی کیا ہی اس نے | تمکو تھوڑا ہی علم قرآن نے
پس جواب اوسکا ستودہ نہاد | ستمت اور کر بیان | پھر مکرر وہ ذکر فرمایا | اوسکی تاکید سے کیے آیا

ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام والبحر يمده
من بعده سبعة ابحر ما نفدت كلمات الله ان الله عزيز حكيم ۝

اور اگر جتنے ہیں زمین میں شجر | قدرت حق سے بنیں قلم یکسر | اور بحر محیط ای خوش خو | ہر قلم کی لیے سیاہی ہو
پیچھے اوسکی ہی سات دریا اور | سب قلم کی سیاہی ہوں اور طور | تو نہیں ختم ہیں یعنی ہوں تمام | حق تعالی کی باتیں اور کلام
حق تعالی تو زور والا ہے | حکمت اپنی میں سب سی بالا ہے

ما خلقكم ولا بعثكم الا كنفس واحدة

نہ بنانا ہے تمکو اے لوگو / یعنے یک لفظ کن سے کر ارشاد
اور جلانا نہ پھر کے ہی تمکو / اوسنے سب خلق کو کیا ایجاد
ہان مگر ہی وہ ایک جی کا سا / پھر اوٹھاوی جہانکو ہر دم صور
نہ وہ محتاج ہی اعانت کا / کہ سرافیل کے تئین مامور

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

کہ خدا تو لقدرت والا / نہ کسیطرز و نہج سے زنہار
سننے والا ہی دیکھنے والا / عجز کا بارگہ مین اوسکی بار
جیسے سننے کی بات سنتا ہے / ہی توانا وہ خالق برتر
دیکھتا ہی وہ دیکھنے کی شے / خلق اشیا و بعث ہوتی پر

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

کیا نہ تو نے بھلا کیا ہی نگاہ / اور سناتا ہی اے نبی عرب / ہر یک اون مہر و ماہ سے فلک / وقت ٹھہرا جو ہی بیان ارشاد
کہ بتحقیق حضرت اللہ / روشنی روز کی بظلمت شب / جاری ہوتا ہی تا بوقت ٹھہری تک / اوس سے ہی ور مہر و ماہ مراد
لاتا ہی شب کی تیرگی کی تئین / اور کیے رام اوسنے شمس و قمر / او بتحقیق خالق برتر / یا قیامت غرض ہی اوس سے جہان
روز روشن مین اے رسول امین / تا کہ لین اون سے منفعت بکسر / وہ جو کرتے ہو تم رکھے ہی خبر / جیسے انوار مین کیا ہی بیان

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

یہ جو قدرت او صنع کا ہی بیان / اور جسکو پکارتے ہین شریک
اسلئے ہی کہ حضرت یزدان / اوس خدا ہین ہی ہیچ اور ٹھیک
ہی ٹھیک معبود اپنی ہین / اور سب اسلئے کہ ہی وہ خدا
یعنے واجب وجود اپنی ہین / جملہ شی سے ہی بلند بڑا

ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ

کیا نہ دیکھا ہی تو نے اے مختار / ناو کہا دی تمہین کچہ اپنی تہی
کہ بلا شک و ریب فلک و جہاز / ای عجائب کچہ اپنی قدرت کے
جاتی ہین سطح بحر پر یکسر / بیشک اسمین تہی اونکو شتجو
حق تعالی کی نعمتین لاکر / ٹھہرنیوالی شکر و اسطے کو

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

اور جب سر پہ آوی اونکی لہر بدلیونکی طرح سے اسیر وں کرتی آوازہین خدا کی تحسین کرکی خالص اوسیکی واسطے دین
پہر جو قتیکہ دی بچا اونکو سوی صحرا کی فضل فرماکر تو کوئی اونمین سی تو ڈہال چلنی والا ہو بیچ مین کے چال
ای چلی کوئی از سر توفیق دین توحید کی میانہ طریق پہر لگی کرنی کوئی شخص غرور کفر کی راہ مین میانہ روی

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ

اور نہ لاتا ایا ہی اور انکار قدرتون سی ہماری لدار پر جو ہی عہد توڑنے والا شکر سی منہ کو موڑنی والا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ
عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ

لوگو ڈرتی رہو رب اپنے سے خوف کرتی رہو رب اپنے سے اور ڈرو ایسی روز ہی کہ نہین کام آوی پدر پسر کے تئین
اور نہ کوئی پسر ہو ای متمانم رکہنی والا کچہ اپنی باپ سے یا تو یعنے جب ہو سکی نہ بیٹے پر کچہ اسکے پدر پدر کی پسر
باپ بیٹی ہی جب بیان کئے وی جو مومن نہین ہون ازتقاد ورنہ ایمان وہ باپ و پسر ہو نوین اوسکا شفیع کیگیا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ

بیشک اللہ کا ہی وعدہ ٹھیک ای خبر اور سنا ہی نزدیک سو نہین دی فریب تم سبکو زندگی اچھا کی ای لوگو
اور نہ ٹہگ سے تمہین تمام خدا وہ جو شیطان ہی دغا والا تمکو دیوی کا یہ دے بجرم و گناہ کہ غفور رحیم ہے اعتبر
اور دنیا کی زیست کا دہوکہا اسطرح جیسے وہ دیوی تمکو سکہا کہ ہو نیکی جیسے بیان سوم کب وہ نیکی سی ہو یہاں محروم
کہتی ہین اکبر عارث نام یا کہ جسکا لکہا ہی وارث نام کہنی یون سید الورسی سے لگا کا محمد مجھے یہ سب بتلا
کہ بہلا آوی وہ قیامت کب جس سے ہمکو ڈرائی ہی تم اب اور خبر مینہ کے تبا مجکو کہ وہ کس دن مینہ نازل ہو
اور وہ جو میری حاملہ ہی زن نر سی ہی یا مادہ آبستن اور بتا دی مجھی کہ مین کل روز کون سی کسب سے ہونگا اندوز
اور ہر قدم مرا کہان ہوگا جبکہ تن ہی سی جان جدا ہوگی تب یہ آیت کو لائی روح امین تا جواب اسکو دیجی سے زین

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

بیشک اللہ ہی کہ جسکی پاس علم ہی ساعت کی اور وقت شناس یعنی رکہتا ہی وہی ای خوش خو علم وقت قیام ساعت کو

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ

اور وہی ہی اوتارتا باران اپنی قدرت سی جاہتا ہی جہان خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو اور رکہتا وہی ہی اوسکی خبر جانتا ہی وہی خدا اوسکو بیچ پیٹون کی ہی جو ملوہ نر

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

اور نہین جانتا ہی کوئی جی کیا کمائی گا صبحکو کل کے اور نہین جانتی ہی کوئی جان کہ مریگی کس زمین مین اور کس آن بے شک و ریب حضرت اللہ علم والا ہی غیب سے آگاہ رکہنی والا ہے علم اور خبر ظاہر الحال اور باطن پر یا الٰہی بسورۂ لقمان رکہ مجہی صرف شکر تو سرآن کر عنایت سے اپنے ار برانی مجکو توفیق پند لقمانے تا کہ شکر خطا سی کر باز مین بجالاؤن سجدے و نماز زندگانی مین اسکی مدام بیچ کی چال مین کرون قیام

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُونَ اٰيَةً وَقِيلَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ اٰيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَلٰثُ مِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ وَسَبْعَةَ عَشَرَ وَرُكُوعُهَا ثَلٰثَةٌ

سورۂ سجدہ خواجہ دین پر کلمات اوسکی از سر تعداد شہر مکہ مین اوتری سرتاسر تین سو سے زیادہ ہین ہشتاد سیتن اوسکی جو گن لیئی تی رکوع سرسر اوسکی آیتین ہین تیس حرف اوسکی گنی گئی ہین شمار تین آئی شمار مین مجموع یاکہ ہین جملگی ہی نو اور بیس پانسو ستر ہ اور ایک ہزار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ ۝

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ جو سورہ ہی منزل قرآن پر جہاں ہن کرسے توفیق پڑہنے والوکی کا جسمین ہی مکان کرتی ہین اوسکی کتاب کے تعلق طرف مالک جہان سی ہی سیجے لی ارتیاب سکو گمراہ یعنی اللہ کی بیان سی ہے جانتی ہین ادنی کتاب اللہ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

أَمْ يَقُولُونَ ... قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

یا میلا کہیں لگتی ہین بدخو	کہ لیا یا ہے ہمنے بھی اوسکو	بلکہ یہ وہ ٹھیک ہے رب ہی کی طرف	تیری رب کی طرف سی سرور
تاکہ تو دیوے سناوی لوگونکو	ای وحید ایا ہے کہ نبیرہ کر تو	نہیں آیا ہی کوئی جنکی پاس	لانیوالا ڈرانیوالا ہم و سراپا
عہد فترت بیچ بخشی ہیں شرف	جانب حق سی ہے اے نبوت شرف	تاکہ وی لوگ راہ پر آوین	او سنا وی تیری ڈر جاوین

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

حق تعالی وہی ہے کہ چھ دن مین	جسنے پیدا کیا زمان زمین	اور سوا اوسکی بیچ ہی کے	ستشفع تو نہیں کہ ہوں یار تمہارے
پھر قرار اوسنی عرش پر پکڑا	وہ جو سارے جہان ہی بڑا	نہ تمہارا کوئی ہی اور مددگار	اور نہ کوئی سفارشی زنہار
	کیا تم نہیں ہو حفظ اور پند	سنتے اوسکی مواعظ و اندیشہ	

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝

ساتھ تدبیر کے وہ دیکھے ہی کار	سو بھیجا ہی امر اور کار	آسمان ہی مین ارض تلک	بھیجا اوسکی ساتھ یکبار
پھر چڑھتا ہی پاس اوسکے وہ کام	کرکی تدبیر کو وہ اپنی تمام	ایک دن مین کہ ہی سعادی رسس	جسکا اندازہ ہی ہزار برس
جنکو گنتی ہو اس جہان مین تم	یعنی ہر سو ہیچ بہا کی امر دم	سو لوی نی بیان کیا ارقام	وی جو ہوتی تھی تیری بیچ کام
عرش سی ایکیا حکم دیکی قرار	لاتی ہی اس مین اونکو اوتار	آسمان زمین ہے جسد م	جملہ اسباب اوسکی ہوتی ہیم
تو مرتب وہ کام ہوتا ہے	یعنی پنی کر تمام ہوتا ہے	پھر وہ رہتا ہی کہ اپنج اور جا	ایکبارت بقدرت باری
پھر خدا کی طرف وہ اور شہود	او پھر ملک کے گزرا وہ تا ہے	جیسے کہ انبیا تھی اکثر	ہو گئی جو جنکی سب آثار
	اس جہان کا ہزار سال کا جان	ایک دن قدر مین حق کی بیان	

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

ہی بہ دانندہ نہان و عیان	نا لب مہربان جملہ جہان	یعنی بید خالق تدبیر کار	جانتا ہی جیسی کہ اسرار

کرسنی والا ہے زور رتقدیر | گر سنو الاہی مہر در تدبیر

الَّذِيٓ اَحۡسَنَ كُلَّ شَيۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ۚ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ○

وہ کہ جسنے بنا دیا اچہا خلق انسان کو یعنی آدم کو نچری پانی سی ہی جو خوار و حقیر اور دی تمکو کان سننی کو تہوڑا کرتی ہو شکر اوسکا تم

جملہ شے کو جسنے کیا پیدا ایک ایک کار ہی سی جو صنعت ہے سبکی مصروف حکمت اور تدبیر اور آنکہیں کہ اونسی تم دیکہو اوسکی اون نعمتوں پہ اگر دم جانتی ہین جو کہتی ہین ادراک

اور جسنے شروع فرمایا پہر بنائی ہی جسنی اوسکی نسل پہر کیا راست قالب آدم اور دل تمکو بوجہنی کی لیے گر نظر روح کا وہ عز و شرف کہ ہی ذات اوسکی روح دیا اپنے

یعنی آغاز ساتہ پیش آیا نسل و اولاد اوسکی اور فرزند اور دیا پہونک اوسمین جان دم اوسنی احسان ہر طرح سی کیے اوسکو نسبت کیا ہی اپنی طرف

وَقَالُوۡٓا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِي الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِيۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ○

اور کرتی ہین اسطرح گفتار ارض مین علاوہ فنا و ہلاک بلکہ وی اپنی رب کی ملنی کو

وی جو کہتی ہین بعث سی انکار یعنی ہو جاوینگی ملکی یکسر خاک ماننی والی ہین نہین بدخو

کہ ہو فتینگ کہو جاوین ہم کیا بتحقیق ہم ہون بار دگر یعنی منکر ہین آخرت سی لعین

یعنی رگلنی سی پیش آوین ہم نئی پیدایش اور جدید انداز سیچلے گہر کو دی ماننی ہین نہین

قُلۡ يَتَوَفّٰىكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِيۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ

کہہ تو ایسی مہین زمان یہ طرف اپنی رب کی پہر جاؤ

قبض کرلی تمہاری روح و روان یعنی تم زندگی سی لی پاؤ تو وہاں تم با انفعال کمال

ملک الموت یعنی عزرائیل پہر اگر تمنی شکر حق نہ کیا بیٹہو اپنی سر نکو نیچے ڈال

وہ جو تم پر کیا گیا ہی وکیل اور لقا کو نہ اوسکی مان لیا

وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَآ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا

اور کبھی تو دیکھی اسے محمد تو
اسطرح سے کہ ای ہمارے رب
یا سنا ہمنی سجھے سرتاسر

جبکہ انکار لانیوالون کو
ہمنے دیکھا تیری لقا کو اب
زجر و توبیخ شکر و کفران پہ
لیکن ہم پر رہا ادا شکر

ڈالی اپنی سر اپنی رب کے پاس
اور سنا ہمنی گوش دل سی کل
یا سنی ہمنی صور کے آواز
اور نہ ہی یہان مکان جاشکر

اور کہتی بانفعال ہراس
سے تجھے تصدیق انبیا و رسل
لیس بایمان ہم ہوے ممتاز

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ

واب ہمین پہیر بہیج دنیا کو

ہو کی مصروف فضل و احسان تم
لیس لیگا خدای عز و جل

تا کرین کام ہم پسندیدہ
اب نہ ہی حیرت یقین رہم

ہم تو ہین ہونیوالی گرویدہ

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ
الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اور اگر چاہتی ہم ای خوشخو
لیکن ثابت ہوا ہے مجھ سی مقال

تو عطا کرتی ہر تن اور جی کو
از رہ اقتضای قہر و جلال
اور بد انتہی اوسکے مجھے کب

اوسکی ایمان سے کے راہ پر آنا
کر بلا شک بہرون میں دوزخ کو
بی تمہارے وہ بہولنی کی سبب

اور اچھی عمل بجا لانا
جن و انسان سے اکٹھی ای لوگو

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

سو چکھو اوس سبب سے [illegible] تم

کر بہلانی سی پیش آئی تم

اپنی اس روز کی لقا کی تئین

جسکو دنیا مین ماننی تہی یہین

إِنَّا نَسِينَاكُمْ

ہم گئی بہول تمکو جیسی تم

بہول تمکو گئی ہو امید رحم
وہ عذاب و نکال درد گیر

یعنی ہمنی تمہاری نسیان پر
منتشر اج سی کی دن ہیں نہیں

تمکو چہوڑا عذاب میں یکسیر

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

بلکہ چکھتی رہو سدا کی مار

بدل ردکی جو کرتے تہی کام

آگی سکی امام کی نزدیک

اب ہی سجدہ قرآن ملا کے

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا
وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

ہی نہین بے عذر کا کچھ تجھو ہاتی ہین ہمارے باتون کو وی کہ جب کچھ نصیحت اونسے سنید ساتھ اونکے آیتین کہ ای دلپسند
گر پڑین منہ کی بل وی سجدہ کنان اور باکی کی ساتھ کرتے بیان خوبیان اپنی رب کی سر تا بسر یعنے اوسکی عذاب سے ڈر کر
اور وی کرتے نہین ہین ابا ان سے بلکہ ہر بندگی یزدان سے شاکر اسے ہر وقت شمار کرتی ہین سجدہ وہم ای یار

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؗ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

دور رہتی ہین اور الگ بستر کروٹین اونکی پہلو وہ سیر اون بچھونون سے ہین جو کہ خواب راحت مین اونکے ہوئی
کرتی آواز ہین رب اپنے کو خوف سی اور طمع سی اونکو خوشنود اور جس شے سے ہمنی اونکو دیا خرچ کرتی ہین وی براہ خدا
خوف والے سی اوس غم کی اگر کوئی مسرور ہو عبادت پر اوسکو فرمائی ہی قبول خدا لیک اوس مین رجا وڈر بی رہا
بعض ہی اس بارہ میں ہوا منقول ہین کہ انصار سکا وجہ نزول جنکے بی گر تہ بعید تہا گہر سے مسجد حضرت پیمبر سے
پڑہ کی حضرت کی ساتھ مغرب تو ستوقف وان عشا تک ہو باجماعت عشا کو کر کی ادا اپنی اپنی وی گہر کو جاتی سدا
تا عشا اپنی کروٹین بستر نہین کرتی تہی خوابگاہون پر یا کہ وی لوگ ساکہ ہین عشا باجماعت پڑھین صبح و عشا
یا کہ مقصود اوس سے ہین شب خیز وی جو غفلت سے کرتی ہین پرہیز

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

سو نہین جانتی ہی کوئی جان وہ جو شی کی گئی اونہین نہان ٹھنڈ ہک انکھونکی بسبب بدل اوس سبب کہ کرتی تھی وی عمل
یعنے یا دین جزا سی نہانے مثل کردار پای نہانے

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

کیا ہیا وہ کہ کوئی ہو با ایمان مثل اوسکی ہی جو ہو نافرمان ہبر ابر وی ہونگی ہین شتاب یا کہ رہتی ہین ایمانی یا ب
ان دو آیتونکا وجہ نزول ہین علی یعنی ابن عم رسول اہل تحقیق از سے تفصیل سر گئے اسکی اس طرح تاویل
کہ ولید بن عقبہ بدر کی دن ایکدو شیر ہو سے فائق گن کبر و نخوت مین آ ایکنا گاہ لگنی اس طرح سے لگا کر اہ
کہانی علی حیدر سی قرآن سمی تو لوت مین حیدر آپ سے ہیکان آن بولی حضرت علی کرمت اترا تجہکو مجہسے برابری ہی کیا

تب یہ آیات لائی روح امین | حکم خالق سی شہ سرور دین

اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلًا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

لیک جو لوگ جو یقین لائے | اور اچھی عمل تھی شب ہیں اٹے | تو ہیں اونکو عشا و ارزانی | باغ رہنی کی خاص مہمانی

اوس سبب سے کہ تھی وی کرتی کام | یا دین درگاہ حق وی انعام

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ

اور لیکن جو ہین فسق شعار | پس ہے رہنی کی اونکی جا گھر نار | جب ارادہ کرین وہ فسق اندیش | کہ نکل آئین آگ سی بد کیش

پھیر جاوین آگ کی اندر | اور کہا جاوے اونکو اسیر دور | کہ چکھو تم عذاب آتش کا | وہ کہ دیتی تھی جسکو تم جھٹلا

وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ

اور بیشک چکھاوینگے اونکو ہم | یعنی دنیا مین اینو دہ ستم | مار سی جو ہی کمتر اور قرین | مثل قتل اور اسر و قحط سنین

جو دار کے مارسی ہی آئے والا ر | کہ خلود سقر بڑی ہی اوہ مار | تا کہ وی پہر کے راہ پر آوین | یعنی جو لوگ اونمین ہی جاوین

ڈر کی اوس مار سے کہ آدنی ہے | لاحق الحال جو بینا سے (یعنی براہ خدا ۱۲)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

اور جو ادنی عذاب سے نہ ڈرین | اوس سے ظلم اور ستم وہی کرین | تو کہا جائے ظالمونکو یون | کہ بھلا کون ہی تم مین فرد

او سے شہر سی پاگیا ہی جو پند | باتون سے رب کے اپنی ہی او | پھر یہ اعراض اوسے پیش آیا | یعنی دنیا مین جو بیان کیا پایا

تو سکیان ہم گناہگارون سے | یعنی شرک اور ستم شعارون سے | لیتے ہی ہین انتقام و بدل | ہلاک و عذاب حسب عمل

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ ع

اور دی ہم نی ایمانی یاب | مثل قرآن کلیم کو کتاب | جس مین یہ تھا نام تھا مذکور | جسکا توراۃ نام ہی مشہور

...تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ

پس نہ رہ پیچ شک کی بیچ تو — ملنی ودس نی مقام کی سی تو — یا نہ رہ شک مین ازلقای کلیم — کہ ہو معراج مین تجہی تکریم
ویہ کیا ہمنی اوسکو کتاب تو — رہنما انکی بنی یعقوب — یعنی تورات سی کہاٸی راہ — ہمنی یعقوبیون کو خاطرخواہ

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ

اور کئی ہمنی اونہین پیشوا — کہ چلاتی طریق حق یکسر — اونکو فرمان ہمارا سی اوسدم — کہ رہی ٹھہری اپنی دو پشیم
اور رہی دل سے ہماری آیتون — لاتی ایمان اور یقین یکسر — ٹھہری اپنی سی ہی مراد بیان — صبر اونکا بطاعت وایمان
جبکہ اوسی قوم کی شدائد پر — صبر کرتی رہی وہی سرتاسر — یعنی اس امت نبی زمان — تم بھی ٹھہری رہو بدین عنوان
تا تمہارا بھی ہووے حال وہی — پھر ہوا جب چلے وہی چال وہ

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

رب ترا ہی وہی جو ہیگا نہاد — جو کریگا فیصلہ انہین روز معاد — بیچ جس شی کی تھی وہی بدکردار — رکھتی تھی جھوٹ اور خلاف وہی کار
امر دین کہ ہی بیان مقصود — جسمین تھی مختلف وہی قوم جحود

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ

کیا نہ سوجہا ای اونسے اونکی — وہی جو منکر ہین حشر سے بینش — کہ کتنی ہمنی کردیے نابود — اون سے پہلے قرون عاد وثمود
چلتی ہین یعنی کرتی ہین جو گذر — اونکی وحشی گہرون مین وقت سفر — بیگمان سب ہلاک کرنی مین — اونکی اوس سرزمین خاک کے مسکن مین
ہین ہی اور نشانیان یکسر — کہی وہ الونکو کرتی ہین جو گذر — کیا نہین سنتی ہین قیل و قال — کرتی انکار ہین جو بد اعمال

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ

کیا نہ دیکہا اونہون نے انکو تو — کہ رواں کرتی ہم ہین پانی کو — ارض مین جو ہی جنگل او بنجر — جسمین ہووے گیاہ کا نہ اثر
بعد اوسکی نکالتی ہین ہم — ساتہ پانی کی زرع کو یکسر — کہاتی اوسمین سے اونکی ہین انعام — اور وہ آپ بھی بلند مقام

کیا نہیں دیکھتے بدیدۂ سر · یعنے قدرت کا اوس خدا کے اثر · تا سمجھ اوسے بوجہ کمال · سر بسر ہو نوین وہ ہمدلال
جان لیوین کہ حیوان کے تئین ہی · ہی اوگاتا وہ کہتیونکی شیر · یون ہین مردونکو بھی جلا سکتا · یعنے مرنیکی بعد اوٹھا سکتا

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتے ہین اسطرح بیدین · کہ بھلا کب یہ ہوگی فتح زمین · جو ہو تم سچے اپنی وعدہ پر · دیتی ہو غیب کی یہ ہمکو خبر
کو خبر کہتی ہوگی ای مردم · ان المسلمین سیفتح لنا · علی المشرکین · اوسکی وقت وقوع پر ہی تم

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

کہہ محمد کہ روز فتح نہین · کام آویگا منکرونکی تئین · اونکا لانا یقین بخوف سراپا · کہ وہ ایمان خوف سے اور یار
اور نہین ہین وہ کہ مردم زندیق · کہ دیئے جائینگے ڈہیل اور تعویق · ای قیامت کے دن و یہ طلاس · پائینگے ہین ڈھیل کہ خدا یار
یا کہ دن بدر کی ہی ہو یا مقتول · اوسدن ایمان اونکا ہو مقبول · یا کہ اوس روز فتح سی یکجان · فتح مکہ کا دن ہی قصد بیان

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ۝

سو اہانت سی پھیر اپنا رو · اونکی جانب سے ای محمد تو · اور رہ منتظر کہ وی بیدین · منتظر ہین سبکے اپنی امین
یعنے تکتا رہ ای رسول امین · نصرت کردگار کے تو راہ · کہ وہی راہ تکتی ہین یکسر · تا کہ پاوین وہ تجھپہ فتح و ظفر
اتحدا اسسر بسجدہ رکہہ تجھکو · سورۂ سجدہ کے طفیل سے تو · کہ عنایت خلوص سے تئین · کہ مین رکہکر زمین پہ اپنی جبین
تجھکو تنزیہ سے ساتہ یاد کرون · دلکو تیری ثنا سی شاد کرون · لکہون مین زبان سے آلا · انت سبحان ربی الاعلی
تا اثر سی ہو جاوے اسکی نورانی · مثل خورشید میرے پیشانی

سورة الاحزاب مدنية وهي ثلثة وسبعون آية وكلماتها الف ومائتان وثمان وثمانون وحروفها خمسة الاف وسبع مائة وست وتسعون وركوعها تسعة

جب کہ اتری یہ سورۂ احزاب · تھی مدینہ مین اوسکی بلند خطاب · اوسکی آیات تین اور ہفتاد · ہین یہ عدد اونکی شمار اور تعداد
اور کلمات مین ہزار کے عدد · ہشت و ہشتاد و دو سو عدد · اور حروف اسکی ہین ہزار کے شمار · ... پانچ ہزار
اور اوسکی رکوع نو ہین سب · جو تجھی نکتہ ... ذکر ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایها النبی اتق اللہ ولا تطع الکافرین والمنافقین ۵ ان اللہ کان علیما حکیما ۵ ع

اے نبی حضرت خدا سے ڈر — بیچ رکھ تو ثبات تقوی پر — اور مت کر اطاعت انکی تو — کافروں اور منافقوں کے تو

حق تعالی تو ہی خبردار الا — اپنی حکمت اور حکم میں بالا — اہل تحقیق نے لکھا ہی یہاں — عکرمہ اور مثل بو سفیان

پہونچی مکہ سے [illegible] — جب مدینہ میں ہوئے [illegible] — ہو گئی کر کی ملی منافق بدول — داخل منزل ابی سلول

دوسرے روز سے منافق کو — ساتھ اوس قوم کی موافق ہو — سید الانبیا کی بزم میں آ — یوں لگی کرنی اون سے استدعا

کا ای محمد ہماری ان پہ بات — چھوڑ دی سبکو تو بلات و منات — اور ہمارے سفارشی تو گن — اون ہمارے بتوں کو بعث ولی

ہم بھی یکسر نہ تجھکو یاد کر — تیری معبود کی عبادت پر — سنکے یہ گفتگو پیمبر دین — ہو گئی سخت و ہم اور غمگین

عرض کرنی لگا ابی سلول — کیجیے اس سخن کو آپ قبول — ہیں وہ اشراف قوم اور [illegible] — اونکا رد سخن نہیں در خور

ہی صلاح اوسکے ضمن میں مطلوب — فائدہ تام اوس میں ہے منسوب — آئے فاروق جوش میں [illegible] — قتل کا [illegible]

بولی وسید زمین و زمان — اونکو پہلی ہیں دے چکا ہوں امان — قتل اونکی پہ یوں نہو تو جسیت — کر نہیں [illegible]

تب یہ آیت کو لائی روح امین — کر سکیں نقض تا نبی کو نہیں — اور کہا حکم خواجہ دین کو — [illegible]

واتبع ما یوحی الیک من ربک ان اللہ کان بما تعملون خبیرا ۵

اور چل اوسپہ اے بلند مقام — آوی تجھکو جو تیری صاحب پیام — کہ بالتحقیق ہے اللہ — اور جو عمل ہی کہ کرتی ہو آگاہ

یا وہ ہی کید کافران سی خبر — الغرض ہی وہ تجھسے سر تا سر

وتوکل علی اللہ وکفی باللہ وکیلا ۵

اور مت چھوڑ پیروی ڈر کر — کر بہروسا تو حق تعالی پر — اور کفایت ہی حضرت یزداں — کارسازی کو اسی نبی زمان

اگلی آیت کا وجہ اور [illegible] — ہی ابو معمر اوسکا جیسا — وہ جو تھا مشرک سراسر [illegible] — جسکو کہتی عرب تھی ذو القلبین

تیز فہمی سی اپنی بد خو — جانتا تھا کہ میں ہی دل دو — مدعی تھا کہ میں محمد سے — [illegible]

الغرض جب چلا ابو مکہ کو
راہ میں مل گیا ابو سفیان
بعض اشخاص جان کی مارے
تب لگا کہنی واپس پھیری [illegible]

غزوہ بدر کی گریزان ہو
خبر قوم سی ہوا پریشان
اور گئی بھاگ بعض بیچارے
دستہ و پا میں ہی ہتھیار [illegible]
پس کئی مطلع [illegible] دین

دیکھ پاپوش ہاتھ میں لیکر
کہنی اوس [illegible] لگا ابو معمر
پھر لگا کہنی کیا ہی تیرا حال
[illegible] تو یہ [illegible] دل [illegible]
یعنی وہ دل ایک تن کی [illegible]

[illegible]

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ

نہ دو دل کسی کو قرار دیے
یہی کہتا ہی ہر شیر و دل
متعلق [illegible] بعض کے شبہ
[illegible] بالکل [illegible] شرح و بیان

ہر کسی مرد و آدمی کی لیے
بلکہ ہر یک کا ایک ہی ہو دل
پس تعدد ہی اوسکا متعذر
وہ دل از بہر فوائد و جان

وہ دل [illegible] تا کہ [illegible]
[illegible] قلب [illegible]
بعض [illegible]
کہتی وہ دل [illegible] کی [illegible]

[illegible]

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ

[illegible]
[illegible]
کہ یہ خادم ہی اور وہ مخدوم

جنکو کہہ بیٹھے ہو تم زبان
کہتی ہو مثل پشت مادر تم
[illegible] دونوں تھا ایک میں [illegible]

[illegible] تمہاری تا کہ جدا
اور [illegible] کیا [illegible]
[illegible] حکم تمہارا

[illegible]

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ

اور نہ اعتبار سے کیا لوگو
کہ ہو رشتہ ایک اصلی کار
اہل تحقیق سی ہو منقول
اور جو گر ہوتا کسیکو بیٹا
کہ محالات عقل سی ہی صریح

[illegible] بیٹا [illegible] کو
اور [illegible] عارضی ای بیٹا
کیا تھا عہد کفر میں معمول
ارث لیتا وہ اوسکی مرنی پہ
کیونکہ دو اجتماع ہو [illegible]

[illegible]
[illegible] ایک شخص کے اندر
[illegible] کو جو کوئی [illegible]
پس بفرمان حق عزوجل
[illegible] وجہ ہونا [illegible] میں

تا کہ میراث [illegible]
[illegible]
[illegible]
حکم لگائی گئی دی دونوں پر
کب ہو وہ دل [illegible]

مگر جیسے باپ اور بیٹا

مجتمع ہیں ایک تن کی بہلا اور لی پالکون کا ذکر و بیان

زن کو مادر جو کوئی کہہ دے حق تعالی نی کر دیا ہی بیان

تو وہ سو وہ محاورہ کہے

ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ

یہ جو کہو ہو سو بیٹیوں کو ما اور ہمدا بوا ہی راست سخن اسکا منشا ہیں زید حارثہ

اور لی پالکون کو تم بیٹا کہ وہ ہوئی واقعہ ہمہ تن زر خرید ہی تھا جو غلام جب کہلائی ابن خواجہ دین

بات اپنی منہ کی ہی کہ سنبر اور وہ دکہلائی ہی طریق خدا خواجہ دین کو جب کردی آزاد تب اس آیت کو لائی روح امین

کچہ حقیقت اور اصل جسکی نہیں سر بسر ٹھیک اور خاطر خواہ کرکے آزاد حبیب پیغمبر پالے

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

مار داور ازادونکو امیر دم وہ تمہارے پکار عدل کمال تو تمہارے ہیں برادر دین اور نہ ہی تم پہ کچہ گناہ و وبال اور ہی اللہ بخشنے والا اور ارادہ سے ہو جو کوئی تقصیر

یعنے لے پالکون کو اپنی تم ہی نہیں یک ایز دمتعال اپنی بہائی کہو تم اونکی تئین جسمیں تمسی خطا ہو لاحق حال رحم والا بیان سے بالا چاہی بخشی او سی وہ رب غفور کہ فلانی کا ہی فلان فرزند

اونکی باپوں کی اور نسبت کر پہر اگر تم نہ جانو ای لوگو اور وہ جیلی تمہارے ہیں پیغمبر پر جو قصد اگر ہیں تمہارے قلوب اسی خطا سی کہ ہی جو کوئی گناہ ہی وہی بسبب خطا ہی عمل ہی وہ حالانکہ اور کا دلبند

یعنے ہیں جنکی نسل سی وہی پیغمبر اپنی لی پالکونکی باپوں کو بس پکارو خطا سے لی کر جانکر غیر باپ کو منسوب تو نہ پکڑ ہی او ہی کہو افتر ہو کسی وہ جو منہ سی جا نکل

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ

ہی پیغمبر بہا شفیق و مہربان جس سزاوار ہی کہ جملہ عباد

اپنی نفسوں سی مومنوں کی تئین کہیں حضرت کو دستگیر یا

گر ہی کا نہ صلاح و صلاح اسکا منشا ہی ہے استقلال

اور کا نفوس شر و طلاح کر چلی جب سکو متبرک رسول

پیغمبر نبی زیادہ لگاؤ رکہنی والا ہی ایمان والون سی انکی جان سی زیادہ	تب پیغمبر سے اوسکی اس سے	یعنی جماعت مشفقانہ سے مومنوں پر بہتر عنایت	بعض ہوائی ماننگو جو اپنی ماں باپ سے زیادہ تر
		وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ	
اور ہیں ازواج پاک اونکی ماؤن	یعنی اونکی دی جو ازواج ہیں بعد رحلت پیغمبر نہیں ہی کہ تار دو اونکا	یعنے ازروے حرمت وتعظیم اور نہیں ہے وراثت انکا روا	اونکو بہی حکم مادری تعظیم ہی

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

اور جو کہ ناتے رحم سے ہیں ایک دوسرے سے بالفعل حضرت یزدان اور مہاجروں سے جو چھوڑ کی گہر سے سے ہیں حال اونکو اور توریت میں سردم ارحام جان مال اپنے پیغمبر وار اور سے پیغمبر حکم فرما دے اور دو رشتہ قرابت توڑ اس مدافعات کو وہ نکہ ملحوظ کہ قرابت تمہاری بالاتر	یعنے ناتی کی لوگ خویشاوند حکم میراث کا ہی جیسے عیان بہونچی حضرت کے پاس سزا بیچ قرآن ولوح کی مسطور لوح وقرآن مین لکہی ہی تمام نہ تصرف سے ہے کسیکو کا تو وہ فی الفور فرض ہو جائے پہونچی حضرت کے ساتہ موجود ہوتی میراث سی ہم محفوظ ہی سوالات وہاں جاری ہی پر کرو اونکی ساتہ نیکی جسا ن	بعض اونکا ہی بعض سے بہتر لائیو الوان یقین والا آن ہے ہان مگر یہ کہ تم کیا چاہو یعنے قرآن ولوح مین ہی لکہا یون لکہا ہی بعض قرآن اگے مین توالنا نہین ہے روا اور دیت بی بیان پیغمبر کے دیکہ حضرت نی اونکی ساتہ نہانی پہر جو الائی قرابتی ایمان اور مدار توارث ومیراث یہ لکہا ہی بلوح اور قرآن	لوح محفوظ بیچ ... ای جو مہاجر نصرت مین جان دوستون ساتہ ... احسان حال حضرت کی اور بیت کا کہ پیغمبر ہی ناسخ ... دان اپنی آپ اپنی ... کا ستر وحرمت ... ورو آلیسے ... ہوا بولا اسطرح سے ... زبان ہی قرابت ... وکو دانا

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

اور کرنا یہ ای سراسر سوز
اور نوح و خلیل و موسیٰ سے
ای العہد عبادت یزدان
اسلیے پانچ نام فرمائے
تا بحیام قیامت و محشر
پہر بیان سطر جسے فرمایا
یعنے سب سے مقابلہ کرنا

جبکہ ہمنی لیا الست کی روز
اور مریم کی بیٹی عیسےٰ سے
لقسیم اون سبھی سے لیا پیمان
کہ اولوالعزم وہ رسل اسلئے
اونکا باقی رہی نشان و اثر
کہ یہ درجہ رسل سنے جو پایا
اور کسی شخص سے نہین فرنا
آگی فرمائی علت اوسکی بیان

انبیا و رسل سے اونکا اقرار
اور نبی سے پیش آئی ہم
اور لیا اون سے عہد توحید دین
اور ہمارے نبی کی ہی تقدیم
یہ تفسیر اس سے جو ہوا ارشاد
اوسکا موجب یہ ہے کہ اونکی تقدیم
اور کسی اور سے خدا کے سوا
انبیا سی وہ جو لیا پیمان

اور لیا تجھسے ای بلند وقار
اون سے عہد شدید اور محکم
کہ ہو یکہ قسم سے اوسکی تئین
اونمین از راہ عزت و تعظیم
کہ وہ حضرت ہین سب نبیوں پہ زیادہ
یہی وہ محنت کہ دوسرے کو نہین
نہین رکہنا ذری امید رجا

لیسئل الصادقین عن صدقھم واعد للکافرین عذابا الیما ۸

تا کہ فرمائی بازپرس سوال
یعنے ہوئیگا کی خلق کو احکام
راستگویون سے ہین مراد یہان

دن قیامت کے ایزد متعال
بزبان پیمبران کرام
انبیا یا کہ مردم ایمان

راستگویون کو اونکا راست اقرار
آخرش بازپرس فرماوے
آگی اسکی بعز وہ احزاب

اور رکہی منکرونکو دکہہ کے مار
اور منکرونکو دن کو یہ ہوگا دو
یہی احسان ہو مومنونکو خطاب

یا ایھا الذین امنوا اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جاءتکم جنود فارسلنا علیھم ریحا وجنودا لم تروھا وکان اللہ بما تعملون بصیرا ۹

مومنو یاد تم کرو یکسر
پس بارسال پیش آئی ہم
اور ہی اقتدار اسکو سرتا پا
ای قریش و قرازہ و غطفان
یعنے ہجرت کے بعد چوتھی سال
تھے خطب ہوا یکہ روان

حق کی احسانکو جو کیا تم پر
اونپہ پورب کی باد تند اتم
تم جو کرتی ہو دیکھنے والا
جنکو لائی سنے تعبیر دیان
جب لی دوی نبی تعبیر نکال
جیسے آیا کروہ بو عفیان

جبکہ آئین تمہاری پاس افواج
اور دی افواج آسمان بریں
وہ جو پہلی یہان ہی لفظ جنود
اور جو ہی تا نہ آیا جنود ارشاد
لائی ہر ایک قوم مین پہر کر
یون ہین غطفان او قرازہ کو

یعنے سرما مین جس کی تہا فوج
کہ نہ دیکھا تہا تمنی جنکے تئین
اونسے احزاب قوم ہین مقصود
اور اس سے فوج ملائکہ ہی مراد
مومنونکی تہا اک لشکر
تا کی لڑنی کو وہ ستھے جیہ نو

اور دشمن لیے تھے سپاہ [illegible]
لیکے حضرت نے لشکر اسلام
[illegible] سلمان کا سپہ و شمشیر
عرض سلمان نے قبول کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہ نکلتی تھی زیر بار اشر
پہلے ضربہ کیا وہ نور چمک
پھر دوم بار و اوسی چمکا نور
پھر سوم بار مارتے ہی شرر
کہتی سنکر لگے نفاق تہاد
اور وہ کرتا ہی خلق سی عناد
آ مقابل ہوے کیش صحاب
لیکے آئی بنی اسد کو ساتھ
شرق روی مدینہ سی یکسر
لیکے ہمراہ ایک گروہ قریش
توڑ ڈالا جنہوں نے عہد رسول
الغرض ایک ماہ تنگ باہم
اک کو سر سبھا شیشے
خوار و برباد ہو گیا لشکر
او خندق جو اوسی نے کھودا تھا

جو مدینہ کی پاس ہی تھے
[illegible] کو وہ ساع قیام
[illegible] ہنگ عجم
[illegible] تقسیم [illegible] صحابہ پہ
[illegible] آپ تھی بیرون مغاک

اللهم ان العيش عيش الآخرة واغفر للانصار والمهاجرة

بہ صحابے کدار و تبر
کہ نظر آئی شام کی کوشک
کہ نمایاں ہوئے یمن کی قصور
قصر کسری عیاں ہوے اونہیں
کی محمد نے طرفہ طرز ایجاد
فتح شام و یمن اور فارس کا
کافروں کی جنود اور احزاب
اور غطفانیوں کو ہاتھوں ہاتھ
فوق وادی سے لائی وی لشکر
اور قوم کنانہ سی یک جیش
حی اخطب کے قیل و قال نہ بھول
دونوں فوجیں وہاں اکٹھی ہیں ہم
کچھ بکاپا سنین رہی ہو کہی
جو رہی تھی چلی گئی او غصہ کر
اسلیے جنگ خندق اسکو لکھا

جملہ بارہ ہزار تھے کفار
دیکھ کر اعدا ہیں کی احزاب
ایک خندق ہوئے کہ [illegible]
حضرت [illegible] مشغول
[illegible] دی کی سرور دین
خواجہ دین نے کہہ کے بسم اللہ
بولی تکبیر کہہ کے خواجہ دین
بولی تکبیر کہہ کے شاہ زمن
بولی حق کی تئیں تکبیر
کردہ اعدا سے خوف ڈر کمان
پھر وہ خندق جو ہو گیا تیار
ملک عرفت اقبر کفار
اور یہود و قرانہ سی وغنود
اور آیطر جیسے ابوسفیان
اور یہود قریظہ بھی آئے
اور وے جو ضعیف الایمان تھے
ایک شب تند باد پروائی
گر پڑی خیمی چھٹ گئی گھوڑے
آئی احزاب تھی جو ازبہ دور
کہتی ہیں کافروں کی ہی احزاب

اور سلمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیت [illegible] ہوا کرخت شدید
او سے مارا تبر ہیک [illegible] کا
کہ فنا تیغ شام تک دیتا
کر دیا حق نے تمکو ملک یمن
کہ مقاتیح فارس [illegible] جکہ
خود ہی مشغول تھا در خندق پر
حسب فرمان سید الابرار
اور ہمیشہ جو تھا سر کفار
لائی ہمراہ اپنی فوج و جنود
غزب ربکے ہوا المحمود و عیان
حی اخطب نے تھی جو بہکائے
کثرت دشمنان سے ترساں تھے
او سے انزرو قہر حق آئے
مر گئی بیشتر رہی تھوڑے
جنگ احزاب بھی وہ ہی مشہور
جب مقابل ہوے کیش صحاب

نہ خندق بیچ ہانہ کا وقت ہوا
اور منافق بکنے بیٹھے آتے
اس زمانے میں تجھ کو جو دیتے ہیں

تھی گرانی غلہ اوس سے گران
دل کی باتیں زبان پر لاتے
آئین کافر پہ ہم پہ بعد ازین
پھر خدا زندگی وہ دکھلایا

سر پہ اعدا و موسم سرما
اہل ایمان اپنی ایمان پر
بلکہ ہم چڑہ کی اونپہ جاوینگے
جو نبی نے زبان سے فرمایا

رنج پر رنج اور بلا پہ بلا
ثابت و مستقیم تھے یکسر
فضل خالق سے فتح پاوینگے

اِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ

یاد کر جب آئے تھے تم پر
اور جب ہو گئیں تھیں کج یکسر
طرف مشرقی مدینہ مراد
وہ جو آنکھوں کی ہی کجی کو
وہ جو دل پہونچتی گلونکی پاس

فوق وا و پر تمہارے سے لشکر
آنکھیں جو قوت میں کج کیا اور
فوق سے اسجگہ یہ ہے رکھا جو
اوس سے تبدیل دین ہی منظور
اوس سے مقصود ہے کمال ہراس
پھر وہ دل پہونچتا ہے تا گلو

اور نیچے تمہارے سے وہ سپاہ
اور پہونچے تھے دل گلونکی پاس
اور اسفل سے قصد ہی ایمان
یعنے جو دوستی چاہتی تھے
کہ جو کرتا ہے خوف لیتا ہے دل
آئے دانہ کی راس مغل کو

کھولائی چڑہائی کی تھی بغداد
کھائی اعدا اوس سے تو ہے ...
طرف غربی مدینہ بیان
اپنی آنکھوں کو وہ پھرائی تھی
اوجھ جاتا ہے ہار ڈر کی ہول

وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا

اور کرتے گمان سب اوسکو
وہ جو وعدہ دیا ہے نصرت کا
بیشک کفار کی جو ہیں احزاب

ساتھ حق کی گئی گمانوں کو
کردی آخر اوس نے خدا پورا
اونکی مومن نہ لا سکینگے تاب
اور کچھی کچھ مومن پلٹ

ای گمان ہی مخلصوں کی تھے
اور ہی تھا فقط یہ خیال
مسلمان ہونگے یہ کرنا پامال
کرنہ ... مصئون

کہ خدا کردی غالب اپنا دین
کہ ہو اسلام ... [illegible]
کہ ہی ہم پہنچے ... [illegible]

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا

اوس جگہ تھی جہان آزمون
یہیں کو ثابت قدم ہیں جو ممتاز

آزمائش کی گئی مومن
اون ضعیفوں سے دی جنکی کی بار
اور ہے جو ضعیف الایمان تھے

اور ہلائی گئے بلا تا سخت
یعنے ثابت قدم اور راسخ دل
بید کی طرح ڈر سے لرزان تھے

صبر و آرام گم گیا یکلخت
تھوڑی زینہار متزلزل

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

اور کر یاد داعی نبوت کیش
ندیا وعدہ ظفر ہمکو
اہل تحقیق نی کیا ارقام

جبکہ کہنی لگی نفاق اندیش
کہ یمن اور شام پر ہمکو
کہ وہ ابن قشیر معتب نام
ہمکو وعدہ سے بخشتا ہی سرور

اور وہ جنکے ہی دلونمین روگ
حق اور اوسکی نبی نی غیر غرور
ہوگی گرم نفاق بولا شوم
اور وہ محتاج ہی بجا ضرور

از ... العقیدہ ... لوگ
کہ ... نہین ...
کہ محمد ... نیارس ...

وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَ
يَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَ ع
مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا

اور کر یاد جبکہ کہنے لگا
سو گہر اونکو تم اپنے پہر جاؤ
بولی یوں وے کہ ہیں ہمارے گہر
نہیں کہتی غرض تہی لوگونکا
وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد
یا کہ دین جدید اور اسلام
سو ہوی سنی بموجب قرآن
تو ٹہکانا کہاں رہا ہمکو
اور یہی ساتہ لشکر اسلام
رکہیلی تہی زنانی اور اطفال
کہ ہماری کہلی پڑین ہیں گہر

ایک فرقہ منافقون میں کا
پہر جو سع مدینہ پیش آو
بہ بہانہ کہلی پڑی ہی یکسر
ہاں مگر جنگ سے گریز و فرار
اوس سے ہیں وے منافقین مراد
نہ ٹہہر سکا ہی تمہارے مقام
اسطرح فائدہ لکہا ہی بیان
یہاں ٹہہرنا نہیں روا ہمکو
رکہتی با سہر تہی جنگ تمام
کرکی ناموس کا لحاظ و خیال
ہمکو شہر کا ہی خوف و خطر
پہر کے جائینگا وہ بہانہ تہا

کا ہی مدینہ کی مردم اور لوگو
اور لگا اذن چاہنی ڈر سے
اور نہیں تہی کہلی پڑی ہی اونکی
کہتی تہی یثرب اوس مدینہ کو
کہتی تہی بلکہ گرسے جو گمراہ
بلکہ دین جدید سے پہر کر
کہ ہماری جو ہو گئی دشمن
اب محمد کا چہوڑ لشکرگاہ
شہر میں جو حویلیاں ہیں بلند
سکے ہوں جو خوف کہا کے
اذن فرمائی کہ جا دیں ہم
نہ کہلا کوئی گہر اور خانہ تہا

نہ معسکر میں ہی جگہ تمکو
اک گروہ او منین کا ہی
بلکہ تہی یہ فعل بجا ثبوت
یا وہ ارض مدینہ ہی یکسو
ہمکو جا کہ نہیں یہ لشکرگاہ
اور دین قدیم آیا پہر
یعنی وہی مردم عرب ہیں
اپنی اپنی گہر ونکی ہم لیں راہ
انہکی حضرت نبی کی نا کی سند
اس بہانے سی پہر کیا جا لگے
شہر مدینہ سے گہر بچاوین ہم

اور جو داخل ہوں شہر کی اندر پہر ہوں مشغول فتنہ مردم میں	کفر والی نفاق والوں پر تو لگیں وی نہ دیر سب اوسکی تئیں لفظ فتنہ سی شرک یہاں ہے مراد	اوسکی اطراف سے بجملہ ہجوم اور نہیں وی کرینگے نگاہ رہ بہل یا کہ ٹہرنا ہے مردم منقاد	یعنی کرلیں محاصرہ شوم اوسکی لانی میں پر بسیر و قلیل

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا

اور کیا تھا اقرار و پیمان اوسے پوچھا گیا ہے عہد خدا	اون بنی حارثہ نی بایزدان ای نقض وفا برای جزا کرلگی عہد کرنی وی جسدم	پہلے اس سے احد کی دن کہ کبہو لفظ قبل اسجگہ جو ہی ارشاد حرکت ایسی پہر کرینگے نہ ہم	نہیں پہیرینگی اپنی پیٹہوں کو اوس سے جنگ احد کا دن ہے مراد

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

کہہ تو ای سید بلند وقار اور او سدم نہ فائدہ پائو یعنی قسمت میں جسکی مرنا ہے	کہ نہیں فائدہ دی تمکو فرار یعنی جب بہاگنی سی پیش آئو بہاگ کر کب بچاو کرتا ہے آخر الامر ہیوی ہر ان	جو کروگی فرار ای مردم پر ذری دیر اور زمان قلیل اور قسمت میں جسکی موت نہو شربت کل من علیہا فان	مرنی اور مارنی سی سب تم آخرش ہو نہ ایک آن کی ڈہیل بہاگنی سی بچی کئی دن کو

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

کہہ بتاؤ تو کون ہی وہ بہلا اور نہیں پائینگے وہ اپنی تئیں	کہ جو دیوی تمہیں خدا سے بچا غیر اللہ کی رفیق و معین جو کری حکم قادر قہار	جو وہ چاہی تمہیں برائی کو ای عرب کے مخالفت کا ڈر تو مسلمان تمکو دہیں مار	یا کہ چاہی تمہیں بہلائی کو دلمیں کہتی ہو اپنی تم یکسر

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا

بیشک ہی جانتا ہی رب علیم	مانعونکو جو تم مین ہین کے الیم	اور وی جو کہنی والی ہین تبین	نفاق اپنی بہائیون کی تئین
کہ چلی آؤ تم ہماری طرف	کہ رو اپنی جان ومال تلف	اور نہ آتی بکارزار مگر	تھوڑی یا آتی تھوڑی آنی کر
یہ ہی جو لفظ معوقین ارشاد	وی منافق بیان ہین اور مراد	روکتی تہی جو مومنونکی تئین	از سر نصرت پیمبر دین
یا غرض اوس سے ہین یہان وی یہود	کہتی تہی جو منافقونکو عنود	کہ محمد سے تم رہو یکسو	ست تلف کردو جان اپنی کو
اور نہ آتی تہی وی نفاق نہاد	بر سر کارزار اہل عناد	پر وی آتی بکارزار قلیل	یا کروی از سر شمار قلیل

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ

بخل کرتی ہوی وی سب تم پر	یا تمہاری ہووے فتح وظفر	یعنی آتی اگر تو آتی قلیل	تسپہ ہوتی منافقوں من بخیل

فَإِذَا جَآءَ ٱلْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَٱلَّذِى يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ ٱلْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى ٱلْخَيْرِ ۚ

پہر تو جبکہ آوی خوف قتال	دیکہی اونکو تو اسے خوش خصال	تکتی تیری طرف ہین بدحال	پہرتی ہین اونکی آنکہین تجہ سو
مثل اوسکی کہ آوی غش جسپر	مرگ وسکرات مرگ سی یکسر	پہر تو جبکہ جاوی خوف قتال	سے لڑنی سی ہو نہ وین فارغ بال
کرتی طعنہ چہرہ کرہین وی تمپر کلام	اور زبانون سی تیز ہین جو تمام	حرص کرتی ہوی غنیمت پر	حملہ ماؤن سے وجہ ہی بہتر
ایسی لڑائی سی جی چراتی ہین	اور دم فتح زور لاتی ہین	اپنی مردانگی کو جتلا کر	حرص کرتی ہین مال لینی پر

أُو۟لَٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا۟ فَأَحْبَطَ ٱللَّهُ أَعْمَٰلَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا

یہ نہین لائی تہی یقین وعمل	پس کیی گم خدا نی اونکی عمل	اور ہی یہ سب آپکی زمان	حق تعالی پہ سہل اور آسان
حبط اعمال جس جگہ آیا	پہر جو آسان خدا پہ فرمایا	اسمین نکتہ یہ ہی کہ اجر عمل	نہین کہوتا ہی حق عز وجل
حبط کا عمل کو لاوی	اوسکی درگاہ سی عمل پاوی	حبط کرنی پہ سہر سبر اعمال	کیون تعجب نہ دی لا حق حال
لیک آدمی جو حبط کرنی پہ	جس عمل سے کہ وہ خالق تبہ	تو وہ فرماوی اوس عمل مین خلل	کہ ہوا سو درست ہی نہ عمل
	جیسے کفار کی عمل کہ یقین	شرط ہی اجر پر عمل کی تمکین	

يَحْسَبُونَ ٱلْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا۟ ۖ

جانتے ہین منافقان لعین
یعنے وہی مشرکان بدکردار

ہین سے فوج کافرونکی شہر
باوجودیکہ کر گئے ہین فرار

کہ نہین اب تلک گئی پہر کر
لیک انکی راہ جو بین اہل نفاق

بلکہ لڑنی کو ہی کہڑی سر پر
جانتی جنگ پر ہین انکو چاق

وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ
يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

اور جو آجائین فوجین اونکی لشکر
کسطرح ہوتی وہی باہر کر
اور اگر ہوتی تم مین وی عدا

کینہ والون پہ یعنی بار دگر
اس مدینہ سی گانونکی اندر
تو نہین لڑتی تم مگر تھوڑا

تو نہ لڑنیکو اون سے وی جا دیہات
پوچہا کرتی تمہاری خبرونکو
ای فقط دوستی جتاتی ہین

بلکہ اس آزو سی پسر آوین
گذری ہوتین جو تم میان لوگو
نہ لڑائی مین کام آتی ہین

ع

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا

بیشک ہے بیچ سکی یعنی تہی
اور اوس موز کی کہ پچہلا ہے
یعنے دیکہو نبی کا استقلال

تمکو حق کی نبی کی خواستہ چہے
یعنے موعود اجر جسکا ہی
اور کرو اوسکی محنتون پہ خیال

خاص کر جو امید ہے رکہتا
اور رکہتا ہی یاد حق بسیار
اوسکی تم پیروی کرو یکسر

برضا و لقا و قرب خدا
اپنی جان اور زبان سے بسیار
یعنے ہر سختی اور مصیبت پر

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا
اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا

اور جب دیکہی سب لشکر کفار
سچا اللہ پاک برتر ہے
اور نہ اونکو بڑہا مگر ایمان
رکہتا باور ہوا عدہ نیز اون
اور غرض وعدہ نبی سی بیان

مومنون نے جماعت کفار
اور اوس اللہ کی پیمبر نے
اور اطاعت بامر اللہ فرمان
اور نبی کی اطاعت فرمان

بولی مومن یہ ہے وہ ای لوگو
اور کہا راست سب پر حق سنے
یعنے زائد ہوا ہر دم دین
وہ جو ہی وعدہ خدا ارشاد

کہ جو وعدہ دیا تہا ہم سبکو
اور اوسکی رسول بر حق نے
دیکہکر فوج کافرونکی شکین
اوس سے یہ قول حق بیان ہی مراد
ہے یہ ضمنا بخدا کہ وہ جان

کہ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم الایہ

کہ قال علیہ السلام سیشتد الامر باجتماع الاحزاب علیکم والعاقبۃ لکم علیہم وقولہ علیہ السلام

ہو گیا ہی سو وضح القرآن
انہم سائرون الیکم بعد تسع او عشر
اسات واضح کیا ہی سو بیان

ای یہ تھا وعدہ حق اونکی تئین
آخر الامر غالب آؤ تم
اگلی آیت کے وجہ و شان خطاب
جنکا یہ عہد تھا وفا کے ساتھ
استفادہ کرین سعادت ہم

وہی جو لائی دل و زبان سے یقین
فتح او نصرت اوسپہ پاؤ تم
مثل حمزہ ہین کہ تھی ایک صحاب
کہ ملازم ہو مصطفے کے ساتھ
تا ہمین شربت شہادت ہم
اونکو ثابت قدم جو لوگ تھا

کہ جو احزاب کافران آوین
اور یہ تھا وعدہ بہی زمان
تشفق عشکی ساتھ باد ل و جان
باندہین کفار کی لڑائی پر
نہ ہین آرام اور نہ پکڑین قرار
وسعت اونکا یہ حق نی فرمایا

تمکو تکلیف و رنج پہونچاوین
آٹھہ دس دن ہین فتح جنگی و پیمان
تھی انس اور طلحہ و عثمان
استقامت سے اپنی جیت کر
کرین جب تک نہ جان اپنی نثار

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ

بعض گرویدگان سے ہین وہ رجال
پہر کوئی اون رجال سے ہین دو قسم
اور کوئی اونمین دیکھتا ہی راہ

کر دکہایا جنہون نے سچ بحال
جس طرح سے کہ حمزہ اور انس
مثل عثمان و طلحہ شام و پگاہ
یعنے ثابت رہی وے سر تا سر

قول اقرار سی کیا جسپہ
کر وفا کر چکا شہید وہ ہو
اور نہ بدلا اونہون نے عہد و قرار
اپنی اوس عہد اور پیمان پر

ہوگئی وی شہید لڑ لڑ کر
اپنی کام اور عہد و ذمہ کو
کہ جو بستی کرای بلند وقار

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ

تا جزا دی خدای عز و جل
جو وہ خواہش سی اپنی پیش آوی
کہ خدا توہی بخشنے والا

راستگو یونکو اونکی سچ کی بدل
غیر توبہ ہلاک فرما وے
رحم والا بیان سے بالا

اور سو سطی کر دیوے مار
یا کہ توبہ کی دی اونہین توفیق
اب ہی مذکور کافرونکی سزا

کینہ والونکو ای بلند وقار
کردی دریا مغفرت مین غریق
اور ارشاد صادقونکی جزا

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ

اور دیا پہیر اے رسول امین
اور کفایت خدا نی فرمائی

حق تعالی نی کافرونکی تئین
اسی اوٹہائی اور دفع کروائی

اونکی غصہ اور خشم مین بہر کر
مومنون سے لڑائی اور قتال

کہ نہ پہونچی وی لوٹ و نصرت تا
کر فرشتی و باد کو ارسال

اور ہی اللہ رکھنے والا زور / حملہ اشیا پہ جسکا بالا زور
کردی جا دین بنی قریظہ پر / توڑ بیٹھی جو عہد کو یکسر
کر کی احزاب کی مددگاری / لی کما اپنی واسطے خواری
پندرہ روز تک محاصر ہو / زندگی تنگ و شاق سے اونکو
وہ جو تفسیر میں روایت ہے
یعنے تفسیر حسینی ۱۲

جب وہی کفار ہو گئے کافور / جو اجبہ دین یوں ہوے مامور (انکا حکم تھا ۱۲)
بیشتر وہی جو صلح کرتی تھی / اب سے خیر الوری کہ پہر بیٹھے
الغرض لیکی لشکر اسلام / سیدھے وہی خواجہ بلند مقام
یا کہ پچیس رات گھیر لیا / زندگانی کو تنگ اونپہ کیا
اوسکا لکھنا یہاں کفایت ہے

عربی عبارہ روی انہ علیہ السلام لما انصرف الاحزاب ووضع المومنون السلاح فاتی جبریل عم وقت الظہر فقال ان اللہ یامرک بالسیر الی بنی قریظۃ فام علیہ السلام منادیا ان من کان سامعا مطیعا فلا یصلین العصر الا فی بنی قریظۃ فحاصرہم علیہ السلام خمسا وعشرین لیلۃ حتی جہدہم الحصار ✣ ✣ ✣

قصہ کوتہ جو سخت تنگ آئے / جیوں نفس و گنتی سی گھبرائے
ہو کے مشتاق اور تمنائے / التجا سے یہ بات ٹھہرائے
بس دیا اونسی حکم قتل رجال / اور سبی ذراری و اطفال

بس نکلنی کی سب ہوے مشتاق / عیش او زندگی سمجھ کر شاق
کہ ہمیں سعد کا ہی حکم قبول / اوس سے ہر گز نہ ہم کریں گے عدول
تھی یہی مرضی خدا کہ رسول / یوں مشرف ہوئے بعز نزول

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ

اور اوتار انکو انکی تہین سے / تہی جو احزاب کی ممد و معین
اور ڈالا دلوں میں اونکے ڈر / خواجہ دین کا بہیک لشکر
اور کرتی ہو قید ای لوگو / لڑکوں اور عورتوں کے فرقی کو

وہی یہود قریظہ اہل کتاب / اگرچہ ہیوں اونکے سی الکلینہ خطاب
ایک فرقی کو ڈالتی ہو مار / وہ جو خفیہ سو سی پہنچے دون کفار
سات سو جنکو کرگئی تسطیر / کرکی تحقیق صاحب تفسیر

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ

اور میراث دی تمہاری تئیں / اونکی باغوں او کہیتوں کی زمین
اور میراث دی تمہیں وہ زمین / تمنے جسپہ قدم رکہا ہی نہیں
خیبر جسنے ہین کا رخش روم / یا کہ جسکی جیون میں ملک روم

اور گہر اونکی وی حصون و قلاع / اور مال انکی ہی نقود و متاع
سبکے مالک تم ہوئی ہو ہنوز / لیک یک بیعہ ناو سیہ ہو فیروز
یا کہ جو فتح اور ظفر کے ساتھ / تا قیام قیامت آوی ہاتھ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ

اور ہی اللہ پاک اور یکتا	ہر شے اور ہر چیز کو ہی کرسکتا	کیا عجب ہے کر دے ہستی پا میں	کر دی تسخیر مومنوں کی تیغین
آوے سرحد سے تا شام	ارض غبرا بحوزۂ اسلام	الغرض اون یہود کی وہ زمین	لی کی باتہی ساجرونکی تیغین
جائے معیشت وگذران	کردی اللہ نے انکو جہان	پس سکینہ خوش ہو گئی انصار	اونکی ذمہ رہا نہ اونکا بار
پہر جو خیبر کو فتحیاب ہوئے	مسلمین سر بسر صحاب ہوئے	پس بیان دوسری زمین کی مراد	ارض خیبر ہی ہے تو وہ نہاد
	جسکو دو سال بعد فتح کیا	اون یہود ان خیبری ہی لیا	

ع
يا أيها النبي قل لأزواجك إن كنتن تردن الحيوة الدنيا وزينتها فتعالين أمتعكن وأسرحكن سراحا جميلا ۝

اے پیمبر کہہ اسطرح سے تو	بیبیوں اپنی اور زوجوں کو	کہ اگر چاہتی ہو تم فی الحال	زینت دنیا کی با نعم و مال
اور آرائش اوسکی زیور سے	اور ثیاب ولباس بہتر سے	پس تم آو کہ تمکو متعہ دون	دیتی متعہ طلاق میں جیسے ہون
اور رخصت کرون تمہاری تئیں	رخصت خوب جسمیں رنج نہیں	یعنے میں وہ طلاق دون تمکو	نہ ضرر جسمیں اور نہ بدعت ہو

وإن كنتن تردن الله ورسوله والدار الآخرة فإن الله أعد للمحسنات منكن أجرا عظيما ۝

اور جو ہو چاہتی خدا کو تم	اور رسول اوسکے سے نہ تو تم	اور دار اوسکی گر کو ہی جو بہلا گہر	یعنے عقبی کی نعمتیں یکسیر
تو خداوند نے ہی رکہہ چہوڑا	نیکی والونکو تم میں اجر بڑا	چاہتی ہے خدا کی قصد بیان	قرب اللہ کا ہی اور خوشون
اور پیمبر کے چاہتی ہی مراد	اونکی صحبت ہی اور حب دوام	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	سال ہجرت کا جبکہ نوان آیا
لوٹ کا پائی لوگ مال اور زر	ہو گئے مستطیع وہ دولت ور	امہات تو ریق اہل یقین	یعنے ازواج پاک سرور دین
دیکہکر اونکی وہی زر و اموال	ہوگئیں بستۂ سوال محال	خواجۂ دین ہی ہو بخن خواہان	نفقہ وکسوت بہا ہی گران
نہ کیا کچہ طمع میں اونکی قصور	جسکا رکہتی نہ تہی نبی مقدور	دل مصری کو ما گشتی تیغ تن	اور کبہو جا دریا سے کو
الغرض سنکے اونکی قال و مقال	دلپہ چہارہی ہوا نبی کی ملال	کہائی سوگند یون کہ میں واللہ	گہر میں ہرگز نہ جاونگا یکماہ
بعد یکماہ جبرئیل امین	لیکے آئی یہ آیت اونکی تئیں	لائی تب بیٹہ گہر میں خیر الناس	سب سے پہلے اون عائشہ کی پاس
شپہ سنائی وہ آیت تخییر	خواجۂ دین نے اونکو بی تاخیر	سب سے پہلے خدا حق و رسول	ہوگئی اونکو اختیار و قبول

پھر ہوا اختیار سب کے تئین جسقدر مال و زر دی پاتی تھے
وہ رضای خدا و سرور دین فورا اوسکی تئین اوٹھاتی تھے
گرچہ ازواج طیبات رسول نیک کاموں سے اپنی تھیں مقبول
فاقہ کشی تھے سدا انہی زمان پھر اگر کوئی کام اٹرتا تھا
غیر از فقر تھا نہ اونکی یہان قرض لینا بھی اونکو پڑتا تھا

کما الطیبات للطیبین الآیۃ

لیک ملحوظ رکھ خدا نڈرے صاف دیتا نہین ہی خوشخبری
نسناتا ہی کھول کر وہ خبر کر رہی خاتمہ کا خوف اور ڈر

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ یَّاْتِ مِنْکُنَّ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ یُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ وَکَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرًا

اہی نسائی پیمبر پیارے جو کوئی لاوی تم مین بدکاری
دونی دیجاوی اوسکو اور دو نسبت اور ونکی ہر اک راہ بلند
اوسکا ہونا انسا کی سرور دین سد تضعیف اوس عذاب کو نہین
زشت تر اونکی شان ہی ہی گناہ اون سے سر زد ہو وہ معاذ اللہ
جسکا باشرع ہو وہ کیسا ہی قبح یا کہ فی نفسہا ہویدا قبح
اور ہی سر پہ دونی مار حق تعالی پہ سہل و آسان کار
قصد ضعفین سے یہان ہی دو جسطرح حد حر ہو دو نا نند
اونکی حق میں دو چند ہی اضعاف اور ستم سی ہی شتیبہ ضعاف

وَمَنْ یَّقْنُتْ مِنْکُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور جو کوئی کری اطاعت تام تم مین ای عورتون نبی کی مدام
ای بجالائی واجبات تمام خاص اللہ پاک برتر سے
اور کری ترک جملہ منہی حرام اور او سکی رسول پیمبر سے

وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور کری نیک کام کو وہ زن صرف فعل مباح ہو وہ زن
یہ روایت جو مین نے پائی ہے مذہب حمزہ و کسائی ہے
جیسے یقنت کا لفظ ہے معا کرتی یعمل مین بھی یہی دونون ارشاد
لفظ تعمل کو بعض نے اسجا رکھی ملحوظ لفظ من کی تئین
اگی اوسکی ملک خدا ہی آب یا ہی تحتانیہ سی بھی پڑھا
تا ہی تانیث لیکن ہی نہیں کر لی معلوم پڑہ کی تو با دب

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا کَرِیْمًا

دین اوسکی اجر سے ہم دو بار وہ جو ہی لفظ مرتین ارشاد
اور کیا ہمنی ہی اوس سے تیار اوس سے دو بار اجر ہی مراد
روزی نیک مایہ بہبود کہ ملیگا خدا کی طاعت پہ
یہ جنت کی اجر ہی افزود رو برای رضا سے منعم

مولوی لی ہو صحیح قرآن | یون لکہا ایک فائدہ ہی بیان | کہ جو رکہتا ہو قدر وجاہ بلند | وہ ثواب و عذاب پاوی چند

جیون مخاطب بیان ہیگا خطاب | لاذقنا کی بعد ہین دو عذاب

بہر فضیلت ہے اون کی اور | کما سے فی قولہ تعالے لاذقناک ضعف الحیوۃ الآیۃ | کرتلاوت ہو سبی بدیدہ غور

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

اے نسائی نبی نہو تم سب | تفضل ورتبہ مین بخش حضرت رب | مثل ہر یک ان از زنان عوام | بلکہ تمکو ہی اونپہ فضل تمام

جو خداوند سی رکہو تم ڈر | کہ نیا فضل کے ہی تقوی پر | سو نہ دیگر کہو کسی سے سخن | کہ وہ ہی مقتضی زنا ہمہ تن

پس کری لالچ اور طمع سی کار | وہ کوئی جسکے دل مین ہے آزار | یعنے دلمین ہے جسکے فسق و فجور | یا مرض نفاق ہی رنجور

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

اور کہو بات تم پسندیدہ | دور ریبہ سے یعنے سنجیدہ | اہل تحقیق نی یہ فرمایا | کہ خدانی ادب وہ سکہلایا

ای کسی مرد سی جو بات کہو | تو کہو مثل ماسکے بیٹونکو

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

اور پکڑو گہر و نمین اپنی قرار | یا رہو ٹہری اونمین تم بوقار | اور پہرو مت لباس دکہلانے | یا چلو چال تم نہ اترانے

جیون دکہانا تہا جاہلیت کا | وہ جو تہا عہد کفر کا پہلا | جاہلیت سے پہلے قصد ایجان | عہد ادریس نوح تک ہی بیان

یا کہ عہد خلیل ابراہیم | ہی غرض اوس سے اجب صمیم | کہ رہیں گہر سے کر پوشاک | بعض نسوان جو گہر بی باک

پہرتی اوس عہد مین تہی کملاسے | یا تحفہ تمام اترا سے

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور رکہو تم کہڑی صلوۃ و نماز | تا رہو بیحیائیون سی باز | اور دینے سی ہیں آگے زکوۃ | کہ وہ ہو تمکو منصب ہو ت

اور اطاعت کرو خدا کے تم | اور رسول اوسکی مصطفے کی تم | ای فرائض خدا کی لاؤ بجا | اور کرو تم سنتین نبی کی ادا

یا کرو تم موافقت ہکسے | امرو نہی حق اور پیمبر پہ | کہ خلاف اونکی گسندگی ہی سبب | تمکو شایان ہی پہلا وہ کسب

تم تو ہو اہل بیت پیمبر | فضل رکہتی ہو جملہ نسوان پر

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

ہی نہ اس بن کہ چاہتا ہی خدا	کہ وہ کر دیوی دور اور لیجا	تم سی رجس اور گندگی بلکہ	ای ہمہ اہل بیت پیغمبر
اور ستھرا کری تمہیں دونوں	وہ جو کرتا ہی سب بستھرا	لفظ رجس سی جگہ جو ہی ارشاد	ذنب اور معصیت سی مراد
اور تغفیر معصیت ایجان	لفظ تطہیر سے ہی قصد بیان	ہین غرض اہل بیت سی اسحاب	سیدالانبیا کی جملہ
اور ہین جملہ آدمی گہر کے	داخل اس حکم ہین پیغمبر کے	لکھ گئی ہین مصنف کشاف	اور ہی حاصل و سیلہ یہ صاف
کہ پیمبر کے بیبیان لکہ	ہین فقط اہل بیت پیغمبر	لیک ہی ایک قول اور ادہم	بعض تفسیر ہین بیان تطہیر
کرتا ئی پیمبر اور اولاد	اس جگہ اہل بیت سی ہین مراد	جو سمجھتی ہین اہل بیت رسول	صرف حسنین اور علی و بتول
	ہی وہ تخصیص انکی محض ضعیف	کیونکی حجت ہی سو یہ حدیث شریف	

روی انہ علیہ السلام خرج ذات غدوۃ و علیہ مرط مرحل من الشعر اسود فجلس فاتت فاطمۃ فادخلہا فیہ ثم جاء علی فادخلہ فیہ ثم جاء الحسن والحسین فادخلہما فیہ ثم قال انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس الآیہ

بلکہ وہ لفظ اہل بیت ہی عام	کچہ نہ تخصیص سے رکہی ہی کام	اور ما قبل و بعد آیت کا	ہی یقین مشعر اس رعایت کا

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا

اور کرو یاد ای زن رسول	تم سب اوسکی تمہین نہیں خیر و بول	جو پڑہی جاتی تم پہ ہین اکسیر	اور ان تمہارے بیوتان کی اندر
باتین اللہ کی اور دانائی	جس سے حاصل ہو تمکو ستھرائی	بی شک سب ہی حضرت اللہ	ہی جسی با ہی جانتا آگاہ
جانتا ہی تمہارے سب احوال	ہی خبر رکہتا ہو جو تم افعال	جب مخاطب ہین بحکم نزول	ان سب آیات سے زنان رسول
بولین نسوان مومنان عوام	کہ ہمین یون نہین ہوا انعام	او تری آیت ہمارے حق مین نہین	بیبیان ہی زنان پیمبر دین
	اگلی آیت کو حق نی بہیجا یا	اور نیا انعام عام فرمایا	

ع إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ

كثيرا والذاكرات اعد الله لهم مغفرة واجرا عظيما ۝

بے شک اسلام والی ہیں جو زن	اور اسلام والیاں یکسر	اور یقین والے مرد سرتاپا	اور یقین والیاں زنان وہ
اور طاعت کے رکھنی والی کام	مرد اور عورتیں سبھی تمام	اور سچ کہنی والے جملہ رجال	اور سچ والیاں زنان با بتال
اور صبر سہنیوالی مرد اور زن	اور دبی رہنیوالی مرد اور زن	اور خیرات کرنیوالی عطا	مرد اور عورتیں برائے خدا
اور مردان صوم دارندہ	اور نسوان صوم دارندہ	اور حفظ نگاہ والی مرد	شرمگاہونکو اپنی ای پر درد
اور نسوان کہنی والی نگاہ	جملہ بدکاریوں سے شہوت گاہ	اور سرگرم یاد حق بسیار	وہی ذکور و اناث ای دلدار
	کرکی تیار رکھی اونکو کما	بخشش جرم اور اجر بڑا	

وما كان لمؤمن ولا مؤمنة اذا قضى الله ورسوله امرا ان يكون لهم الخيرة من امرهم ومن يعص الله ورسوله فقد ضل ضلالا مبينا ۝

اور نہ رکھتا ہی مرد مومن کار	اور نہیں کوئی عورت ایماندار	جبکہ ٹھہرا دی خالق منعام	اور او سکا رسول کوئی کام
کہ رہی اختیار اونکی تئین	کام اپنی کا اسے بنی ہین	اور جو کوئی چلا خدا سے خلاف	اور رسول او سکے مصطفے سی خلاف
پس گیا بہول کے رسول اللہ	بہولنی کر صریح وہ گمراہ	اسکا منشا ہیں حضرت زینب	دختر عمہ رسول عرب
باپ جنکا جحش رکہی تہا نام	اور امیمہ تہا اونکی ماکا نام	جبکہ چاہی رسول اللہ	زید حارثہ کی ساتہ اونکا بیاہ
پیش آئی بجلہ سرور دین	زید حارث کی ساتہ اونکی [illegible]	زینب اور رہا اونکی از سر عار	کرنی اوسی رہی لگی انکار
زید حارث زر خریدہ کم نسب	تہی شرافت مین اصل نسل عرب	خوردسالی مین کوئی ظالم اسا	اونکو لایا پکڑ کے حضرت پاس
خواجہ دین نے دیکھ اونکو سعید	اور ستم کیش سی بچے وہ حمید	عمر دو سالہ جو لسے آسکے	آئی لینی کو باپ اور بہائی
گرچہ راضی ہوی پیمبر دین	تاکہ رہیں ساتھ دو کے اونکی تئین	لیک راضی ہوی جب پیغمبر	زید راضی ہوئی جانی پہ
پہر پیمبر نے کرلیا بیٹا	قبل اسلام جیوں رویہ تھا	آخر الامر اوتری آیت یہ	اونکی حق میں یہ جو ہو بیات
پس پیمبر نے حسب استرضا	کردیا زید سی نکاح اونکا	ہی یہ تبصیر مین کہ ظاہر جو	تہا وہ خطبہ بظاہر الاسلوب
اور یہی محمل تعمق نگاہ	کرنہ او سمین جہت کی ہو لہو	لیک وہ اعتبار تنگ و عار	اور مقابل نبی کی وہ انکار

ہی سراسر گناہ اور عصیان	منتشر گمرہی محض و عیان	کہ ہمیں کے قول پر ترجیح	عرف انکی فعل کی ہی صریح
	جسکو شیطان نے وہ دکہایا تبصیر	کہ سراسر سیاہ اور ہمیں ہی تسطیر	

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ
وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ
فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ
اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ○

اور کر یاد اے بلند وقار	جبکہ کرتا تہا اوس سے تو گفتار	جسپہ اللہ نے کیا انعام	اپنی توفیق و نعمت اسلام
اور انعام تونے جسپہ کیا	یعنے بیٹا بنا کے پال لیا	کہ تو رہنے دے اپنے پاس او تمام	اپنی بی بی کو یعنی زینب نام
اور ڈر حضرت خدا سے تو	یعنے مت دے طلاق زینب کو	اور رکہتا تہا مخفی اور پنہان	اپنے دل میں وہ جسے ہے یزدان
کرنیوالا ہی ظاہر آلآفاق	یعنے اپنا نکاح اور اوسکی طلاق	اور ڈرتا تہا ایسی لوگون سے	کہ ہی جنکی لوگون کی گو نسے
اور اقدس سے زیادہ تر	چاہیے تجکو خوف و بیم اور ڈر	پہر ادا کر چکا جب اوسکو شوخ	زید اوس زن سے اپنی حاجت کو
یعنے باندہا ترا نکاح بخیر	ساتہ اوس زن کے بی توسط خیر	تا نہو تجسے سمجہے ای دلدار	مومنون پر گناہ و تنگی و عار
از دواج او سنکی میں یعنی ازواج	اپنی لی پالکون کے ای سرتاج	جب اگر لین اپنی حاجت کو	یعنے مدت جو ہو طہر حسی ہو
اور ہی حکم خالق برتر	ہر طرح سے کیا گیا یکسر	مثل تزویج حضرت زینب	کہ ہوئی عار اوسکی مانع کب
جبکہ باندہا گیا بحکم خدا	زید کی ساتہ عقد زینب کا	اونکی آنکہوں میں زید آئی بہتیر	سمجہیں انکو دی بندہ نا چیز
انس ونکو ہوا نہ سے تہا	تہین مع اون مخالفت سے سدا	ہوکی مانوس کج ادائی سے	کام رکہتین وہ کت لڑائی سے
اونکی باتون سے زید تنگ آگے	جاتی حضرت کی پاس گہبرا کر	عرض کرتی نبی سے شاکی ہو	چاہتا ہون کہ چہوڑ دون انکو
منع فرماتی وہ نبی عرب	کہتی شایان تجکو ہی وہ کب	زید اوس بات کو گیا تو بہول	میری خاطر تجہی کیا تہا قبول
اب اگر چہوڑ دیجے تو اوسکو	تجکو ذلت ہے اور ذلت اوسکو	پہر وہ قضیہ جو بار بار آیا	یہ ارادہ نبی نے فرمایا

کہ اگر زید چھوڑ دے اوسکو
لیک جنکا نفاق ہے پیشہ
اور حالانکہ ہے سہل پالک
اونپہ احسان کرم وہ کیا
جیسے اپنی غلام و باندی کا

اوسکی دلجوئی اس بغیر نہو
اون سے رکہتا ہون مین یہ امید
مثل بیٹے کے حکم مین ہی شک
کہ نکاح نبی ہین اونکو دیا
باندہ و بیوی نکاح خود مولے

کہ مین اوسکو نکاح مین لاؤن
کہ لگین کہنے جانتا ہی مباح
پہر جو زینب کو چھوڑ بیٹھے زید
بن گواہون کے بندہ گیا وہ نکاح
چھوڑ دنیا اداے حاجت جان

کہ ہم مرحمت سے پیش آؤن
اپنی بیٹی کی زن کی ساتہ نکاح
کر لیا وہ جو چاہتی تہی زید
حکم حق سے ہوئین وے اونپہ مباح
سولوہی نے کیا ہی جیسی بیان

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا

کچھ نہین ہی نبی پہ تنگی و عار
پہلے اس سے ہوے انبیا و رسل
یعنے کرنا وہ کام حضرت کے
یا کہ بعضے امور و احکام
جیسے سو عورتون کی ساتہ نکاح

اوسمین جو حق نے ہی انکو قرار
جو محمد سے پہلے گذرے کل
شرع مین جو روا و جائز ہی
کرتے آئے ہین انبیاے کرام
حق نے داود کو کیا تھا مباح
ہی صفت اون پیمبرونکی اب

کہ رکہی راہ حق نے رکہتی کر
اور ہی حکم حق در برتر
کچھ نہین ہی مضائقہ و گناہ
عامداون پہ ہین انبیا ماہر
اوس سے مخصوص اسلیے ہین رسول
پہلے حضرت سے وے جو گذرے سب

پیچ ازکی رہی جو گئی ہین گذر
ایک اندازہ مقرر پہ
جیسے کرتی تہی انبیا ازتہ
دوسرے کو دی کام ہین محظور
کہ نہ کرتی ہین حکم حق سے عدول

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ حَسِيبًا

وے جو پہونچاتی ہین خدا کی پیام
اور ہین بیم عتاب حق کا نے
کہ محمد کا طرفہ تر ہے دین
زن فرزند ساتہ عقد نکاح
اور شیعون کی بیبیان ہم پر

اور ڈرتی ہین اسکے انجام
جانتی ہین حساب کی وافی
اوسکو اک بات پر قیام نہین
جانتا اپنی اور سے ہی مباح
اوسنی شہر ابیت نا روا کیسے

اور نہ ڈرتی کسی سے ہین مطلق
جبکہ زینب سے کر لیا وہ نکاح
شرع کا اوسکی کچھ عجب ہے طور
پسر خواندہ اوسکا ہی جو زید
تب یہ آیت خدا نے حضرت پر

غیر درگاہ ایزد برحق
کہنی دشمن لگی صلاح و رواج
اور کا حکم اور انبیا اور
کی زن اوسکی نکاح مین دی
بہیج دی فضل انبیا فرما کر

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

ہی نہین وہ محمد یکیتا — کر لیا جسنے زید کو بیٹا — باپ اک مرد کا کہ ہی جو مرد — اون تمہارے رجال مین سے فرد

لیکیا اللہ کا ہی پیغمبر — اور ہی مہر جملہ نبیوں پر — یا کہ ہی ختم کرنیوالا کام — جملہ نبیوں کا وہ بلند مقام

اور ہی اپنی علم سے اللہ — ساتھ ہر ایک چیز کے آگاہ — پس اوسکا حال ہی ہی خبر — ختم ہووے پیمبرے جسپر

پس خلاصہ یہ ہی کہ سرور دین — مطلقاً مرد کی پدر ہی نہین — اسلیے ہی رجالکم کے قید — تاکہ ہو مختص زابوت زید

کہ پیمبر کے جسقدر تھی پسر — ہوئی بالغ نہ مرد تھی یکسر — لیکے پیغمبر خدا تھی آپ — اس جہت سے ہین وسبہو کی باپ

اہل تحقیق سے ہوا معلوم — کہ ہی خاتم بمعنے مختوم — ای نبی اوسکی بعد ہوویگی نہیں — یہ بڑائی ہے خاص اونکی تئین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ع

مومنو تم کرو خدا کو یاد — یاد کرنا کہ ہی بہت اور زیاد — اور تسبیح اوسکی بولو تم — صبح اور شام کو سب ایکدم

یا کرو تم نماز اوسکی ادا — دل ہی مصروف ہو کی صبح و مسا

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

ہی وہی یعنی حضرت معبود — بھیجتا ہی جو رحمت اور درود — تم پہ فضل کرم سے اپنی — اسلیے وقت ذکر اور تسبیح

اور اوسکی فرشتگان کرام — چاہتی ہین مغفرت ہمین مدام — تا نکالی تمہین بفضل و غفور — جملہ تاریکیوں سے جانب نور

اور ہی ایمان لانیوالون پر — مہربانی کنندہ سرتاسر — کہ برحمت وہ بیشتر ہی سبہ — اور ملائک سے بخشواتا ہے

لفظ ظلمات سے ہی قصد بیان — ظلمت کفر و بدعت و عصیان — اور ہی لفظ نور سی روشن — نور ایمان و طاعت اور سنن

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا

مومنونکو دعا ہی حق سے لقا — ملنی حق کی سی ہو انکی اندوز — ہی سلام اوسکی لطف و رفعت سے — جملہ مکروہ اور آفت سے

اور سار کی حق سے خدا کھا — واسطے اونکی اجر عزت کا — یعنی بہیجے خدا سلام اونپر — اور آرام سے ہین یہان ہر یکسر

دن لقا کا ہی روز مرگ بیان — یا کہ روز خروج گور ایمان — یا دخول بہشت کا ہی وہ دن — حسبل آو بہشت مین مومن

ہی جو ارشاد لفظ اجر کریم	اوس سے مقصود ہی بہشت نعیم

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝

ای نبی زمانہ حق آگاہ	ہمنے بھیجا تری تئیں ہی گواہ	اور خوشی کی سنانی والا بات	مومنونکو مقابل طاعات
اور عقوبت سی کرنیوالا بیم	کافرونکی تئیں بنار جحیم	اور آواز مار سنے والا	ہر کسیکو پکارنے والا
سوی حق اوسکی اذن و فرمان سے	یعنے توفیق اور جہان سے	اور چمکتا چراغ نور ظہور	جس سے تاریکیان ہون کو دور
شد پدیدار عکس چراغ افروز	شب ما گشتہ ز التفات تو روز	باز و زد اچراغ افروزد	کہ از ان جرم ظلمتیان سوزد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝

اور سنا دی خوشی تو انکو کہ	وی جو ایمان لائی اور یقین	کہ ہی اونکی لیے ز نزد خدا	ایک بخشش بزرگ و فضل بڑا
	مولوی نی بیان کیا ہی رقم	کہ یہ رحمت ہی برترین امم	

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

اور مت کافرونکا مان کہا	اور جملہ نفاق والونکا	اور چھوڑ اونکی تو ستانی کو	یعنے معروف انتقام نہو
	اور کافی ہی خالق منعام	ہر طرح سی بنانی والا کام	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

مومنو جب نکاح مین تم لاو	عورتون لانیوالی ایمان کو	بعد ازان تم طلاق دو اونکو	اس سے پہلی کہ مس کرو اونکو
پہر نہین ہی تمہین زنہار	اونپہ گنتی دنونکی اور شمار	کہ کرا او وہ گنتی پوری تم	ای سبب کر دو سی ضروری تم
سو کرو فائدہ کچھ اونکو عطا	اور اونہین چھوڑ دو چھوڑنا اچھا	شافعیہ نے یون کیا ارشاد	لفظ مس سے مباشرت ہی مراد
پر خیال امام رہ شناس	گنتی ہین خلوت صحیح وسا	مولوی نی بسوخ غیر آن	یون لکھا ایک فلسفی بیہان

ہو اگر بن کیے ہوے صحبت
اور جو باندہا نہین گیا تمہا مہین
اور اوسی وقت و چاہی کی نکاح
تو بہی پورا وہ مہر پاوے گی
اسلیے ہی کہ ایک سن کی نہین
بیس نبی نے یہ بات فرمائی

کوئی خاوند چھوڑ دی عورت
تو وہی فائدہ کچھ اوسکی نہین
غیر عدت کی ہی وہ اوسکو مباح
اور بعد وہ بیشبہ جاوے گی
لائی حضرت نکاح مین ہے کہین
تو تری کی پناہ مین آئی
تاکہ معلوم ہووے سبکی نہین

جسقدر اوسکا مہر ہے باندہا
یعنے متعہ کرے وہ اوسکو عطا
اور جو خلوت ہوئی ہوا اوسکی
شاید اس حکم کا بیان یکسر
پاس اوسکی گئی نبی سرکار
صرف اسپر یہ حکم ہو تکریم
کرنی کو وہ خاص حکم نہین

دیوے اوس مہر کا ادنیٰ ادہا
دیوے پوشاک وہ اک جوڑا
گو لگا یا نہ ہو صحبت ہاتہ
ذیل کرنا ہی یہ بہید
بولی تجہسے پناہ دے اقدم
اور مخالب مین ہی عثمان عمیم

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِنَّآ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَٰجَكَ ٱلَّٰتِىٓ ءَاتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَيْكَ

اے نبی ہمنے کین حلال و روا
اور جو چیز مالکیت ساتہ
کہ بحکم خدای عز و جل
تو تو اے فخر انبیاو رسل

تجہکو تیری ہی بیبیان اور
اے محمد لگی ہی تیری ہاتہ
تہی وہی مملوک تیری ہی اول
ہی بلاشک و ریب سید کل
یعنے مثل صفیہ و ریحان

کر دیا تونی جنکی مہرون کو
اوس غنیمت کے مال ہی یکسر
غیر کو تجہسی نقل کرکی دیے
اور یہ تخلوق اے نبی عرب
یعنے تجہپر حلال کین نسوان

صرف اثبار اور عنایت ہو
پہیر لایا جسے خدا تجہپر
پہر وے تیری طرفکو نقل کیے
تیری مملوک اور عبید ہی سب

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّٰتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَٰلَٰتِكَ ٱلَّٰتِى هَاجَرْنَ مَعَكَ

اور ہمنی روا کہین تجہکو
اور فرما مین ہمنی تجہپہ حلال
وے جو آئین ہین چہوڑ اپنا وطن
اور وے عورتین تری جنکا
آئین ہمراہ یا نہ آئین ہجرت

بیٹیان تیری عم کی ہین جو شخص
بیٹیان اونکی ہین جو تیری خال
تیری ہمراہ اپنے زمین
مہر وکابین کیا ہی تونی عطا
سر طرح سے حلال ہین تجہپر

اور ہمنی حلال کین تجہپر
اور خالائین کی تری دختر
یعنے ہمراہ تیری سر تا سر
ہین تری جو نکاح مین فی الحال
خواہ ہوویں قریش خواہ غیر

تیری پہپہیون کی بیٹیان سب
یعنے فرمائین ہین سو تجہپر
وے جو کسے آئین ہجرت کر
یعنے کر دین تجہی ہر دو حلال
یعنے تیری قبیلہ اونکی غیر

اور بیٹیاں چچا کے دختر کو | یعنی نسل قریش سے جو ہو | نتیجہ ہجرت کی شرط ساتھ علاوہ | کر دیا یعنی اسیتو وہ مال
ہی موئید اہنین سمانے کا | وہ جو ہی قول اثماں کا | کہ شرط بخصیہ ہو کر ہین | شہو کی زوجہ ہیمیہ ہین
خاص سیس قید کی اوتری ہی | یعنی ہجرت کی ہین کر لی ہے

وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کوئی زن کہ مسلمان ہو | جو وہ دیکہ اپنی جان پیمبر کو | گر ارادہ نبی یہ فرما دے | کہ وہ اسکو نکاح مین لاوے
یہ تری ہی تجہی کو اسیر ور | اسوا مومنو کی خاص کر | نفس زن کا تجہی ہبہ ارشاد | اوس سے بلی مہر ہی نکاح مراد
یعنی اپنی تئین کری جو جانب | غیرکا ہین لسبید ممتاز | خاص یہ حکم ہی نبی کی تئین | اورکا مہر بن نکاح نہین
| پڑہ کی ان تبتغو کو بو جھو تم | ساتہ امو الکم کے ای مردم |

انعقاد اورکا جو پیانی نکاح | کما قال عز و جل ان تبتغوا باموا لکم الآیہ | مہر لازم ہی از برای نکاح
خواہ بروقت عقد ذکر آیا | خواہ پیچہے سے مہر ٹھہرایا | جو نہ ٹھہرا ہو مہر اورکا ہیز | چاہیی مہر مثل اوسکی تئین
شافعیہ نبی کا دیکہ خلوص | وہ جو آیت ہی یہاں منصوص | نہین قائل بانعقاد نکاح | ہو بلفظ ہبہ جو یا د نکاح
لیک فرما کی مہرکا الزام | منعقد اوسکو مانتی ہین امام | بعض تفسیر مین ہی یون مسطور | بیبیان تہین نبی کی جو مشہور
سب سے اول خدیجہ کبریٰ | تہین جو ام رقیہ و زہرا | اور ان کے پیچہے لیا سرور دین | تو نہین جو بعد از وفات رہین
عائشہ جان اور حفصہ تو | کہ لی سودہ اور ام سلمہ کو | اور ام حبیبہ و زینب | اور جویریہ ساتوین گن اب
| اور صفیہ گن اور میمونہ | نو ہوئین یہ لیا معصومنہ |

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ أَزْوَاجِهِمْ

بی شک ہے ہیب ہنی جان لیا | تحقیق ہم ان کو جو ہم نے فرض کیا | ملہ ایان والی لوگون پر | حق ازواج انکی مین کہ یہ
| حیوان کو وشہود و عقد نکاح | نفقہ اور مہر سے اصلاح |

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

اور اوس چیز مین کہ جسکے تصرف کر | ہو کی مالک تمہاری دست ہیر | یعنی قسمت مین آئی جب انکو | یا تملک بوجہ اجر ہو

اور تجھکو بیبیان روا کردین | صرف بعقد ہبہ سی لیکا بین

لِئَلَّا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ

تا نہو تجھپہ تنگی اور ضرر | بادہی رسالت کے سرور | تا نہ تجھپہ ہو ہی بلاغ پیام | تجھکو تنگی سے ہی بچانا کام

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اور ہی اللہ بخشنے والا | رحم والا بیان سے بالا

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ
ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذٰلِكَ أَدْنَىٰ
أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ
كُلُّهُنَّ

ڈھیل دینی سے پیش آوے تو	جسکو تو چاہے اونمین انکو تو	اور دیکے جگہہ تو اپنی طرف	جسکو چاہے جگہہ غرض شرف
اور جسکو بلاوے اون سے تو	ڈھیل دی کر جسے کیا یکسو	تو نہین ہے گناہ کچھ تجھپر	ان سب امر ہین الیتو دہ تر
یہ جو خواہش ہے تیری سو کام	اوس سے اقرب ہے اسی بلند مقام	کہ رہین ٹھنڈی انکی آنکہین انکے سو غمین	اتنی باتین رکھی جو تو دی زبان
اور نہین کہائین غم جو چھوڑ تو	یعنے منہ اپنا اون سے موڑی تو	اور رہین سب راضی اوس پہ غیر تعب	جو دیا تو نے اونکو سب کے سب
یعنے اوس حق پہ ایستودہ ہم	جو دیا تو نے اونکو بیش و کم	وجہ افزایش ہے اسکی بھی عیان	ہی نہین اوسکی احتیاج بیان
اور راضی رہین وہ تھوڑی پہ	دیکھکر حکم خالق برتر	سمجھین اوس سے اونکی وہ آل جانبین	حرمت جون چالیس پہ نہ پائین
لفظ معنا سے تھی یہی یہان	پیچ پی رکھنا مضاجعہ کا یہان	یعنے دینا مضاجعہ مین ڈھیل	جسکے کشاف مین ہے یون تفصیل
کہ کئی تھین نبی کی سرور دین	ڈھیل دی تہی جنہین بطرز حق تنگیین	انکے تو دو وہ تہین میمونہ	سودہ ام حبیبہ معصومہ
چار کی کا جو یہ تہا نام	پانچوین تھین صفیہ والا نام	چاہتی جب کبھی تھی حضرت خوش	کیتی ملحوظ قسم و نوبت کہ
اور دیتی تہی جاگہ اپنی پاس	چار ازواج کو دی خیر الناس	لیکن اون چار بیبیون کے نام	ذیل مین نوٹ کی ہین او کام
اور لکہا ہی تفسیر قرآن	فائدہ ایک طرح سی بیان	کرو جو یہ کمی کی ہے بلا شک	تو ہی واجب کہ بیشی علی ہی
رکھنا محفوظ نوبت و بار کے	ہر طرح کی برابری جار کے	اوسکو واجب کیا ہے نہین	پیر نہ کرتی تہی فرق سرور دین

لیکن سودہ نے اپنی باری کو عائشہ کو دیا تھا اُسنے مہر [illegible]

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَلِيمًا

اور اللہ جانتا ہی وہ شے جو تمہارے دلونکی اندر ہے اور ہی اللہ جاننے والا حلم والا بیان سے بالا

جانتا ہی وہ راز مخفی کو اور عقوبت نہین کرتا وہ متحمل

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ

نہ روا اور حلال ہین تجکو عورتین بعد نو کی اینکے پیچھے اس زمانکی ای نبی ورا یا نہین ہین حلال تجکو نسا

پس اگر کوئی ان سے جاوی مر نہین جائز نکاح یا دیگر

وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ

اور نہ تجکو روا ہی ای سرتاج کہ بدل بیوی اون سے اور ازواج ای طلاق او نمین سے کی ایک نکو اور زن سی نکاح کرلے تو

وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

گرچہ اچھا لگی اور خوش تجکو اونکا حسن جمال ای خوشخو پس وہ تجکسر حرام ہین تجھپر غیر اون نو کی استودہ سیر

یعنے تجکو نہین حلال و مباح غیر ان نو نسا کی عقد نکاح

إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا

مگر وہ جو ہاتہ آئی تیری نہین جسکا مالک ہی تو بملک یمین اور ہی اللہ ہر چیز پر رکہنی والا نگاہ اور نظر

یہ جو فرمایا مین چند قسم نسا ان سے ز انہ نہین حلال و [illegible] اور بدلنا نہین ہے اونکا مباح جو منشرف ہو ئیں بعقد نکاح

ہین پیمبر کی عقد مین و کفر [illegible] اونکی تبدیل عمل سی ہی اور وہی جو ہاتہ آئین تیرے ملک یمین وہ حرم نہین ہی کی یا دتی تین

ایک نہین اون سے ام ابراہیم ماریہ نام ای محب صمیم ایک شمونہ نہین یا کہ ریحانہ یا وہی دو نون کی زوتون بجانہ

حضرت عائشہ نے فرمایا آخر الامر اسکا رد آیا کہ ہوئین سب نسا ہی پہ روا جیسے موضح مین ہو لکہا

ہی مراعات مومنون سے طلب بحقوق پیمبر دین اب

ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا

[illegible]

فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ

سو نہ ہو یہ طریق بے ادبی
جاؤ تم غیر نکلنی واسطے راہ
لیک جس دم بلائے جاؤ تم
اور نہ بیٹھو لگا نی روای سے
ہی پیمبر کے واسطے ایذا
ای حیا سی وہ چھوڑتا ہی نہیں
انکو فرما کے یہ سبیل خطاب
تو وہی باہم کلام فرماتے
واسطی انکی ہی یہ حکم اتنا
آئی حضرت کی گھر فراہم ہو
اور وہ زینب بگوشہ خانہ
آخر بس اوٹھ گئی رسول اللہ
پس وہ خانہ پہ بنی آ گئے

ورنہ آ کر بجا بنا ہی سے یہ
اوسکی پکنی کی کرکی مد نگاہ
پس بیٹھو کہ تم بیٹھیں آ کر تم
گوش کر کی کو تم کلام سے یہ
کرو وہ کرتا ہی تسی شرم حیا
اور بس تہاری نکالنی کی نہیں
خواجہ دین کے جو تھی اصحاب
دیر تک باتیں کرنی لگی جاتے
سو ستون سے ہی یہاں ہیں مراد
جو طعام ولیمہ کہانے کو
رو بدیوار تھیں حیا باند
اور بہت لوگ اوٹھ گئی ناگاہ
کچھ نہ بولے وہ شرم سی آ گئے
پس بفرمان خالق متعال

ہان مگر جبکہ اذن ہو تمکو
یا کہ بیٹھا کئی وقت کہانیکا
پیر وہ تشنکہ کہا لو کہانا تم
یہ تمہارے دیر تک بعد طعام
اور خداوند ہی نہ شرماتا
نہ جبکہ مولوی نے فرمایا
کہ ہی جاتی کبہی بنی کے گھر
تھا وہی خوابگاہ سرور دین
یا غرض ہی یہاں یہ فرقہ خاص
بعد کھانے کے دیر تک بیس
چاہتی تھی بنی کہ جا بلین سب
رہ گئی بیٹھ شخص غیر فضول
پہر لگی جانی جب انس اندر
اوتری آیت حجاب کی انکا

کہانا کہانیکو موودب ہو
وہ وہ اوٹھتی بعد جو نہ ہیکا
تو پر اگندہ ہو رو انہ تم
اور لگا کر کہانا جی برا کلام
امر حق ہیں ہی حکم فرماتا
کہ خدا نی ادب یہ سکہلایا
کہانا کہانیکو مجتمع ہو کر
نہ اوٹھاتی حیا سے لوگ تھیں
عقد زینب کے بعد جو اشخاص
باتیں کرتی رہی بنی کے گھر
لیک جاتا وہان تہی کب
اپنی باتوں میں جو تھی مشغول
پردہ آوختہ کیا در پر

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ

اور جب مانگو ان سے کچھ اسباب
ماسوا انکی دور و بیت اور
کا ہی بنی سید الانام ہیں آپ

مانگ لو ان سے از وراء حجاب
اہل تحقیق لکہ گئے اسطور
مرجع فاحش ہو طعام ہیں آپ

یعنی پردی سی بھی اور باہر
کہ عمر نی کیا بنی سے خطاب
بر و فاجر حضور میں بیس

تا تمہاری پڑی نہ اونپہ نظر
رای جنکی تھی موافق کتاب
اپنی حاجات لیکر

کا تین ازواج طیبات جناب
یا صحابہ کے ساتھ سوروں
پس پیمبر کو ناگوار آیا
یہ حضرت کی بیبیوں کی تئیں
بلکہ چہرہ انکی بدنکی تئین

ہوتیں ماسوا اسکے حجاب
کھاتی کھانا تھی ایکروز کہین
کہ اس آیت کو حق نے بہولیا
سامنی پیمبر کے کوئی مرد نہین
سامنی میں تو کوئی پاک نہیں

پس یہ آیت باز رہی عمر
کر رنگا عائشہ کی ہاتہ کو ہاتہ
یہ جو پردے کا حکم ہے آرشاد
سوا انکی اور نسوان کو
ایکسا ہی یہ کمال مستحسن

توئی تعالیٰ نی بہیجے حضرت
اور نہین اسکو دکہا جکا تھی
حضرت حضرت کے بیبیان نہ تہی
اس روش پر جو قبہ ہو
کہ نہوں نی اپنی چہپا کی بدن

ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ

یہ جو ہی مانگنا پردے حجاب
تمکو اور عورتون کو کچھ ہے آب
سبب سی بکدگر کے ای لوگو
کرنیوالا ہی پاک و ستہری خوب
تاکہ ایذا نہو پیمبر کو
سب تمہارے دلونکو اور انکی دلونکو

وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا
أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ

اور نہین ہو پہنچا تمہین لوگو
پیچھے اوسکی مفارقت سی کبہی
دینا ایذا پیمبر حق کو
کہ ہین ماں کے حکم میں وہی بیبیے
اور نہین ہی تمہین نکاح و صلاح
خواہ ہووے مفارقت بوفات
اگر چہ اوسکی بیبیوں سی نکاح
خواہ ہووے طلاق سی بالذات

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

یہ پیمبر کو رنج پہونچانا
کرہی او ہین بحیلہ بے ادب
یا انکی اوسکی نکاح میں لانا
بیشک حرمت جناب بنے
ہی خدا کی یہاں گناہ بڑا
پس اسکے کیا ہی شدید
ای سفاد اوسکا ہو عذاب
آگ اسکی مبالغہ ہو عید

إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

جو کچھو کہو لا کر کسے شے کو
پس ضرا اسی کی پیش آویگا
یا رکہو اپنی دل میں تم نہان
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
اور لگی کہنی اک صحابی اور
یا چہپاؤ اوسی تم ای لوگو
تمکو اوسکا مزا چکھاویگا
نہ کرو تم بیان آکر زبان
اک صحابی کی دلمیں یوں آیا تھا
کہیں نہ اپنے زبان سی اسطرح
تو بتحقیق حضرت اللہ
ای پیمبر کے جو نساسی تم
پس بہر حال جانتا ہی خدا
کر جو پاویں وفات سرور دین
تب یہ آیت کی اللہ موج این
سب ہے ہر شے علیم اور آگاہ
چاہو ظاہر نکاح ایمودم
تمکو دیویگا اوس عمل کی سزا
عقد کریں ہی عائشہ کی تئین
تا کریوں آگاہ و کرینیکا تفسیر

اگلی آیت کا ہے یہ وجہ خطاب | کہ جو عالم میں تھے مشتاق حجاب | بولی حضرت سے کامی پیمبر دین | ہو گئیں عورتیں جو پردہ نشین
کیا ہمیں بھی روا سوال و جواب | جو کریں آدمی سے ازواج حجاب | تب یہ لایا جبرئیل امین | اگلی آیت کو لائی اور کی تسکین

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ
وَلَا نِسَائِهِنَّ

کچھ نہیں جرم عورتوں پہ ہے جو | منہ دکھانی میں اپنے باپوں کو | اور نہیں بیٹوں سے بھی کچھ خطا گناہ | اپنے بیٹوں سے بہا اپنی رسول اللہ
اور نہیں ان پہ بھی گناہ و خطا | اپنے بھائی سے بھی بل حجاب کا | اور نہ بھائی کی اپنی بیٹیوں کو | منہ دکھانا گناہ اپنی خوشی کو
اور نہیں اپنی بہانجوں کی تئیں | اور نسا اپنی کو ہوا ہیں یقین | اور نساسے کہ عورتیں ہیں کی | ہے ۔ انہیں توہین اور بیعاد
ذکر عم اور خال کا نکیا | کروی ہر دو قون ... |

وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

اور گناہ اپنی لونڈیوں میں نہ | شیخ کی انکے ملک میں ... | اور ... اپنی ملک ... | اسکی تفصیل ہے سورہ نور
| ان کی انکی ہی ... | اور ... تصفات ... |

وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

اور ڈرو بیبیو خدا سے تم | خلوت پردہ حیا سے تم | اور خدا ہے تمہارا سب سے آگاہ | سب قول و فعل سے آگاہ
اپنی ازواج لونڈیوں کا حال | سورۂ نور میں تمام و کمال | ہو گیا شرح و بسط سے مذکور | اور اسکی تکرار انہیں ہی منظور

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک ہے خالق منعام | اور اسکی فرشتگان کرام | کرتی رحمت نبی پہ ہیں ارسال | صرف تعظیم ہو بوجہ کمال
اے یقین رکھنے والو ایمان والو | بھیجو تم رحمت اوس پیمبر پر | اور بھیجو سلام اوس پر تم | بھیجئے کہ سلام اے مردم
ورد جو لفظ صلوٰۃ ہے ارشاد | اسجگہ اوس سے ہے مراد | جو خدا کی طرف سے ہو درود | قصد اوس سے ہی رحمت معبود
اور ملائک سے ہے وہ استغفار | اور دعا مومنوں سے ہی ہے کار | اور وحوش طیور سے تسبیح | اہل تحقیق کر گئے تصریح

ہین وہ جمہور متفق یکسر / بوجوب صلوٰۃ پیغمبر / دیکھیے صلوا علیہ کا مدلول / کرتی ہین وہ وجوب پر محمول

لیک ملتی ہین مختلف ہو کر / اوسکی مقدار مین بیکدیگر / آلکی سارے عمر مین یکبار / کرتی واجب ہے وہ کہ ہین شمار

زائد اوس سے نہ جانتی ہین وجوب / ہان مگر مستحب اور مندوب / اور اوسی دوسرے تشہد پہ / گنتی واجب ہین شافعی یکسیر

لیک بعد از تشہد اول / گنتی ہین اکثر اور اجل / حنفی دوسرے تشہد پہ / گنتی مسنون اوسکو ہین یکسیر

ایک مجلس مین جو کئی بارے / نام حضرت زبان سے ہو جارے / تو وجوب درود ہی ایکبار / بر روان محمد مختار

لیوین یکبار سی جو نام افزون / تو ہی پڑھنا درود کا مسنون / اور یہی حکم ہے سماعت کا / سید فی کتاب تقریب نے لکھا

اور پڑھنا درود ہی افضل / گر احادیث کی طرف پہ عمل / جنمہ اس بحر مین سماتا ہے / من وعن آگی اسکی آتا ہے

اللہم صل علی محمد عبدک ورسولک النبی الامی وعلی آل محمد وازواجہ وذریتہ کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم فی العالمین انک حمید مجید وعلی ہذا القیاس

سو لوگونے یہان لکھا ہی یون / کہ اس آیت کا حکم اور مضمون

ہی ہر اس نماز مین موجود / جائے پڑہ تشہد اور درود / اور یہی پر درود دہو نچانا / ہی ٹہری سی مراد کا پانا

اور ساتھ اونکی آل اونکی پیا / یون ہی کہتا ہی وہ درود اثر / اور یہ اونکی موافق اور شایان / ہوتی منزل ہی رحمت رحمان

اور پڑہتا ہی جو کوئی وہ درود / اور یہ سب جتنو کا ہی ورود / بس اداری کہ ہر مومن / ہو کے صرف درود رات اور دن

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا

بیشک ان جو ستاتی ہین بیدین / نسبت شرک ساتھ حق کی ہین / اور اوسکی پیمبر دین کو / نسبت شعر و سحر سی بدخو

دور رحمت سے پہینکی ہین یارا / یعنے لعنت کیا اور پہٹکارا / حق تعالی نے قہر فرما کر / بیچ دنیا کے اور پچھلے گھر

اور رکہی اونکی واسطے آگ مار / بیچ عقبی کے کرنیوالی خوار

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا

اور وے لوگ جو ستاتی ہین / تہمت اور جہوٹھ باندھ ولاتی ہین / او ورفقین کرتی والی مرد انکو / اور ایمان والے نسوان کو

تہمت

ہین کیے ایسی کام کے جسپر ہوان وہی ایذا کی مستحق یکسر تو اوٹھایا اونھون نے اپنے دین بار بہتان اور گناہ مبین
یہ منافق تھی جو یہ بدخو تھے کرتی پیچھے نبی کے بدگوئے یا لگانی سے تہمت آتی ہیں یہ حضرت عائشہ پہ وہ بدکیش
بسط او شرح ساتھ یہ مذکور سورہ نور مین ہوا مسطور

ع
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

ای نبی کہہ زن کو اپنے تو تاکہ ایذا نہ ہو کچھ اونکو اور کہا اپنی بیٹیون کے تئین اور اونکی کو جو لائق یقین
کہ وہی لٹکا لین اپنی منہ اوپر چادرین اپنی تھوڑی گھونگھٹ کر یہ جو ہی چادرون کا لٹکانا لیے گھونگھٹ کے ساتھ پیش آنا
ہی نہایت قریب اسکے تئین کہ وہی پہچانی جاوین بیبیان تو نہین دکھ ستائی جائین اور سے زانی نہیں جھپٹی یا
اور ہی اللہ بخشنی والا رحم والا بیان سے بالا اہل تحقیق سی روایت ہے حق ہین اوس قوم کی یہ عادت ہے
وہی جو بد ہین مینجھ پر اونکو نکلتی رہتی زنا کی گھات کو کوئی وہ بیزن مین چھپالی تھی تو التی تھی کنیزکون پر بات
اور یہ تو در اونہین دلون سی تھا بیبیان راہ چلتین سر کو چھپا اور چلتی تھین سر برہنہ کنیز اوس ہانی کی لونڈیان یکسر
پائی بدکار جو تمنا سے تب یہ آیت خدا نی بھیجوائی تاکہ گھونگھٹ سی کر لیوی تمیز کہ وہی ہین بیبیان نہین ہین کنیز
تاکہ بدچال ہی نہیں وہ زن بلکہ عفت شعار ہی ہمہ تن تاکہ بدنیت اونسے اور بھی شرمائیں دیکھ گھونگھٹ کے اونکے تئین
بہتری کا یہ حکم بتلایا اور آگی یہ اوسکی فرمایا کہ ہی اللہ بخشنی والا مہربانی مین جو سے بالا

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ

جو نہ ایذا سی باز آوین کبھی رکھنی والی نفاق سے سب ہی ای جو اس قدر عشق اور تقید پہ دین منافق نبی کو رنج و ضرر
اور جو ایذا دینی سی باز رکھین اوسکی ازواج و بیٹیون کو نظر اور اسطرح کے نفاق اندیش مومنون کی نسا کو آوین پیش

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

اور جو یا آنجھین کی شہوت نہ گئی جنکی دلمین فجور کا ہی مرض ای زنا اور برائی سے اور ہر طرح کی برائی سے

وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

اور باتین اوڑانیوالی جھوٹھ — مسلمانون پر اوٹھانیوالی جھوٹھ — شش و پنج مین ہوی کے مدینہ مین — ہو کی سرگرم بغض و کینہ مین

مرجفون جو ہی یہان ارشاد — ہین اراجیف مخبر دشمن نژاد — لغت رجفہ بمعنی بھونچال — اصل اوسکی ہی استوار ولال

ہیتر زلزلہ حرف زن بابا — اسلیئے مرجفین اونکو فرمایا — کہ سرایا ہی مسلمین تک سے مدام — جھوٹھی خبرین اوڑاتی تھی وہ عام

آگی ارشاد شر ہوسکے ہی جزا — اور منافق اور مرجفون کی سزا

لنغرینک بھم ثم لا یجاورونک فیھا الا قلیلا ملعونین اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا

تو لگا دینگے پیچھے تجکو ہم — اوس جماعت کے الیستودہ شیم — پہر نہ رہینگی تیری ہمسایہ — بیچ اوس شہر کے فرومایہ

آن مگر تھوڑی دیر بیکارے — دور رحمت سے لعن کے مارے — جسجگہ پائی جاوین پکڑی جاوین — یعنے قیدی ہون اور تہ تیغ ہین

اور جو پکڑی جاوین ایسے ور — تو ہون مقتول قتل کرنے کر — یعنے اونکی قتال و قتل ہے یہ بات — ڈالی جاوین مبالغہ کی ساتھ

مار ڈالین بخواری و زاری — ہو ملک کی صرف سے خونخوارے

سنۃ اللہ فی الذین خلوا من قبل ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

ہی یہ دستور حضرت باری — سو و یونہین قدیم سی جاری — وہی جو گذری ہین یا کہ نسبت پیشین — امم ماضیہ مین اس سے پیشین

اور نہین پائیگا تو اسمین تغیر — چال و دستور یہی اللہ حق کو — کچھ بدلنے کی ساتھ پیش آیا — یعنے تغیر اوسمین فرمایا

سورہ نحل مین موضع قرآن — اسطرح نائمہ لکھا ہی یہان — کتنی ناک لوگ تھی مدینہ مین — شہر مین تعلق بغض و کینہ مین

ساتھ نبیتی ہے کی اکثر شیر — جیسی تی عہد تو نکو دی بدیش — اور جھوٹھی جو لڑتی وہی اخبار — فتح کفار و مومنون کے بار

اونکی حق مین یہ حکم فرمایا — اور تورات مین ہی یون آیا — کہ جو مفسد ہین اور بد اعمال — اپنی جگہ سی باہر اونکو نکال

یسئلک الناس عن الساعۃ قل انما علمھا عند اللہ وما یدریک لعل الساعۃ تکون قریبا

پوچھتی ہین زرا استہزا — یا کہ معرض مین امتحان کی آ — تجھسے کفار وقت ساعت کو — ایسی ہی کہتی ہین کب قیامت ہو

کر کے تو اسطرح دقیقہ شناس — کہ خبر اوسکی ہی خدا کی پاس — اور کسی شی نے تجکو بتلایا — اوسکا معلوم بعد کر وایا

میں قیامت ہے پاس میں نزدیک نہ دیوین جواب جسکا نبی	جسکا آنا ہی ٹھیک بے تشکیک باربار اوسکو پوچھتی اونسی غبی	شاید ہیں ساعت پر نفاق نہاد کردیا ہی یہ ذکر اسیسے بیان	رکھتی ہمار میں اور رب ہیں یاد جیوں لکھا ہی بضمن قرآن

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

بے شک اللہ نے ہی پھٹکارا اور تیار کر رکھی اونکو	دور رحمت سے پھینک کر مارا نار دوزخ کہ وہ دہکتی ہو تاکہ دوزخ سی بیوی اونکو نکال	کافروں کو کہ رکھتی ہیں انکار نت رہینگے اوسمیں سدی ابد الابد اور وہ ہوں جامع عذاب و نکال	لعنت اور جہنم سی وعید کردار رہینیں یا دین فرج یا عدد یار

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝

یاد کر ای محمد اوس دن کو لیتے اسطرح سے لگیں ندوات	پھیرے جاویں جو کافروں کی رو کاش ہم مانتی خدا کی بات	آگ میں ایک سے سو ہو کر اور کہا مانتی پیمبر کا	سہو سے جی ستم آتش کر تو نہ ہم ہوتے مبتلا ہی بلا

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۝

اور کہنے لگیں اراذل سب پس ہلا دی دی ہو وہی ہمکو اللہ اب ہے ارشاد مومنوں کی تئیں	اسطرح سے کہ ای ہمارے رب کہا گئی دا و ہم بیک ناکام کہ محمد کو رنج دیویں نہیں	ہمنے بیشک لیا تھا مان کہا رب ہمارے وہی نکو دونی مار جیسے دیتی تھی رنج اور ایذا	اپنی سرداروں اور بزرگوں کا اور پھٹکار اونپر بڑی پھٹکار قوم موسیٰ حضرت موسیٰ کے

ع
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝

مومنو مثل اونکی مت ہو تم اونکی اوس بات سے کہتی تھی تھا کہ مقبول و آبرو والا	دیتی موسیٰ کو رنج جو مردم اسی تہمت لگاتی رہتی تھے قدر ہو رتبہ میں جو سب سے بالا	پھر دکھایا تھا پاک اور بے عیب اور تھا حضرت خدا کے یہاں کہی صورت نہ کی ستم ایجاد	اوسکو حق نے بفضل خود لاریب جاہ والا وہ موسیٰ عمران کہ آنحضرت کے ساتھ ظلم و فساد

کوئی عیب زنا لگا سے تہا
کہ ریاست مین تہا اونکو مبرص
یا شپانزہ فلک سے دکہلایا
اور کبہی تن تراشتی یہ سخن
شاید اوسکا ہی جسم تن مبروص
پس بچایا ہے بقدرت یزدان

مین سے نے جیبون اور قصص ہیر کہا
ما رآئی وہ طوب سے کے نزدیک
اونکو سینے عیب اونکی ہی کہلایا
کہ رکہی عیب سے کچہ اوسکا بدن
یا کہ خصیون کا ہی مرض مخصوص
کپڑے لیکر بہاگا وہ سنگ روان
پہر بہی پیچہے گئے عصا مارے

بعض مفسد لگائی تہمت ان
پس ما انکے سے تحریر نکال
یعنی جیا رنگی وکہ تہی بولت
سے عیب بدن چہپاتا ہے
ایکدن کپڑے رکہ کے پتہر پہ
کہ دکہایا تن اونکو عیب سے پاک
پر گئی نقش سنگ مین سارے

ہر کی نسبت بحضرت ہارون
اوکر حق سبی دکہا دیا فی الحال
کہ صریح تہی اسکی جنتی صورت
اسلیئے چہپکے وہ نہاتا تہا
غسل کوئی بہی جسکے اندر
جو لگائی تہی عیب سے تہا پاک

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

مومنو سب سے ڈرو حق سے
کہ سنوارے وہ خالق منعام
اور بردہ کو کہ ما سے نے حکم خدا
وہ جو قول سدید ہی ارشاد

خوف ہر طرح کا کرو حق سے
اوسکی باعث ہیتمین تمہارے کام
اور فرمان پیمبر اوسکی کا
اوسے یہان راست بات ہے مراد
یا ہی قصد اوس سے ای سخن آگاہ

اور کہو بات تم درست اور راست
اور بخشی ہمتین تمہارے گناہ
پس وہ بیشک مراد کو پہونچا
کہ نہ ہو جسمین افک و بہتان
کلمہ لا الہ الا اللہ

محکم و ہموار ہی کم و کاست
اوسکو دیکر قبولیت اقتدر
پہونچکے کر کہ پہونچا ہی بڑا
جیسا کہا مائدہ تہیا طوفان

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝

ہمنی عرضہ کیا امانت کو
پس لگی کرنے سب سے انکار
اور ڈرا تہا اوسکو اٹہانے سے

یعنی دکہلا دیا امانت کو
کہ اوٹہا دین کہ اوسکا بوجہ اور بار
آدم نے صنعت عجز بنیان

آسمانون پہ اور زمینون پہ
اور گئی ڈر وہی چرخ و ارض و جبال
کہ وہ انسان تہا ڈرا ہی باک

اور پہاڑون پہ جو تہے وہ سبہ
اور امانت کے دیکر انتقال
سخت نادان ہے کہ نکالا اوڈرا

بیان [illegible]
وہ یعنی [illegible]
اور [illegible]
یا کہ صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ
یا کہ رکھنا زبانکا ہی نگاہ
کہ امانت ہی روکنا نگیسر
اور جو کہتی ہیں تہا اوسی مقدار
بیچ انسان کی ہی خواہش اور
اوسکا انجام کار ابر بال
ہی یہی حکم جان کر یہ باک

او جو [illegible] اوٹھا لیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہی ہر نفس [illegible] اوسی البتہ وہ [illegible]
سرزد ہو گوئی ستم انکی سخت اگاہ
اپنی خواہش کو غیر کی شی پر
کروی کہتی ہیں جسقدر یہ قرار
برخلاف اوسکے حکم کا ہی طور
منکر و نکو قصور پر ہی بال
جو امانت کو کرے اوسکی پاک
اور جو لی اختیار فضل کو ہو

جسکو ہر گز بری بڑی حرام
[illegible] اوسکی نظر
[illegible]
یا [illegible] کی وہ امانت [illegible]
اسلام ابتک ہی وہ یاد آیا
پس یہ اطلاق آسمان و زمین
خواہش ہیچ ہیچ کرتا ہی
اور خلاف [illegible] کی [illegible]
اور خطا بخشتا ہی اوسکی تیسر
تو وہ ضامن ہی اوس امانت کا
تو بدل چاہی نہیں اوسکو

[illegible] اوٹھا انا [illegible] نام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سو ہوی فی بیان [illegible]
رکھتی ہیں [illegible] خواہش [illegible]
خواہش [illegible] کی [illegible]
روک لینی کو زور رہا ہی
دی جو ایمان لائے اور [illegible]
یعنی مالک کر [illegible]

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

اور اوٹھایا تھا اسلیے وہ بار
اور مشرک رجال و نسوانکو
جملہ ایمان والے مردانکو
یا الٰہی بسورۂ احزاب
نفس و شیطان جو ہیں مرے دشمن
گرم ہنگامہ اور دغا کی ہو
[illegible]

تا کہ فرمائی حق عذاب انکو
جن سے منافق ہی حق امانت ہی
اور ایمان والے نسوانکو
کھول فتح و ظفر کا مجھپر باب
جنکو ہی نے کیا جلا ہی وطن
مجھپہ لائی چڑھا کے فوج انکو
بیچ مشرق سی اسکی ہنیر باد

کینہ و بغض والی مردانکو
اور کر دی معاف جرم و گناہ
اور ہی اللہ بخشنی والا
کر کی اعدا دین باہم سازش
میں نے اپنی مدینۂ دل سے
کر لیا چاہتی ہیں اب وہ دغل
کر دو [illegible] کی ہیں [illegible]

اور کینہ نہاد نسوانکو
اپنی رحمت سی حضرت [illegible]
رحم والا بیان سے بالا
کشور دل پہ میری لا کی [illegible]
کر دی تہی جلا وطن شکل سے
اس ولایت میں [illegible] میری عمل

سورۃ السبا مکیۃ وھی اربع و

خمسون آية وكلماتها ثمان مائة و
ثلثة وثمانون وحروفها ثلثة الاف وخمس
مائة واثني عشر وركوعها ستة

اور تری ہی یہ سورہ سبا کی سب	بیچ مکہ کے خواجہ دین پر	آتیں اوسکی جملہ ہین چون	کلمات آٹھ سو تراسی گنت
اور حروف اوسکے ہین گوی شمار	پانسو بارہ اور تین ہزار	اور شش ہین رکوع اوسکی سب	جو کچھی شک ہی اگر سب اونکو

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝

حمد قبول اوسی خدا کو ہے	وہ خدا جسکی واسطے ہی وہ شے	جو کچھ افلاک مین ہی سرتاسر	اور جو کچھ زمین کے ہے اندر
اور اوسیکی ہی خوبی اور ثنا	آخرت مین کہ ہی وہ گھر پچھلا	اور وہی کاردان دانا ہے	جملہ احوال پر توانا ہے
وہ جو تخصیص آخرت ہے بیان	اوسکا یون فائدہ کیا ہی بیان	سو تو ظاہر ہی اور خدا کی سوا	بیچ دنیا کی اور کی ہی ثنا
کہ وہ ہوتا ہی فعل حق کی تئیں	ایک پردہ بچشم عبرت بین	اور جو کچھ ہوا آخرت مین نمود	سو اوسیکی طرف پائی شہود
	ہی نہ پردہ دیکھا آخرت مین عیان	اوسکی تخصیص ایسی ہی بیان	

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝

جانتا ہی وہ حضرت اللہ	ہی خبردار اوسے اور آگاہ	وہ جو ہوتا ہی ارض کی اندر	جیون بذر و دفینہ و کنوز و آب مطر
اور جو ہوتا ہی ارض سی باہر	جیون نبات و حیوان و شجر	اور وہ جو چڑہتی اور اترتا ہے	جسطرح رزق اور فرشتے
اور جو چڑہتا ہی اوپر اعمال	اور ارواح مردگان کی مثال	اور وہ ہی رحیم و مہربان بالا	جرم و عصیان کا بخشنے والا
	سائے پردہ مین رحم کے	مہربانی سی ڈھانپتا ہی گناہ	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَ
رَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

اور کہا سنکر ری سنکر ہو	یا کہ معجزہ مار کہہ کی شہی کو	کہ نہ آوی گی ہم پہ رستا خیز	وہ جو ہی روز رستو و سوال نکیر
کہ نہیں یوں ہی اپنی رب کی سو	بیشک وہ ہی آئیگی تمکو	رب میرا جانتا ہی غیب کی بات	اور سپہر زمین مین جلہ نہفتہ
نہیں پوشیدہ اوس سی ذرہ بہر	آسمانو بین اور نہ ارض اندر	اور نہیں خورد تر کچہ اوس سی شی	اور نہ اوس سی بزرگ تر کچہ ہی
ہان مگر ہر کتاب بین مبین	کر نیوالی جو ہی بیان روشن	لوح محفوظ ہی کتاب بیان	ذرہ ذرہ کیا ہی جس مین بیان

لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝

اسلیے آوی گی تا اہی خوشخو	تا کہ بدلا دی اور جزا اونکو	وی جو ایمان او یقین لا کر	کر رہی ہین بہلائیاں نیکیں
یہ جو ہین اونکو بخشتا ہی گناہ	اور روزی بہا طلب دلخواہ	اور وی جو دوڑی از رہ ابطال	آتی ہین ہمارے اہل ضلال
نیکہ گر کی تشین سر آتہوی	یا کہ اللہ کو تہکا سکتے تہوی	اس جماعت کو ہی بلا کی مار	سخت دکہ دینی والی ہی اوبار
اونکی انکار حق کی لانی پر	اور پیغمبر ان پیش کسنے پیر	اور کسنے پہ رد اور ابطال	آیتونکی کہ تہین وہی کر نیدال
	اور اوس بات پر کروی تدبیر	کرتی رہتی ہماری تہی تعجیز	

وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَیَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝

اور تا انکو دیکہ لین اصحاب	یا کہ وی رہنمان اہل کتاب	وہی جو اوس سی دی گئی ہین خبر	کر جو نازل کیا گیا تجہ پر
تیری پروردگار سی جو آن	کہ وہ ہی ٹہیک آپ نبی زمان	اور دکہاتا ہی راہ وہ منزل	جانب راہ حق عز و جل
کہ نہایت وہ زور والا ہی	خوب ہو مین وہ سب باور ہی	اہی قیامت کا اسلیی ہو قیام	کر اوتو العلم دیکہ لیوین تمام
	اپنی آنکہون اوسکو تشریف	جیسے اب جانتی ہین اوسکو	

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝

[illegible]

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ

کیا لیا باندھ حق تعالیٰ پر
یا نہیں ہے جو اسکی ہیں نہیں
جھوٹ یا اوسکی سیر ہے
اوس جہان کو ریجھتی کچھ نہیں
اسی واسطے ہیں عذاب میں مبتلا
یا کہ اوس مرد کی نہیں ہے جنون
مبتلا ہیں عذاب میں اور تیری
اور پڑی دور میں بہت گمراہی
کہ اوس [illegible] ہم ہیں
اور گمراہی میں [illegible]

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ

کیا نہ دیکھا اونہوں نے جانب
آسمان اور زمین [illegible]
وہ جو اون سے کہ آگے ہی
دال ہیں جو کمال قدرت پر
بینہ منکر [illegible] ہیں نہیں
اور نہ دیکھا اونہوں نے اونکی پشت پر
اور اسباب قدرت معبود
کہ ہیں محسوس آسمان و زمین
وہ جو پیچھے ہی اونکی اسکی دنیا
ہر جہت اور طرف [illegible]

إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا
مِنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ

جو چاہیں ہم [illegible] اونکو
ایک ٹکڑا آسمان کا ہم
[illegible]
تو دھنسا دیں [illegible] اونکو
بیشک اس عرض کی [illegible]
پھر نیوالا حق کی جانب
یا گرا دیں اونپر [illegible]
اور ٹکڑی کی اوس گرانی میں

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا

اور تحقیق کر دیا انعام
ہم نے داؤد کو نصرت تام
اپنی جانب سے فضل لوگوں پر
یا کہ پیغمبران پہ اسی سرورہ

ع

اسی بموت دی یا کہ سلایا ای | یا دیا خلق یا خوش الحان | یا اوتاری کتاب اوسپہ زبور | یا کیا اوسکو عدل مین مشہور
اسطرح کے سی ای دقیقہ لیسنہ | ملکہ کئی ہین بیان فضائل جنید | بعض نے اسطرح سے فرمایا | فضل یہی روکہ اسکی بعد آیا

يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ

ای پہاڑو شریعو بلفظ تسبیح | اوسکی ہمراہ سبر تسبیح | یا پہیر و سیر کرتی اوسکی ساتھ | جا بجا تم کہ نہ تی اوسکی ساتھ
اور ای اڑنیوالو جانورو | تم بہی ساتھ اوسکی ذکر و سیر کرو | بس لغرات تعادیتعال | حکم مین اونکی ہیتی کیتا و
اور طیور اونکی شکی خوش الحان | ہوتی مشغوف اوسپہ جان و جان | شفیقہ اور فریفتہ ہوکر | اوڑتی صف باندہ کر

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ

اور کیا نرم یعنی اوسکی ہتین | تحیر آتش کے آہن اوسکے ہاتھ مین | پہر جب آہن کو نرم موم کیا | ستینے داود کو یہ حکم دیا

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ

کہ بنا یعنی کرسے تو بجا | زرہین پورے اور فراخ و کشادہ | اور اندازسا تہ آتو ہیش | پیچ جن کی کی اسی بنوت تیسا
یعنے اوسکی وہ حلقی اور کڑیان | جوڑ اندازسا تہ تو یکسان | اہل تحقیق کی بیان سے لکہا | کہ وہی ہر روز اک زرہ کو بنا
بیچتے تہے لشش ہزار درم | اوس سے تہا نبع کرتے کم | دی کی راہ خدا مین جا زیر | کرتی باقی اکر صرف اہل و تبار

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور داود سی یہ یعنی کہا | کہ بجالاو تم عمل اچھا | مین تو اوسکو کہ کرلی تدبیر | دیکہتا ہون کہ ہو دون جزا آو

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ

اور سلیمان کے تابع فرمان | باد کی ہمتی از سر حسان | صبح کا سیر جسکے تہا یکماہ | اور تہا جسکی شام کا یکماہ
یعنی یکماہ راہ کی دوری | صبح سی تا طلوع کرتی سطے | اور یعنی کی راہ ہونچاستے | عصر سے جو غروب تک سطے قے

وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

اور چلایا تہا یعنی اوسکی لیے | ای بہایا تہا یعنی اوسکی لیے | چشمہ مس کا ہوا ہمہ تن | مثل آب روان ملک مین
وہ جو ہتا لقدت بارے | ہر یعنی مین تیاں جارے | لیکے سمدات اوسکی مسمن | کرتی تیار جاتے جسکو

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ

ومن یزغ منہم عن امرنا نذقہ من عذاب السعیر

اور [illegible] تھی [illegible]	وہی جو کرتی تھی آگ اوسکی کام	اوسکی خالق کا جو حکم و فرمان	ہو کے سرگرم دل لگی ہر جان
[illegible]	[illegible] ہوا اور پھیری اوسنے	ہو کے گستاخ [illegible] فرمان سے	اور پھیری طاعت سلیمان سے
ہم چکھاوینگے اوسکو قہر مبین	اوس جانب عذاب دوزخ کا	یا کہ دنیا مین اوسکو آگ کی مار	اپنی جانب سے سمجھ کر مختار
اہل تحقیق نے بیان ہے لکھا	اک فرشتہ خدا نے بھیجا تھا	لیکے اک تازیانۂ آتش	تا سزا دی جو کوئی سرکش
[illegible] تفسیر قرآن	[illegible] لکھا ہی بیان	کہ سلیمان کا تخت تھا جیسے	لیکے چلتی تھی [illegible]
شام [illegible]	اوسکے [illegible]	اور یمن کی طرف ہوا جاتی	چشمہ مس بقدرت باری
اوسکی [illegible]	واں [illegible]	جنمین کھانا دی [illegible]	تھی بکاتی اور [illegible]

یعملون لہ ما یشاء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات

کام [illegible] اوسکی [illegible]	یعنے وہی جن بناتی اوسکی لیے	جسکو [illegible] چاہتی [illegible]	وہ سلیمان پیمبر [illegible]
قلعہای بلند [illegible] سے	وہی جو تھی [illegible] مکانون سے	یا مساجد [illegible] جو تھین دلکش	یا مناظر سے جو نہایت خوش
اور قصاویر انبیا و ملک	اور وہ لگن جنکو [illegible] ہر یک	اور لگن جیسے حوض بڑی تالاب	جن مین [illegible] آب
اور دیگین [illegible] کمال بلند	دیگین جو [illegible] مانند	اسی عظمت اور گرانباری	اور [illegible] ثقیل و بھاری
	کہ اوٹھانا محال تھا جنکا	مال [illegible] جبال تھا جنکا	

اعملوا آل داود شکرا وقلیل من عبادی الشکور

اور کہا ہمنے یون کہو تم کام	آل داود کی شکر تمام	اور تھوڑی ہین [illegible] حق شناس	میری بندون مین [illegible] سپاس
جب [illegible]	رکھ گئی یون سخن کی ہی بنیاد	کہ نیابت تھے [illegible] رکھ کر	گئی داود جہان سے گذر
[illegible] سلیمان کا نام	[illegible] تمام	از سر نو بنا کی جہد اتم	صرف تعمیر رہتی وہ ہر دم
[illegible] کمال [illegible]	لیک [illegible] پہونچا	کام کچھ سا رہ گیا تھا ہنوز	کہ مقابل ہوا اجل کا روز
[illegible]	[illegible]	اور وصیت کیا بقدر تمام	کہ نہ مرنیکا میرے [illegible] تمام

پہر مرشیشے کی ٹیک کر یعصا — لہر مین شیشے سے کر دین جگہ کو گہرا
تا ہمین چہوڑین کام اپنا جن — صرف تعمیر مین ہوویں سارا اور رون

بس نباتی رہی سی کمال — اور ہوا اونکی وفات کی یکسال
تیزدستی کو کام فرمایا — تا کہ بیت تمام پہونچایا

صرف کوشش بجد اقصی ہے — جب بیت اقصی کو حد اقصی کو
جب عصا پر کہڑی تہی ٹیک لگا — کہا گیا گھن کر کر پڑا وہ عصا

تب سبہی کو سب ہوا آگاہ — اونکی حال وفات سے آگاہ
دعوی علم غیب تہا جنکو — جنّے الزام کہا کی ملزم ہو

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ

پہر یو قصہ کہ دی تہی ہمین قرار — اوس سلیمان پہ موت کے او لدار
نہ دلالت کیا تہا جنّون کو — اسی نہ بتلا دیا تہا جنون کو

اوس سلیمان کی موت مرنی پر — اسی سفر اس جہان سے کرنی پر
لیک کیڑی نی وہ جو تہا گہن کا — کہ وہ کہاتا رہا تہا اوسکا عصا

پہر یو قصہ کہ گر پڑا بر زمین — تو کہی جان جن اپنے دین
کہ اگر رکہتی ہوتی علم و خبر — غیب کے بات سی جن یکسیر

تو کرتی وہ زنگ اور تاخیر — اک برس تک با قلت تعمیر
کہ وہ نہی کرنیوالی اونکو خوار — بیٹھے تسخیر کار کہہ او پر بار

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ

بیگمان تہا برای قوم سبا — اونکی بستی مین یک نشانی تہا
کہ نعیم بہشت پر تہا دال — نعمت تہی عیان اوس بہی کمال

وہ جو لفظ سبا ہوا ارشاد — اوس سے قصد اوس سبا کی ہی اولاد
جسکو بیٹا لکہا ہی یعرب کا — نام دادیکا جسکے یعرب تہا

اونکی مسکن سے اس جگہ ہی مراد — دی مواضع جہان وی تہی آباد
مارب اسمین تہی اونکی جو مسکن — اسی کر دو نواح ملک مین

جسکو بلقیس نی بنایا تہا — جیون بہشت برین بنایا تہا
کار فرما جہاں کی تہی بلقیس — کر کے بنیاد عدل کے تاسیس

پانی جہیلون کا اونسی رکہا تہا — تین جاگہ سی کہڑکیون کو رکہا
اونچی نیچے اور پیچہی وہ دیز — سینچے کہڑکیان وی کہولکی تین

کہیتی اور باغ جا نفشانی سے — سینچے سال بہر وی پانی سے
بہر طرف سے زمین کو وی کر آب — کہیتی سارے بہر مین وی تہی سیراب

اور رشا رل سی اپنی باغ ثمار — رکہتی وہی لوگ تہی یمین و یسار

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۥ

وہ تہا اوشان ہی دو بستان — رہتا اوس سے اونکی فرمان
اور نظر آتا جو خورشید — شرق اور غرب سے وہی تہی تا بعید

	پہ ... انکو انبیا و رسل	آگی اون پاس پھر جیسی کل	

كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُورٌ

کھاؤ روزی اپنے رب کی ...	اور شکر کرو ... اوسکا ...	شہر ...	جسمین یہ رزق ...
اور پروردگار رزق دینا ان	بخشنے ہی گناہ ...	سیکھی ایمان لاو ...	...
سکتے ...	کہ اگر ... سبب ...	سیتی ...	اوسکو ...
سکتے ہین اونکی ...	گرد ہم ...	کعوں ... اگر کہین ...	ہین یا ...
	اپنی پوشاک جسم اور تن پہ	اوسکی آگ ہی ...	

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پھر بے شکر سے وہی سو گردان	کہ کیا حق کی نعمتوں پر دھیان	یا لیا پھیر انبیا ... سے رو	کرنی تکذیب وے لگی اونکو
پس بابسا ... آئی ہم	اور پہ روز و شب کی ... اتم	وہ جو سیل عرم ہوا ارشاد	زور کی رو بہا ... اوس ... مراد
... شخص بد خلق	لفظ عارم کا او ...	یا عرم جمع عرمہ ہی ایجان	اوس سے ہین وہ تجارہ قصہ ...
...	بیچ دو کوہ کے جو آئی سد	یا وہ ہی نام ایک وادی کا	جس سے وہ سیل سر پہ ...
یا غرض ...	سد اہل مین کر دیا تھا جیسے	جیون لکھا ہی ... قرآن	اور تفسیر مین کیا ہی بیان
کہ جو اوس قوم پر بلا آئے	پس ساٹا وہ گھوس فر مائے	جسنے سوراخ کر دی اور جیسے	سد اہل مین گھس گئے کرتے
آب نے یکبیک وہ زور کیا	بند کو ... کی مارسی توڑ دیا	جوش زن ہو گیا وہ آغشتہ آب	سر ... رنگ جیسے تھا
پھر گیا جس زمین پہ پانی	ہوئی ہر طرح اوسکی ویرانے	زرع و بستان گئی سرا سر ڈوب	زمین پر ہی گیا اور ...
ریت مین گرگئی وہ گھر سارے	لوگ ویران ہوا اور اجاڑے	اور جو لوگ رہ گئی تھی وہاں	اونکی حق نے بدل دی بستان
	لینے پانی لگی وہی چیزوں کو	بھلی اور ان ... کے بدخو	

وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ

اور تھی جنت بدل دیا اونکو	بے ... ثمر آگی ... ہو	اونکی دو باغ ساتھ وہی دو باغ	بعوض میوون والی تھی جو باغ

اور وہی تھی جہاں دو والے اشنہ دم	جنتین بار و ثمر کا نام ہیں	اور کچھ بیری قلیل و فرسے	تا نہ مافات سے ہو لی خبری
	یعنے اسکو وہی تھی کتار	تا کریں یاد اگلی بار و ثمار	

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ

یہ جزا ہمنے اونکو دی اے پسر	کہ وہی ناشکر ہو گئی یکسر	اور ہم دیتے ہیں اوسیکو سزا	وہ جو ہوتا ہے ناسپاس بڑا
اور یجازی بصیغہ مجہول	بعض قرا سے ہے بنا منقول	وہی جو باقی رہی تھی اہل سبا	جا اونہوں نے بنی سے اپنی کہا
یعنے اپنی خدا کو پہچانا	وحدہ لاشریک لہ جانا	اب اگر نعمت خدا پاویں	ناسپاسی ہے ہم نہ پھیر آویں
اور بجا لاویں یوں عبادت حق	کہ نہ فرمائی ہو کسی نے کبھو	حق تعالی نے امتحان کے لیے	اور نئے ابواب فضل کھول دیے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ

اور با نعام عام ہمنے رکھا	درمیان اونکی تھی جو قوم سبا	اور گانو ہمنے کا ہی نبی زمان	فضل و برکت کہی تھی ہمنے جہاں
بستیاں ظاہر اور نظر آئیں	اہی وے جو راہ سے ہیں کہلاتیں	اور ٹھہرائیں ہمنے سر تا سر	اوسمیں چلنے کی منزلیں اور گھر
یعنے ٹھہرا دیا سرایوں کو	اہی او تری کی اونکی جانو تکو	وہ جو پہلی قری ہوا ارشاد	اوس سے ہیں شام کی وہ گانو مراد
بہ تجارت جہاں وہ جاتی تہی	منفعت اور سود پاتی تہے	جیسے وہ فلسطین و اردن تہا	اور اریحا و ایلیا سے لکہا
اور وہ جو دوسرا قری ہی بہا	اوس سے مقصود بستیاں ہی جہان	کہ جو بستی تہیں ا بصار عین	مارب و شام کے مابین
اہل تحقیق کر گئے ہیں شمار	سات سو اونکو اور چار ہزار	اور کہا ہمنے صرف جسان ہے	بزبان یمن ا یہ نکو

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ

کہ پھرو اون قرا میں تو تمکو	اور دونوں کو جہاں میں جانا	تہا اعدا سے امن پائی ہوئے	سب بلا سے بچے بچائی ہوئے
ملک اونکی سی شام تک یکسر	تہا کسی طرح کا نہ خوف خطر	تہی قری پاس پاس اوس ما	جیسے بستی شہر کی گلی جیسے
کثرت خلق سی عوام الناس	جاتی ایمن بغیر خوف و ہراس	جاتی اک گانو میں تو قت سحر	دوسرے میں شام کرتی گذر
تہی دشمن بہی نہ تہا مولن	تہو کہا اور پیاس سے بہی تہی تو	تا جہد یکہ اغنیا سے سبا	سر نخوت فلک پہ جبکہ تہا
سکہ کہے اسطرح جیسے لگی یکسر	ہو کی صرف حسد سا کین ہیں	کہ پیادی گذر تی ہیں و راہ	نہ سوار وں کا تہا جہاں نہ پناہ

ہو گئی مین ہمارے ہمسر آرج — اگر دت سے وکہ تھی محتاج — حاجی لاتی [illegible] — [illegible] اگر ہوسی رنج کثیر

فقالوا ربنا بٰعد بین اسفارنا

لیس لگی کہنی [illegible] — ڈالدو ہی فرق اور [illegible] — سفر [illegible] — [illegible] کو و بیابانین کی

تا سفر کرینگے ہمنین کو سنے — [illegible]

وظلموا انفسهم فجعلناهم احادیث ومزقناهم کل ممزق

اور کیا ظلم اپنی جانون پیہ — وہ دعائی بد اپنی حق مین کر — [illegible] — [illegible] اور سبا کی [illegible]

داستانین کہ ہو کولاخوش حال — اک تعجب بوقت قال مقال — اور کیا [illegible] — [illegible]

کہ تفناعہ ہولی بمکہ روان — اور گئی ملک شام کو غسان — اور مدینہ کو پہنچی [illegible] — اور [illegible] کو آمدی [illegible]

ہے اولاد سبا

اور تھا [illegible] — اور [illegible]

ان في ذلك لايٰت لكل صبار شكور

بی شک اسمین جو کہ بیشاکی — قدرتون [illegible] — [illegible] — [illegible]

یعنی آرام و عیش مین اکر — سخت [illegible] — [illegible] — اور ظلمو نکی طرح رنج و تعب

جلیے اطرافکی سفر مین کیبر — پالی [illegible] — [illegible] — [illegible]

ہو گی یا سبا اور نکا کمال — اکر تی [illegible] — یعنی [illegible] — [illegible]

ولقد صدق عليهم ابليس ظنه فاتبعوه

الا فريقا من المؤمنين

اور تحقیق سچ کیا اونپر — دیونی اپنی ظن کو لیکر — لیس چلی راہ [illegible] کفار — ہان مگر اک فرق ایماندار

یعنی کہتی لگا تھا وہ ملعون — جسطرح پہلی خلق کو

ویسی ہی نکلی تھوڑی بادان — لاحتنکن ذریتہ الا قلیلا وفی قولہ لا تجد اکثرہم شاکرین — یا اسیطرح تھوڑی شکر گذار

وما كان له عليهم من سلطان الا لنعلم
من يؤمن بالاخرة ممن هو منها في شك

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ

اور نہ تھا اونپر لعین کا وہم زور	وہی جو کفار تھی سراسر کور	ہاں مگر اسلیے کہ ہم لین جان	علم اپنی سے وہ کسنے زبان
اوسکو جو مانتا ہی پچھلا گھر	اونہیں جو اوس سی شک میں بے خبر	اور تیرا رب کہ پاک سبحان ہے	ہر شی اوپر ہی نگہبان ہے
	اسی تسلط سی ہو کی کچھ چیز	تھے نہ مقصود حق بجز تمیز	

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ

ع

کہ محمد یہ مشرکون سے تو	کہ پکارو تم اون فرشتوں کو	جنکو کرتی گمان خدا ہو تم	غیر معبود برحق ای مردم
نہیں مالک وہی جو ذرہ بہر	آسمانون مین اور نہ ارض اندر	اور نہین ہی کچھ اون فرشتوں کا	آسمان و زمین مین ساجھا
اور نہین کوئی اوسکا شریک	اور فرشتو نہین ناصر اور معین	اور نہین کام آوی بخشانا	اور سمجھا پاس تمنی جیون جانا
ہان مگر جسکو حق نے اذن دیا	اسی شفاعت کا جسکے حکم کیا	یا دیا جائے حکم اور فرمان	چاہتی کا شفاعت یزدان
دن قیامت کے شافع اور مشفوع	راہ دیکھینگے اذن کی مجموع	دیر تک خوف و بیم کھاتی ہوے	ماری دہشت کے تھرتھراتی ہوے

حَتّٰىٓ اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

بیان تک کہ جب ڈر اوٹھایا جاے	اون کے ہوش کی پہلونسی ہٹا پاکے	بولین جب کچھ نہین خوف آیا	کیا تمہاری خدا نی فرمایا
بولین فرشتے اوسی ٹھیک سخن	ای شفاعت ہمو منان ہمہ تن	اور وہ سب سے ہے بلند تر	جسکے بن اذن کی شفاعت کا
انبیا اور فرشتگان کے تئیں	منصب ہے تبہ مقال نہین	مولوی نی بیان کیا ارقام	کہ سفارش کو چاہتی ہین عوام
اولیا سی اور اولیا انکے	انبیا سی اور انبیا انکی سر	اون فرشتون سے جنکا ہی بیان	اوس خدا وند نی کیا ہی بیان
جب خداوند حکم کرتا ہے	حکم اوپر سے کچھ اوترتا ہے	آتی ہی ایک ہولناک صفیر	جیسے پتھر پہ مارے زنجیر
خوف سے وہ فرشتی آتی ہیں	ماری ہیبت کے تھرتھراتی ہیں	الغرض جبکہ ہوتی ہی تسکین	ایک پوچھتی ہی دوسری کی شتاب

کہ سوا کیا وہ حکم تبلائو	مجکو اگاہ اوس سے فرماؤ	جسکا اوپر تمام موقت ہو	وہی تباتی ہین نیچے والی کو
کہ یہی حکم ٹھیک ٹھاک آیا	قاعدہ پہلی جسکا تبلایا	اوسکی حکمت سے وہ موافق ہے	اگلی قانون کی مطابق ہے

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

کہہ تو اون مشرکون سے انکو سمجھاؤ	کون دیتا ہے رزق تم سبکو	آسمانون سے مینہ برسا کر	اور زمین سے نبات پیدا کر
کہہ کہ اللہ رزق دیتا ہے	کچھ نہ اس بن جواب انکا ہے	اور کہہ مشرکون سے کای مردم	غیر انکے نہ ریب ہم یا تم
بیگمان ہم پر ہین جو ہی صحیح	یا پڑی ہین وہ گمرہی صریح	یعنے دونون فریق تو اکٹھی	ہین سچی ہین اور نہین جھوٹی
بلکہ بی شک و ریب یہ ہین کا	ایک سچا ہی ایک ہے جھوٹا	ایس کر فکر از سر انصاف	کہ ہو معلوم حق و باطل صاف

قُلْ لَّا تُسْئَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

کہہ کہ پوچھی نجاؤ اوس سے تم	جو کیا ہمنی جرم ای مردم	اور نہین پوچھی جاوینگی ہم سے	وہ جو تم کرتی رہتی ہو ہر دم
	بلکہ ہر ایک شخص روز جزا	اپنی اپنی عمل سے پوچھا جاے	

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○

کہہ قیامت کے روز ای لوگو	جمع واکٹھا کریگا ہم سبکو	رب ہمارا یہ سنکی قال و قیل	یعنے وہ اعتراض و یہ دلیل
پھر چکاویگا نیاؤ ہم مین صاف	رب اور ٹھیک با ہمہ انصاف	اور وہی نیاو کرنیوالا ہے	علم والا بیان بالا ہے
	پس محق پائینگے تو ستان جمال	اور مبطل ہون مبتلای وبال	

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

کہہ تو اے سید زمان زمین	کہ دکھاو مجھی تم اونکی تئین	جنکو الحاق کرتی ہو باکبر	اوس خدا سے شریک ٹھہرا کر
یو نہین بلکہ ہی وہی اللہ	زور والا بجملہ حکم آگاہ	وحدہ لاشریک لہ صفتش	وہو الفرد اصل معرفتش
شرکرا سوی عز قدس رہ نی	عقل از کنہ ذات ش گہ نی	ہست در راہ کبریاء جلال	شرک نالائق و شریک محال

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

اور نہ بھیجا ہی تجھکو ہمنی مگر | از برائی جمیع انس و بشر | یا کہ مردم کو رکھنی والا باز | تا نہ پکڑین شریک اور انباز
مژدہ دہ اور ڈرانیوالا ہیم | ای بخلد و نعیم و نار و جحیم | پر بہت لوگ جانتی ہین نہین | از رہ جہل مانتی ہین نہین
لیعنی تیری نیا مخالفت کی چال | چلتی ہین جہل سے جہال

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝

اور کہتی ہین جہل سی یہ کہ | کب یہ وعدہ ہی جو ہو تم سچے | کہ کہ تمکو ہی وعدہ اوس دن کا | کہ وہ دن جبکہ پیش آویگا
نہین پیچھی رہوسگے ای مردم | اوس سے اک ساعت اور نہ آگی تم

ع

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

اور لگی کہنی مردم کفار | کہ نہ لاوینگے ہم یقین زنہار | اس کلام خدا و قرآن پر | جو محمد سنائی ہے شہرہ کر
اور نہ لاوینگی اون کتابون پہ یقین | وہی جو قرآن سے آگی و تورین انجیل | کتب اولین ہین اوس سے مراد | نعت حضرت کی جنہین ہی ارشاد
بعض نی اسطرح کیا ہی بیان | ہین وے کفار مکہ قصد بیان | جو لگی پوچھنی اہل کتاب | حال پیغمبر بلند خطاب
بولی بی ریب ہے وہ پیغمبر | نعت اوسکی کتب مین ہے لکہ کر | تب لگا کہنی اسطرح بوجہل | اور وے جو ساتہ اوسکی تہی ذوجہل
کہ نہ لاوین یقین بقرآن ہم | اور نہ اگلی کتب پہ ایمان ہم

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ

اور کبھی دیکھی ای محمد تو | جسگھڑی اشراک لانیوالونکو | ایستادہ ہوئی ہین رب کی پاس | اک موقف مین کمال ہراس
تا ہون اوسکی بحسب اعمال | اور نہ دعوی کری جو بالا آل

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ

پہیر ہین بعض اونکی سوی بعض سخن | دفع کرتی عذاب خود ہمہ تن | اور الزام رکہتی سر تا سر | اپنی اصحاب اور یار و نپر
لیس وہ امر عجیب دیکھی تو | کہ نہ دیکہا ہووا اسطرح سی کبھو

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ

بولین وے جو کبھی گنی تہی ضعیف | ای وے سیجھی گئی تھی زار و نحیف | اون سے جو سمجھے تہی کچہ دور | از رہ سرکشی و کبر و غرور

جو ہوتی مضل و مغوی تم | انہی نہ بہکاتی ہمکو اگر دم | بگمان ہوتی ہم مسلمان سب | بیان کردہ کتاب قرآن سب

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ
صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝

اور ہین جو لوگ کبر کرتی تھی | اور ان سی جو ناتوان گنی جاتی | کیا کیا نہ ہمنی تھا متکو | سو جبہ کی نا نہی تہی اوسکو
پیچھی اسکی کہ آئی تمکو سو جبہ | اور اوسکو لیا تھا تمنی بوجبہ | بلکہ تہی اپنی آپ مکیر تم | جرم اندیش و مشرک اکبر دم

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ط

اور لگی کرنی گفتگو منقال | وی جو ہین بسبب ضعیف الحال | اسطرحسے با اہل استکبار | یون نہین بلکہ مکر لیل و نہار
جبکہ کرتی تہی ہمکو تم فرمان | کہ نہ مانین ہم خدا کو مان | اور ٹھہراوین اوسکی ہم مثال | یعنی پہلی تہین تمہا ضلال

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ

اور چھپائینگی شرمساری کو | جبکہ دیکھین عذاب باری کو | اپنی کہین گی جیسی پچھتانی | تا نہ اوسکی تشنیع کوئی جانی
یعنی وی زمرۂ مضل و ضال | منفعل ہونگی بعد قیل و قال | رکھین پنہان ندامت اپنی کو | تا ملامت نہ اونپہ عائد ہو

وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا
هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور ہم ڈالینگی طوق آتش بار | گردنون اونکی مین جو تہی کفار | نہ دی جاینگی جزا و بدل | پر جو کرتی تہی کار اور عمل
یعنی پاوینگی تابع و متبوع | اپنی اعمال کی سزا مجموع | لفظ ماضی بجای استقبال | بہر تحقیق یہ ہی وقوع کی دال
اب تسلی نبی کی رکھ منظور | اگلی لوگون کا کر بیان مذکور

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا
إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝

اور نہ ہم نی بہیجی بستی پر | کسی بستی مین کوئی بشیر | کوئی ایسا نبی و پیغمبر | کہ وہ نہ بولی کہانیوالا ڈر
پیغمبر گی کہتی اوسکی رد [illegible] | یعنی جو سرکشی مین تہی یا بشیر | ہم ہوا اوس چیز کے منکر پیشتر | وہ جو بہیجی گئی ہو تم لیکر

منکر ہیں نہ ماننے والے بر حق و برتر جاننے والے

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

اور کہنے لگے وہ دولتمند ہم ہیں اکثر مال اور فرزند اور نہیں ہم کبھی ہیں عذاب بلکہ ہم ہیں مستحق ثواب

یعنے کرتا ہے جو انکو خدا ہوتی ہے سعی او ہم اشقا رکھتے ہو مال ہیں ہم اور اولاد ہیں سعادت یہ ہم رسل ثبوت زیاد

جو سعادت ہے تجھے ہیں مقسوم ہم پہ آیا عذاب کا معلوم ہوتی جو لوگ ہیں سعادت یاب نہ کبھی جاتے ہیں کیے وہ عذاب

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کہہ کہ پروردگار میرا تو کھول دیتا ہے رزق کو جسکو چاہتا ہے حسب القدرت تام شرک کرتا ہو گو وہ بد انجام

اور کرتا ہے رزق روزی بند اپنی حکمت کے ساتھ اے دلبند پر بہت لوگ یعنی ظاہر بین اور اسکی حکمت کو جانتے ہیں نہیں

بلکہ ہیں منحصر سعادت سے مال و اولاد کی زیادت سے

ع

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ
عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ
لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

اور نہیں ہیں تمہارے مال و چیز اور نہیں ہی تمہارے آل عزیز کہ مقرب کریں تمہیں ہم پاس مگر ایسے کہ ہو دل قرب اساس

پر وہ کوئی کہ ہو گی گرویدہ کام کرتا رہا پسندیدہ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ انکو لیے پر دوگنی انکی جزا جو کام کیے

اور وہ غرفوں میں ہیں بہشت کی نہ رہی اور نہ کوئی خوف و خطر تضعیف ہے جگہ جو بھی آثار اور یہی مقصود ہے قربان زیاد

ورنہ انکی جزا قبول محول وسے تا مقصد ہو ہی مقبول

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

اور وہ جو سعی کرتے ہیں ہمیشہ آیتوں میں ہمارے سر و رسا قصد کرتے ہوئے تمکانی کا یا گمان عاجزی ہمارے لانے کا

ہمکو انکی اوتار دینے سے اور اوروں کی مان لینے سے

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

یہ ہیں وہ قصد ظلم سے مشغول رہیں لائی حاضر عذاب میں جائیں آگے وہ دوزخ میں گرے گیا وہاں عذاب شدید پاویں

قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ و یقدر لہ

کہ محمد کہ رب مرا کشادہ ہے | کہولتا رزق ہی جسکی چاہے | محض قدرت سی اپنی بندوں میں | دین یا دنیا کی ار جسکو چاہیں
اور کرتا ہی تنگ اوسی دہ کبہی | واسطے جسکے وہ چاہتا ہے | ازبسکہ اختلاف وقت و زمان | شخص واحد پر ہوتا اختلاف بہی
پہلی آیت میں گذرے تحقیق | بیچ دو شخص کے وہ بسط اور ضیق | پس تکرار کو نہ ہیں جاوے | دونوں آیتوں کا فرق

وما انفقتم من شیء فہو یخلفہ وہو خیر الرازقین

اور جو خرچ کرتی ہو تم بہلا | ای برای خدا کچہ اپنا مال | پس وہ دیتا ہی عطا بدلا | تمہاجتا اور آخرت
اور وہ سب رازقوں سے ہے بہتر | ہیں وسائط ہیں اوس کی سزا

ویوم یحشرہم جمیعا

اور کر یاد اے محمد تو | جسدن اکٹھا کریگا اونسبکو | یعنی گنہگاری خدا بندوں | دیو فرشتی را آدمی و جن
یعنی کی حشر ہوتا ہی سنو | حقیقی مرتی ہیں ساتہ پاکی جو

ثم یقول للملئکۃ اہؤلاء ایاکم کانوا یعبدون

پہر کہیگا ملائکہ کے تئیں | کیا یہی ہیں جو سر بسر بندہ تہا | کہ تمہیں پوجتے ہی رہتے تھے | تمکو اپنا شفیع کہتے تھے
یہ سوال ایسی کیا ارشاد | تاکہ نومید ہوں وہ شرکیں و | اون ملائک کے اور شفاعت سے | جیسے راسخ تہی وہ نہایت سے
اور ملائک سے ایسی ہی خطاب | کروی ہیں قابل سوال جواب | اور بکرتی ہیں جنکو وہ انباز | اونہیں ہر طرح سے وہ ممتاز

قالوا سبحنک انت ولینا من دونہم بل کانوا یعبدون الجن

کہتے اس طرح سے لگیں وہ ملک | کہ تری پاک ذات ہی بیشک | تو ہمارا ہی کارساز اون بن | پوجتی تہی ہمیں جو رات اور دن
بلکہ وہ پوجتی تہی جنوں کو | بستہ جہل اور ضلالت ہو | ای شیاطین کی حکم میں اکر | پوجتی الہہ کو سر تا سر
یا دکہا طرح طرح کی اشکال | ڈال انہیں ملائکہ کا خیال | لاتی اونکی اونہیں پرستش پہ | جو دکہاتی خیال میں وہی صورت

اکثرہم بہم مؤمنون

بیشتر اون گروہ انسان کے | ساتہ اون جن اور شیطان کے | لاتی والی یقین دل ایمان ہیں | بستہ حکم اور فرمان ہیں

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا ؕ

سو کبھی آج اختیار نہیں | ایک تم میں کا دوسرے کی تئیں | کچھ کسیطور کے بھلائی کا | اور نہ ہر طرح کی برائی کا

یس ملائک کی ہی بھلا کیا تاب | کہ وی از خود کسیکو دیویں عذاب

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

اور کہیں ظالموں سے ہم کہ چکھو | تم عذاب اسی آگ کا جسکو | تھی سدا اوس ہیا نہیں جھٹلاتے | جسکے تصدیق سی نہ پیش آتے

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا
رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ

اور جب جاتی ہیں پڑھی اونپر | وی ہماری نشانیاں یکسر | کہ جو بیّن ہیں اور کھلی ہیں تن | جن سے عظمت ہماری ہی روشن

کرنی لگتی ہیں گفتگو سطور | کہ نہیں ہے یہ آدمی کچھ اور | ہاں مگر ایک مرد اسے لوگو | چاہتا ہی کہ روکدی تمکو

اون خداؤں سے جنکو باجد و کبیر | پوجتی تھی تمہارے باپ اور جد | اور کہتی ہیں کچھ نہیں یہ مگر | جھوٹھ باندھا ہوا ہی سر تا سر

یعنے کچھ اور ہی نہ یہ قرآن | سر لیا باندھ جھوٹھ اور بہتان

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

اور کہا منکروں نے حق کی تئیں | جبکہ پہونچا وہ اونکو شیدین | کہ نہیں یہ مگر ہی سحر صریح | کس جگہ سی کیا ہی اوسکو صحیح

ہی نبوت مراد حق سی یہاں | یا کہ اسلام یا کہ ہی قرآن

وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا

اور نہیں دی ہیں ہمنے اونکو کتب | کچھ کتابیں کہ پڑھتی اونکو عزیز | تا کہ لاتی وی اون کتب سے نکال | از پی حق دلائل ابطال

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ۝

اور نہ بھیجا تہا نبوت کیش | بھیجے اونکی طرف کہ تجھسے پیش | عہد فترت میں کوئی پیغمبر | کرکی دعوت دکھانیوالا ڈر

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ
مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

اور جو اونسے تھا انکی تھی بدکیش	انبیا کو وہی جو تھی اون سے پیشتر	اور نہ پہونچی ہین جو دیے ہین جنکو	جو دیا ہمنی اونکو ای خوشخو
پس مکذب تھے جو تھی وہی بیدین	انبیا میری اور رسل کی تئین	پس ہلا کیا ہوا بگاڑ مرا	کیا اونھونی لیا او پڑا مرا
	پس ڈرا اپنی قوم کو فی الحال	اگلی لوگون کا یہ سنا کر حال	

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

کہہ بطرز نصیحت اے دلبند	مین تو کرتا ہون تمکو ایک ہی پند	کہ خدا کی لیے کہڑے ہو تم	اور محمد کی بزم نبی سی ابرگم
دو دو اور ایک ایک سوچ کر	واسطی مشورت کی سر تا سر	پہر کرو فکر و دھیان تم سب یون	کچھ نہ ہی یار کو تمہارے جنون
نہ وہ ہی پیرد کہانیوالا ڈر	تمکو تقدیم اور سبقت کر	آگی اوس مار کی کہ ہی وہ گری	وہ جو ہی مار آخرت کی بڑی
	یعنی پیش از وقوع آفت سخت	ڈرو کہاتا ہی وہ مبارک بخت	

قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

کہہ تو اس طرح ایسے تو وہ عمل	وہ جو مانگا تھا مینی تمسی لیا	پس وہ ہی سر بسر تمہاری تئین	تمسی بدلا مین چاہتا ہون نہین
اجر میرا تو ہی خدا سے پر	تمکو جسنی کیا ہی پیغمبر	اور وہ ہر ایک چیز پر ہی گواہ	ای مشقت اسی ہی مری آگاہ
بار رسالت ہین مشقت جو بار	ہون اوٹھاتا بدولت کفار	اوس خداوند کو ہی سب معلوم	پہر وہ کیسی کری مجھی محروم

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

کہہ کہ پروردگار میرا تو	ڈال دیتا ہی دین سچی کو	ہی وہ دانا ای جملہ مخفیات	اوس سے کوئی چھپی نہین ہی بات
	ڈالنی ہی او تارنا ہی مراد	فرق سچی کی دین کو رکھہ یاد	

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ

کہہ کہ آیا درست و سچا دین	یا کہ قرآن یا رسول امین	اور بناتا نہین ہے پہلے بار	جو محمد کچہ چیز ای بلند وقار
اور دوبارہ نہین بناتا ہے	نہ اتا وہ کبہی پیش آتا ہے	نقش باطل سے قصد ہی شیطان	بلکہ اوس سے مراد ہی بتان

قل ان

قل ان ضللت فانما اضل على نفسي وان اهتديت فبما يوحي الي ربي انه سميع قريب

کہ جو میں گمراہ ہو جاؤں اور اگر راہ راست پر جاؤں	جیسے کہتے گمان ہیں وکھنڈو ای اگر راہ راست میں پاؤں وہ تو ہر بات سننے والا ہے	تو یہی ہی کہ بھول جاؤں راہ تو یہی اوسکی سبب کہ وحی پیام سب سے نزدیک ہے سبھی پالا ہے	اپنی جی پر بحکم جرم و گناہ بھیجتا ہی مجھی مرا انعام

ولو ترى اذ فزعوا فلا فوت واخذوا من مكان قريب

اور کبھی تو کری نگاہ و نظر پس نہیں کر سکیں گریز و فرار او پکڑی گئی وہ پاس قرین	جبکہ گھبرا ئین محشر ہو کر بھاگ کر بھی نہ فوت ہووی ہاں یعنی روی زمین سے زیر زمین	یا لگیں روز بعث گھبرانے اور وہ گرفتار پکڑی جاوینگے یا موت سے نار کو گذرا	یا لگیں [illegible] اگر گرفتار ہوگی آ دینگے یا [illegible]

وقالوا امنا به وانى لهم التناوش من مكان بعيد

اور کہیں ابعد اغذیون بدجو اور کہاں سے ہی اونکو پہنچ جانا جا کی تکلیف ہی نہ پہچانا گھر	کر لیا مان ہمنے خالق کو یا کہاں سے ہوا اونکو ہاتھ آنا بلکہ موقوف ہی وہ دنیا پر	یا پیمبر کو ہمنے مان لیا اوس مکان سے کہ دور ہیں وہ مکان اب جو دور کر دی گئی ہیں ایمان	یا قیامت کو بعث جان لیا بعید دنیا [illegible] وقت ایمان [illegible]

وقد كفروا به من قبل ويقذفون بالغيب من مكان بعيد

اور حالانکہ مانتی تھی نہیں اور گمان پھینکتی تھی سر تا پا	اوس خدا یا نبی دین کے تئیں غیر دیکھی ہوئی نشانے پر ای با وہام باطل یکسر	اس سے آگی بجبر تکلیف اور جگہ سے کہ ہی وہ دور تو طعن کرتی نبی و قرآن پر	جبکہ دنیا میں [illegible] احتمالات سے جو کرتی [illegible]

وحيل بينهم وبين ما يشتهون

اور حائل کیا گیا ہی حجاب	درمیان اونکی ہیاں یا ب یعنی او منع [illegible] ایمان	اور اوس شی کی بیچ میں جسکو یا نجات عذاب سے [illegible]	چاہتی تھی یا رند بد خو

كما فعل باشياعهم من قبل انهم كانوا في شك مريب

حبط جسے کیا گیا وہ عمل	ساتھ اون کافروں کی تھی جو دل	پیشوا اون کی تھی پیش ازین	امم ماضیہ مین ایسے دین
کر دی تھی غرق شک سر بسر	لیتے دیتا نہ تھا جو اونکو چین	ای وہی دھوکی مین تھی گرفتہ	ریبہ و اضطراب والا تھا
یا زریبہ مین [illegible] والا	[illegible] گنھانے والا	ایجاد صبر و شکر دے مجھکو	حرمتہ سورہ سبا سے تو
نزول کیا گیا نہ جب کہ کرم	بہشت نہ تھی ہر طرح کے نعم	بخش کر مجھکو نعمت ایمان	وعدہ خلد سی کیا فیضان
[illegible] ہشت کیا	باغ دنیا بھی تو نی مجھکو دیا	تیری وعدہ مین شک نہین زنہار	ہین او کی دو تو ان [illegible]
میری باغ بہشت کے در پے	مکر و تلبیس تہ شیطان سے	اوسکی تلبیس سے مین ڈرتا ہون	اسپا سے کا خوف کرتا ہون
اور کو نا ترس [illegible] تیر سائے	باغ دنیا کی ہین تمنا سے	وہ جو سید رسل مری ہی شعار	رخنہ گراد [illegible]
مثل [illegible] فی	کرتی ہین ملکیونکی ویرانی	جس سے رشوت اور گھوس پاتی ہین	[illegible] غم اونکی ایسی ہی کہاتی ہین
[illegible] گھوس	خود [illegible] ہوتی ہین اوسکی [illegible] گھوس	ظلم سی اونکی بخش لی ای اللہ	مجکو اور میری دوستونکو پناہ

سورة الملئكة مكية وهي خمس و اربعون اية وكلماتها سبع وسبعون وسبعمائة وحروفها [illegible] مائة وثلثون وثلث الاف وركوعها خمسة

[illegible] سورہ ملائکہ نام	شہر مکہ مین یہ سبنے انام	آیتین اوسکی ای معانی سنج	ہین زروی عدد چہل او پنچ
[illegible] تعداد	سات صد ہفت اور ہین ہفتاد	اور حروف اوسکی ہین ز روی شمار	الکہ صد و سی اور تین ہزار
	اور اوسکی رکوع پانچ ہین سب	جو مجھی شک ہی گن لے اونکو اب	

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله فاطر السموات والارض جاعل الملئكة رسلا اولي اجنحة مثنى وثلث وربع

سب خوبیان ہی او سی خالق کی [illegible]	وہ جو ہی خالق زمان و زمین	کرنیوالا ملائکہ کو رسل	بازوؤن والی اسکی ای [illegible]
دو دو اور تین کی [illegible]	تین تین اور چار چار کیے	بال و پرواز برای آرائش	اور وہ کرتا ہی ادا فرمان [illegible]

يزيد في الخلق ما يشاء ان الله على كل شيء قدير

ہی بڑا با تجلق و پیدائش | شیکے وہ چاہتا ہی افزائش | حق تو ہر چیز پر توانا ہے | اوسکی قدرت [illegible]
وہی بنایا ہی خالق متعال | چار ز دستے بعض کے پر و بال | ین بنین ہی منافی بلمزاد | [illegible]
کہ حدیث صحیح مین آیا | سید الانبیا نے فرمایا | مین نے معراج مین کیا جبریل | [illegible]
اور بلفظ رسل جو ہی ارشاد | لا نبوا پیام سے کہین مراد | انبیا کی تعین بوحی و پیام | اولیا کو [illegible] الہام
اور پرو بال سے ہی انکی تعبیر | وہی جو ایمان لائے اور یقین | اہل تحقیق نے کیا ارشاد | [illegible]
اور زیادت بنوع انسانی | یا کہ عقلی ہی یا ہی جسمانی | عقل جسطرح ہو و علم و ہنر | [illegible]

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو کری باز خالق برتر | روی مردم پہ فضل و مہر کے در | تو نہین کوئی کرنیوالا بند | [illegible]
اور جو فرماوی بند شر سے سبب | در رحمت کو یا کہ باب غضب | تو نہین کوئی چھوڑنیوالا | [illegible]
اور وہ غالب ہے حکمتوں والا | عقل و فہمید خلق سے بالا | بعدہ مین جو ہی ضمیر یہان | [illegible]
 | نہ کہ موقوف جود عا پر ہو | یا کہ صدقہ پہ یا دوا پر ہو |

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد تم کرو یکسر | نعمتوں کو خدا کی اپنی پر | تم پہ اوسنے کیا رسل ارسال | اور ادا [illegible] درپے حال

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ

کیا ہی پیدا کنندہ کوئی اور | غیر اللہ کی بدیدہ و غور | کہ وہ دیتا ہی رزق تم سبکو | آسمان و زمین سے ای لوگو
نہین ہاں کوئی مگر ہی وہ | سے رزق سرا سر ہے وہی | پہر کہان پہیری جاتی ہوگی تم | راہ توحید سے ای مردم

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ

اور جو جہٹلاتا ہین تیرے تئین | یعنے کفار مکہ اشہ دین | تو تبائی گئی رسل جہوٹے | تجہسے پہلے جو ای محمد ہے
اور او نکی ہی ظلم سہتی رہے | صرف صبر و شکیب ہتی رہی | تو بہی او نکی طرح شکیبا ہو | تا کہ اوسکی جزا ملی تجہکو

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

اور اللہ تعالیٰ کی طرف کو ضرور پہیری جاتی ہین جملہ کام امور تاکہ انصاف و عدل فرماوی صابروں کی شان جزا دیوے ظالموں کی شان سزا دیوے بجز او سزا و پیش آوے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ

لوگو حشر و جزا مین بلا شک اور یقین جانو اوسی تمہاری تئین وعدہ حضرت خدا ہی ٹھیک رحم اللہ کا سی دیو لعین سو نہ دیوی تمہین فریب دغا دینی والا فریب دار و دغا زیست اور زندگانی دنیا طمع عذر و مغفرت تبلا

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ

کہ بیشک وہ ہے شیطان کچھ نہین ہی سوا اسکی اور تم سبہو نکا عدو بہر دو جہان کہ بلاتا ہی وہ سراسر جور تاکہ ہوویں سب وہ اہل دوزخ و نار پس رکھو جان اوسکو دشمن تم جانب کفر فرقے اپنے کو ساتہ اوسکی وہان وہ کہاوین مار نہ سنو اوسکی بات ای مردم ملتی ہین چال اوسکی جو بد خو

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

ای جو انکار ورا بالا سی یعنے شیطان کی داؤ مین آ لے اونکو مار اوس جہان مین سخت پائی جسکو مین عذاب ہان بہت سخت

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

اور جنہون نے خلاف دیو عمل لائی ایمان کیے ہین اچہی عمل اونکو بخشش گناہ و خطا اور ثواب بزرگ اجر بڑا

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا

کیا وہ کہ سول کر دی گئی تیری ای برا بردہ اوسکی جسکو تیرک تکذیب جسکا تہا بد کام زشتی اوسکی عمل کی اوسکی تئین نیک سیدہ مین تمیز سی پہلے ہو اور سکو اچہا جتبی و و نو تمام سمرا اعمال جنکی تاویلات پہر لگا دیکہنی اوسے اچہا ہی ابو جہل اسکا منشا مان یا کہ ہین وہ کیہو دا اور ترسا لکہ گئی ہین بجملہ تفصیلات یعنے اوس کام کو کر رشت وہ تہا یا ہی وجہ خطاب اسکا ماس اسکا وجہ نزول اور منشا

فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

پس تحقیق حضرت الله	گمراه کرتی جسکو چاہی راه	اور دکھلاتی ہی وه راه و طریق	جسکو چاہی مشتعل توفیق
سو نه جاتا رہی تیرا دل و جان	او نہ پچھتا کی ای نبی زمان	کہ خدا جانتا ہے اوسکی تئین	وه جو کرتی ہین سب بدین
	پس سزا اسی وه پیش آویگا	ہر کسیکو مزا چکھاوی گا	

وَاللّٰهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝

اور خدا ہی وه کوئی انکو شخص	کہ وه دیتا ہی بہیج باؤ ونکو	پھر اوٹھاتی ہین بادلونکی تئین	ابھر ونکو چڑھا چرخ برین
پھر گئی لیکی ہانک ابر کو ہم	مرگئی دیس کی طرف بکرم	پھر جلاتی ہم اوس سے ہین یکسیر	دیس کے ارض اوسکی مرنی پر
	یون ہی جیسی ہین کا جینا ہے	بعد موت آدمین کا جینا ہے	

مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

جو کوئی چاہتا ہی عزت کو	تو وه مصروف طاعت حق ہو	کہ خدا کی لیئی ہی عزت سب	پس خدا سی کری وه اوسکو طلب
اوسکی جانب صعود کرتی ہین	اوسکی درگاه پر گذرتی ہین	باتین ستھری تمام با ستھ	اور وہی کام ہین جو شایسته
بخشتا ہی بلندی درجات	اوس عمل کے تئین خدا بالذات	یا وی باتین اوٹھاتا ہین او	بمحل قبول ای خوشخو
یا اوٹھاتا عمل ہی اونکو بلند	بمحل قبول ای دلبند	کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام	غیر اخلاص وه جو نیک ہی کام
یا کلم سے غرض بیان ہے دعا	اور عمل سنتے ہی صدقه فقرا	یا کلم ہی غزاة سی تکبیر	اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر
یا کلم سی ہی قصد استغفار	اور عمل سی ہی انفعال ای یار	ان صورتین عمل کو فاعل جان	اور مفعول ہی کلم ایمان
اور کلم سے مراد ہوی گا	کلمه لا اله الا الله	ہو کلم فاعل اور عمل مفعول	کہ ہو توحید سو عمل مقبول
سبحان الله کی مجلس	سب عزت خدا کی ہاته ہی	جو پہنچاتی ہین کہ تمہاری کلام	اور تمہارے خوش عمل اور کام

عزت کو پہنچیں گے لیکن پیرو ہی تب | نیک بنیںگے بدی پہ غلبہ سب | کفر ہوویگا دفع اور ناچیز | اور اسلام ہر طرح سے عزیز

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ

اور جو مکر کرتی ہیں برائیاں اسجگہ ہی ارشاد قتل و اخراج و بسیر کو تا پیر	سیئات اور برائیوں کی تفسیر اور سے ہی مکر اہل مکہ مراد کرتی حضرت کی واسطے تجویز	واسطی اونکی ہی عذاب کڑا دار ندوہ میں جو ہے کبھی تنگ میں جیسا کہ سورۂ انفال	اور اونکا وہ داو ٹوٹیگا کرتی تجویز تھی بحوالہ دین شرح اور بسط سے لکھا ہے حال

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

اور اللہ نے کیا پیدا	تمکو پہلے سی یک نبات اوگا	پھر کھلا کر کیا نبات لہو	پھر لہو سے کیا منی اوسکو

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

پھر منی سے تمہیں بصنع کمال	اوسی پیدا کیا بحسن وجمال	پھر کیا تمکو جوڑی مرد اور زن	تاکہ مائل ہوں یکدگر بہ تن

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ

اور نہ لیتی ہی بار کوئی زن	اور نہ دیتی ہی وہ ولد کو جنم حمل زن اور اوسکا بستر	اوس خدا کی بغیر علم و خبر اور ہر یک کی مدت اور زمن	یعنی معلوم ہی اوسی یکسر

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

اور نہیں عمر دیا جاتا ہان مگر ہی کتاب میں مرقوم مولوی نے خلاصہ مضمون	کوئی انسان بڑی عمر والا اور خداوند سی نہیں معلوم اسجگہ پیر رقم کیا ہی لکھ جسطرح سے ہیچ سے بیٹا	اور نہ گھٹتی ہی عمر اور کو تمام یکسان یہ زیادت اور نقصان کہ تدریج ہوتی ہیں سب کام ساتھ تدریج کی ہو انسان کا	عمر اوسکی ہی آ رسول اللہ ہی خداوند پاک پر آسان یعنی بانی ہیں سیج سیج انجام

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ
شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور برابر نہیں ہیں دو دریا / گرچہ یکساں ہیں وے بنفس الما
ہی یہ شیریں بجھانیوالا پیاس / خوش مزہ جسکا آسان ہو بلع
اور یہ کھاری ہی سربسر کڑوا / مارے تلخی کے جو بنجای بیا
اور ہر یک سے کھاتی ہوگی تم / گوشت مچھلی کا تازہ ای مردم
اور تم ہو نکالتی زیور / پہنتی ہوگی جسکو تم یکسر
اور دیکھے تو ای بلند خطاب / کشتیاں ان میں پھاڑتی آب تیز
تاکہ ڈھونڈھو راہ دریا تم / فضل و بخشش سے اوسکی ای مردم
اور شاید کہ تم سپاس کرو / اوسکی ان نعمتوں کا پاس کرو
مولوی نے بیان کیا ارقام / کہ نہ یکساں ہے کفر اور اسلام
آخرش اپنی قہر سے ناگاہ / کردی مغلوب کفر کو اللہ
دونوں دریا سے جیسے لوگو / کھاتی رہتی ہو لحم ماہی کو
مومنوں سے ہی ملک دین آباد / کافروں سے خراج و جزیہ مفاد
زیور و حلیہ سے مراد اسجا / موتی ہیں اور جواہر و مونگا
کہ نکلتی ہیں شور سے اکثر / اور شیریں سے بھی کبھی گوہر
لبس یوں بھی جو خطاب آیا / پہنتے حلیہ ہو جو فرمایا
اوس سے پوچھا گیا کہ مردوں کو / موتی مونگا نہ احرام نہو

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ

اپنی قدرت سے لاتی ہی اندر / رات کو دن میں خالق برتر
اور دکھاتی ہی وہ دنکو شب میں / رات میں [illegible]
اور کیے رام اوسنے شمس و قمر / چلتے ہر یک ہیں وقت ٹھہرے تک
یہ خداوند ہی تمہارا رب / خاص اوسکی ہی بادشاہی سب
اور جنکو پکارتے ہو تم / ماسوا اوس خدا کی ای مردم
نہیں مالک وے ہوتے ہیں یکسر / ایک چھلکی کی بھی جو گٹھلی پر
یعنی بت اور دیگر اصنام / کا وہ غالب ہے کفر گاہ اسلام
مہر اور ماہ کی طرح ہر شے / بستہ مدت مقرر سے
ہونی پاتی نہیں کچھ اونسے / اور نہ اوسوقت تمہارا دین
اوس سے توحید حق نمایاں ہے / اہل دانش سے وہ نہ پنہاں ہے
[illegible] ارشاد / اوس سے جسکا [illegible]
[illegible] ہی سربسر لیتا / اوس [illegible] تخم جسکا

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ

سو پکارو تم اونکو ای کفار	نہیں سنتی ہین وہ تمہاری پکار	اور جو بالفرض وہ سنین مگر	نہین پہونچین تمہارے مقصد
	یعنے معبود ہین تمہارے جو	اون سے حاصل ہو تمہاری مراد	

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۟

اور قیامت کے دن کرینگے انکار	شرک سی تم سبہو ای کفار	اور نہین کوئی دی خبر تجکو	جیون خبردار سب تجکو
یعنے اللہ سی زیادہ تر	رکہنی والا ہے کون شخص خبر	پس وہ فرماوی ہی کہ ہین شریک	برغلط سربسر بلا تشکیک

ع

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۟

لوگو تم سب فقیر ہو بخدا	اور خدا وندہی وہ بے پروا	ستایش کیا گیا محمود	نعمتین جسکی ہر جگہ افزود

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۟ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۟

جو وہ خواہش سی اپنی یکبارگی	تمکو ملک عدم کو لیجاوے	اور لی آوی ایک خلق جدید	کر وہ سرگرم ہو لصد تحمید
	اور نہین یہ خدا پہ بہی دشوار	ہی وہ تبدیل اوسکیہ آسان کار	

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ

اور اوٹھاتا نہین ہے ایک ور	کوئی آثم گناہ نفس دگر	الیسا مجہی وہ یاد آیا	پیشتر وہ جو حکم فرمایا
کچہ منافی نہین ہے آیت کا	سے قوله تعالے و یحملن اثقالهم و اثقالا مع اثقالهم الآیه		ہی وہ جو اوسکی حمایت کا
گو بظاہر وہ امر ہی مشکل	لیک منشا ہی اوسکا ضال مضل	اپنا ہی بوجہ سب اوٹھاتا ہے	غیر کا بوجہ کب اوٹھاتا ہے
یعنے اثقال ساتہ وہی اثقال	ہین زروی ضلال او اضلال	ساتہ بوجہونکی جو اوٹھائی بوجہ	ہین نہین او نہین کچہ پرائی بوجہ
	پس وہ اضلال فعل غیر نہین	خود اوسے نے کیا ہے اوسکی تشنیع	

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ

اور جو بھاری پکارے کوئی جان | بوجھوں سے اپنی بوجھ ہاے گران | بوجھوں اپنی سی کچھ اوٹھانیکو | بارہاے گران اٹھانے کو

تو اوٹھایا نجاوے اوسکا بار | بوجھوں میں نیکی کچھ گناہ سے بار | گرچہ ہووے قرابتی اور خویش | جسکو آیا پکارنے سے پیش

ہے نہ اس میں کہ اے محمد تو | ڈر دکھاتا ہے اوس جماعت کو | وے جو کہتے ہیں اپنے رب کا ڈر | غیر دیکھے عذاب سے یکسر

یا کہ چھپکر وے خوف کرتے ہیں | خلوتوں میں خدا سے ڈرتے ہیں | اور کھڑی کرتے ہیں صلوٰۃ و نماز | اے ڈرانے سے ہیں وہی ممتاز

اور جو کوئی شخص سنوریگا | یعنے پاکیزہ ہوگا اور ستھرا | تو وہ سنوریگا اپنی جی کی لیے | منفعت اوسکے ہے اوسکی لیے

اور خدا کی طرف ہے پھر جانا | اوسکی درگاہ سے عذر آیا نا | اے نہیں آوینگے تیرے کام | نہ اٹھا لیں گناہ اور آثام

اور نہ اپنی گناہ ہیں بھارے | کیا کرین غیر کے مددگارے

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

اور برابر نہیں ہے کور و بصیر | یعنے بت اور وہ خداے قدیر | یا کہ بے دین اور یقین والا | یا کہ جاہل اور علم دین والا

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ

اور نہ تاریکیاں ہیں یعنی نہ وہ نور | اے جو باطل ہیں اور جو حق ہیں | اور نہ سایہ ہے یعنی خلد و ثواب | اور نہیں ہو یعنی نار و عقاب

اور برابر نہیں ہیں زندے سب | اور نہیں مردے ہی جیسے عرب | یعنے ایمان والے اور کفار | ہیں برابر نہیں بغیر و وقار

مولوی نے موضح القرآن | یوں خلاصہ رقم کیا ہے بیان | کہ برابر نہیں ہے یکسر خلق | ہے کسی طرز اور طرح پر خلق

جنکے ایمان کیا گیا ہے نصیب | پس مشرف ہوے اوسے قریب | گو بہتر سی آرزو ہو بہو تیرے | کام آوے نہ آرزو تیرے

نفی ظلمات نور میں جلوے | یکدگر کا ہی استوا سنئے | اے نہ ظلمات ہیں برابر نور | اور نہ اونکی برابر اسکا ظہور

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ

حق تعالیٰ سناتا ہی یہ اسرار | جسکو چاہتا ہے وہ دلدار | اور نہیں ہے سنانیوالا تو | گور والوں کو ہیا رکے غو

تو نہیں یہ ڈرانیوالا ہے | جسطرح حکم حق تعالیٰ ہے | تیرا منصب بجز بلاغ نہیں | تو نہیں فہم دار اونکی نہیں

مولوی ولی بیان یہ فرمایا | کہ حدیث صحیح میں آیا | بیچ تم رسول سلام اونہیں | سنتے مردے ہیں یاد کو سرتا

اور مردون کو جلائے یا ب	سکے جا کہ کیا گیا ہی خطاب	پس حقیقت یہ کہ بات و سخن	روح مردون کی سنتے ہیں نہ تن
	ہوش اونکی پڑی ہے جو تہ خاک	نہیں کرتی ہی قوت ادراک	

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

ہمنی بھیجا ہی تجکو حق دیکر	مژدہ دہ اور سنا نیوالا ڈر	جمہا ہی مقصود دین حق ہی یہاں	یعنی اسلام با ہمہ لمعان

وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ

اور نہین تہا کوئی گروہ مگر	او سمین گذرا سنا نیوالا ڈر	خواہ ہوتا وہ شخص پیغمبر	خواہ چلتا وہ راہ اوسکے پر

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

اور جو تجکو دروغگو جانین	یہ فضیلت تری نہین مانین	تو بلا شک دروغگو سمجہے	وہی جو پیشتر پہلی اون سی تہے
آئی جن پاس سبکے پیغمبر	باتین یکسر کہول ہوئی لیکر	اور نامی کہ خورد تہی ہمہ تن	اور جملتی کتاب اور روشن
بینات اس جگہ جو ہی ارشاد	حجج عقلیہ ہین اوس سے مراد	اور زبر سے غرض صحف ہین یہان	جنہین نقلی حجج ہین اور برہان
شیث و ادریس کو جو آئی تہی	اور جنکو خلیل لائی سے تہے	اور کتاب منیر ہی تورات	یا کہ انجیل ستودہ صفات
	لمعہ عقل و نقل سے لامع	یعنی عقل اور نقل مین جامع	

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

	پہر پکڑ مین نے منکرون کو لیا	تو بہلا کیا ہوا بگاڑ مرا	

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

ع

کیا نہ دیکہا ہی تو نی اید لدار	کہ خداوند نی دیا ہی اوتار	صرف حکمت سے آسمان سی آب	یا وہ نازل کیا ز ابر سحاب
	اس تکلم کی ہی طرف کو عدول	بہر تخصیص فعل اسی مقبول	

فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ

پہر کئی خارج ستودہ سیر	جنہان ہی میوجات و ثمر	مختلف جنکی رنگ ہین الوان	یعنی [illegible]

اور پہاڑون سے اہی بلند مقام | گٹری ہیں اور سرخ رنگ تمام | ہین طرح طرح کی ہی اونکی رنگ | اور نہایت سیاہ یعنی بہجنگ
مولوی نی یہان لکہا ہی یون | ہی سفید اور سرخ گونا گون | یہ خدا کی ہی قدرتون کا بیان | رنگ برنگ جسکی ہین الوان
یعنی ہی ہر یک آدمی و شجر | اپنی ہی شکل اور صورت پر | یون ہین ایمان والے اور کفار | مختلف یکدگر سی ہین ای یار
ایک کب دوسرا سا ہو جاوے | یہ خدا ہی کہ فضل فرماوے | یہ تسلی مصطفے کے لیے | کیسی الوان و رنگ شرح کیے

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
كَذٰلِكَ ۗ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ

اور لوگون سے یعنے انسانسے | اور چرندگان حیوان سے | اور مواشی سے اہی نہی زبان | ہین کئی رنگ اونکی او رالوان
یون ہین جیسے اوس میوونکا رنگ | جسطرح سے کہ میوے اور جبال | نہین کرتی خدا سی خوف مگر | سنیدون اونکی ہی اہل علم و خبر
ہی یہ تحقیق حضرت اللہ | زور والا کہ بخشتا ہی گناہ | وہی جو رکہتی نہین ہین اوسکا ڈر | انتقام اونکی ہین ہی یہ اور
اور جو ڈرتی ہین اونکو اللہ | بخشتا ہی تمام جرم و گناہ | آدمی ایک سے نہین یکسر | کوئی ڈرتا ہی اور کوئی نہ ڈر
جو سمجھتے ہین خوف کرتی ہین | اور وہ جاہل ہو اوس سے ڈرتی نہین | اور خدا کی معاملہ کا طور | دو طریقے پہ ہی یہ دیدہ غور
ہی زبردست ہے وہی اللہ | تاکہ بکڑ سی بہر خطا و گناہ | اور بیشک غفور بہی ہی خدا | تاکہ بخشے قصور او رخطا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

بیشک ان پڑہتی ہین جو اوس کتاب | وہ کتاب خدا کہ ہی قرآن | اور کہڑی کرتی ہین صلوۃ و نماز | با خشوع و خضوع و عجز و نیاز
اور خرچ کرتی ہین چہپ اور اتفاق | جو دیا ہی اونکو بالاطلاق | چہپکے تاکہ ریا نہو حائل | اور ظاہر کہ لوگ ہون مائل
اور تجارت کی رکہتی ہین امید | کہ نہو وہی ہلاک اور ناپید | کرتی ہین اوس امید سی وہ عمل | تاکہ پوری دے اونکو اونکی بدل
اور زیادہ دے اجر اونکی پہ | فضل اپنی سی خالق برتر | وہ تو غفار جرم کاران ہے | قدردان سپاس داران ہے

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

اور جو بھیجے ہمنے تجھکو کتاب | یعنے قرآن ایمعانی باب
ہی وہ ٹھیک اوسے سو رست کلام کا | اون کتابونکو کرنیوالی راست
وہی جو آگی ہوی ہین اوس سے نزول | حاوی نعت خواجۂ مقبول
ہی بہ تحقیق حضرت اقدس | اپنی بندونکی راز سی آگاہ
دیکھتا ہی وہ حال ظاہر کا | اوسپہ روشن ہی سب چھپا اور کھلا
اوس سے پوشیدہ کوئی خبر نہین | جانتا ہی وہ خوب اونکے تئین
وہی جو قرآنکی رسالت ہین تصدیق | اور مکذب جو اوسکی ہین زندیق

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ج فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

پھر کیا ہمنی وارث قرآن | اوس عبادت کو از سر احسان
جنکو چنی سے پیش آئی ہم | اپنی بندون سے ستودہ شیم
پھر کوئی اونمین سے مجاہد ہو | ظلم کرتا ہی جان اپنی کو
اور کوئی اونمین با توسط حال | چلنی والا ہی بیچ مین چالکی
اور کوئی اونمین آگی جا ہی نکل | خوبیان لیکی اور خیر عمل
حکم خالق سے از سر توفیق | بندہ کہ جو در سے آہو کی ہی تحقیق
یہ جو توریت کا ہی فرمانا | یا وہ چنی کی ساتھ پیش آنا
یا کہ بیٹے کی ساتھ پیش آنا | خوبیان لیکی آگی بڑھ جانا
ہی وہ بخشایش کبیر بزرگ | فائدی اوسمین ہین کثیر و سترگ
یعنے فرمائی وارث قرآن | یعنی پیغمبر زمین و زمان
اپنی بندی چنی ہوی ہین سب | رکھنی والی جو ہین و علم و خبر
یہ جو ہی امت جناب رسول | کہ وہ سب امتون سے ہی مقبول
تین درجے کیے سب اونکی شمار | گن لی تینون گروہ تو ہی یار
اک گنہگار ظلم والا ہے | اک میانہ اور ایک بالا ہے
تینون فرقونکو خلد ہی نوید | اونکا جا بہشت کی ہی امید
آخر اونکا بہشت ہو منصب | کہ ہین بندون جنہی ہو نہین سب
سید الانبیا نے فرمایا | اس طرح جیسے حدیث مین آیا
کہ ہمارا ہی جرم کار معاف | اور سلامت سے وہ میانہ صاف
آگی آگی بڑھی ہی جو سب سے | آگی آگی بڑھی ہی سو سب سے
ہر طرح جیسے کریم ہے رحمان | نہین ہرگز نکی کچھ اوسکی بیان

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝

باغ رہنی کی ہین جنمین داخل ہونگے | یعنے تینون مرتبے عابدین و ترکش
گہنا پہنائی جائینگی اوسمین | اوسمین کنگن جڑاؤ کی اور گہنے

اور پوشاک اونکی اوسمین حریر | یعنی دیبا و خز لطیف و توقیر | مولوی نے بیان کیا ہی تمام | پہنین گے مسلمان زار و نیم
خواجہ دین نے یہ فرمایا | اسطرح سے حدیث مین آیا | جو کوئی پہنے اونکو دنیا مین | نہین پہنیگا کبھی وہ عقبی مین

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۙ

اور کہین بیٹھکر تجلے پرین | کرینگے شکر و صفت خدا کے اتنی | غم جو تھے اور رفع ہمسے کیا | غم و رنج کو یا غم دنیا
 | رب ہمارا تو بخشتا ہی ذنوب | دینے والا جزائے شکر ہی خوب |

الَّذِيٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

اوس صفت کا وہ پکار اونگے | کہ ہمارے یقین اوتارا ہے | گھر مین رہنی کی جا دوامی کے | اپنے فضل اور مہربانی سے
ننگی ہمکو اوسمین رنج و ملال | اور نہ لگتا ہمین ہے اوس مین کلال | گھر جو رہنی کا اوسکو فرمایا | اوسمین نکتہ مجھی یہ خوش آیا
کہ نہ دنیا مین اوس سے پہلی تھا | کوئی گھر اور مقام رہنے کا | ہر جگہ چل چلاو سے تھا کام | ایک جا گہ یہ تہا نہ جسکے قیام
رزق کا تھا خفقان غم دل کو | ہر طرح سکتی اوسمین خوف و خطر | جب کیا اوسجگہ مین جا کی قیام | نہ رہا کچھ غم و الم سے کام
السلام اسکو جانتا ہی خوب | وہی جو دنیا کی ہین نصب اور لغوب | ہی سدا چل چلاو میرے یقین | کا ہی رہتا کہین ہی لگ کہین
ہر طرف سے طرح طرح کے غموم | پیش آتی ہین باندہ باندہ ہجوم | غم روزی نہ دل پہ طاری ہے | خوف عقبی کمال بہاری ہے
جو مین ان سے بچا اپنی گھر بار کو | فارغ البال سب سے ہو جاوین | عمر بہر جرم و گناہ ہو کر مین | حملہ کرتا ہون اپنی جی پر مین
مجھکو بخشش کی ہی خدا سے امید | کہ یہ آیت کر رہی ہی نوید | آگی شر تھا تو ہی کمال احوال | پیچھے سے چلا نہین ہی چال
 | ور اسی ظالم لنفسہ ہو کر | اپنی رہنی کا چاہتا ہون گہر |

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ

اور وہ جو کفر لاتی اور انکار | انکو دوزخ کی آگ ہی درکار | نکیا جاوےگا تمام اونپہ | موت شاقی کا حکم اے سرور
کہ وہ مر جاوین ہو کے ساتھ بشر اوس آگ مین | اور عذاب اسی ہمیشہ جاوینگے | اور کیا جاوےگا نہین ہلکا | اون کے اوس سے عذاب دوزخ کا
[illegible] | یعنی ہر دم رہے عذاب اتم | ساتھ ہی کفران کے نہ ہوا اون کو | شکر حق ہی کبھی نہ ہوا اون کو

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ

اور وہی چلاتے ہین وہان کہ ہمیں | یعنے کہتی ہین یون وے چلا کر | رب ہمارے ہمین یہان سے نکال | اور دنیا کی اور کر ارسال
کہ عمل ہم کرین پسندیدہ | ای دل و جان سے ہوئی گردیدہ | غیر اوسکی جو کرتے ہم تھے عمل | ہمکو جسکا ملا یہان یہ بدل
پھر وہ فرماتی یون خطاب اونکو | وہی تنبیہ یہ جواب اونکو

أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ

کیا کیا تہا نہ عمر سی ممتاز | یعنے دنیا مین تمکو اوس انداز | کہ وہ لے سوچ اوسمین آ لوگو | جو کوئی سوچے وہ یہان کہ تمام
اور آیا تمہین کنندہ بیم | یعنے قرآن یا نبی کریم | اب چکہو تم عذاب دوزخ و نار | کہ نہین ظالمونکا کوئی یار
تب تو سمجہی تہی خوش اوسکی تئین | کیا بہلا اوسکو اب سنگی نہین

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

حق تو ہی رازدان چرخ و زمین | حال کفار مخفی اوس سے نہین | ہی مقرر وہ اوس سے خوب خبر | وہ جو سینون مین تہی مضمر

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ ع

ہی وہ جسنی کیا تمہارے تئین | نائب و جانشین برو زمین | یعنے قائم مقام تمکو کیا | کہ زمین اور ملک اوسنی دیا
پیچہی اون اگلی امتونکی اب | وہی جو گذرین ہین پہلی تم سے | یا کیا جانشین بہ پیغمبر | پس کرو شکر خالق برتر

فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا

پھر جو کوئی نہ لائی شکر بجا | تو ہی رنج اوس پہ اوسکی کفر کا | اور بڑہاتا ہی منکرونکو نہین | اونکا انکار اونکی رب کی تئین ۲
ہان مگر بغض سخت و خشم اشد | جسکا ثمرہ ہی ذلت و خواری | اور بڑہاتا ہی کافرونکو نہین | دین و دنیا مین [illegible]
اونکا انکار کچہ مگر نقصان | رنج و سودا کری ہی اونکو زیان

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝

لهه تو ای سید بلند مقام	مشرکون سی کهه بطرز استفهام	کیا لیا دیکهه تمنی ای لوگو	سر بسر اپنی اون شریکون کو
دیکهو آو از ما دیتی تهی تم	ہین خدا کی پکارتی تهی تم	تم دکهاو تو مجهکو اونکی تئین	جو بنایا اونهون نی ہی زمین
یا ہی اونکی بهی بخالق پاک	شرک ساجها بخلقت افلاک	یا کہ دی ہی اونکو کوئی کتاب	سو وی حجت پہ اوس کی ہین بیتاب
یون نہین ای محمد مختار	بلکہ وعدہ نہ دیتی ہین کفار	بعض اون مین سی بعض دیگر کو	یعنی اشراف اونکی کمتر کو
ہان مگر ہی جو وہ دیتی دغا دنیا	بفریب اور مکر ٹهگ لینا	یعنی بعضی رئیس با فرجام	بفریب شفاعت اصنام
	داو دیتی ہین جو اراذل کو	کیا بتون سی بہلا شفاعت ہو	

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ

جبکہ با قدرتی رکها ہی تمام	آسمان و زمین بقدرت تام	گر نہ جاگہ سی اپنی ٹل جاوین	اسقدر ہو لرزو وال میں آوین
کہتی ہین جب یہود و نصرانی اہل تثلیث	سو کہ سو بہ شرک رو نما و نی	یکدگر سی لگی یہ کہتی صریح	کہ ہین فرزند حق عزیر و مسیح
غیرت حق سی آسمان و زمین	چال کہانی کی تہاو تیمی ہین	پس خداوند نی بقدرت تام	تهی اپنی جگہ رکهی ہی تمام

وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

اور جو ٹل جاوین آسمان و زمین	نہین تهامی گا کوئی اونکی تئین	پیچهی ٹلنی کی اسکی سوا خدای	یا غضب اوسکا عجب گهڑی اجای
	بیگمان ہی وہ بردبار تمام	بخشتا ہی گناہ اور آثام	

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ

اور کہاتی خدا کی تہی سوگند	سخت قسمونکی اپنی اپنی یعنی	کہ اگر آوی اونکو پیغمبر	وہ جو ہو سنانیوالا ڈر
تو وی ہوینگی راہ پانیوالی	ہر یک امت سے تہین یہود و نصاری	پہر جب آیا اونمین وہ پیغمبر	یعنی محمد سنانیوالا ڈر
نہ بڑہا اونمین اوسکی آنیسی	اور اوس خوف سی بڑھتا گئی	ہان مگر نفرت اور رم کہانا	سرکشی بیچ ملک کی کہانا
اور لگی کرنی مکر بد کی تئین	یعنی با خواجہ زبان قریش	اور نہ الٹی گا یا نہ گہیری گا	مکر بد یا کہ مکر بد کو خدا
	ہان مگر کرنیوالون پر	جسطرح روز بدر سر پر آیا	

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ

پس یہ راہ دیکھتی ہین نہین	لیکن ستور و رسم پہلین	اسی نہیں دیکھتی مگر رستا	اگلی لوگونکی یا رب عادت کا
	یعنی کرتی ہین انتظار عذاب	اہل تکذیب کا تباہ ہوا	

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا

سو نہ پاوے گا خدا کی عادت کو	کوئی تغیر اور بدلنا تو	یعنی تجکو نہیں ہی قوت یہ نہیں	کہ بدل دی عذاب کو ثواب

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا

اور نہیں پاویگا تو اسی بدلا	عادت حق کو پہیر نا زنہار	یعنی تجکو نہیں ہے وہ مقدور	کہ خدا کی تو پہیری دستور
اسکا منشا ہی یہ کہ قریش علیہ	کہاتی تہیں سخت غلیظ و شدید	سنکے اہل کتاب کا طغیان	کہتی اکیلہ دوسری سے وی کبار
کیا ہی حسد ہے یہود و نصاری	کہ وی جھٹلاتی تہی نبا دانی	اپنی پیغمبران دین کی تئین	اور لاتی نہیں تہا ونپر تقصیر
کاش ہم میں ہوتی کوئی نبی آوے	اور ہمین اوسین بتلاوی	تو نہ مارین کبہی خلاف دم	اور ان سے بہتر کرین فاقہ تسلیم
	سو ہوئی منکر بعد شقاوت و حسد	اور ان سے کرنی لگی عداوت اور	

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ اِنَّهُ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا

کیا نہیں وی پہری بیچ زمین	کہ وی دیکہین کیسا تہا انجام	کیا ہوا آخر اونکا جو مر رہی	پہلی اون سی تہی آگی وی زور
اور تہی سخت تر وی ان سے	اہل مکہ سی بدون میں کیسا	اور نہیں ہے خدا کہ روی تہکا	اوسکو کوئی شی آسمان و زمین

اسکو نہیں اور نہیں ہیں نہ یقین	حکم اوسکی مین خلل نہیں ہیں	وہ تو سب جانتا ہی کر سکتا	علم و قدرت مین آپ ہی یکتا

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۴۵

اور جو کرتا گرفت غصہ سے وہ	قاہر ذو الجلال لوگوں کو	ہیں اوسکی کہ دی کمائی ہین	شرک اور معصیت جو لائے ہین
تو نہیں چھوڑتا بہ پشت زمین	ایک جنبندہ جانور کو ہیں	ایک بھی تیا بھی ہیں اون کو	وقت مقرری پہ تک اونکو
پھر جب آویگا اونکا وقت قرار	پس خداوند تو ہی ہے دلدار	اپنی سب بندوں کا دیکھنے والا	پہر کریگا پہ دیکھنے والا
پھر وہ جو قابل ہوا عصیاں کا	اخذ فرماوی اور گرفت اونکو	اور جو بھی پایا مستحق نجات	دی نجات اوسکو رحمت اوسکا
وہ جو ہی لفظ دابہ اشارہ	اور جس سے ہر ایک جانور ہے مراد	کہ زر وہی معا انسان	ہو نوں یا خود سر حیوان
جیسے طوفان نوح مین سارے	ہو گئی تھی ہلاک آوارے	یا کہ مقصود وا ہے یہاں	ہیں نہیں اور کچھ انسان
اے خدا ہو رہ ملائکہ اب	کر مرا تو وسیلہ مطلب	کہ ہوا ہیں بخت سرگشتہ	از سر خفتہ بخت برگشتہ
وہی اس میں زندگانی کو	مین نے غفلت سے کہو دیا شیخو	تو نے بھیجے فرشتی رحمت کے	غافل ایمان ہیں کی نعمت کے
خواب غفلت مین مجھی پایا	مجکو ہمدم اور بھی فرمایا	اب بھی انفعال ہی طاری	عمر میری گذر گئے ساری
زندگانی کی دن پھر آئی	گو مین پانون میں نے لٹکائی	کوئی دم مین فرشتی آتی ہین	مجکو پیغام موت لاتی ہین
خواب نوشین بامداد و پہیں	یا نہ دارد پیادہ راہ ہیں	الہی خداوند تیری فضل الغنیر	کس طرح خاتمہ مرا ہو بخیر
	اپنی فضل و کرم سے ہی انعام	کر مرا ساتھ خیر کے انجام	

سورة يس مكية وهي ثلث وثمانون اية وكلماتها سبعمائة وسبعة وعشرون وحروفها ثلث آلاف وركوعها خمسة

اوتری مکہ میں سورۂ یسین	اوسکی آئی ہیں یا تین ثمانین	اور ہی اوسکی ہیں سات سو کلمات	سات سو اور زیادہ بیس اور سات
حرف اسکی ہیں تین ہزار	کر لی اوسکی رکوع پانچ شمار	ہی روایت کہ سورۂ یسین	رکھتی القاب اور بھی ہیں چند
	اہل اسلام کیلئے کفایت ہے	وہ جو انوار میں روا کی ہے	

وعنه علیه الصلوة والسلام قد سمی المعمة تعم صاحبها بخیر الدارین والدافعة والقاضیة تدفع عنه کل سوء و تقضی له کل حاجة

خیر دارین بخشتی ہی وہ عام
تیسرا قاضیہ رکھی ہی وہ نام
قلب وہ ال ہی ہر ایک شی کی یقین

ایسی ہی معمہ اوسکا نام
کہ ہی اوسکا قضا حاجات کام
قلب قرآن ہی سورۂ یسین
اونکی تفصیل مین مقالات ہے

دوسرا دافعہ ہی نام اوسکا
اسطرح سے حدیث مین آیا
ہین احادیث کتنی ایک اسطرح
مجکو اندیشۂ طوالت ہے

کہ وہ کرتی ہی دفع جملہ بلا
سید الانبیا نے فرمایا
سید الانبیا سی مروی اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰسٓ ۳۶

یٰسٓ

لکہہ گئی ہین محققان کرام
اوس سے واقف نہین کوئی انسان
ایک اسطرح سے بطرز جمیل

ہے حروف ہین مقطعات تمام
بجز از سید زمین و زمان
اہل تاویل نی کیا تاویل
اہل سنت سے ہی حدیث دال

ہین وہ متشابہات قرآں سے
اپنی محبوب کو نقطہ و حرف
کہ ہی یسین نام یزدان کا
پڑہی اوسکو تو لسیتو حصہ

سہو بہی کیا ہین پہ علم لسانی
کوئی کیا جانتا ہی غیر غفار
یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا

ان اللہ تعالی قرء طہ و یسین قبل ان یخلق السموات والارض بالفی عام

یا وہ ہی نام خواجہ دوجہان
یا ہی یوم الست یا سے مراد
لفظ یسین بمعنی انسان
اور وہ یسین بغیر استعمال

سر عشاق سین کا ہی نہاد
لغت طی لکہا ہی اور سریان
رہ گیا سین ہی تو وہ مآل
پس ہی یسین خواجۂ عالم

یا ہی یسین کے اصل یا یسین
پس ہو وصف کمال انسانی
جب لگی کہنی اسطرح بدخو
کہا کی قرآنکی ہی بات خدا کی

آل یسین اوسکی صحبت جان
یا کہ سید ہی تصغیر سین
ہی یا انسان بقال سریانی
کہا ہی محمد ہی نہین پیغمبر تو

والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم

شرح اسکی یہی ہی ای انسان
تو تو بہیجا ہوا کلیمی ہا بالذات
وہ جو قرآن ہوا اوسکو فرمایا

یا کہ اے سید زمین و زمان
راہ سیدہی پہ ہی تو وہ صفات
ہر سوگند اور قسم آیا

اوس کلام مجید کی ہی قسم
یا ہی یہ یقین ہی ایک پیغمبر
یا کہ جان ما حافظہ تہا اوسکی نشان

وہ جو حاکم بحق ہی یا محکم
کروی تہی راہ راست پیغمبر
ہر وہ معصم ہے اگر یسین

تنزیل العزیز الرحیم

وہ اوتارا ہوا خدا کا ہی	جو زبردست مہروالا ہے	یا اوتارا اوتارنی کی تمام	نور والی رحیم نی وہ کلام
	لام تنزیل کے تنئیں اس جا	تینوں حرکت سے قاریوں نے پڑہا	

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ

اور وہ قرآن ہی ایسی نازل	یا کہ ہو اصلی ہی تو مرسل	کہ ڈرانی سی پیش آوی تو	پڑہ کی قرآن اوس عجائب کو
نہ ڈرائی گئی تہی جنکے پدر	عہد فترت میں ہیتے وہ بسر	یا کہ اوس چیز سی ڈراوی تو	اہی اوس آفت سی ڈر جاوی قوم
جس سے منکر ہوئے بتصدیق لیل	اونکی آبا بعید اسماعیل	پس وہ کفار مکہ سرتا سر	نہیں رکہتی عذاب حق سی خبر

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

سچ ہوا ثابت اکثر اونکی پر	سو وی کافر نہ کرتی ہین باور	قول سی ہی مراد قول عذاب	جیسے یہ آیت اسمانی یاب
	لفظ اکثر سی ہی مراد بیان	حرف یہ جس سے طغیان	
مر گئی وہی جو کفر اپنی پر	لاملان جہنم من الجنۃ والناس اجمعین		اور ہوی ہمیشہ جحیم و سقر
	جنکے مرنیکا حال رب علیم	جانتا تہا ز روی علم قدیم	

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ

بیشک ہم نے ہیں ڈال دیے	کیفر کفر و سرکشی کے لیے	اونکی گردنوں میں غل اور طوق	جن سے ہی جنبش محال و نیز شاق
گردنی طوق تہوڑیوں تک ہے	نہ ہلا سکتی سر کو مردک ہین	پس وہ سب سر کو ہین اوٹہاے اونچا	یعنی سر ورہا ہین سرتا پا
سکتی ہین کہتی یوں اگلا جسم	تہا ابو جہل سنگدل تقسیم	کہ جو پاؤں کو دیکہتی تاز	سر کو توڑ و نہیں کر کی اوسکے
اتفاقا وہ خواجہ مقبول	ایکدن تہی نماز میں مشغول	نامراد اپنی دل کے پاکی مراد	ہو گیا یکبیک ستم ایجاد
پس چلا اپنی ہاتہ میں لیکر	ایک پتہر بقصد شر	سنگ دل ہاتہ میں اوٹہایا ہاتہ	تہی گردن تک مارا یا ہاتہ
دیکہا یک بغیرت عیشور	جس سے حرکت ہوئی اوسکی دور	سو گیا الوق گردن اوسکا ہاتہ	سینہ گیا سنگ اوسکی ہاتہ کی ساتہ
سنگ تہا ہاتہ سے ہو چپکا	ہاتہ کہا سی وہ کہو بیٹہا	تب ہی آیت کہلائی روح امین	اسکا جو خطاب ہے وہ یقین
ہم جو کہتے تہی زحمت	کر دیا ہاتہ سی وہ گی گردن	ہو ہوا جب حکم کا گیا ایکبار	ایک [illegible] حضرت
	پہنچی ہی وہ شخص کو دہوا	اوسکی آنکہونکا نور دور ہوا	

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

اور کی ہمنی آگی انکی صد ا	اور پیچھے سی انکی ایک دیوار	پھر دیا ڈہانک ہمنی ای نو شخو	یعنی اوپر سی انکی آنکھو
سو نہیں دیکھتی ہیں یہ سید ین	یعنی انکا فہم کو سوجھ نہیں	ہیں وہ محجوب حس و ہم و خیال	انکو لو وصول حق بھی محال
چشم دیا انکی کو ہمین سارے	سر منظور عقل سے مارے	سد اول سی ہے خیال مراد	پا کر طول ال ہی انکا منع
سد ثانی جو زیر آیت ہے	وہم یا غفلت جنایت ہے	پیش و پس کی یہی ہیں سدین	پھر بھلا کس طرح وہ پاوین
	جیسے سی سد باب دید اونپر	سید ہی او نہیں سمع کا بھی در	

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

اور برابر ہی انپر وہ سیر	ڈر کی سی شیر آئی سنوالون پر	کیا بھلا ڈر سنائی تو انکو	یا نہیں تو ڈر دکہائی تو انکو
	نہ کرین وہ یقین اور باور	حق تعالی کی قول ثابت ہے	

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ

تو ڈراوی سکی جسنی ڈرائی ہے	وہ جو چلتی ہی پیش آئی ہے	حکم قرآن اور نصائح پر	دہیان و ربط ساتہ بنس لکی
اور ڈر کو جو خدا سے پنہاں ہو	نہ کہ ظاہر میں وہ دکھائی تو	پا کری خوف حضرت رحمان	کا عقبی ہین وجوہی پنہان
پس خوشی کی سنا دی اسکو خبر	بخشش جرم و اجر عزت کی	اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول	کہ بنی سلمہ کی پیش رسول
عرض کرنے لگی کہ اے شیر	دور مسجد سی ہین پہ انکے گھر	جو اجازت تمہاری پادین ہم	پاس مسجد کی گھر بنادین ہم
	تہی نکر جواب خوانا دین	کہ اس آیت کو لائی ربح منا	

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ

ہم تو زندہ کرینگی مردونکو	روز بعث اور حشر انکو تو خو	یا علامتی ہیں ہم روایت ہے	پاک دین علم کی عنایت ہے
اور ہم لکھتی ہیں جو کیا انکی عمل	جنکو بیجا دعون انہی اول	اور انکی نشان سکے تین	پیچھے انکی جو برقرار رہین
اور ہے لکھی کہ ہمنی کی ہی شمار	خوم روشن میں ہے نصیبہ نوار	اہل تحقیق نا یہ فرمایا	جیسے حضرت کو حکم یوں آیا

بولی اوس محرم سی پیغمبر دین
تمکو گھر اپنی چھوڑتی ہین نہین
منزلوں نین یہ ہو سب آتی تم
اپنی مسکن نہ چھوڑو ایمردم

تم جو مسجد کو گھر سی جاؤ گے
ہر قدم پر ثواب پاؤ گے
ہی وہ اقدام مسجد اوسدہ ثواب
تمکو ہر ہر قدم پہ اجر و ثواب

یعنی ہر نقش پا پہ یک پاداش
حق تعالی نی لکھہ دیا ہی فاش
خط پا جس زمین پہ آیا ہے
باز دارندہ خطایا ہے

جو صحیحین مین روایت ہے
عقلا کی لیے کفایت ہے
وہ عملی با جر ہے موفور
جسکے گھر سے ہورا مسجد دور

لکھہ گئی ہین وے اہل علم و کمال
قصدا قدسو ہی ہین اعمال
اور وہی آثار اس جگہ ہین عام
خواہ ہوں نیک خواہ بد وہ کام

جیسے تعلیم علم دین ہی مصاف
جیسے صدقات اور ہین اوقاف
جیسے صدقات جاریہ منتشر
جیسے پل مسجد و رباط و چاہ

جیسے اولاد صالحہ یکسر
کہ وہی ہین اسو د مند بہر پدر
اثر بد سی قصد ہین آئے یار
عارتین اور خانہای قمار

اب ہی انطاکیہ کا ذکر و بیان
بہر تسکین خواجہ دو جہان

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ع

اور بیان کر تو انکو ایک مثال
اہل انطاکیہ کی احوش حال
جبکہ ہی آئے اوسمین پیغمبر
حکم دعوت مسیح سے لیکر

یا کہ شمعون ہی بعد رفع مسیح
پہونچی دعوت کا حکم لیکی صحیح
جمع مرسل جو ہی بیان ارشاد
اوس سے عیسی کی ہی رسل ہی مراد

کہ بدعوت زروی قول صحیح
پہونچی انطاکیہ بحکم مسیح
بعض نی دو حواری اونکو لکھا
ایک توبان تہا دوسرا یحیی

یا کہ تہا نام ایکا تاروس
اور تہا اونمین دوسرا ماروس
یا کہ صادق تہا ایک کا نام
اور صدوق اونمین دوسری کا نام

الغرض کرکے طی مسافت راہ
پہونچی نزدیک شہر وہ ناگاہ
اونکی اک پیر مرد آیا پیش
کہ چرائی تہا اپنی وہ بز و میش

کرکے انکو سلام بولا یون
کون ہو آئی ہو یہاں تم کیون
بولی ہین ہم پیمبران مسیح
آئی ہین اسجگہ ازان مسیح

تا کہ دعوت کے ساتھ پیش آئین
تمکو راہ قویم پر لا دین
پھر کہنی لگا بیک ناگاہ
اپنی دعوی پہ کچھ کیا ہو گواہ

بولی ہم کہتی ہین شفا علیل
اپنی دعوی پہ بیتیا اور دلیل
صحت ابرص اور اکمہ پہ
ہمکو قدرت خدا نی دی ہی یہ

پھر کہنی لگا کہ میرا پدر
سالہا سال سی ہی پس بحجر
کرتی ہر چند ہین علاج طبیب
نہین ہوتی شفا کچہ اوسکی نصیب

جو تمہارے دعا سے ہو شفا مند
پاوی اوس سی شفا مرا فرزند
مین تمہاری خدا پہ لاؤن یقین
مان لون ہر طرح سے اوسکی تئین

الغرض حاضر آئے پاس پیر مرد
آکی بالین پہ اوسکی دونون مرد
بہر عای شفا ہوی مشغول
کہ خدا نی اوسی کیا مقبول

تن بیمار پر جو ہاتہ ملا
پائی فی الفور اوس مرض سی شفا
اوس مرض کی وہ ہو گئی زائل
دین توحید کا ہوا مائل

پہر ہوا شہر مین وہ چرچا فاش سا
ہوگئی وہ سخن جو فاش از سبب
پس بلا کر وہ شاہ بد اعمال
تا کر دعوت کے سات پیش آوین
اور بتا دین عبادت اوسکی اب
بولی معبود ہی بحق اقدس
پس ہوا خشمناک انطیخس
سنکے اوس شاہ کی ستمگار

پہونچی اون پاس خالق کرم کا لاس
پہونچی آخر تکو سنس انطیخس
اون سے کرنے لگا تفحص حال
راہ توحید تجکو بتلادین
وہ جو سنتا و دیکہتا ہی سب
شرک سے پاک جسکی ہی درگاہ
اونکو بہیجا بجانب محبس
پہونچی شمعون بنصرت و یارے
حاصہ شاہ ہوگئی شمعون

جو مریضان اون سے التجا لاتا
وہ جو سلطان عہد تہا بدکیش
بولی عیسیٰ کی ہین پیمبر ہم
پوچہنی دین شہ اون تینونکی تبشیر
شاہ بولا کہ اون خدا اون بنا
جسنے پیدا کیا تیری سینئین
راہ مین بعض مردم بیدین
وہی جو اوس بادشاہ کی تہی عمیا
آگی ارشاد مجہلا سے جون

دفعۃً صحت و شفا پاتا
مشرک بت پرست ظالم اندیش
آئین ہین تجکو سو نہہ لیکر ہم
وہی جو سنتی و دیکہتی ہین نہین
اور کوئی بہی ہی خدا ممکن
اور تیری الٰہ کواہی بیدین
بیشتر آئی بضرب اونکے تیغ
سالط جلت کراون سے اور خلا

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝

یاد کر جبکہ بہیجا اسی خوشخو
پہر دیا زور جسنے سر تا سر
یا بنام شلوم نامے تہا

جسنے اونکی طرف پیمبر دو
یا کیا جسنے اونکو زور اور
یا کہ یونس یا سیم سامی تہا
اہل انطاکیہ مین مرجع ھم

پہر مکذب ہوئی اونکی تینون
تیسرے سی کہ تہا وہ شمعون نام
پس کہا یون کہ ہم تمہارے طرف
اور وہی ہین یہان مخاطب کم

بہیجے ہہنی جو دو پیمبر دین
پیشوائے حواریان کرام
تینون بہیجی گئے بغرو شرف

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝

بولی تم تو بشر ہو جیسے ہم

ہمکو سمجہین رسول کیسی ہم
تم تو کہتی ہو جو نہہ سر تا سر

اور نہ نازل خدا کی کچہ چیز
کسطرح ہم اوسے کرین باور

جس سے ہو اختصاص کے ہو نمیز

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

بولی اسطرح سے وہی پیغمبر
اور نہین ہم پہ غیر بلاغ صریح

رب ہمارا ہی جانتا کہ سب
یعنی پیغام حق بحکم مسیح

کہ بتحقیق ہم تمہارے اور
جسنے پہونچا دیا تمہین پیغام

ہین فرستادہ منبع نور
کرلیا وہ جو تہا ہمارا کام

[right margin note, partly illegible:] ع نطخنیب نسج سبانکب ابہمرا اہل انطاکیہ ... فقال من انتما فقالا رسول عیسیٰ یدعوکم من عبادۃ ... الاوثان الی عبادۃ الرحمٰن ... حتی اتیا الی ... ادیعیب ... فحبسا وضرب ... اثنین ...

	جو نہیں تم کروگی اوسکو قبول	تم پہ ہوگا عذاب حق کا نزول	

...لوا انا تطیرنا بکم لئن لم تنتھوا لنرجمنکم ولیمسنکم منا عذاب الیم ۝

...نی اسطرح سے لگے بد خو	ہم تو گنتے ہیں فال بد تمکو	جو نہیں چال اپنی چھوڑو تم	منہ کو توحید سے نہ موڑو تم
...رین سنگسار ہم تمکو	دینوین پتھر سے مار ہم تمکو	اور بہی شک لگی تمہاری تئین	سخت سے مار اور عذاب دکھین
	جسکو ہی جانتے تہے بدفالی	اوس سے مقصود ہی گرانسالی	

قالوا طائرکم معکم ط

...ی شومی تمہاری ہی تم ساتہ	معتقد جسکے ہو لگا ہی ہاتہ	اسی عقائد تمہارے اور اعمال	خشک سالی کا ہین سبب افعال

ائن ذکرتم بل انتم قوم مسرفون ۝

...یا اگر پند تم دیے جاؤ			تو تطیر تم اوسکو ٹھہراؤ
...نطیر تمہین جوش آیا	اصلی ہی کہ تمکو سمجھایا	بلکہ تم ہو گروہ با اسراف	ہی تطیر یہ دور از انصاف
...دعوی نبی بیان کیا ارشاد	شاید اوس قحط کو سمجھ کر یاد	پہنچی ہو نوبت سیئات اعمال	اوسکی سمجھی ہو نامبارک فال
...کہ سمجھی ہو فال بد اوسکو	اونہیں جو اختلاف سر زد ہو	یعنی لایا ہی کوئی اونہین یقین	اور لایا ہو کوئی اونہیں نہیں
...طرح سی اونہین کے شامت ہے	اونکو ہی سر بسر غرامت ہے	اہل تحقیق نی لکہا ہی یون	پہنچی انطاکیہ مین جب شمعون
...ناموں کی ساتہ ہیکدہ مین آ	کرتی سجدہ تہو ہی خدا کو سدا	جانتی اونکو تہی خواص و عام	کہ سدا پوجتی ہین وہ اصنام
...ی اونکی صلاحیت کو نگاہ	اونپہ رکہتا تہا اعتماد وہ شاہ	رفتہ رفتہ با اعتماد تمام	شاہ کی ہو گئی مدار مہام
...ہین عمل ہی کہ شاہ آیا پیش	مشورہ اوس سے چاہتا وہ ہمیش	قصہ کوتاہ ایکدن شمعون	بولی ناگاہ بادشہ سی یون
...مسافر فلان فلان ہین جو دو	تمنے محبوس کیون کیا اونکو	شاہ بولا کہ ان تینونکی سوا	مانتی ہین وہ ایک اور خدا
...ی شمعون یون باستعجاب	حکم فرما کہ حاضر آئین شتاب	پس وہ حاضر ہوی دلیرانہ	بیٹہے شمعون کے پاس شیرانہ
...دی معبود ہی تمہارا کون	بولی کن ہی بنائے جنے کون	بولی کس چیز پر وہ قادر ہے	بولی قادر ہی وہ ہر یک شے
...ہ جو کہتی ہین چشم دیدہ نہین	دیدہ دیدہ دیکہو اونکی تئین	پس شاہ ملک نی فرمایا	کہ یک عمی کو اوسنی بلوایا
...پہر تو شمعون نی چاہا اونسی	صاف بینا ہوا وہ نابینا	بولی شمعون شاہ سی اوسدم	یہ نہیں چاہین ہمتو لعاف نئی ہم
...شاہ کہتی لگا زبانکو دراب	وہ بہتونکا نہیں ہمارے رب	پہر لگی پوجنی وہی پیغمبر	دونون پیغمبرون سے پایہ گر

۲ [illegible]

۳ [illegible]

کہ تمہارا خدا جو ہے یکتا — کوئی کام اور بھی ہی کر سکتا
بولی جو دیکھہ یہ ہوین آیتین — ہم تمہارے خدا پہ لائین یقین
ہو گئی تب مشرف اسلام — شاہ اور اوسکی بیشتر اقوام
پس بقصد پیمبران و رسل — ہوکی کشتی ہی کا ارادہ کل

ہوئی مُردون کو وہ جلاتا ہی — کو سی دفعہ او ٹھاتا ہے
پس چلا ایک دعا ناگاہ — سالہا سال بعد دختر شاہ
اور اوس قوم مین سے ایک فریق — اپنی انکار پر رہا زندیق
جسکے اک مرد دوڑتا آیا — جسطرح آگی اسکی فرمایا

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

اور آیا رسل پہ کہا کر درد — پیسلی جانب سے شہر کے ایک مرد
کرنی پہلے جسے لگا وہ مقال — قوم میری چلو تم اونکی چال
راہ اوسکی چلو کہ وہ بے غنا — مانگتا ہی نہ تم سی اجر و جزا
ہی رجل سے وہ پیر مرد مراد — سب سے پہلے وہ جو ہوا منقاد
اور چھہ سو برس سے سابق تر — لایا ایمان وہ خواجہ دین پر
جبکہ پہنچی ہی وہ لوگون سے خبر

دوڑتا تا اونہین چھڑا دیوے — رجم اور قتل سے بچا دیوے
وہی جو بھیجے گئے ہین سر تا سر — لیتے آئی ہین حکم حق لیکر
اور سے پا گئی ہین راہ و طریق — دین و دنیا مین باہمہ توفیق
وہ جو نجار تھا حبیب بنام — پیشتر جو تراشتا اصنام
کہین اک غار مین بقبول محل — تھا عبادت مین حق کی وہ مشغول
دین اپنا عیان کیا او نہر

وَمَا لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور کیا ہی بھی کرلا کی یقین — مگروں بندگی مین اوسکے نہین
اور طرف اوسکے پھیری جاؤگے

جسنے پیدا کیا مجھی بکرم — ہوکی مصروف جود و فضل اتم
روز بعث اور حشر ایمردم

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

کیا مقرر کرون میں شریک جو — اور خدا کی سوا خدا کن کو
کچھ کفایت نہین کری مجھکو — اون بتون کی سفارش اے لوگو
پس کس طرح جو نہ آوین کام — کیون کرون مین پرستش اصنام

گر جو چاہی کہ میرے تئین رحمان — کوئی تکلیف و رنج او نقصان
اور نہین وے چھڑا دین میرے تئین — اسی بلا سے بچا دین میری تئین
اعدا گر بندگی کرون نہین — دافع رنج اور بلا کی تئین

اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

مین تو اوس وقت ہوں بطور رحیم — گر ہی مین کہ ہی عیان و صریح — الغرض سنتی ہی یہ بات وہ قوم — بیش ازین کر سکی نہ اور لوم
قتل کی واسطی ہوسی طیار — تاکہ اوس مرد کو وہی ڈالین مار — یون لگا کہنی اون رسل سی و گر — یا کہ لوگون سی کہ وہی جو تہی بیدرد

اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ ؕ

مین تو لایا تمہاری رب پہ یقین — پس سنو میری اس سخن کی تئین — سنگسار اسقدر کہی وی عنید — کہ یکایک کیا وہ مرد شہید
وہ جو جانتا کیہ کا ہی بازار — بعض لکہتی ہین اوسمین اوسکی مزار — یا جلا کر خدا نی اونکی تئین — و ونہین پہ پہونچا دیا بخلد برین
یا کیا اتصد قتل جب اونکا — لی گیا سوی خلد رب اونکا

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۙ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ۝

اسطرح سے کہا گیا کہ ورآ — بیچ جنت کے تو بحکم خدا — کہنی اسطرح سے لگا وہ حبیب — یعنی جنت ہوئی جب اوسکو نصیب
کاشکی میری قوم سب کو ملا — رکہتی اس امر پر کچہ علم و خبر — کر دی بخشش میری جرم و گناہ — میری پروردگار نی ناگاہ
اور کیا مجکو با ہمہ انعام — اہل اکرام مین سی با اکرام — قوم کی کرچہ اوسکو تہی الابار — نیک تہی خیر خواہی اونکا کار
کر بجنت رہا وہ اوسکو خیال — تا یقین لائین اوسکا جان حال

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِیْنَ ۝

اور ہمنی نہین دیا تہا اوتار — قوم اوسکی پہ وہ جو تہا بجار — بعد اسکی کہ اوسکو قتل کیا — یا اوٹہا آسمان پہ اوسکو لیا
کوئی لشکر فلک سے اسکی لئی — کہ وہ اون مشرکون کو ڈالی مار — اور نہ تہی ہم اوتارنی والی — بلکہ بی فوج مارینو اسلی
یعنی کفار مین قلیل و کمین — اونکو لشکر کی احتیاج نہین — اور فلک سی ملک نی جو اوتار — روز بدر و حنین جنید ہزار
پہر تعظیم خواجہ مقبول — تہا فرشتو نکی فوج کا وہ نزول — خاطر مصطفی تہی حق کو عزیز — ورنہ بوجہل تہا بہلا کیا چیز

اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝

نہ تہی اوس قوم کی وہ آفت و مار — ہان مگر ایک صیحہ و چنگہاڑ — پہر اوسی دم وہ رہ گئی مر کر — آگ کی طرح بجہ کے گئی یکسر

یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

ای دریغ اون عباد و بندوں پر | جنکو آیا نہ کوئی پیغمبر
ہاں مگر کرتے اوس سے تھے ٹھٹھا | رکھتی عادت یہ انکی استہزا

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ

کیا بھلا دیکھتے نہیں بے باک | کتنے ہم نے کیے تباہ و ہلاک
پہلے اونسے قرون اہل زمان | چند طبقات مردم دوران
کر وہی اون پاس پھر نہیں آتے | اسی جہان کی ہوا نہیں کہاتے

وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ

اور نہیں سب مگر اکٹھے ہو | آئیں ہم پاس مل کے محشر کو
ای کیا ہم نے پہلے جنکو ہلاک | یا مخالف ہیں کہ جواب بیباک
حشر کے روز پکڑے آئیں گے | اپنی اپنی سزا کو پائیں گے

ع

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ

اور نشانی ہی منکروں کے تئیں | ارض مردہ گیاہ جسمیں تھی نہیں
ہم نے زندہ جسے کیا بمیاہ | ہر طرح کی اوگائی زرع و گیاہ
اور کیا ہم نے سر بسر اخراج | اوس زمین میں سے ہر طرح کا اناج
پس اوسی اناج میں سے کہاتے ہیں | جسکا ثمرہ حیات پاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ

اور کیے ہم نے اوس میں سیراب | باغہائے نخیل اور اعناب
اور بہایا زمین میں انکے چشموں | تاکہ باغوں میں ہی چشموں کو

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ

تا کہ کہاویں وہ میوے بستان | پاکر اوس شے کو وہ جو ہے بنا
تا کہ کہاویں وہ میوے پیدا آن | اونکی ہاتھوں نے ای نبی ورا
شکر کی ساتھ حور ہی بستے
اور بنایا نہیں ہے اونکی تئیں | پھر بھلا کیوں نہ شکر کرتے ہیں
از زمین گر ثمر اٹھاتے
اونکی ہاتھوں نے ای پیمبر دین | حق شناسی سے کیوں گذرتی ہیں

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ

پاک ہی جسنے کر دیے پیدا جوڑے ہی ہر ایک شئے کی سر تا پا جنس اوس چیز کی ہی جسکی تمیز جیون درخت و شجر اوگاتی زمین
اور اونکی نفوس سے یکسر جیون نر کو روا مادہ جنس بشر اور اوس چیز سے کہ جسکی تمیز علم رکھتی اور جانتی ہین یہ
ایسی خلائق کی قسم سی جسپر نہین رکھتی ہین اطلاع و خبر

وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ

اور ہی اک نشانی اونکو رات وال ور رتا پہ ستود و صفات کہینچے اوس سے زور کو ہین ہم چہرہ سے جیسے کو سفند و غنم
پہر تہی انپو الی ہین وہی شب پیچ تاریکیون کے سر تا سر

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

اور ہی اک نشانی اونکو مہر کہ وہ چلتا ہی روز و شب پہر اپنی ٹہہری ہوئے مکانون پر وہ جو ماتحت عرش ہین یکسر
یا کہ ہی مستقر شمس وہ شہور جسجگہ منتہی ہوا وسکا دور

ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ؕ

ہی یہ خورشید کا چلا جانا خاص تقدیر غالب دانا اپنی قدرت مین ہے وہ زور آور جملہ مقدور او رمقدر پر
اوس سے کچہ چیز سے نہین مکتوم علم جسکا محیط کل علوم

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ

اور قمر کے تئین مقرر کین سیعنے کتنی منازل اسکے ہین تا بوقتیکہ پہر سکے آئی قمر مثل یکسالہ کہنہ شاخ ثمر
یعنے جیون کہ کرین اونکو سیر ہو ویکے شاخ نخل شکل ہلال لگہ گئی ہین یہان تمین قمر اونکی بیس منزلین ہی کی ہین اٹہائیس
پہرے بارہ جو ہین برج فلک دو دو منزل ہین اور ثلث برج کہول انوار دیکہیے یہ مقام اون منازل کی ابتدا ہین نام
اجتماعیہ اون سے چودہ جان جنہین شب تا چلی ہی ماہ اور مستقبلہ چودہ گن جنہین گہٹتا چلی ہی وہ سرون
گہٹتے گہٹتے تمام جیب چاند پہر گئی روز مین نظر آوے با کمال محاق ہوگی ہلال جیون ہو شاخ نخل کی پرانی ڈال
جیسے سے صبح مین کہ مہر و ماہ دو نو ملتی ہین آخر ہر ماہ منزلین کرکے اپنی یکسر طے ماہ غائب نظر سی ہوتا ہے
پہر جبکہ گہ جہی نظر آوے عاشق اوسکو ہلال غرہ کہے پہر منازل ہین اجتماع کی آ چودہوین رات تک ہی وہ بڑہتا

پھر وہ گھٹتا چلا مستقبل
ایک منزل سے دوسرے منزل
بیچ مین یعنی جو دہوین شب کو
پھر اوسی طرح شاخ سا ہوکر
ٹہرتی ہے وہ ماہ پورا ہو
لعبہ پہنچنے کے آتی ہے وہ لطر

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

ہے نہین مہر کے لیے شایان
کہ پکڑلے وہ ماہ کو ہر کان
اور نہین رات اسی رسول اپنا
ٹہرتی ہی وہ آگی دن کی تیز
بس ملین کس طرح سے شمس و قمر
چرخ اول پہ یہ وہ جو تھی پر
یا کہ سرعت مین ہے قمر یکتا
شمس مع لیانہ سیر کرسکتا
ہی نہایت سریع سیر وہ ماہ
سیر بارہ برج ملی کرتی ہی ماہ
اور رکتا ہی آفتاب وچال
اوسکو لگتا ہی اونکی مین سال
ماہ کیطرح جو چلی خورشید
سو خلل سے یہ خلق ہو ناپدید
اور رد وہ سبقت جو ہی ہیان ارشاد
اوس سے سبقت برزدی ہی مفاد

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور جملہ شموس اور اقمار
کرتی اک آسمان مین ہین رفتار
ہین تعدد یہ مہر و ماہ کی حال
مختلف اونکی ہر سیر احوال
یا غرض ہین کواکب سیار
آسمان مین جو کرتی ہین رفتار
گرم رو سیر آسمان سے مین
مثل ماہی کی ہین جو پانی مین
سو لوی نی لکھا کہ شمس و قمر
ملتی رہتی ہین دونون ہمدیگر
بس پکڑتا ہی ماہ خور کی تیز
اور پکڑتا ہی مہر مہ کو نہین
ٹہرتی ہی نہین ہی رات اور دن
ای نہ دن پر دن آئی رات کی تن
ہر ستاری کا ایک گھیرا ہے
کہ اوسی رہ یہ اوسکو پھیرا ہے
صاف اس قید سی ہوا معلوم
کہ فلک مین نہین گڑی ہین نجوم

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ

اور ہی اک نشانی اونکی تئین
وہی جو ہین غرق شرک مین ہیدین
کہ اوٹھالی تھی ہمنی اونکی پسر
یا اٹھائی تھی ہمنی اونکی پدر
بیچ کشتی کی اپنی احسان سے
تھی جو مملو انس و حیوان سے
ای کہی عہد نوح مین وہ بچا
ورنہ تخم بشر نہین رہتا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ

اور ہمنی بنا دی اونکی تئین
مثل کشتی و ہر چیز الشبیہ دین
جیسے چوپہ پہنی سے جسین تی ہین
تہی سوار مین جسکو لاتی تہا
جیسے جہاز و زورق و سنبوق
معبر آب جو سکیے مخلوق
یا کہ ماسی غرض بنا ہین اونٹ
کہ بنایا ان کشتیان جی اور

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ

اور جو چاہین ڈبا مین ہم اونکو
پھر کوئی داد رس او نکا ہو
اور نہ وی مرگ سی چھڑائی جاین
ای مہ اوس وقت سی بچائی جاین

ہان مگر رحمت سے بفضل و کرم | پھر بچا سکتے اپنی رحمت کو ہم | اور پہنچاوین فائدے کے ہیشہ | تا دم مرگ ہے رسول امین

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝

اور جب بھی اونکو پیرو | کہ ڈرو اوس عذاب سے یکسر | ہی جو آگی تمہارے عقبے مین | اور جو پیچھے تمہارے دنیا مین

ما گذرا جو پہلے امت پر | اور آوے جو آخرت یکسر | تا کہ تم پر رحمت سے کیے جاؤ | جنپر رحم حق مین در آو

وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۝

اور نہ آیا تھا اونکو کوئی بیا | اونکی رب کے نمونے سے کوئی | کر دی تھی اوس سے پیٹھ گردان | ای نہین مانی تھی وہی قرآن

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝

اور جب بھی اونکو خرچ کرو | رزق سے جو دیا تمکو | کہتی ہین وہ جو لائی ہین تقصیر | اس طریقی سے مومنونکی تئین

کیا با طعام پیش آوین ہم | اوس شخص کی تئین کہلاوین ہم | کہ اگر چاہی خالق منعام | تو کہلا دوی اوس آدمی کو طعام

تم تو ہی بہ نشان عمدہ زمان | ہو بہکے گمراہی صریح و عیان | کہ علی الرغم خواہش بارے | حکم اپنا یہ کرتے ہو جاری

وہ تمہارا خدا القدرت تام | جس کو نہین کہلائی طعام | کیسے کہانا کہلاوین اوسکو ہم | کیسے اوسپر کرین نوال و کرم

ہی خطا یہ سبب جہال اونکا | محض بیجا ہے وہ مقال اونکا | کرکی عذر مشیت یزدان | دی نہین سکتی ہین فقیر کو نان

بلکہ بر حسب حکم رب قدیر | ہی غنی و خل اور برای فقیر | پس لعذر مشیت بارے | بخل و امساک کرتی ہین جاری

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝

اور کہتی ہین کافران شود | کہ ہو کب یہ قیامت موعود | جو ہو تم راست گو سب لوگو | وقت اوسکا ہمین بتاد تو

مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ۝

نہین کرتے ہین انتظار مگر | ایک چنگھار کو وہی کفر سیر | کہ پکڑ لیوی اونکو وہ چنگھار | اور ہوویں جھگڑتی ...

اسی قیامت کا ناگہان ہونا قیام	اور وے کرتی ہون آپس مین کام	نفخہ صعقہ سے بے توقف و مہلت	ہوویگین من بعد نفخ اسرافیل

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پھر نہین وے سکینگے کہ مرنا	کچھ وصیت بحاضران کرنا	اور نہین اپنے اہل کو پھر جاوینگے	اسی نہ اتنی مجال و فرصت پاوینگے

ع وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝

اور دگر بارہ پھونکی جاوے گی صور	پھر اوسی وقت وے زجملہ قبور	اپنی رب کے طرف دوان آوینگے	اسی بعرصات ناگہان آوینگے
نفخ صور اسجگہ جو ہی ارشاد	اوس سے یہان نفخہ دگر ہی مراد	جسکو چالیس سال بعد اسرافیل	پھونکینگے اور سو اوسکی توقف ڈھیل
اور نہین پائینگے عذاب دربار	اون چالیس سال مین وے سب کفار	پھر وے کفار جبکہ ہونگے محشور	اسی دگر بارہ بعد نفخہ صور

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۜ

بولینگے محشور ہوتی ہی بد خو	اسی خرابی وہ دیکھے ہے ہمکو	کسنے ہمکو اوٹھا دیا کہ سے	خوابگہ اور ہمارے مرقد سے
	بولین اوسدم فرشتگان کرام	بر طریق جواب اور الزام	

هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ

یہ قیامت وہ خبر ہی جسکا	تمکو وعدہ دیا خدا نی تھا	اور کہا تھا پیمبرون نی راست	امر بعث و جزا مین بی کم و کاست
	لیک سچی تھی نہین باور تم	اوس سے منکر وہان تھی یکسر تم	

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

نہین ہوگی یہ مدت ابد الدار	ہان مگر ایک نعرہ و چنگھار	پھر اوسیدم وے سب ہمارے پاس	پکڑے آوینگے بحالت خوف و ہراس
لفظ کانت جو ہے یہان ارشاد	مدۃ اور واقعہ ہی اوسکا معاد	جیسون ہے تفسیر مین یہان مذکور	مدۃ بعث اور وقت نشور
بعض لی واقعہ معاد ضمیر	اپنی تفسیر مین کیا تسطیر	ہی وہ صیحہ دم اخیر بیان	جس سے زندہ ہونگا ہر انسان

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

بعد ازان آج واد خواہی کا	نکیا جائیگا ظلم کو سے سبھی	اور دی جاوگی نہ اجر و بدل	ہان مگر کرنی تم جیسی کی عمل

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ

بیشک اہل بہشت آجکے روز	سو ہوئین اکام مین خوشی اندوز	یا وے میوونکے کہانیوالے ہونگے	اور لذتونکی پانیوالے ہون

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ

وے اور دنیاکی بیبیان انکے	یا زنان بہشتیان اونکے	بیچ سایون کی بچھونے تختون کے	سوئینگے تکیے لگائی سرتاسر
اونکیواسطے ہین میوے جا کثیر	مثل انگور و سیب اور انجیر	اور اونکو ملی جو چاہین وہان	قصد کرتی ہین جیسے اپنی زبان
السلام اب مجہی وہ یاد آیا	ابن عباس نے جو فرمایا	کہ ہر جس شے کا جنتی خواہان	پائی اوسکو وہ جیسے اپنی زبان

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ

ہی سلام ازبرای اہل نعیم	قول ربکے طرفسے جو ہی رحیم	اہل تحقیق نے کیا تحقیق	ہوئی بہشتی نعم مین اپنے غریق
کر نمایان ہوا وہ یکبارا	نور ساطع کا ایک چمکارا	پہر جو دیکہا اوٹھائین سر ہو	ہوئی سرفراز وے تو سط مین
رب عزت سے باہمہ تکریم	بسلام و تحیۃ و تعظیم	یا ملائک کے واسطے کی ساتہ	یہ عزت اونکی اور سلام آوے

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ

اور فرمائینگے کہ جاؤ جدا	آج ای مشرکان اہل خطا	مومنون سے کہ اونکی جا ہی جنان	اور تمہارا مقام ہی زندان

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۝ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

کیا نہین ہمنے عہد فرمایا	یعنے پیمان مین نہ پیش آیا	تمسے اسطرح ای بنی آدم	کہ نہ تم پوجو دیو یعنے صنم
وہ تو دشمن کہلا تمہارا ہے	دشمنی اوسکی آشکارا ہے	جو چہرہ ہے تمہارے اوسی کیا	اوسکو تمنی صریح جان لیا
پوجو تم یا نہ پوجو اوسکی نہین	دشمنی سے وہ بازآئی نہین	تمسے انکار خالق معبود	منت کراتا رہی ہی وہ مردود
اور لقاء خدا اسی لیل و نہار	منت کراتا ہی تمسے وہ بیکار	اور کراتا ہی باہمہ اغوا	تمسے انکار آخرت و جزا
	اور کراتا ہی تمسے لیل و نہار	بالبت تہان اتسرار	

اور نہ میں نے کہا تھا ایمردم | یہ کہ میری کرو عبادت تم | یہ عبادت میری ہی راہ ہو ہم | اسے چلنی سے پا نہ خلد و نعیم

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور بہکا چکا وہ دیو لعین | تم میں مخلوق بہت سی کی تئیں | کیا بھلا ہو نہیں سمجھتے تم | یعنے اوسکا فریب [illegible]

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

یہ وہ دوزخ ہی جس سے ای کفار | تم بہ دنیا ہی گئے تھے ڈرا | بیٹھو اوسمین تم آج اوسکی سبب | جو کہ تم مانتی نہ تھی تو آیا ب

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

آجکی روز اسے تو دہ شیم / اور دیوینگے گواہی اونکے پا | مہر کر دین منہون پہ اونکی ہم / اوس عمل پر کہ تھے لاتی بجا | اور دیوینگے ہمسے اونکے ہاتھ / اوس سبب سے کہ وہی کماتی تھے | ای سقر ہیون اونکے [illegible] / کسب دنیا مین جو [illegible] لاتی تھے

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

اور جو ہم چاہیں قہر فرما ہو | تو کرین محو اونکی آنکھون کو / پس بھلا کیونکی وہ دیکھسکتے او تئیں | پھر کریں سبقت طلبی راہ کی اور / کر دی آنکھین جن [illegible] | جیسے ہیں عادت مسلسلک ہی گمراہ

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

اور جو ہم چاہیں سبھی آدمین | تو بدل صورت اونکی فرما دین / پس نہ قادر ہوین آگے جانی کو | اونکی جاگہ پہ اپنی زمان / اور نہیں پیچھی پھر سکیں یکسر | ای کرین [illegible] جہاں کی [illegible]

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ع

اور جسے کر دیں پیر بوڑھا ہم / یعنے تنکیس وطمس و مسخ کشف | کر دیں خلقت میں اوسکو اونٹا ہم / ہی نہ اونکو گواہ قدرت پہ | کیا بھلا یہ جتی نہیں کفار / سو لوتی فی بموضع القرآن | قدر تو ہو کی یہ دیکھکر آثار / یین لکہ کیا [illegible] وہی بیان

جیسے ہوتا ہی طفل سست و نحیف
پیر ہوتا ہی ناتوان و ضعیف
اب کیا ہی روا دکہا قال و مقال
حشر اجساد کا یہ بہی تہا
کرتی شاعر تہی جو نبی کو خیال
یعنی مرنیکی بعد اوٹہنے کا

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ

اور نہ ہمنی سکہا دیا اوسکو
شعر کہنا کہ متہم وہ نہو
یعنے جو شعر کہتے ہین پیمبر
اور نہین چاہیے وہ اوسکی شعر
کرسکے اشتباہ وہی نظم قرآن پہ
تاکرین بدگمانی اوسپہ نہین

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ

یہی نہین وہ مگر نصیحت و پند
اور قرآن روشن ہے دلپسند
ای سکہا یا جو ہمنی اوسکی تئین
وہ تو ہی پند اور کتاب مبین

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

تا ڈرا دیوی خوف سی قرآن
اور نہ تا ٹہیک ہے مقال عذاب
یا کرو وہ سپید زمین و زمان
شکرون پر کہ ان کے نہ کتاب
شخص زندہ سی ہے مراد بیان
اور سب شہر کی تئین کہ ہی جیتا
ای نہ مانا جنہون نے قرآن کو
ہے جو رکہتا ہی علم اور ایمان
یعنے عقل اور علم مین یکتا
اور پہ قول عذاب واجب ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ

کیا نہ دیکہتی وہی انکو شخص
یہ کہ ہمنی بنا دیا اونکو
پس وہ ہین اونکی مالک و مختار
جنکے کرنے سی ہیں ہم
ہر طرح اون سے ہوتے ہین فائدہ مند
ہاتہوں اپنی کی ساتہ چوپائے

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ

اور کیا ہمنی رام وہ فرمان بر
اور جو اشتر کو اونکی سر تا پا
اور کوئی اونمین ہی کہ کہاتی ہین
پہر کوئی اونمین ہی رکوب انکا
گوشت کو جسکی وہ ہی پکاتی ہین
جیسے اشتر جسپہ چڑہتی ہین وہی سدا

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ

اور اونسے ہی نفع فائدی ہین
کہ خدا وندی نی کیے انعام
پشم و چمڑی ہی اور پینی شیر
کیسے کیسے مواشی و انعام
پہر بہلا کیوں نہ شکر کرتے ہین
اور کیا کیا فوائد انکی لیے
حق شناسی سے درگذرتی ہین
انکی پشم اور پوست سے ہین کیے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ

اور پکڑتے ہیں سوی آئی معبود | غیر اللہ سے سکے معبود | تا وے مدد دم مدد کی جاوین | یعنے وی یاری نہایں یاوین

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ۝

نہ سکینگی وہ مدد گار | یعنے وی بت نہ سکینگے یاری | اور وہ ہین اونکے واسطے لشکر | پکڑے آئین سقر مین سر تا سر

یا وی حاضر کیے گئی ہین سب | از برای نگاہبانی اب

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ

وقف لازم

پس نہ اندوہگین کرے تجکو | بات اونکی جو کہتے ہین بد خو | از رہ شرک یون وہ شوخ نہاد | کہ خدا کی ہین بیٹی اور اولاد

یا کہی شعر و سحر سے یکسر | تجکو کرتے ہین نسبت ہر دو

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ہم تو رکہتے ہین اوس سے علم و خبر | جسکو پنہان وہ کرتے ہین یکسر | اور ہم جانتے ہین اوسکے تئین | جسکو ظاہر وہی کرتے ہین بیان

یعنے ہم پر عیان ہے نقض نہان | اور روشن ہی اونکا شر کہ عیان

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

کیا نہ دیکہا بشر نے اسکو شخص | یہ کہ ہمنے بنا دیا اوسکو | قطرہ آب سی بصنع کمال | پہر اوسی سے ہوا وہ خصم جدال

کرنےوالا بیان دل کے بات | اپنی خرد سی امور مخفیات

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ

اور لگا مارنی وہ ہم پہ مثل | یا نہ سے کہنہ استخوان کی مثل | اور گیا بہول صرف کفران ہو | آفرینش ہمارا اپنی کو

کرنی لگا وہ جدال | کون زندہ کرے سے یا تقبال | سر سیا استخوان او عظام | او نہی حالانکہ گل گئی ہوی تمام

کہنہ تہا اس سیہ زمان زمین | کہ جلاوے اون ہڈیون کے تئین | وہ خداوند جسنے اپنی لدار | اونکو پیدا کیا تہا اول بار

اور وہ ہی ساری خلق سی آگاہ | جیل ہی سب یا اوسکی ہی درگاہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ

جسنے دی واسطے تمہارے قرار
ای نکالی شجر سے اوسنی آگ

شجر سبز مین سے آتش و نار
یا کہ بعضے شجر سے اوسنی آگ
ہرتی مارج ہی اوس سے آتش و نار

پہر اوسیوقت یا کہ اوسے تم
یعنے بعضے درخت کی باہم
جسطرح بانس مرخ ہی ای یار

کر لی روشن ہی آگ ایہردم
سبز شاخین رگڑتی ہین جبدم

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ق وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

وقف غفران

کیا نہی وہ جیں ہین جسنے بنایا
آری آری وہی توانا ہے

آسمان و زمین سر تا پا
اور بدو سبکا بنا نیو الا ہے

قادر اوس امر پر بدیدہ غور
جانتا ہی وہ حال مخلوقات

کہ بنا دیوی مثل اونکی اور
اوس سے مخفی نہین کوئی بات

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

ہی یہی حکم خالق متعال

جبکہ چاہی بنائی کچھ فی الحال

کہدی اوسکو کہ ہو وہ ہو جاوی

یعنے فوراً اوسی بجا لاوے

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ع

پس تری پاک ذات اوسکی ہی
دشمنونکو وہان ہے سخت عذاب

ہاتہ جسکے ہی شاہی ہر شے
اور احباب کو ہی حسن مآب
دفع کر مجھسے ہر بدی سے وبال

اور اوسیکی طرف کو پہر جاوٌ
کر خدایا بسورہ یسین
اور مرے حاجتین روا فرما

اپنی اعمال کے جزا پاوٌ
خیر دارین تمام [illegible]

سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَانِ وَثَمَانُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ وَحُرُوفُهَا ثَلٰثَةُ الٰافٍ وَثَمَانُ مِائَةٍ وَسِتَّةٌ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا خَمْسٌ

سورۂ صافات سر تا پا
اور اوسکی حروف ہین بشمار

اوتری مکہ مین خواجۂ دین پر
بست و شش اور شش صد و سہ ہزار

اوسکی اکسو بیاسی ۱۸۲ آیتیں جان
اور گنی لی رکوع تو پا رنج

اور کلم ساٹھ اور آٹھ سو پہچان
کہ رکوعوں کی شمار ہین وہ پنج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ع وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۝ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ

اور صف بستہ فرشتوں کی قسم

کہ مقام عبودیت مین ہین ہم

باندھنی والی ہین وہ جو کہ صف

آگی خالق کی بلند ہی کہ صف

پہر ہی اونکی قسم کہ وہی یکسر
یاد ہی ہین پڑہتی ہین وا اپنی ہی کر
ذکر جسطرح کرتی ہین تکرار
کہ فریق فرشتگان کرام
پہر جہڑکتی ہین وہ شیاطین کو

ڈانٹ دیتی ہین ڈانٹ دینی کر
وحی و پیغام پیش پیغمبر
وہی جو مکہ مین بستی ہین کفار
کر مقام عبودیت مین قیام
ڈانٹ دیتی ہین وہ ان ملاعین کو
پہر بیان جب ہو چکا وہ کلام

پہر فریق یا فرشتگان یکسو
کہ تمہارا خدا اکیلا ہے
سو لوہی فی موضح القرآن
بندہ کرمت کا سین ہین یا انہین
جسکہ جا لگتی ہین ہمان شیطان
پڑہ سناتی ہین یکدگر کو تمام

وہی جو پڑہتی ہین وحی رحمانکو
یعنی فی ذاتہ وہ یکتا ہے
اسطرح فائدہ لکہا ہی یہان
کہ خداوند کا ہو کیا فرمان
تا عیز الامین اوس سخن بیان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝

رب افلاک اور زمین کا ہے
ہی یہ موضع مین فائدہ مکتوب
اور اسطرح ہر ستارے کو

اور جو انکی بیچ مین ہی شے
کہ ز حد شمال تا بجنوب
مشرقین ہین اونکنارے کو

اور وہ مشرق اور غربکا ہی رب
ایک جانب مین روز بروز ا
اور ہین دوسرے طرف یکسر

کہ انکی لیے ہین رب وہ کب
مشرقین آفتاب کے ہین جدا
مغربین اونکی اسیقدر ہین

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۣ الْكَوَاكِبِ ۝

ہے چمکو دیب بخشی زینت
یا کہ تزئین سے ستارون کے

سر بسر ورلی آسمانکی ہے تین
سر بسر نور وز نگارون کے
کرچہ ہر یک کا اون نجوم سے ہے

ایک زینت ہے کو جو انجم ہین
اس سے روشن ہے ایسا وہ معلوم
فوق و بالا ہو یا بہ تحت اور یہ

جیسے زینت زمین کی مردم
کہ ہین دنیہ فلک یہ جملہ نجوم

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

اور از بہر حفظ ہر شیطان
اور نگہبانی شیاطین کو
کہ ستارون کی روشنی سی کل

کہ وہ سرکش ہی اور نا فرمان
کہ رہین لگتی اونکی اخگر ہو
اخگر آتشین جیون مشعل
ہی مثال اسکی روشن اور دلکش

یعنی پیدا ستارے ہی ہین جسکی لیے
کری موضح کو پڑہ کی تو معلوم
پہونچتی ہین ہر شیاطین پر
تاب خورشید و شیشۂ آتش

زینت و حفظ آسمان کی لیے
اور ہمین کر فائدہ ہی یوں مرقوم
مارے جاتے ہین یا نہیں اور وہی یکسر

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

نہین کہہ سکتے ہین شیاطین کان
جانب فوج بلند مکان
اسی سن سکتی وہی سخن یکسر
اون فرشتونکی جو ہین بالا تر

وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝

اور آتش مین پہینکی جاتی ہین / یعنی جب سو کی طرح آتی ہین / ہر طرف فلک کی وہی یکسر / دور کرنیکو یا نکالنے کر

اور اونہین ہے وہان عذاب شدید / یا ہمیشہ یہان عقاب شدید / اور نہین کہ سکین گے اپنی کان / اون فرشتون کی بات شیطان

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

ہان مگر جو کوئی اچک لایا / اک اچک لانی ساتہ پیش آیا / پہر لگا پیچہے اوسکی انگارا / کہ چمکتا ہو جسطرح تارا

جب لگے کرنی فخر و استکبار / جنکو تہا روز بعث سی انکار / پسر زید وہ رکانہ نام / اور اوسکی رفیق بد انجام

اگلی آیت کو لائی روح امین / تا سناوین انہین پیمبر دین

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝

پس کر اون منکرون سے استفسار / رہتی مکہ مین تہا جو بدکردار / کہ بہلا ہین وہی آہ یکسر / سخت و مشکل زروی خلق تر

یا کہ دشوار تر ہی وہ جسکو / ہمنے پیدا کیا ہی اے لوگو / ہمنے پیدا کیا ہی انکی تئین / طین گل سی کہ چکنی ہی وہ بنا

بلکہ کرسنے لگا تعجب تو / حال کفار دیکہ انکو سنخو / اور ٹہٹہی کے ساتہ آئی پیش / اور تعجب سے تیری زیادہ کیش

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

اور جب پند دی جاوی انہین / مانتے ہے نہ اوسکی پیش آئین / اور جب دیکہین کچہ نشانی کو / وہ التی ہین ہنسی کی نیاز پہ

اور کہنی لگی کہ یہ قرآن / ہے فقط سحر بر ملا و عیان

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝

کیا بہلا جس گہڑی کہ ہم مرکر / ہو گئی خاک و ہڈیان یکسر / کیا سقر اوٹہائی جاوین ہم / نئی سر سے حیات پاوین ہم

کیا بہلا وہ ہمارے جد و پدر / رہی جو پہلے تہا ہی سر تا سر

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝

کہہ کہ ہان تم اوٹہائی جاوگی / نئی سر سے بنائی جاؤ گے / اور حالانکہ تم بروز شمار / ہو نیوالی ہو خوار و بیقدار

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝

سو نہین کچھ سواے اسکی شے کہ وہ نفخہ تو ایک جھڑکی ہی
پہر تبہی دیکھنے لگین ہی وہ خلق یعنے مدفن سے اپنی اپنی نکل
نفخہ بعث ہی یہ کا معاد جیسے تبصیر مین کیا ارشاد

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝

اور کہنے لگین گے وہ یکسر ای خرابی دو اسکے ہے ہمپر
کہ یہ روز جزا ہی اور پاداش جسکا وعدہ دیا گیا تہا فاش
پہر کہین بعض بعض سے یہ کلام یا کہین یون فرشتگان کرام

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

ہی یہ دن فیصلہ کا اے مردم جسکو جہٹلاتی ہر سبتی تم
پہر ملائک سے یون کہا جاوے یعنے اللہ اونسے فرماوے

ع
احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا
ربع
يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝

کہ تم اونکی تئین کرو اکٹہا جنکا ظلم و گناہ پیشہ تہا
اور اونکی وہی جورو یا اشباہ وہ جو تہی اونکی شرک مین ہمراہ
اور جنہین کو پوجتی تہی عنود شرک سے غیر خالق معبود
پہر بلاؤ اونہین براہ سقر ای چلاؤ طریق دوزخ پر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد یہان ہین کفار ظالمون سے مراد
یا غرض ہے وہ مجموعہ کا اولی کرکے دکہائین جنکو طریق
حکم حق ہی فرشتگان کرام لیکن یہین جمیع اونکو ہی ناکام

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم مَّسْئُولُونَ ۝

اور کہو تم کہڑا اونہین کہ وہی پوچھی جاوینگی سب قیامت کو
ای اڑا دین اونہین یکبارگی حکم کرینگا بعد ٹھہرا کر

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۝

پہر کہین کیا ہوا تمہاری تئین کہ مدد کرتی یکدیگر کی نہین
بلکہ وہی آج عجز سے یکسر تابع حکم ہین اور فرمان بر

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝

اور موقف مین رو کر ہین اکثر بعض لوگ اونکی بعض دیگر پر
یکدیگر سے سوال کرتی ہوے یعنے تفتیش حال کرتی ہوے
کہ یہ کیا حال ہی پیش آیا کیون ہمین درد دکہہ دکہلایا

قَالُوٓا إِنَّكُمْ كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ

بولین زور آور وں سے یون کمزور بیشک آتی تھی تم چڑھی ہی ہمپر یا قسم سے غرض ہیں بیان
تم قوات تھی سب ہمارے اور قوت و زور و قہر سے یکسر یعنے کہا کر قسم ہی کرتے بیان
داہنی ہاتھ کیطرف سی سدا داہنا ہاتھ ہمارا ہے یعنی سی اور کہ ہمارا ہے ٹھیک برحق دینا
وہ جو ہی ہاتھ زور و قوت کا زیادہ کہ ہی قوت میں آپ سے جیسے ہم لاتی ہیں تمہاری تئین

قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۞ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ

بولین وہ کہ زور والی کی خطاب اور نہ تمہارا کچھ تم پہ زور و توان
اور ضعیفوں سے یوں لطف جواب بلکہ تم خود تھی مردم طغیان
کہ تمہارا گروہ یا ٹھیک نہیں ابی ہمیں تھی نہ فقط گمراہ
بلکہ تم تھی نہ لانیوالی یقین بلکہ تم آپ سے ہوسے گمراہ

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ

سو ہوا ٹھیک ہم پہ بھی پرا
رب ہمارا کیا قول ابی کرم کا بات تھا جو کہ ہمی مسمی اس عذاب
ہم تو یکسر ہیں چکھنی والے جسکو ہیں کہ چکھانی ہیں کتاب
ہمکو اوسکی عذاب سے ہی کار

فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ۝ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ

پہر کیا ہمنی تمکو تھا گمراہ
امر کا سبب اور جہت یہ کہ تھا سو وہ اسدن تابعین متبعین یکسر
کہ تھی گمراہ ہم سب اے مردم جیسے عاصیت عذاب میں ہیں شریک
تا کہ ہم مثل ہو ویں ہم اور تم

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ

ہم تہی ایسی بیچ اللہ مقام یا کہا جاتا اونکو یون سرگاہ
کرتی ہیں یہ ساتھ مشرکوں کی کام کہ نہیں معبود لا الہ الا اللہ
رہی تو ہیں جسکو کہیں اونکی تئین سرکشی کرتی کلمہ حق سے
کوئی معبود نہیں خدا کے سوا یعنے توحید سے یعنی طلوع سے

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ

اور کہتی تھی کیا ہم اپنی کو
چھوڑ دیویں خدا اوں اپنی کو
پہر شاعر کہی وہ سودائی
سنیں کہتا ہی عقل سے آ

شاعروں کی طرح مجنون متعال — پابندہ لاتا ہی وہ جنون سی حال — اب کیا رد سخن کو اونکی یون — اونکو شاعر جو کہتی اور مجنون

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝

بلکہ آیا ہی لیکے سچا دین — اور مانا ہی سچ رسل کی تبیین

إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝

تم تو اسی مشرکان بدکردار — چکھنے والے سدا ہو دکھ کے مار

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

اور وہی پاؤ تم جزا و بدل — کہ جو کرتی تھی بہجا نہیں عمل — لیک بندے خدا کی با اخلاص — یا جو خالص کیے گئے ہین خاص

یعنی اونکی ہوولی معاف خطا — نہ گنا ہوگا اونکی ہی بدلا

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝

یہ وہ بندے ہین جنکا حسب عمل — رزق معلوم میوے ہین او پہل — اور وے مکرمت کیے جاوین — یعنی عزت دیے سب دیے جاوین

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝

بوستانہین ناز و نعمت کے — ہو کی مشمول فضل و رحمت کے — بیٹھین تختون پہ روبرو باہم — بیٹھ کر ہونوین شاد اور خرم

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝

پھیری جاوینگی اونپہ بہر کر — جام خالص شراب کی یکسر — شیر سے بھی سفید رنگ ہو ہو — خوش مزہ دیتی پینے والونکو

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝

نہین اوسمین تباہ کاری — جیسے کہتی ہی اچھا سکرے — اور نہ وہی اوس سے کچھ بہکتی ہین — جیسے دنیا کی می سی بہکتی ہین

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ۝

اور ہین پاس اونکی تختون پہ
گویا ہین وے حورین کسب
بعض نے اس طرح سے فرمایا

عورتین نیچی کرتی اپنی نظر
نہ دکھانی صورت دیگر
بیضہ مکنون جو بیان آیا
جسکو رکھتا ہی وہ پرون مین چھپا

آنکھین والی بڑی حسین جمال
گئی انڈی کہی چھپائی ہوی
اوس سے انڈی نعام کی ہین مراد
تا نہ گرد اور غبار کچھ لگ جا

یعنی صورت مین اپنی بطرز کمال
لوٹ اور گرد سی بچا ہووے
ہوتی خوشرنگ ہین جو حد سی زیاد

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝

پھر کر سامنے منہ اپنی ایسے دو | بعض لوگ اونمین بعض دیگر پر | پوچھتی اور سوال کرتی ہوے | یعنے تفتیش حال کرتی ہوے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ

بولی اونمین سے کہنے والا ایک | مجکو تہا پاس رہنے والا ایک | یعنے دنیا مین تہا وہ برابر | جسکو تہا بعث و حشر سی انکار

بعض تفسیر مین لکہا ہی یہان | کہ مقاتل نے یون کیا ہی بیان | دو برادر تہی ہمدگر مانوس | ایک یہودا اور دوسرا فطروس

ذکر جنکا کر اس مثال کو یاد | سورۂ کہف مین کیا ارشاد

قوله تعالى وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ الآیة

بس لگی کہنے وہ یہودا نام | اسطرح با بہشتیان کرام | کہ مرا وہ برادر بیدین | جو قیامت کو مانتا تہا نہین

یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ۝

یہ سخن سن ترش ہو کہتا تہا | یعنے دنیا مین جب مین رہتا | کہ بہلا کیا ہی ای برادر تو | رکہتی داورن مین سچ قیامت کی

ای قیامت کو ماننے والا | بعث کو راست جاننے والا

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ۝

کیا جو وقتیکہ مر گئے ہم سب | اس جہان سے گذر گئے ہم سب | اور ہم ہوگئے تراب و عظام | یعنے مٹی اور ہڈیان ناکام

کیا بہلا ہم جزا دی جاوینگے | اپنی اعمال کی بدل پاوینگے

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝

بولی اسطرح وہ یہودا نام | کہ بہلا ای بہشتیان کرام | تم ہو یہان ازنکی جاننے والے | وہی جو دوزخ کی بیچ ہین ڈالے

یعنے دیکہو تم اہل دوزخ کو | حال قطروس تا کہ روشن ہو | کہنے وہی یون لگے کہ ای ہمدم | اوسکو پہچانتے نہین ہین ہم

جہانک کر دیکہا پنی بہائی کو | خوب پہچانتا ہی اوسکو تو

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ۝

پہر وہ جہانکا وہان سے تو دیکہا | اوسکو دوزخ کی وسط مین تہا | یعنے دیکہا جحیم مین محبوس | اپنی بہائی کو وہ جو تہا فطروس

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ۝

بولی ایک کہنے والا ان میں سے میں تھا اور میرا ایک ساتھی دوزخ میں پڑا دیکھا	کہ خدا وند پاک کی قسم تو تو قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر دیتا اور تیری مانند مار کہا تا میں	تو تو ڈ سکو لگا تہا اسی سید ہی راہ سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تو میں ہوتا حاضر کئے گئے بہائی کو	اگر نہ ہی نعمت میرے رب کی تو بلکہ میں بھی ہوتا ان میں سے یوں فرشتوں سے کہا سو جہکو

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

بیشک ان ہم نہیں مرنے کے پہر ایک بار اسی زندہ رہیں گے ہمیشہ ہی کار	ہاں مگر مرنا اپنی پہلے کر چکے ہیں پہلی بار اپنی موت سے [illegible]	اور نہیں ہم کبھی گرفتار عذاب اور مخصوص ہیں ہم نہیں عذاب کہ یہ اپنی خوشی سے کہتا تہا	جیسے کافر کی گتی ہیں عذاب کا فروں کی طرح سے روز حساب

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۝

بیشک یہ ہے بڑی مراد پانا ہوتو صرف عمل سبھی تمام	یہی مراد ہے بڑی کا پانا کرنے والے جو ہیں عمل اور کام	اس طرح کے مراد پانے کو نہ کہ دنیا کی مال و زندگی کے لیے	چاہیے ہے کہ صرف کو شش ہو کہ وہ فانی ہے اور یہ دائم ہے

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۝

کیا یہ بہتر ہے نعمت بہشت اور حور یا ہے بہتر درخت سینہڈ کا یعنی عقبی میں بہشت ہے یا کر دنیا میں ہر شخص کے شتر	جس کا اصل نام ہے تھوہر جسکے پھل کڑوے ہیں اور زہر یلا کہا ہیں دوزخی اسکو گے اور وہ سخت ہوگا کہ ہیں پیدا اور وہ ہے ایک درخت جیسے تھوہر	خوشتر ہے یا زرد سے سہانی ہمنے پیدا کیا اوسی کو یقین پس گلی ہیں یہ اونکی تہوہر کہ بہا وہ درخت تالو و دستو ہوتی ہیں تلخ و بد مزی کہ	یعنی جو خلد میں ہیں اور جو مخت و مار ظالمو کی تہوہر وہ بہی ہی اک عذاب ہے ہمیشہ ہو دوزخ کی آگ میں تہ بہ نکر

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ۝

وہ تو ہی ایک شجر کہ نکلی گا	جڑ میں دوزخ کی اسی ہی ہوا	خوشی اوس شجرہ کا پیدا ایسے کے	جیسے سر ہوں شیاطین کے

[illegible]

وہ جو ارشاد ہی سر شیطان | اوس سے مقصود بدنمائی ہہان | یا کہ سانپون کا سر یاد آ جاوے | جو ہے اون مین زشت بدتر زیاد

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ؕ

سو بتحقیق دوزخی سارے | سخت شدت سے بہوک کی مارے | نوش و خور کرنیوالی اوس سے ہین | پہر شکم بہرنیوالی اوس سے ہین

وہ جو منہا ہی دوجگہ ارشاد | خوشی یا ہی درخت اوسکا معاد

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۚ

پہر بتحقیق اونکو بہی اوسپر | یعنی [illegible] کی کہائی بار و ثمر | شوربہ سے جلتی پانی کے | اسی طعون پگہلتے پانی کے

کہ جگر ہووے اوس سے جلکی کباب | اور گرمی تشنگی اونکو وہ آب | یعنی جب اونپہ بہوک غالب ہے | کہانی ہی کانفس طالب ہے

تو بفرمان خالق متعال | یکبیک جلتی آگ مین سے نکال | اونکو کہانا کرین وار ر [illegible] | اور پلا دینوین گرم تر پانی

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝

پہر بہی تحقیق اونکو پہر جانا | پیچھے یہ آب کہائی وہ کہانا | بیشک وہ ہے سو جی دوزخ و نار | جلتی اوس مین ہین وہ بدکردار

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۙ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝

کہ اونہون نے تو ای رسول انام | پائی باپ اپنے سر بسر گمراہ | سو وے پانونکی اپنی قدم ہو نیز | دوڑتی سرعت سے جاتی ہین یکسر

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝

اور البتہ ہوگئی گمراہ | پہلے اون سے ای رسول اللہ | پہلے لوگون سے بیشتر مردود | یعنی مانند قوم عاد و ثمود

اور ارسال ہی فرمانے | یعنی ہم نے بہیجے پیش آنے | بیچ اونکی سنانیوالے ڈر | بس ہوے منکر اونکو ہی یکسر

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

دیکھ کیسا ہوا ہے انجام | جو سنائی گئیو نکا آخرکار | ہان مگر بندگان حضرت حق | وہی جو خالص کیے گئی مطلق

مدعا [illegible] اختصار تمام | اپنی ہو موضع مین ہیک یار [illegible] | کہ سنائی ہین ہر کسیکو ڈر | نیک لوگ اون مین بچے ہین یکسر

اور سری لوگ مبتلای بلا | سربسر ہوگئے ہین بقہر خدا

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝

اور ہمکو تہا پکارا نے نوح | نوح لوگون سے اپنی عاجز ہو | سو ہین اچہی جواب والے ہم | یعنی اوسکی پکار پہ بکرم

ع

ای دعا مانگی تھی نگاہ رسول | کرلیا ہمنی اوس دعا کو قبول | کہ ہلاک و تباہ فرماسی | وہ جو ایذا سی اوسکو تھی ستانی

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور ہمنی بچا دیا اوسکو | اور لوگونکو اوسکی انکو تھو | سختی غرق سی کی تھی وہ بچے | پاکر اوس قوم سی کہ تھی بیہودہ

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ

اور رکھی ہمنی اوسکی تین پسر | وہی رہ جانیوالی ہیں ورنہ | ایک تھا سام دوسرا تھا حام | تیسرے کا لکھا ہی یافث نام

یعنی کشتی مین تھی جو اسی تن | یا تھا اسی ہی جملہ مرد اور زن | غیر اولاد نوح پیغمبر | نہ رہی اون بغیر نسل دگر

اصلی ہین بنوع انسانی | حضرت نوح آدم ثانی | ذبس و سوم عرب پیام سی سب | اور سندھ و حبش ہین حام سی سب

نسل یافث ہین ترک اور یاجوج | اور ہین حام فلچ اور ماجوج

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝

اور چھوڑی تھی ہمنی اوسپہ ثنا | پچھلے لوگون مین ای نبی ورا | ہی سلام اوس خدا کی بر تر سی | نوح پر عالمون مین یکسر سے

ای سدا بھیجتی ہین اوسپہ سلام | سب جہان والے با ہمہ اکرام

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

ہم تو ایسی ہی دیتی ہین بدلا | نیکی والونکو ای سنے ورا

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

نوح تو ہی ہمارے بندو مین | مومنون اور حق پسندو مین

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝

پھر ڈبا یا تھا ہمنی اور ونکو | ای ستانی تھی اوسکو جو بد خو

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وقف لازم

اور تھا اوسکی پیرو ونہی خلیل | یعنی تھی شرح نوح اوسکی دلیل | جبکہ لایا وہ اپنے ربکے پاس | دل خالص کو ای حقیقہ شناس

ای علائق کا تھا نہ جسپہ غبار | پاکر فارغ ز الفت اغیار

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝

جب لگا کہنے باپ اپنے کو اور لوگوں کو اپنے وہ خوش خو
کر رہا تو مجکو ای مردم کیا ہی جس سے کو پوجتے ہو تم

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ

کیا نرے ہی دروغ اور بہتان حاکموں کے سوا کہ ہیں بتان
غیر معبود بر حق ای مردم پیش آتے ہو چاہتے سو تم

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پھر تمہارا ہی کیا خیال و گمان با خداوند گار جملہ جہان
بولے وہی عید ہی ہمارے کل جاوین صحرا کو ہم گھروں سے نکل
جبکہ صحرا سے پھر کے آوین ہم بیٹھکر اوسی جا دین ہم
پھر سبھی بتکدہ میں ہم لاوین زیب و زینت بتوں کی کہلاوین
کر نظارہ اونکی ہیئت و انداز تو ہی اپنی سر زنش سے باز
کچھ نہ اوسکا جواب فرمایا سرمۂ صمت و خامشی کہایا

کیا نہیں دیکھتا وہ تمکو پوچھنے پر بتوں کی ای لوگو
آج ہر طرح کے پکا کے طعام ہم رکھیں گے حوالی اصنام
تو بہی اوس اژدحام میں آکر دیکھیو سب کے تئیں تماشا کر
دیکھکر طرز و صورت اصنام تو نہ دیوے کبہی ہمیں الزام
الغرض سنکے اونکی یہ تقریر رہ گئے مثل پیکر تصویر
دوسرے دن پدر اور اوسکے یار کر کے چلنے پہ جب لگے اصرار

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝

پس لگا کرنے وہ نگاہ نظر ایک دید اور نگاہ کرنے کر
بس گئے پھر وہ اوس سے دیکر پیٹھ ای طرف اوسکی کرکے پیٹھ
وہ جو لفظ نجوم ہی ارشاد ہیں مواقع یہاں پہ اونکے مراد
کہ نجومی وے لوگ تھے سارے دیکھی اونکی دکھانے کو تارے
ای ہوا چاہتا ہوں میں بیمار مجھ پہ بیماری مرض کی ہیں طرح ار
اوس سے اندیشۂ عذاب نہیں بلکہ امید خیر و ثواب نہیں

پھر لگا کہنے میں ہوں بیمار دیکھ تاروں کے ای بلند وقار
تا سرایت کرے وہ اون پہ نہیں سمجھے طاعون اوس مرض کے تئیں
کی تفسیر میں ہے جیوں کا نام یا غرض اوس سے ہی کتاب نجوم
لیکن اس طرح سے کہ میں ہوں سقیم یا نظر کر کتاب ابراہیم
لیک رکھتا ہی راستی کا فروغ گرچہ راہ خدا میں ہی یہ دروغ
سوی صحرا گئے گھروں سے نکل الغرض عید کو وے قوم دغل
نہ گئے اونکی ساتھ ابراہیم رہ گئے شہر میں وے بن کے سقیم

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

پھر گھسا جا کے وہ بتکدہ شریف اونکی اصنام اور بتوں کی طرف
دھری جو ہر طرح کے پکا کے طعام اون بتوں پر چڑھا گئے تھے عوام

پھر کہا کیا نہیں ہو کھاتے تم اون طعاموں پہ ہاتھ لاتے تم
نہ سنا اون بتوں سے جبکہ جواب یہ تکلم کیا پھر اون سے خطاب

کیا ہی تمکو کہ بولتی ہو نہین
کسلیے منہ کو کھولتی ہو نہین

مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ۝ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝

پھر گھسا اونپہ وہ حبیب دین
مارتا ہاتہ کو کہ تہا وہ یمین
یا یمین سے یہان قسم ہی مراد
بعض نی جسطرح کیا ارشاد
قوم نمرود پھر سکے آئی جب
اپنی معبود ٹوٹی پائی سب
توڑی اوس نے درست سے اصنام
یا کہ توڑی بزور و قوت تمام
الغرض ٹکڑی اونکو فرمایا
سورۂ انبیا مین جیون آیا
سب نے جانا کہ غیر ابراہیم
کر سکے کون کب یہ امر عظیم

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝

پھر کیا رو بسوی ابراہیم
دوڑتی تاکہ پکڑین اوسکو لئیم
غصہ کو تاولی گئی وہ عنود
اوس پیمبر کو جانب نمرود

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۝

یون لگا کہنی از سر الزام
جبکہ پہونچا ثبوت کو وہ کام
اور خدا نی بنا دیا تمسکو
اور بنائی ہو جو تم ای لوگو
کہ بہلا پوجتی ہو اونکو تم
جو تراشتی ہو تمہی ای مردم
یعنے تم اور تمہارے ہین افعال
جملہ مخلوق خالق متعال

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝

بولی الزام کہا کی وی مردم
کہ چنو اوسکو اک چنائی تم
بعد ازان آگ ڈالدو تم اوسکی تئین
آگ کی ڈہیر مین کہ نکلی نہین

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝

پھر لگی چاہنی وہ بی امید دغا
پھر کی اپنے حق مین وہ آگ نکو بنا
کر یکایک ہوئی وہ آتش و نار
پھر کیا ہمنی اونکو زیر ترین
یعنے نیچے نہایت بد ترین
سر بسر اونپہ گلشن و گلزار

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝

اور کہنی لگا وہ ابراہیم
یعنے اوس آگ سی نکل کے سلیم
اب دکہا دیوی راہ میرے تئین
اپنی مقصود دینوی اور دنیا
پھر چلی عزم شام کر تصمیم
لیکی سارہ کو ساتہ ابراہیم
اوسنی بخشا اوسی یا براہیم
بر سبیل ہبہ کیا تکریم
اس مناجات ساتہ نفس آئے
کہ تحقیق ہین بمجلد شرف
جا پہنچا لا ہی ملک بیچ کنعان طرف
اپنی رب کے طرف سے قصد تہا شام
جس سے مامور تہی بوحی و پیام
ہاجرہ اور تہی اوسی جہان ساتہ
آئی سارہ کی اوس سفر مین تہا
ہوگئی جبکہ وہ کنیز دین
الکی ہاجرہ ملک مین
بتضرع یہ التجا لائے

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ

کای مری رب کر عطا مجکو	ایک بیٹا کہ صالحون سے ہو	تا وہ مونس رہی اور غمخوار	ہر گھڑی سفر مین سہوکار

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ

پہر بشارت ہوی تہی ہم اوسکو	ایک پسر سے کہ حلم والا ہو	یعنے جب وہ جوان ہوا وہ پسر	صبر فرمائی ہر مصیبت پر
اس سے زائد ہو بردباری کیا	کہ ذبح اوسنی اپنی سر کو دیا	پس تولد ہوی جب اسمٰعیل	لی گئی ساتہ ہاجرہ کی خلیل
دشت ام القری مین لیکی گئی	وہ جو مکہ کی محترم ہی زمین	پائی اوسجا او نہون نے نشو و نما	تہی وہان کے فقط اوراد کی ما
ایکبار آئی تہی خلیل کہین	شام سی اونکی دیکہنی کی تئین	گئی اک رات خواب مین دیکہا	متواتر خلیل نے اوس جا
کہ یہ اوس خواب مین کہا فرمان	کر لی اپنی پسر کو تو قربان	عید کی دن گئی منا کو خلیل	لیکے بیٹے کو تہا جو اسمٰعیل

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ إِنِّيٓ أَرٰى فِي الْمَنَامِ أَنِّيٓ أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى

پہر جو پہونچا پسر کہ ساتہ پدر	دوڑنی تو صفا و مروے پر	یا کہ وہ طفل باپ کی ہمراہ	سعی کرنی کی سال کو ہر گاہ
باپ بولا کہ میری چہوٹی پسر	میں تو یہ دیکہتا ہون خواب اندر	کہ مین کرتا ہون ذبح تیری تئین	یعنے پہونچا یہ حکم میری تئین
	پس نظر کر لی یعنے دیکہ اوسکو	کیا ہی وہ شے کہ دیکہتا ہی تو	

قَالَ يٰٓأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِينَ

کہنی اسطرے لگا وہ پور	کا ہی پدر کر لی جس سے ہی مامور	تو مجہی پائیگا جو چاہی خدا	صابرون مین بیح حکم قضا

فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ

پہر وہ جبکہ ہو گئے منقاد	دونون باوصف ذبح پر کہ تہا ارشاد	اور پچہاڑا پسر کو ماتہی پر	تا نہین جوش کہائی پہر پدر
یعنے بیٹی کا منہ جو دکہلاتا	خون حبّ پدر بجوش آتا	پس پدر ہاتہ مین پکڑ سکین	ذبح کرنی لگا پسر کی تئین
اور ہوا راضی اوسپہ اسمٰعیل	کیا زنہار قال و قیل	بعض نے اسطرح سے فرمایا	وہ پسر نی پدر کو سکہلایا

وَنٰدَيْنٰهُ أَنْ يّٰٓإِبْرٰهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور پکارا اوسی طلب کریم	یعنے پکارا کہ خلیل ابراہیم	بے شک وہ خواب سچ کیا تو نے	یعنے سچ کر دکہا دیا تو نے
غیب سے یعنی ہاتف نے دی	[illegible] کے تہے	ہم تو دیتی ہین ایسی ہی بدلا	محسنونکو جہان اور دنیا

لیعنی ایسی ہی کار مشکل پر
کہتی ہین خواب ذبح دیکہی جب
ذبح لخت جگر کو کرسکے خیال
گویا غم سے آٹھوین تاریخ
غور سے کرسکے جب یان پہچانا
پہر وہی خواب دیکہی نوین رات

تجربہ اور آزمائش کر
شہر ذبح کی آٹھین تہی شب
ہوگئی مبتلای حزن ملال
دل کباب ایسا ہوا تہی سیج
کہ ہے سو فرق ذبح سی ہی پیش آنا
تب سے کہی اوسونی وہ بات
رحمت حق برا تا بخشد

دیکہکر سر طرح سے اونکا ثبات
پس تڑپنی لگی وہی بسمل وار
فکر تعبیر مین گذارا دن
پہر نوین رات کو وہی دیکہا
معرفت کا اوسکو یقین ہی ہوا
کرلیا سنتے ہی وہ حکم قبول
ہو جیو باپ اور بیٹی پر

بخشتے ہین بلندی درجات
ہوگئی اوس اپنی خواب سے بیدار
ترویہ ہین کہتا وہ پیار اون
آٹھوین رات کو جو دیکہا تہا
کہتی اوس دن کو ہین جو عرفہ
عکس زینہار اوس سے عدول

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۝

بیگمان ہے یہ ماجرا ہمین
بدل اوس ذبح کی کہ تہا وہ بزرگ
وہ جو دنبہ ہوا تہا ارسانی
باندہ پٹی سی چشم اپنی خلیل
بہیجی فی الحال جبرئیل امین

امتحان ذبح اور روشن
یعنی قدر اور مرتبہ ہیں بہت بزرگ
تاکہ فرمائین اوسکی غربانی
ہوگئی صرف ذبح اسماعیل
ذبح سی ہی نجات اونکو ہمین
کہول آنکہین نظر جو فرمائی

اور ہمنی چہوڑا لیا اوسکو
وہ بعوض ذبح عظیم ہے ارشاد
اوسنی رتبہ بزرگ وہ پایا
ہاتہ مین اپنی لیکی کر سیا غور
رکہکی دنبہ دیا پسر کو بچا
کیش نہ لوح اوسے کیا پاسے

وہ جو ابن خلیل تہا خوش خو
ہی بیان ذبح کیش اوس سے مراد
کہ وہ جنت سی ذبح کو آیا
جب لگے کاٹنی وہی گردن پور
اونکی فرزند کا گلا نہ کٹا

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝
كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور چہوڑی تہی ہمنی اوسپہ ثنا
یون ہی دیتی ہین ہم جزا و بدل

پچہلے خلقت مین اپنی ورا
محسنون کی ہین نزدیک عمل

ہی سلام خدا پر ابراہیم
وہ تو ہی اک ہمار بندون سے

یا کہ پہونچی اوسی سلام عمیم
مومنون اور حق پسند ون سے

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور سنائی خوشی سے ہمنی خبر
اوس خلیل نبی کو بار دگر
ہنوید تولد اسحاق
جو نبی ہو وے صالحین میں طاق

اس سے جو پوچھا کیا بطرز جمیل | تہی وہ پہلی نوید اسماعیل | اور گذری اونہین کی تہی سر پر | ذبح کی سرگذشت سر تا سر

ذبح اسحاق کہتی ہین جو ہنود | ہین یہ اسر خلاف پر مردود | ہی جو اونکو بشارت کبرے | یعنے اسحاق کی وہ خوشخبری

قید یعقوب اوسکے ساتہ آئی | سورہ ہود مین وہ فرمائی | اور قید پیمبرے کو بیان | ساتہ ہو سکی کیا خدا نے بیان

سکے اوسکو یہ سمجہی ابراہیم | کیونکہ ہوگا بہلا وہ ذبح عظیم | کہ ابہی ہین وے دونون تابع دور | ہونی پایا نہین ہی اونکا ظہور

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ

اور دی ہمنی برکت اولاد | بر خلیل ہے نیک نہاد | اور اسحاق پر کہ تہا اصیل | اصل پیغمبران اسرائیل

اسی پیمبر جو تہی نبی یعقوب | اور تہی وی شعیب از ایوب | یا کر برکات دین اور دنیا | حق تعالی نی کین تہین یہ عطا

وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ

اور اولاد مین سے اون دو کی | نسل و احفاد مین سے اون دو کی | نیکی والی ہین اور ہین بدکار | جان اپنی پہ صاف ایذا دار

دو کی اولاد سے غرض ہی قبیل | آل اسحاق ہی اور اسماعیل | کہ ہین اسحاق سی نبی یعقوب | جنمین گذری بہت پیمبر خوب

اور اولاد و نسل اسماعیل | ہین عرب سب بقدر خلیل | جنمین تہی مسند رسالت پر | مسند آرا ہمارے پیغمبر

ع

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

اور منت رکہی پیمبر پر | یعنے موسے نبی و ہارون پر | اور بچایا تہا ہمنے دونون کو | اور لوگونکو اونکی ای خوشخو

سنے غرق سی کہ تہی وہ بڑے | یا غم قوم سے کہ پیچہے پڑے

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ

اور مدد ہمنی کی تہی اونکی مقرر | یعنے اون دو کو یا جماعت دین | پس ہوے سب وہ زبردست اور | یعنے اوس قوم قبط اعدا پر

وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ

اور دی ہمنے اونکو وہ توریت | کہ ہویدا ہین جسمین وہ صفات | ہین حقائق سب اوسمین او حکام | اور اسرار خالق منعام

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

اور دکہلائی ہمنی اونکو راہ | کہ وہ سیدہی ہی اے رسول اللہ

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

اور دی چھوڑ ہمنے اونپہ ثنا	پچھلے لوگوں میں اک نبی ورا	کہتی رہتی سلام ہیں یکسر	موسی اور اوسکی بہائی ہارون پر

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتی ہیں یون ہی اجر و بدل	محسنونکی ہیں جنکی نیک عمل	وی تو بندون ہمارے کی اندر	لا نیوالی یقین ہین یکسر

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

اور الیاس تو رسل سے ہے	اک نبی انبیای کل ہی ہے	یاد کر اوسکو اے محمد تو	جب کہا اونی اپنی لوگونکو
	کیا نہیں ڈرتی ہو عذاب سے تم	نار دوزخ کی سوز و تاب سی تم	

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝

کیا بلا مارتی ہو تم آواز	بعل بت کی شتن کہ ہی خود ساز	اور تم چھوڑتی ہو مشرک ہو	خوب سے بہتر بنانیوالی کو
	ای نکرتی ہو بندگی خدا	کہ ہی بہتر بنانیوالون کا	

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

جو خداوند ہی تمہارا رب	اور تمہاری جد و پدر کا رب	وہی جو پہلی گذر گئی یکسر	یعنی دادی تمہاری اے پدر
اہل تحقیق نے کیا ارقام	باپ الیاس کا تھا یسین نام	کہ ہارون برادر موسے	پہونچتا ہی سر نسب جسکا
وہی کی پیغمبری حق نے شرف	اونکو بھیجا تھا بعلبک کی طرف	بعل بت کا ہی اک زمین کے نام	کہ وہ ہی سرزمین کشور شام
تہا بت بعل چار منہ والا	بیس گز کا بقامت و بالا	پس بحکم پیمبر الیاس	پہونچی اوس بعلبک کے لوگوں پاس
بت پرستوں میں خلق کو پایا	اور منانا جو اونکو سمجھایا	تو خدا سے کیا بعجز سوال	کہ ہوا مانع ہو نہ تھا سے سال
پہر جو پہنچی لگی وہ ازسر رنج	آئی الیاس پاس کر کی رجوع	قحط کی دفع کا بیکبارہ	اور تب وہی چاہنی لگی چارہ
بولی ایمان لاؤ ای کفار	اور ہو توحید حق کرو اقرار	بولی فرمان سی کر کی انکو عدول	کہ نہیں ہی ہمیں یہ بات قبول
کہنی سطر سے لگی الیاس	اونکی ایمان سی ہوا جب یاس	کہ پکاریں خدا کو سب ہم	اور پکارو تم اپنی بعل صنم
پہر اجابت جو کوئی فرماوے	لائق بندگی وہ ہو جاوے	پس بتوں سے بعد تضرع خواہنی	چاہتی مینہ کا لگی پانے
کچھ نہ دیکھا اثر اجابت کا	ایک قطرہ نہ مینہ کا برسا	پہر جو الیاس التجا لاسکے	تب ضرع تمام شیبیا آسکے

حق تعالیٰ نے سینہ برسایا | اونکو مشمول فضل فرمایا | باوجود دیکھے معجزہ دیکھا | شرک سے کام مشرکون کو تہا

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ

پس مکذب ہیں وہی اوسکے تہے | یعنے الیاس کو وہی قوم لعین | سو وے دوزخ میں پکڑے آوینگی | ہر طرح کا عذاب پاوین گے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

رتی تکذیب تہے وہی لوگ مگر | شیدی اللہ کے چنے ہیکر | پس وہ الیاس اونکی بہی کہو | بنا تہا یون سوے مشغول

کا نہ خداوند تو بیان ہے نکال | محکو قبل از نزول استیصال | پس بفرمان حق عزوجل | آئی ناگاہ بعلبک سی نکل

ایک مرکب بشکل شیر آیا | یا کہ بسر رضع اسپ دکہلایا | اپنی جاگہ یسع کو ٹہلاکر | ہو سوار اور سپہ کری وہی

حق سے اونکو عطا کئے بال | اور کیا طرح فرشتہ مثال | ہین ہو کل وی دشت وصحرا پر | جسطرح خضر بحر ودریا پر

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝

اور رکہی چہوڑ ہینے اوسپہ | پچھلے لوگون میں آئے نبی ورا | کر سلام وسلامتی یکسر | ہو وہی الیاس ابن یاسین پر

یعنی الیاس کو ہیں الیاسین | پڑہتی ہیں اسیاکو جیسے طورسینین | آل یاسین کہنے اوسکو پڑہا | گروہ یاسین باپ اوسکا تہا

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

ہم تو دیتی ہیں یہین اجر ویل | محسنون کی شیئن بحسب عمل | گروہ تو ہی ہماری بندون میں | مومنون اور حق پسندون میں

وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝

اور تہا لوط تو رسل میں سے | اک نبی انبیا کی کل میں سے | یاد کر اوسکو سپہ لسادات | جسکہ ہی ہینی دی تہی اونکو نجات

اور گہر والی اوسکی لوگون کو | سبکو ہمصرف فضل وفصہ ہو | ہان مگر ایک پیرزن کی تہین | رہنی والون میں جو رہی پہیں

یعنے تہی قوط کی جو جو رہا زن | نہ گئی چہوڑ کر جو شہر و وطن

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝

شہر کیا ہی دو شہر کو لاک | شہر میں رہ گئی تہی جو ناپاک | اور کیا ہی نہی شہر زیر و زبر | جسکا باقی ابہی ملک ہی اثر

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور تم تو گذرتی ہو اوپر | سحر کی اور رات کو کیسا | کیا نہیں عقل جو نہی ہو اپر دم | اونکی اوجڑی دیار دیکہ کر تم

کہتی ہین قوم لوط کی وہی بہار	غضب واوندہا دیا خدا نے مار	شام کی راہ مین دکہاتی تہی	یاد اوس قوم سے دلاتی تہی

ع وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ ۝

اور یونس تو ہی رسل مین سے	اک نبی انبیا ہی کل مین سے	جب گیا بہاگ کر وہ رم خوردہ	سوی کشتی کہ تہی وہ پر کردہ
	اسی وہ تہی پر کری گئی یکسر	مال و مردم بہری گئی یکسر	

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ۝

پس دیا تین بار قرعہ ڈال	اہل کشتی سے کر کے قیل و قال	تو ہوا ہار جانیوالون مین	یعنے الزام کہانیوالون مین
کہتی ہین صعن قوم سے ڈر کر	جبکہ پہونچی کنار دریا پر	ہتی کشتی مین آ گہڑی تہی سوار	بہری مال و متاع کو تجار
پس چڑہی اوس سفینی کی ہمراہ	بیچ کشتی کی وہی بیک ناگاہ	کشتی چکر بہنور مین کہانی لگی	ڈوب جانے سے پیش آنی لگی
بولی ملاح سب خواص و عوام	کوئی بہاگا ہوا ہی یہان غلام	بولی یونس کہ پر خطا ہون مین	وہ غلام گریز پا ہون مین
بولی کشتی نشستگان یکسر	ہم کرین اوسکو کسطرح باور	تو تو ہر طرح ہے ستودہ نہاد	ہی غلامانہ وضع سے آزاد
پہر ہوا منکشف جب اونکا حال	ڈال کر تین بار قرعۂ فال	پس دیا اونکو ڈال کشتی سے	بیحر مانہ نکال کشتی سے
جیسے تہا اب قوم اور دستور	حسب سے اوس عہد مین کہ تہی ماموں	ایک ماہی کہ اپنے منہ کو باز	پہونچی کشتی کی پاس با تگ و تاز
جاہی اندر خت جیسے ظرف جاہے	پہر کے آئی اوسی طرف ماہی	ہو کی سرور کلیم بیچارہ	گر پڑا بحر مین بیکبارہ

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِیْمٌ ۝

پہر گیا ایک لقمہ اوسکی تئین	حوت نے اور وہ پہیر دین	تہا ملامت کیا گیا یکسر	یا ملامت کنندہ اپنی پر
کہ سزا کو یہین اپنی پہونچا یون	وای اوس قوم سے یہین کا کیون	پہر یہ ماہی کو حکم حق آیا	کہ وہ طعمہ ترا نفرمایا
رکہ اوسی حفظ او رحمت سے	مثل مادر کے ستور ماہیت سے	پس نگہبان نے کما ہی کر	رکہتی ماہی اونہین شکم اندر
بطن ماہی مین تہی وہ دن تہی خوب	جیسے مادر کے پیٹ مین فرزند	یا کہ تا ہفتہ اوسمین تہی محفوظ	یا کہ تا چالیس روز تک محفوظ
حفظ سے پیش ماہی آتی تہی	آب مین جو اوٹہائی جاتی تہی	ماتی دمبدم تہی یونس دم	جیون جنین شکم در دون شکم
ہو گیا آبگینہ وار تمام	قدرت حق سے حوت کا اندام	ہفت دریا مین لیگئے اونکو	تا تماشا کر عجائب ہو
سب غرائب کا سیر کروایا	جو نہ دیکہا تہا اونکو دکہلایا	صرف ذکر خدا درون شکم	تہی وہی یونس جانب عالم

فلولا انه كان من المسبحين

پھر جو ہوتا نہیں کہ وہ شکم ... جو ہوتا وہ یونس مقبول

ہو دی از ذاکران حق ہر دم / ای شکم میں بیاد حق مشغول

ای نہ کہتا وہ اس نمط تسبیح / آگے اکی ہی جس طرح تصریح

یاکہ اوس واقعہ سے وہ اول ... جو کرتا نماز و نیک عمل

لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الظالمين

للبث فی بطنه الی یوم یبعثون

نصف

تو وہ کرتا درنگ او تعویق ... تا بروزیکہ مردے ہوں محشور

یعنے رہتا بیک عذاب حریق / پیٹ اوسکی میں مثل مردہ گور

لیک جو یاد حق سے پیش آیا / یعنے اوس پر وہ رحم فرمایا

فنبذناه بالعراء وهو سقیم

پھر دیا ڈال ہم نے اوسکی تئین ... یعنے اک ضعف اوسپہ تہا طاری

اوس زمین میں کہ جس میں گھاس نہیں / اور حالانکہ تہا وہ آزاری

جیسے مادر سے طفل پیدا ہو / اوس سے ضعف بدن میں پیدا ہو

وانبتنا علیه شجرة من یقطین

اور ہم نے اوگا دیا اوس پہ ... کہ بلا شک و ریب تہا وہ کدو

شجر بیلدار ای سرور / اہل تحقیق نے لکھا اوسکو

اک حدیث اسجگہ کفایت ہے / جان لیوے جسے درایت ہے

قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم انك لتحب القرع قال اجل هي
شجرة اخي يونس

پس اسی سے ہے پیمبر دین ... دوست رکہتی تہی اوس کو تحقیق

کر وہ یونس نبی کی کام آیا ... یعنے پتوں سے کر دیا سایا

اور پتوں میں اوسکے ہی اثر ... نزدیک کو بھی پاتے آکر شیر

کہ نہیں بیٹھتی مگس اوس پر / الغرض حسب حکم رب قدیر

تا وہ جتنکہ اپنے حالت پر / جسم و تن اونکا آگیا ناگہ

وارسلناه الی مائة الف او یزیدون

اور بھیجا اوسے کیا ارسال ... کہ وہ تہی لست الف یا ہفتاد

سو ہزار آدمی پہ ای خوش حال / بلکہ ہوتی ہیں عقل اوس سے زیاد

قوم نے اوسکی جب خبر پائی ... اونکی لینی کو با سر و کمال

تن سے جان میں اوسے جان آ گئی / آئے کیسر سے ہم استقبال

فامنوا فمتعناهم الی حین